اِتّحادُ الاَناجیل

یعنی

چاروں اِنجیل کا ایک کردینا

مُرتّبہ

پادری جے۔ اے۔ اِلیٹ

ویسلین مِشن۔ فیض آباد

باہتمام

میتھوڈسٹ پبلشنگ ہوس لکھنؤ

۱۹۰۵ء

دوسرا میری محنت کا بانٹنے والا نہ تھا صرف بابو ابراہیم رولسٹن ایک عالم و تجربہ کار منشی بجاے محرر کے مددگار رہے۔

مین جانتا ہون کہ اس پہلی اڈیشن مین اکثر غلطی رہ گئی ہوگی۔ کیونکہ ممکن نہین کہ ترتیب ترجمہ۔عبارت و املا مین کہین غلطی یا سہو نہو اور علاوہ میرے چھاپہ خانہ تو خود اپنی غلطیون کے لئے روز روشن ہو رہا ہے۔مین نے مناسب نجانا کہ کتاب کے آخر مین غلطنامہ لکھکر ناظرین کو بے محل تکلیف دون۔

لیکن اگر ناظرین بذریعۂ خط کے بندہ کو غلطی سے مطلع فرماوین تو بعید از عنایت نہوگا۔یا اگر آپ کی راے مین کچھ رد و بدل ہو تو بھی مشرف ہو جاوین۔کیونکہ دوسرے اڈیشن مین اونکی اصلاح پر خیال کیا جاوے گا۔

راقم پادری۔جے۔اے۔ایلیٹ
وسلن مشن فیض آباد۔اودہ

فہرست مضامین کتاب

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۹	۱۱	خدا کی طرف سے فرشتہ کا یوسف کے پاس بھیجا جانا اور یوسف کی شادی مریم کے ساتھ ناصرت مین ہونا ـــــــ	۱ / ۲۵-۱۸	ـــ	ـــ	ـــ
۲۰	۱۲	خداوند یسوع مسیح کا نسب نامہ ـــــــ	۱ / ۱۷-۲	ـــ	۳ / ۳۸-۲۳	ـــ
۲۴	۱۳	شہر بیت اللحم مین خداوند یسوع مسیح کی پیدایش ـــــــ	ـــ	ـــ	۲ / ۷-۱	ـــ
۲۵	۱۴	بیت اللحم کے قریب گڈریون کو خداوند یسوع مسیح کی پیدایش کی خبر ایک فرشتہ کا دینا ـ	ـــ	ـــ	۲ / ۲۰-۸	ـــ
۲۶	۱۵	یسوع مسیح کا بیت اللحم مین ختنہ کیا جانا اور نام رکھا جانا ـــــــ	۱ / ۲۵	ـــ	۲ / ۲۱	ـــ
۲۷	۱۶	یسوع مسیح کا ہیکل مین لایا جانا اور خداوند کو گذرایا جانا اور یوحنا اور شمعون کی شہادت	ـــ	ـــ	۲ / ۳۸-۲۲	ـــ

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
		گواہی مسیح پر۔ یسوع مسیح کا بپتسمہ۔ بیابان مین اوسکی آزمایش اور اوسکی خدمت پہلی عید فسح تک	—	—	—	—
۳۵	۲۲	یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بلاہٹ۔ اوسکی خدمت اور یسوع مسیح پر پہلی گواہی	۳ / ۱-۱۲	۱ / ۲-۸	۳ / ۱-۱۸	—
۳۸	۲۳	خداوند یسوع مسیح کا بپتسمہ	۳ / ۱۳-۱۷	۱ / ۹-۱۱	۳ / ۲۱-۲۲	—
۳۹	۲۴	یسوع کا یہودیہ کے بیابان مین چالیس دن روزہ رکھنا اور شیطان سے آزمایا جانا	۴ / ۱-۱۱	۱ / ۱۲-۱۳	۴ / ۱-۱۳	—
۴۱	۲۵	یوحنا بپتسمہ دینے والے کا دوبارہ مسیح کی بابت پھر شہادت دینا	—	—	—	۱ / ۱۹-۳۴
۴۲	۲۶	یوحنا کی اس گواہی کے سبب سے تین آدمیون کا یسوع کے شاگرد بن جانا	—	—	—	۱ / ۳۵-۳۹
۴۳	۲۷	خداوند یسوع مسیح کی عام خدمت کا شروع پہلی عید فسح تک۔ پہلے شاگردون				

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
		کا جمع کرنا۔ یعنے اندریاس۔ پطرس۔ یوحنا۔ فیلبوس۔ اور نتھانیل	—	—	۳/۲۳	۱/۴۰-۵۱
۴۵	۲۸	مسیح کا پہلا معجزہ (قانائے جلیل)	—	—	—	۲/۱-۱۲
		حصہ چہارم				
۴۸	•	مسیح کی عام خدمت کا پہلا سال۔ ایک عید فسح سے دوسری عید فسح تک۔				
۴۸	۲۹	مسیح کا ہیکل کو خرید و فروخت کرنے والوں سے پاک و صاف کرنا	—	—	—	۲/۱۳-۲۵
۴۹	۳۰	مسیح کا ایک مرد نقودیمس نام سے اکیلے میں رات کو گفتگو کرنا عید فسح کے درمیان یروشلم میں	—	—	—	۳/۱-۲۱
۵۲	۳۱	یوحنا بپتسمہ دینے والے کی یسوع کی نسبت آخری شہادت	—	—	—	۳/۲۲-۳۶

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۶۷	۳۹	پطرس اور اندریاس یعقوب اور یوحنا کی بلاہٹ اور رسالت پر مقرر کیا جانا	۴ / ۲۲-۱۹	۱ / ۲۰-۱۷	۵ / ۱۱-۱۰	—
۶۸	۴۰	مسیح کا پہلے پہل کفرناحوم کے عبادت خانے مین ایک بدروح کا نکالنا		۱ / ۲۸-۲۱	۴ / ۳۷-۳۱	—
۶۹	۴۱	یسوع کا کفرناحوم مین پطرس کی ساس اور دوسرون کو اچھا کرنا	۸ / ۱۷-۱۴	۱ / ۳۴-۲۹	۴ / ۴۱-۳۸	—
۷۰	۴۲	یسوع مسیح کا اپنا پہلا دورہ جلیل مین کفرناحوم سے کرنا	۴ / ۲۵-۲۳	۱ / ۳۹-۳۵	۴ / ۴۴-۴۲	—
۷۱	۴۳	پہلے پہل یسوع کا شہر قریزن مین ایک کوڑھی کو چنگا کرنا	۸ / ۴-۲	۱ / ۴۵-۴۰	۵ / ۱۶-۱۲	—
۷۳	۴۴	یسوع مسیح کا کفرناحوم مین ایک مفلوج کو اچھا کرنا	۹ / ۸-۱	۲ / ۱۲-۱	۵ / ۲۶-۱۷	—
۷۵	۴۵	مسیح کا متی رسول کو کفرناحوم کی جھیل کے کنارے سے بلانا اور رسالت پر مقرر کرنا	۹ / ۹	۲ / ۱۴-۱۳	۵ / ۲۸-۲۷	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۷۶	۴۶	شہر کفرناحوم مین متی کے گھر پر ضیافت کا ہونا	۹ / ۱۰-۱۷	۲ / ۱۵-۲۲	۵ / ۲۹-۳۹	

حصہ پنجم

خداوند یسوع مسیح کی عام خدمت کا دوسرا سال

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۸۰	۴۷	مسیح کا بیت صیدا کے حوض پر یروسلم مین ایک بیمار کو چنگا کرنا۔ اور یہودیون کا اُس کے قتل کی فکر کرنا				۵ / ۱-۱۸
۸۰	۴۸	یسوع کا خدا کے کلام سے اپنے کو سبت کے توڑنے کے الزام سے بری کرنا اور ظالم یہودیون کا جو اُس کے خون پر آمادہ تھے اُون کو ملامت کرنا				۵ / ۱۹-۴۷

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۸۴	۴۹	یسوع کا سبت کے دن ضروری کامون کے جایز ہونے کی تعلیم دینا	۱۲: ۱-۸	۲: ۲۳-۲۸	۶: ۱-۵	—
۸۶	۵۰	یسوع کا سبت کے دن نیک کامون کو جایز ٹھہرانے کی بابت تعلیم دینا	۱۲: ۹-۱۴	۳: ۱-۶	۶: ۶-۱۱	—
۸۸	۵۱	یسوع کا دریاے جلیل کی طرف جانا	۱۲: ۱۵-۲۱	۳: ۷-۱۲	—	—
۸۹	۵۲	مسیح کے شاگردون مین سے بارہ کا رسالت پر مخصوص کیا جانا	—	۳: ۱۳-۱۹	۶: ۱۲-۱۹	—
۹۱	۵۳	مسیح کا پہاڑی وعظ	۵: ۱-۲	—	۶: ۲۰	—
″	″	(۱) ایماندارون کی شیارکبادی	۵: ۳-۱۲	—	۶: ۲۰-۲۳	—
۹۳	″	(۲) دُنیادارون پر واویلا	—	—	۶: ۲۴-۲۶	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۹۳	۵۲	(۳) دیندار دنیا کا نمک ہے	۵/۱۳	—	—	—
″	″	(۴) دیندار دنیا کا نور ہے	۵/۱۴-۱۶	—	—	—
″	″	(۵) مسیح شریعت کو سکھلانے اور پورا کرنے کو آیا اور ہر ایک عیسائی سے بھی یہی چاہتا ہے	۵/۱۷-۲۰	—	—	—
۹۴	″	(توریت کے احکام کی شرح)				
″	″	(۶) چھٹوین حکم کی تفسیر	۵/۲۱-۲۶	—	—	—
۹۵	″	(۷) ساتوین حکم کی تفسیر	۵/۲۷-۳۰	—	—	—
″	″	(۸) طلاق کے بارے مین	۵/۳۱-۳۲	—	—	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۰۰	۵۳	(۱۶) معافی کے بارے مین	۶: ۱۴-۱۵	—	—	—
″	″	(۱۷) روزہ کے بارے مین	۶: ۱۶-۱۸	—	—	—
″	″	(۱۸) دولت کے جمع کرنے کی بابت	۶: ۱۹-۲۱	—	—	—
۱۰۱	″	(۱۹) روشن ضمیری	۶: ۲۲-۲۳	—	۱۱: ۳۴-۳۶	—
″	″	(۲۰) دودلاپن	۶: ۲۴	—	—	—
″	″	(۲۱) خدا کی پروردگاری	۶: ۲۵-۳۴	—	۱۲: ۲۲-۳۴	—
۱۰۲	″	(۲۲) الزام اور خوش سلوکی کے بارے مین	۷: ۱-۵	—	۶: ۳۷-۴۲	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۰۶	۵۳	(۳۰) سننے والون پر یسوع کے وعظ کی تاثیر	۷ / ۲۸-۲۹			
۱۰۷	۵۴	یسوع کا ایک رومی سردار کے نوکر کو اچھا کرنا۔ کفرناحوم مین	۸ / ۵-۱۳			
۱۰۸	۵۵	یسوع کا شہر نائین مین کسی بیوہ کے بیٹے کو مردے سے زندہ کرنا			۷ / ۱۱-۱۷	
۱۱۰	۵۶	یوحنا کا قیدخانہ سے اپنے شاگردون کا مسیح کے پاس بھیجنا۔ اور مسیح کا لوگون سے یوحنا کی بابت گفتگو کرنا۔ کفرناحوم مین	۱۱ / ۲-۱۹		۷ / ۱۸-۳۵	
۱۱۳	۵۷	ایک فریسی کے گھر مین ایک عورت کا مسیح کے پیرون پر عطر لگانا۔ کفرناحوم مین			۷ / ۳۶-۵۰	
۱۱۵	۵۸	یسوع کا بارہون شاگردون کے ساتھ دوسری بار جلیل مین دورہ کرنا			۸ / ۱-۳	

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۱۶	۵۹	مسیح کا ایک شخص کو جسمین ایک بدروح تھی اچھا کرنا۔ اور اوسکے دشمنون کا اوسکے حق مین کفر بکنا۔ جلیل مین	۱۲ / ۳۷-۲۲	۳ / ۳۰-۱۹	۱۱ / ۲۳-۱۴	—
۱۱۹	۶۰	فقیہ اور فریسیون کا نشان ڈھونڈھنا اور یسوع مسیح کا اُن کو یونس کا نشان دینا اور اُن کی بے ایمانی پر ملامت کرنا	۱۲ / ۴۲-۳۸	—	۱۱ / ۳۲-۲۹	—
۱۲۱	۶۱	مسیح کے منکرون کی بابت خوفناک تعلیم	۱۲ / ۴۵-۴۳	—	۱۱ / ۲۶-۲۴	—
	۶۲	حقیقی مبارک حالی	—		۱۱ / ۲۸-۲۷	—
۱۲۲	۶۳	یسوع کا اپنے شاگردون کو اپنا رشتہ دار اور عزیز کہنا	۱۲ / ۵۰-۴۶	۳ / ۳۵-۳۱	۸ / ۲۱-۱۹	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۲۳	۶۴	مسیح کا ظاہری اور حقیقی مذہب مین فرق کرنا - اور فریسیونکی ریاکاری پہ ملامت کرنا			۱۱ / ۳۷-۵۴	
۱۲۶	۶۵	خداوند پر بھروسا رکھنا اور دیندارانہ دلیری کو نہ چھوڑنا ——	——	——	۱۲ / ۱-۱۲	——
۱۲۷	۶۶	ایک نادان دولتمند کی تمثیل ——	——	——	۱۲ / ۱۳-۲۱	——
۱۲۹	۶۷	ایماندار اور بے ایمان نوکر کی تمثیلون سے مسیح کا قیامت کیلئے انتظار کرنیکی تعلیم دینا -			۱۲ / ۳۵-۴۸	
۱۳۲	۶۸	یسوع کا پیش خبری سے خبر دینا - کہ آسکے شاگردون کو بہت سی خانگی تکلیفین پہونچینگی ——	-	——	۱۲ / ۴۹-۵۹	——
۱۳۴	۶۹	مسیح کا ناگہانی موت کی بابت تعلیم دینا ——	——	——	۱۳ / ۱-۵	——
״	۷۰	بے پھل انجیر کے درخت کی تمثیل ——	——	——	۱۳ / ۶-۹	——

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۳۵	۷۱	بیج بونے والے کی تمثیل	۱۳: ۱-۹	۴: ۱-۹	۸: ۸-۴	—
۱۳۶	۷۲	خداوند مسیح کا اپنے شاگردون کو پوشیدگی مین سکھلانا اور تمثیلون کے معنی بتلانا	۱۳: ۱۰ و ۱۱ و ۱۳-۱۷	۴: ۱۲-۱۰	۸: ۱۰-۹	—
۱۳۸	۷۳	جلتے ہوئے چراغ کی تمثیل سے یسوع کا تعلیم دینا کہ انجیل کے بھید صرف ایماندارون پر ظاہر کیئے جاوین گے	۱۳: ۱۲	۴: ۲۸-۲۱	۸: ۱۸-۱۶	—
۱۳۹	۷۴	یسوع کا بیج بونے والے کی تمثیل کے معنی اپنے شاگردون کو بتلانا	۱۳: ۲۳-۱۸	۴: ۲۰-۱۳	۸: ۱۵-۱۱	—
۱۴۱	۷۵	گیہون اور کڑوے دانے کی تمثیل	۱۳: ۳۰-۲۴	—	—	—
۱۴۲	۷۶	بیج کے اگنے کی تمثیل	—	۴: ۲۹-۲۶	—	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۵۲	۸۳	جائرس کا منت کرنا کہ اوس کی مری ہوئی بیٹی کو چنگا کرے	۹ / ۱۸-۱۹	۵ / ۲۲-۲۴	۸ / ۴۱-۴۲	—
۱۵۳	۸۴	یسوع کا ایک بیمار عورت کو جائرس کے گھر جاتے ہوے چنگا کرنا	۹ / ۲۰-۲۲	۵ / ۲۴-۳۴	۸ / ۴۲-۴۸	—
۱۵۵	۸۵	یسوع مسیح کا جائرس کی مردہ بیٹی کو زندہ کرنا	۹ / ۲۳-۲۶	۵ / ۳۵-۴۳	۸ / ۴۹-۵۶	—
۱۵۶	۸۶	یسوع کا دو اندھون اور ایک بہرے کو چنگا کرنا	۹ / ۲۷-۳۴	—	—	—
۱۵۷	۸۷	یسوع کے شہر کے لوگون کا اوس سے برا ماننا	۱۳ / ۵۴-۵۸	۶ / ۱-۶	—	—
۱۵۸	۸۸	خداوند یسوع مسیح کا جلیل کے علاقہ مین اپنا تیسرا دورہ شروع کرنا اور اوسکی منادی کرنا کہ فصل تو بہت اچھی ہے پر مزدور تھوڑے ہین	۹ / ۳۵-۳۸	۶ / ۶	—	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۵۹	۸۹	خداوند یسوع مسیح کا اپنے بارہون شاگردون کو ہدایت کرکے منادی پر بھیجنا	۱۰ / ۱-۴۲	۶ / ۷-۱۱	۹ / ۱-۵	——
۱۶۵	۹۰	خداوند یسوع مسیح کا شہرون مین اور شاگردون کا گاؤن مین منادی کرنا ——	۱۱ / ۱	۶ / ۱۲-۱۳	۹ / ۶	——
۱۶۶	۹۱	ہیرودیس بادشاہ کا قید خانے مین یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر کٹوانا ——	۱۴ / ۶-۱۲	۶ / ۲۱-۲۹	——	——
۱۶۷	۹۲	مسیح کی شہرت سن کر ہیرودیس بادشاہ کا گھبراجانا ——	۱۴ / ۱-۲	۶ / ۱۴-۱۶	۹ / ۷-۹	——
۱۶۸	۹۳	بارہون رسولون کا مسیح کے پاس گانون سے واپس آنا اور سارا احوال بیان کرنا ——	۱۴ / ۱۳	۶ / ۳۰-۳۲	۹ / ۱۰	۶ / ۱
۱۶۸	۹۴	معجزہ نشور ستے - خداوند یسوع مسیح کا پانچ ہزار آدمیون کو روٹی کھلانا ——	۱۴ / ۱۳-۲۱	۶ / ۳۳-۴۴	۹ / ۱۱-۱۷	۶ / ۲-۱۴
۱۷۱	۹۵	خداوند یسوع مسیح کا پانی پر چلنا - دریاے جلیل کی سطح پر ——	۱۴ / ۲۲-۳۶	۶ / ۴۵-۵۶	——	۶ / ۱۵-۲۱

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۹۳	۱۰۰	خداوند یسوع مسیح کا معجزانہ طور سے چار ہزار آدمیون کو کھلانا	۱۵ / ۳۹-۳۲	۸ / ۱۰-۱	—	—
۱۹۴	۱۰۱	فریسیون کا مسیح سے ایک آسمانی نشان مانگنا	۱۶ / ۴-۱	۸ / ۱۳-۱۱	—	—
۱۹۵	۱۰۲	مسیح کی تعلیم اور ہدایت سے شاگردون کو۔کہ فریسیون صدوقیون۔ اور ہیرودیون کے خمیر یعنے تعلیم سے خبردار رہنا	۱۶ / ۱۲-۵	۸ / ۲۱-۱۴	—	—
۱۹۶	۱۰۳	مسیح کا بیت صیدا کے نزدیک ایک اندھے کو اچھا کرنا	—	۸ / ۲۶-۲۲	—	—
〃	۱۰۴	مسیح کا اپنے شاگردون سے سوال کرنا۔ اور ادن کا جواب مین کہنا کہ تو مسیح ہے	۱۶ / ۲۰-۱۳	۸ / ۳۰-۲۷	۹ / ۲۱-۱۸	—
۱۹۹	۱۰۵	خداوند یسوع مسیح کا اپنی موت اور جی اٹھنے کی بابت پیشنگوئی کرنا	۱۶ / ۲۸-۲۱	۸ / ۳۸-۳۱ ۹ / ۱	۹ / ۲۷-۲۲	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۲۰۱	۱۰۶	خداوند یسوع مسیح کی صورت کا بدل جانا	۱۷/۱-۱۳	۹/۲-۱۳	۹/۲۸-۳۶	—
۲۰۴	۱۰۷	خداوند یسوع مسیح کا ایک گونگی بہری روح کو ایک لڑکے میں سے نکالنا	۱۷/۱۴-۲۰	۹/۱۴-۲۹	۹/۳۷-۴۳	—
۲۰۷	۱۰۸	خداوند یسوع مسیح کا دوبارہ اپنی موت کی نسبت پیشینگوئی کرنا (پہلی بار فصل ۱۰۰)	۱۷/۲۲-۲۳	۹/۳۰-۳۲	۹/۴۳-۴۵	—
۲۰۸	۱۰۹	خداوند یسوع مسیح کا خود جزیہ دینا	۱۷/۲۴-۲۷	۹/۳۳	—	—
۲۰۹	۱۱۰	خداوند یسوع مسیح کی چند مذہبی ہدایتیں	۱۸/۱-۵	۹/۳۳-۳۷	۹/۴۶-۴۸	—
〃	〃	مثلاً (۱) فروتنی کی بابت	۱۸/۱-۵	۹/۳۳-۳۷	۹/۴۶-۴۸	—
۲۱۰	〃	(۲) مذہبی تعصب کی بابت	—	۹/۳۸-۴۱	۹/۴۹-۵۰	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۲۱۸	۱۱۳	عیدکے درمیان خداوند یسوع مسیح کا علانیہ تعلیم دینا اور ہیکل کے افسرون کا سپاہیون کو بھیجنا کہ اوس کو گرفتار کرین- اور اون کا رد ہو جانا	—	—	—	۷/۱۴-۵۲ و ۸/۱
۲۲۴	۱۱۴	ایک زناکار عورت کا خداوند یسوع مسیح کے پاس لایا جانا	—	—	—	۸/۲-۱۱
۲۲۶	۱۱۵	خداوند یسوع مسیح کا اپنی تعلیم مین خدا کا بیٹا ہونے کا دعوی کرنا اُن کے اعتراضون کا جواب دینا- اُنکی بے ایمانی کو ملامت کرنا	—	—	—	۸/۱۲-۵۹
۲۳۲	۱۱۶	خداوند یسوع مسیح کا ایک جنم کے اندھے کو آنکھ دینا	—	—	—	۹/۱-۴۱
۲۳۶	۱۱۷	خداوند یسوع مسیح کا تمثیلاً بیان کرنا کہ مین سچا گڈریہ ہون	—	—	—	۱۰/۱-۲۱

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۲۴۲	۱۱۸	نیک سامری کی تمثیل	—	—	۱۰ ۲۵-۳۷	۱۰ ۲۲-۲۳
۲۴۴	۱۱۹	یہودیونکا خُداوند یسوع مسیح سے دریافت کرنا کہ آیا تو مسیح ہے یا نہین	—	—	—	۱۰ ۲۴-۳۹
۲۴۶	۱۲۰	بیت عبارہ کی راہ مین خُداوند یسوع مسیح کا لعزر اور اوس کی بہن مارتھا اور مریم سے ملاقات کرنا۔ اور یہ تعلیم دینا کہ کیا چیز سب سے زیادہ ضرور ہے	—	—	۱۰ ۳۸-۴۲	—
۲۴۷	۱۲۱	خُداوند یسوع مسیح کا بیت عنیا سے بیت عبارہ کو جانا	—	—	—	۱۰ ۴۰-۴۲
۲۴۸	۱۲۲	خُداوند یسوع مسیح کی تعلیم کہ دُعا مانگنے مین بیدل نہونا چاہیئے	—	—	۱۱ ۱-۱۳	—
۲۴۹	۱۲۳	خُداوند یسوع مسیح کا خبر پانا کہ لعزر بیمار ہی اور شاگردون پر اوسکی موت کا حال اظہار کرنا	—	—	—	۱۱ ۱-۱۶

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لُوقا	یوحنّا
۲۶۸	۱۳۱	سامریون کا یسوع مسیح کو قبول نکرنا —	۱۹ / ۱-۲	۱۰ / ۱	۹ / ۵۱-۵۶	—
۲۶۹	۱۳۲	خُداوند یسوع مسیح کے شاگرد بننے کی شرطین —	—	—	۹ / ۵۷-۶۲	—
۲۷۱	۱۳۳	خُداوند یسوع مسیح کا ستر شاگردون کو منادی کے کام پر مقرر کرنا اور اُنھین بھیجنا —	—	—	۱۰ / ۱-۱۲	—
۲۷۲	۱۳۴	خُداوند یسوع مسیح کا جلیل کے بعض شہرون پر جنکا دل سخت تہا افسوس کرنا —	۱۱ / ۲۰-۲۴	—	۱۰ / ۱۳-۱۶	—
۲۷۳	۱۳۵	اُن ستر شاگردون کا منادی کے دورہ پر سے واپس آنا —	۱۱ / ۲۵-۳۰	—	۱۰ / ۱۷-۲۴	—
۲۷۶	۱۳۶	خُداوند یسوع مسیح کا ایک کبڑی عورت کو سبت کے دن چنگا کرنا —	—	—	۱۳ / ۱۰-۱۷	—
۲۷۷	۱۳۷	بیت عنیا کے راہ کے واقعات —	—	—	۱۳ / ۲۲-۳۵	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۲۹۱	۱۴۵	خداوند یسوع مسیح کا نکاح اور طلاق کی نسبت تعلیم دینا	۱۹ / ۱۲-۳	۱۰ / ۱۲-۲	—	—
۲۹۴	۱۴۶	خداوند یسوع مسیح کا بچوں کو برکت دینا	۱۹ / ۱۵-۱۳	۱۰ / ۱۶-۱۳	۱۸ / ۱۷-۱۵	—
۲۹۵	۱۴۷	ایک جوان دولتمند۔۔ اور ہمیشہ کی زندگی	۱۹ / ۳۰-۱۶	۱۰ / ۳۱-۱۷	۱۸ / ۳۰-۱۸	—
۲۹۸	۱۴۸	انگورستان کے مزدور کی تمثیل	۲۰ / ۱۶-۱	—	—	—
۳۰۲	۱۴۹	خداوند یسوع مسیح کا تیسری بار اپنی موت اور پھر جی اٹھنے کی بابت پیشینگوئی کرنا۔ (دیکھو فصل نمبر ۱۰۵، نمبر ۱۰۸)	۲۰ / ۱۹-۱۷	۱۰ / ۳۴-۳۲	۱۸ / ۳۴-۳۱	—
۳۰۴	۱۵۰	یعقوب اور یوحنا کی خود غرضانہ آرزو	۲۰ / ۲۸-۲۰	۱۰ / ۴۵-۳۵	—	—
۳۰۶	۱۵۱	مسیح کا یریحو کی راہ میں شہر کے نزدیک برتمائی کو بیٹھے بھیک مانگتے دیکھنا	—	۱۰ / ۴۶	۱۸ / ۳۵	—

صفحه	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۰۸	۱۵۲	خداوند یسوع مسیح کا یریحو شہر مین داخل ہوکر ذکائی کے گھر پر اُترنا			۱۹ / ۱-۱۰	
۳۰۹	۱۵۳	خداوند یسوع مسیح کا برتامئی ایک اندھے کو چنگا کرنا	۲۰ / ۲۹-۳۴	۱۰ / ۴۶-۵۲	۱۸ / ۳۵-۴۳	
۳۱۱	۱۵۴	مینا اور اشرفیون کی تمثیل			۱۹ / ۱۱-۲۸	
		حصہ ہفتم				
۳۱۵		خداوند یسوع مسیح کی فانی تواریخ کا آخری ہفتہ				
۳۱۶	۱۵۵	جمعہ اور سنیچر کے واقعات بیت عنیا مین لعزر کے گھر پہونچنا				۱۱ / ۵۵ و ۱۲ / ۱-۹
۳۱۷ و ۳۱۸	۱۵۶	پہلا دن اتوار - شہر یروشلم مین خداوند یسوع مسیح کا شاہی داخلہ				

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۱۸	۱۵۶	(۱) یروشلم مین خداوند یسوع مسیح کا شاہی داخلہ	۲۱ / ۱-۹	۱۱ / ۱-۱۰	۱۹ / ۲۹-۳۸	۱۲ / ۱۲-۱۹
"	"	(۲) مسیح کا یروشلم پر رونا اور ماتم کرنا	—	—	۱۹ / ۳۹-۴۴	—
"	"	(۳) بھیڑ شہر مین اور بچون کا ہیکل مین اوسکی تعریف کرنا	۲۱ / ۱۰-۱۱و۱۴-۱۷	۱۱ / ۱۱	۲۱ / ۳۷-۳۸	—
"	"	(۴) اندھے لنگڑون کا ہیکل مین چنگا کرنا	۲۱ / ۱۴			
۳۲۳	۱۵۷	دوسرا دن سوموار یا پیر	—	—	—	—
"	"	(۱) بے پھل انجیر کا درخت	۲۱ / ۱۸-۱۹	۱۱ / ۱۲-۱۴	—	—
۳۲۴	"	(۲) دوبارہ ہیکل کو پاک کرنا	۲۱ / ۱۲-۱۳	۱۱ / ۱۵-۱۸	۱۹ / ۴۵-۴۸	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۲۴	۱۵۷	(۳) اپنی صلیبی موت کی پیشینگوئی کرنا				۱۲ : ۲۰-۵۰
۳۲۹	۱۵۸	تیسرا دن منگل				
″	″	(۱) انجیر کے درخت کا سوکھ جانا	۲۱ : ۲۰-۲۲	۱۱ : ۱۹-۲۵	۲۱ : ۳۷-۳۸	
۳۳۱	″	(۲) یشوع کا اپنے اختیار کے بارے مین سردار کاہنون کا جواب دینا	۲۱ : ۲۳-۲۷	۱۱ : ۲۷-۳۳	۲۰ : ۱-۸	
۳۳۲	۱۵۸	(۳) دو بیٹون اور انگور کے باغ کی تمثیل	۲۱ : ۲۸-۳۲			
۳۳۳	۱۵۸	(۴) انگور کے باغ کے شریر ٹھیکہ دارون کی تمثیل	۲۱ : ۳۳-۴۱	۱۲ : ۱-۹	۲۰ : ۹-۱۶	
۳۳۵	″	(۵) مسیح کونے کے سرے کا پتھر	۲۱ : ۴۲-۴۶	۱۲ : ۱۰-۱۲	۲۰ : ۱۷-۱۹	

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۳۷	۱۵۸	(۶) شاہی شادی کی تمثیل	۲۲ / ۱-۱۴	—	—	—
۳۳۸	״	(۷) مسیح کا جزیہ کی بابت فیصلہ	۲۲ / ۱۵-۲۲	۱۲ / ۱۳-۱۷	۲۰ / ۲۰-۲۶	—
۳۳۹	״	(۸) مسیح کا بیان کہ قیامت میں صادق نہ بیاہ کرتے اور نہ بیاہے جاتے	۲۲ / ۲۳-۳۳	۱۲ / ۱۸-۲۷	۲۰ / ۲۷-۴۰	—
۳۴۱	״	(۹) مسیح کا سب سے دو بڑے حکموں کا بیان کرنا	۲۲ / ۳۴-۴۰	۱۲ / ۲۸-۳۴	—	—
۳۴۲	״	(۱۰) مسیح داؤد کا بیٹا ہے تاہم داؤد کا خداوند ہے	۲۲ / ۴۱-۴۶	۱۲ / ۳۵-۳۷	۲۰ / ۴۱-۴۴	—
۳۴۳	״	(۱۱) خداوند یسوع مسیح کا اپنے شاگردوں کو بتلانا کہ فریسیوں کی تعلیم اور چلن سے خبردار رہنا	۲۳ / ۱-۱۲	۱۲ / ۳۸-۴۰	۲۰ / ۴۵-۴۷	—
۳۴۴	۱۵۸	(۱۲) فریسیوں اور فقیہوں پر واویلا	۲۳ / ۱۳-۳۶	—	—	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۴۸	۱۵۸	(۱۳) یروشلم پر واویلا	۲۳/۳۷-۳۹	—	—	—
۳۴۹	″	(۱۴) ایک کنگال بیوہ کا چندہ	—	۱۲/۴۱-۴۴	۲۱/۱-۴	—
۳۴۹	″	(۱۵) یسوع مسیح کا پیشینگوئی کرنا کہ ہیکل اور یروشلم برباد کیا جاویگا	۲۴/۱-۲۸	۱۳/۱-۲۳	۲۱/۵-۲۴	—
۳۵۴	″	(۱۶) الف مسیح کا دوبارہ آنا	۲۴/۲۹-۳۱	۱۳/۲۴-۲۷	۲۱/۲۵-۲۸	—
۳۵۵	″	(۱۶) ب انجیر کے درخت کی تمثیل	۲۴/۳۲-۳۶	۱۳/۲۸-۳۲	۲۱/۲۹-۳۳	—
۳۵۶	″	(۱۷) نوح کے طوفان سے مثال دیجاتی	۲۴/۳۷-۴۱	—	—	—
۳۵۰	″	(۱۸) ان نوکروں کی تمثیل جو مالک کی انتظاری میں ہیں	۲۴/۴۲-۵۱	۱۳/۳۳-۳۷	۲۱/۳۴-۳۶	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۵۸	۱۵۸	(۱۹) دس کنواریون کی تمثیل	۲۵ / ۱-۱۳			
۳۶۰	〃	(۲۰) توڑون کی تمثیل	۲۵ / ۱۴-۳۰			
۳۶۲	〃	(۲۱) بھیڑبکریون کی تمثیل مین مسیح کا قیامت کا بیان کرنا	۲۵ / ۳۱-۴۶			
۳۶۴	۱۵۹	چوتھا - دِن بدھ - یروشلم				
〃	〃	(۱) مسیح کا پانچوین بار اپنی موت کی پیشینگوئی کرنا	۲۶ / ۱-۲			
۳۶۵	〃	(۲) سردار کاہنون بزرگون اور فقیہون کا مسیح کے مار ڈالنے کی تدبیر کرنا	۲۶ / ۳-۵	۱۴ / ۱-۲	۲۲ / ۱-۲	
〃	〃	(۳) خداوند یسوع مسیح کے سر پر بیت عنیا مین شام کو عطر کا ڈالا جانا	۲۶ / ۶-۱۳	۱۴ / ۳-۹		۱۲ / ۲-۸

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۶۷	۱۵۹	(۳) یہوداہ اسکریوطی کی تدبیر کہ مسیح کو یہودیون کے ہاتھ بیچ ڈالے ———	۲۶ / ۱۴-۱۶	۱۴ / ۱۰-۱۱	۲۲ / ۳-۶	—
۳۶۸	۱۶۰	پانچوان دن - جمعرات ———	—	—	—	—
"	"	مسیح کے شاگردون کا (اُس کے لئے) آخری فسح طیار کرنا - بیت عینا - یروشلم ———	—	—	—	—
"	"	(۱) آخری عید فسح ———	۲۶ / ۱۷-۱۹	۱۴ / ۱۲-۱۶	۲۲ / ۷-۱۳	—
۳۶۹	"	(۲) چھ بجے شام کو مسیح کا شاگردون کے ساتھ فسح کھانا ———	۲۶ / ۲۰	۱۴ / ۱۷	۲۲ / ۱۴	۱۳ / ۱
"	"	(۳) شاگردون مین عزت کیلئے تکرار ———	—	—	۲۲ / ۲۴-۳۰	—
۳۷۰	"	(۴) پطرس کے انکار کرنے کی بابت پہلی بار مسیح کا پیشینگوئی کرنا ———	—	—	۲۲ / ۳۱-۳۴	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۷۱	۱۶۰	(۵) مسیح کا شاگردون کے ساتھ بوقت شام فسح کرنا	—	—	۲۲ / ۱۸-۱۵	—
۳۷۲	″	(۶) خداوند یسوع مسیح کا شاگردون کا پیر دھونا	—	—	—	۱۳ / ۲۰-۲
۳۷۵	″	(۷) مسیح کا یہوداہ اسکریوطی اوسکے پکڑنے والے کی بابت پیشینگوئی کرنا	۲۶ / ۲۵-۲۱	۱۴ / ۲۱-۱۸	۲۲ / ۲۳-۲۱	۱۳ / ۳۰-۲۱
۳۷۷	″	(۸) یہوداہ اسقریوطی کے جانے کے بعد خداوند مسیح کا اپنے جلال کی بابت ذکر کرنا	—	—	—	۱۳ / ۳۲-۳۱
″	″	(۹) خداوند یسوع مسیح کا ایک نیا حکم	—	—	—	۱۳ / ۳۵-۳۳
″	″	(۱۰) دوسری بار مسیح کا پیشینگوئی کرنا کہ پطرس میرا انکار کریگا	—	—	—	۱۳ / ۳۸-۳۶
۳۷۸	″	(۱۱) عشاء ربانی کا مقرر کیا جانا	۲۶ / ۲۹-۲۶	۱۴ / ۲۵-۲۲	۲۲ / ۲۰-۱۹	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۷۹	۱۶۰	(۱۲) مسیح کا آنیوالی مصیبت کی خبر شاگردون کو دینا	—	—	۲۲ / ۳۵-۳۸	—
۳۸۰	〃	(۱۳) دینداروں کے لیئے آسمانی مکان	—	—	—	۱۴ / ۱-۷
۳۸۱	〃	(۱۴) خداوند یسوع مسیح کا خدا کے برابر ہوکر اپنی الوہیت کا دعوی کرنا	—	—	—	۱۴ / ۸-۱۱
۳۸۱	۱۶۰	(۱۵) مسیح کے آسمان پر جانے سے مسیحی کلیسیا کے فوائد	—	—	—	۱۴ / ۱۲
〃	〃	(۱۶) وعدۂ زرین	—	—	—	۱۴ / ۱۳-۱۴
۳۸۲	〃	(۱۷) مسیح کا اپنے شاگردون کو روح القدس کا وعدہ کرکے تسلی دینا	—	—	—	۱۴ / ۱۶-۳۱
۳۸۴	〃	راہ مین ذیل کی گفتگو بطور تسلی اور تعلیم کے اپنے شاگردون کو گتسمنی کے باغ مین	—	—	—	—

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۸۴	۱۶۰	داخل ہونے کے پیشتر دین۔ یوحنا کے ۱۵ و ۱۶ باب	—	—	—	—
〃	〃	(۱۸) مسیح کا اپنے تئین انگور کا درخت اور ایماندارون کو ڈالیون سے تشبیہہ دینا جو				
〃	〃	یوحنا کی انجیل کے ۱۵ باب مین مندرج ہے	—	—	—	۱۵ / ۱۶-۱
۳۸۶	〃	(۱۹) مسیح کا واسطہ دینا کہ آپس مین محبت رکھو	—	—	—	۱۵ / ۲۷-۱۶
۳۸۷	〃	(۲۰) انجیل کے منکرون کی عداوت و عدالت	—	—	—	۱۵ / ۲۷-۲۰ و ۱۶ / ۴-۱
۳۸۹	〃	(۲۱) مسیح روح القدس کا بھیجنے والا	—	—	—	۱۶ / ۱۵-۵
۳۸۹	۱۶۰	(۲۲) الف روح القدس یا وکیل کی خدمت	—	—	—	۱۶ / ۱۵-۱۳

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۹۰	۱۶۰	(۴۲ پ) یسوع مسیح کا اپنے شاگردون کو اپنے آنیوالی موت کیلئے طیار کرنا - اور اپنے پھر جی اُٹھنے اور راونسے ملنے کے وعدہ سے اُنکو تسلی دینا ـــــ				
″	″		ـــــ	ـــــ	ـــــ	۱۶-۲۲
۳۹۱	″	(۴۳) دعاؤن کی قبولیت کا وسیلہ ـــــ	ـــــ	ـــــ	ـــــ	۱۶ / ۲۳-۲۷
۳۹۲	″	(۴۴) مسیح کا بتلانا کہ مین باپ سے نکلا ہون - اور پھر باپ کے پاس جاتا ہون ـــــ	ـــــ	ـــــ	ـــــ	۱۶ / ۲۸-۳۱
۳۹۳	″	(۴۵) اپنی گرفتاری کی نسبت یسوع مسیح کی پیشینگوئی اور شاگردون کا چھوڑکر بھاگ جانا	ـــــ	ـــــ	ـــــ	۱۶ / ۳۲
″	″	(۴۶) دنیا مین مصیبت اور مسیح مین اطمینان ـــــ	ـــــ	ـــــ	ـــــ	۱۶ / ۳۳
″	۱۶۱	گتسمنی کے باغ مین داخل ہونے سے پیشتر خداوند یسوع مسیح کی اپنے شاگردونکے ساتھ آخری دُعا	ـــــ	ـــــ	ـــــ	۱۷ / ۱-۲۶

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۳۹۷	۱۶۲	مسیح کا اپنے شاگردون کو متحرت (منکر) ہونے سے خبردار کرنا ـــــــ	۲۶ / ۳۰-۳۲	۱۴ / ۲۶-۲۸	۲۲ / ۳۹	۱۸ / ۱
۳۹۹	۱۶۳	حصہ ہشتم نمبر ۸				
″	″	خداوند یسوع مسیح کی جان کندنی یصلوب ۔ موت ۔ اور دفن کا احوال۔				
″	″	خداوند کی جان کندنی (باغ گتسمنی واقعہ کوہ زیتون) ـــــــ	۲۶ / ۳۶-۴۶	۱۴ / ۳۲-۴۲	۲۲ / ۴۰-۴۶	۱۸ / ۱
۴۰۱	۱۶۴	یہودا اسکریوطی کا مسیح کو پکڑوانا اور شاگردون کا اوسکو چھوڑ کر بھاگ جانا ـــــــ	۲۶ / ۴۷-۵۶	۱۴ / ۴۳-۵۲	۲۲ / ۴۷-۵۳	۱۸ / ۲-۱۲
۴۰۴	۱۶۵	خداوند یسوع مسیح کا کائفا سردار کاہن کے مکان مین حنا سردار کاہن کے روبرو پیش کیا جانا ۔ (جمعہ قبل آدھی رات کے) ـــــــ	۲۶ / ۵۷	۱۴ / ۵۳	۲۲ / ۵۴	۱۸ / ۱۳-۱۴

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۴۱۰	″	(۸) پطرس کا چوتھا انکار ——	——	——	۲۲/۵۸	——
″	″	(۹) پطرس کا پانچوان انکار ——	۲۶/۷۲-۷۱	۱۴/۷۰-۶۹	——	——
۴۱۱	″	(۱۰) پطرس کا چھٹا انکار ——	۲۶/۷۵-۷۳	۱۴/۷۲-۷۰	۲۲/۶۲-۵۹	۱۸/۲۷-۲۶
۴۱۲	۱۶۶	سردار کاہن کا خداوند یسوع مسیح پر موت کا فتوی دیکر رومی عدالت کے سپرد کرنا۔	۲۷/۲-۱	۱۵/۱	۲۲/۷۱-۶۶ ۲۳/۱	۱۸/۲۸
۴۱۳	۱۶۷	یہودا اسکریوطی کا افسوس اور خودکشی کرنا ——	۲۷/۱۰-۳	——	——	——
۴۱۵	۱۶۸	یہودیون کا یسوع کو مجرم ٹھرانا پلاطس کا انطونیہ کے قلعہ مین تحقیقات کرنا اور یسوع۔				
″	″	کو بے گناہ قرار دینا ——	۲۷/۱۴-۱	۱۵/۵-۲	۲۳/۷-۲	۱۸/۳۸-۲۸

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۴۱۷	۱۶۹	یسوع کا ہیرودیس کے دربار مین پیش کیا جانا	—	—	۲۳ / ۱۲-۸	—
۴۱۸	۱۷۰	مسیح کی رہائی کے عوض مین یہودیون کا براباس خونی ڈاکو کی رہائی قبول کرنا۔	۲۷ / ۲۱-۱۵	۱۵ / ۱۱-۶	۲۳ / ۱۹-۱۳	۱۸ / ۴۰-۳۹
۴۲۰	۱۷۱	یہودیون کا مسیح کے قتل کے لیئے ضد کرنا اور پلاطس کا قایل ہونا	۲۷ / ۲۳-۲۲	۱۵ / ۱۴-۱۲	۲۳ / ۲۳-۲۰	—
۴۲۱	۱۷۲	پلاطس کا سب کے سامنے یسوع کے خون سے اپنے تئین بری ظاہر کرنے کے لیئے اپنا ہاتھ دھونا	۲۷ / ۲۶-۲۴	۱۵ / ۱۵	۲۳ / ۲۵-۲۴	۱۹ / ۱
۴۲۲	۱۷۳	سپاہیون کا یسوع کو پیٹنا اور ٹھٹھے مین اوڑانا	۲۷ / ۳۰-۲۷	۱۵ / ۱۹-۱۶	—	۱۹ / ۳-۲
۴۲۳	۱۷۴	پلاطس کا ایک بار اور یسوع کی رہائی کی کوشش کرنا لیکن آخر اسکو صلیب دیئے جانیکا حکم دینا	—	—	—	۱۹ / ۱۶-۴

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۴۲۶	۱۷۵	خُداوند یسوع مسیح کا صَلیب کے لیئے کوہ کلوری پر لایا جانا	۲۷ / ۳۲-۳۱	۱۵ / ۲۳-۲۰	۲۳ / ۳۳-۲۶	۱۹ / ۱۷-۱۶
۴۲۷	۱۷۶	خُداوند یسوع مسیح کا صَلیب دیا جانا	۲۷ / ۳۸-۳۴، ۳۵	۱۵ / ۲۷-۲۵-۲۴	۲۳ / ۳۵-۳۳	۱۹ / ۲۴-۲۳-۱۸
۴۲۹	۱۷۷	صَلیب پر کتابہ لکھکر لٹکایا جانا	۲۷ / ۳۷	۱۵ / ۲۶	۲۳ / ۳۸	۱۹ / ۲۲-۱۹
〃	۱۷۸	خُداوند یسوع مسیح کا اپنی ماں کو اپنے پیارے شاگرد کے سپرد کرنا	—	—	—	۱۹ / ۲۷-۲۵
۴۳۰	۱۷۹	خُداوند یسوع مسیح کا صبر سے صلیب پر لعن طعن سُننا	۲۷ / ۴۴-۳۹	۱۵ / ۳۲-۲۹	۲۳ / ۳۷-۳۵	—
۴۳۱	۱۸۰	صلیب پر ایک ڈاکو کی توبہ	—	—	۲۳ / ۴۳-۳۹	—
۴۳۲	۱۸۱	قربانی کا گذر چکنا اور خُداوند یسوع مسیح کا مرنا	۲۷ / ۵۰-۴۵	۱۵ / ۳۷-۳۳	۲۳ / ۴۶-۴۴	۱۹ / ۳۰-۲۸

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۴۳۴	۱۸۲	عجیب واقعات کا یسوع کی موت کے وقت ظاہر ہونا	۲۷ / ۵۱-۵۶	۱۵ / ۳۸-۴۱	۲۳ / ۴۵،۴۷-۴۹	
۴۳۵	۱۸۳	خداوند یسوع مسیح کے پہلو میں برچھے کا مارا جانا				۱۹ / ۳۱-۳۷
۴۳۶	۱۸۴	خداوند یسوع مسیح کا دفن کیا جانا	۲۷ / ۵۷-۶۰	۱۵ / ۴۲-۴۶	۲۳ / ۵۰-۵۴	۱۹ / ۳۸-۴۲
۴۳۸	۱۸۵	عورتوں کا مسیح کی قبر کی نگہبانی کرنا	۲۷ / ۶۱	۱۵ / ۴۷	۲۳ / ۵۵-۵۶	
۴۳۹	۱۸۶	سبت کے دن یسوع مسیح کی قبر پر شاہی مہر کا لگایا جانا	۲۷ / ۶۲-۶۶		۲۳ / ۵۶	
۴۴۰	۱۸۷	مریم مگدلینی کا قبر پر جانا	۲۸ / ۱			
۴۴۱	۱۸۸	مریم کے واپس آنے پر سلومی کا قبر پر جانا		۱۶ / ۱		

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
		حصۂ نہم خداوند یسوع مسیح کا قبر سے جی اوٹھنا - آسمان پر چڑھ جانا - اور دنیا کی حدون تک انجیل کی منادی کا انتظام کیا جانا	—	—	—	—
۴۴۲	۱۸۹	فرشتے کا آکر خداوند یسوع مسیح کی قبر کھولنا	۲۸/۴-۲	—	—	—
۴۴۳	۱۹۰	مریم مگدلیہ اور بیت عنیا کی باقی اور عورتوں کا خداوند کی قبر پر آنا	—	۱۶/۲	—	۲۰/۱
”	۱۹۱	یروشلم کی عورتوں کا قبر پر آنا	—	—	۲۴/۳-۱	—
۴۴۳	۱۹۲	بیت عنیا کی عورتوں کا قبر پر پہونچنا	—	۱۶/۴-۲	—	۲۰/۲-۱

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۴۴۵	۱۹۳	فرشتون کا عورتون کو مسیح کے جی اوٹھنے کی خبر دینا			۲۴ ۴-۷	
۴۴۶	۱۹۴	فرشتے کا دوبارہ بیت عنیا والی عورتون کو مسیح کے جی اوٹھنے کی خبر دینا	۲۸ ۵-۷	۱۶ ۵-۷		
۴۴۷	۱۹۵	عورتون کا یروشلم مین جانا	۲۸ ۸	۱۶ ۸	۲۴ ۸-۱۱	
۴۴۸	۱۹۶	پطرس اور یوحنا کا قبر پر جانا			۲۴ ۱۲	۲۰ ۳-۱۰
۴۴۹	۱۹۷	خداوند یسوع مسیح کے جی اوٹھنے کے بعد اوسکے ظہور کا ایک صریحی بیان	اعمال کی کتاب باب اول آیت ۱-۱۲			
۴۵۰	۱۹۸	جی اوٹھنے کے بعد پہلی بار مسیح کا اپنے تئین اپنے شاگردون کو دکھانا		۱۶ ۹-۱۱		۲۰ ۱۱-۱۸
۴۵۱	۱۹۹	خداوند یسوع مسیح کا اپنے تئین دوسری بار ظاہر کرنا	۲۸ ۹-۱۰			

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۴۵۲	۲۰۰	پہرے والون کا شہر مین آکر سردار کاہن وغیرہ کو خداوند یسوع مسیح کے جی اوٹھنے کی خبر دینا	۲۸ / ۱۱-۱۵	—	—	—
۴۵۵	۲۰۱	خداوند یسوع مسیح کا جی اوٹھنے کے بعد تیسری بار اپنے تئین ظاہر کرنا	—	۱۶ / ۱۲-۱۳	۲۴ / ۱۳-۳۴	—
۴۵۸	۲۰۲	خداوند یسوع مسیح کا چوتھی بار اپنے تئین ظاہر کرنا - (اقرنتیون ۱۵ / ۴-۵)	—	—	۲۴ / ۳۲-۳۴	—
۴۵۹	۲۰۳	خداوند یسوع مسیح کا پانچوین بار ظاہر ہونا (ایضاً ۱۵ / ۵)	—	۱۶ / ۱۴	۲۴ / ۳۶-۴۹	۲۰ / ۱۹-۲۳
۴۶۲	۲۰۴	خداوند یسوع مسیح کا چھٹوین بار اپنے تئین شاگردون پر ظاہر کرنا	—	—	—	۲۰ / ۲۴-۲۹
۴۶۴	۲۰۵	خداوند یسوع مسیح کا اپنے شاگردون پر ساتون بار ظاہر کرنا	—	—	—	۲۱ / ۱-۱۴
۴۶۶	〃	(۱) مسیح کا پطرس رسول کا پھر سے بحال کرنا	—	—	—	۲۱ / ۱۵-۱۷

صفحہ	فصل		متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۴۶۷	۲۰۵	(۲) مسیح کا پطرس کی موت کی بابت پیشینگوئی کرنا				۲۱/۱۸-۱۹
	۲۰۵	(۳) پطرس کا سوال یوحنا کی بابت				۲۱/۲۰-۲۴
۴۶۸	۲۰۶	خداوند یسوع مسیح کا آٹھوین بار اپنے تئین شاگردون پر ظاہر کرنا	۲۸/۱۶-۲۰	۱۶/۱۵-۱۸ (اور اقرنتیون ۱۵/۶)		
۴۰۰	۲۰۷	خداوند یسوع مسیح کا اپنے تئین اپنے شاگردون پر نوین بار ظاہر کرنا (یعقوب پر)۔ (اقرنتیون ۱۵/۷)				
	۲۰۸	خداوند یسوع مسیح کا دسوین بار اپنے تئین اپنے شاگردون پر ظاہر کرنا (اقرنتیون ۱۵/۷)			۲۴/۵۰	اعمال ۱/۶-۸
۴۸۱	۲۰۹	خداوند یسوع مسیح کا آسمان پر چڑھ جانا اور خدا کے دہنے ہاتھ پر بیٹھنا		۱۶/۱۹-۲۰	۲۴/۵۰-۵۳	اعمال ۱/۹-۱۴
۴۷۰	"	یوحنا رسول کی انجیل کا تتمہ				۲۰/۳۰-۳۱ و ۲۱/۲۵

فہرست تتمہ اتحاد الاناجیل حصہ دہم صفحہ ۴۷۴ سے ۴۹۸ تک

فہرست تتمہ اتحاد الاناجیل

حصہ اوّل

فصل۱ - انجیل - اُن کے لکھنے والے اور اُن کے دیباچے

(خداوند یسوع مسیح کے شاگردون مین سے چار یعنے متی مرقس - لوقا - اور یوحنا نے اُس کی پیدایش - اِس دُنیا مین آنے کی غرض - اُس کی تعلیم - موت - جی اُٹھنا اور آسمان پر واپس جانے کا سارا حال الگ الگ کتابون مین لکھا ہے جو **انجیل** یعنے **خوشخبری** کھلاتی ہے)

(مین نے اِن چارون **انجیلون** سے بغیر کسی بات کے چھوڑے ہوے ایک پورا بیان خُداوند یسوع مسیح کا اِس کتاب مین لکھا ہے - تاکہ ہر ایک پڑھنے والا ایک سلسلہ وار قصّہ پا کر آسانی سے سمجھ لے اور اُن تمام تکلیفون سے جو جُدا جُدا **انجیلون** مین ڈھونڈھنے سے پڑتی ہین بچ جاوے)

(جہان کہین مین نے کسی لفظ یا فقرے کے معنی بتلائے ہین۔
یا انجیل کا مطلب صاف کرنے کی غرض سے کچھ بڑہایا ہے تو اُس
عبارت کو ایسے خطون (   ) یعنی "براکٹ" مین بند کر دیا ہے بس
جو لفظ یا عبارت براکٹ کے اندر ہے وہ میری ہے باقی سب کلام
خُدا کی لفظ بلفظ نقل ہے۔)

(معلوم ہو کہ انجیل کے لکھنے والون نے ہر ایک انجیل ایک
خاص مطلب سے لکھی ہے)

فصل۔ متی کی اِنجیل

(متی کی انجیل کا لکھنے والا ایک یہودی جس کا نام متی یا
لیوی جلیل کا رہنے والا تھا۔ مسیح کی شاگردی سے پیشتر وہ دریائے
جلیل پر رومی سرکار کی طرف سے چُنگی تحصیلنے والا تھا۔ اُس کو مسیح
نے اُس کام پر سے بلایا۔ تاکہ اُس کے کام اور معجزہ کا گواہ بنے اُس
وقت سے وہ برابر مسیح کے ساتھ رہا اور اُس کا گواہ بن کر اِس
انجیل کو لکھا)

(چونکہ خُدا نے ابراہیم سے (جس سے یہودی قوم پیدا

ہوئی) قسم کہا کر یہہ وعدہ کیا تھا کہ دُنیا کے سب گھرانے تجھ سے برکت پاوینگے
یعنے تیری نسل سے ایک ایسا شخص پیدا ہوگا جو تمام دُنیا کا نجات دینیوالا
ہوگا اُس وقت سے لیکر اور مسیح کے آنے تک بار بار اِس وعدہ کا
ذکر توریت - زبور - اور نبیون کی کتابون مین پایا جاتا ہے
اور ہر زمانہ مین نبیون نے اِس وعدہ کی گواہی دی اور بنی اسرائیل
کو اُس کے آنے کا منتظر کئے رہے)

(اس انجیل کے لکھے جانے کی ساری غرض یہہ ہے کہ وہ
یہودی قوم پر اچھی طرح ثابت کرے کہ یہہ یسوع وہی مسیح ہے اور اُن
کو قائل کرے کہ تمام نبوتین اور پیشین گوئیان اس ہی یسوع ناصری
مین پوری ہوتی ہین اِس لیے وہ اپنی انجیل کو یون شروع کرتا ہے)

متی کی انجیل کا دیباچہ

یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابراھیم کا نسب نامہ

فصل ۳ - لوقا کی انجیل

(لوقا ایک حکیم اور عالم شخص انطاکیہ کا رہنے والا تھا اور معلوم

ہوتا ہے کہ وہ یونانیون مین سے عیسائی ہوا تھا۔ چونکہ خدا نے
ابراھیم سے وعدہ کیا تھا کہ دُنیا کے سارے گھرانے تجھ سے
برکت پاوین گے۔ پس اُس نے اِس وعدہ کو پڑھکر معلوم کیا کہ نہ صرف
یہودی بلکہ تمام دُنیا کی اور دوسری قومین بھی اُس ہی یعنے مسیح سے
برکت پاوین گے۔ جس طرح متی کی انجیل یہودیون کے قائل
کرنے کے لیے لکھی گئی اُسی طرح یہ انجیل تمام غیر قومون کی تعلیم کے
لیے لکھی گئی۔ اور وہ اپنی انجیل کو بھی ایک بزرگ یونانی آدمی تھیوفلس
کے نام سے لکھ کر یون شروع کرتا ہے)

لوقا کی انجیل کا دیباچہ

چونکہ بہتون نے اِس کام کو اپنے ہاتھ مین لیا کہ اُن باتون کو بیان
کرین جو ہمارے بیچ مین ثابت اور قرار پا چکی ہین۔ جس کو وے
شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کی خدمت کرنے والے
تھے اور ہم کو سپرد کین۔ مین نے بھی۔ جو اِن سب باتون کو شروع سے
صحیح طور سے دریافت کیا تو مناسب جانا۔ اے بزرگ تھیوفلس
کہ ان کو ترتیب وار لکھون۔ تاکہ آپ اُن باتون کی حقیقت کو جن کی

آپ نے تعلیم پائی ہے معلوم کریں ۔

فصل ۔۔۔ مرقس کی انجیل

(جس طرح متی کی انجیل خاص یہودیوں ۔ اور لوقا کی یونانیوں اور غیر قوموں کے لئے لکھی گئی پر مرقس کی انجیل عام طور پر دونوں ہی کے لئے لکھی گئی)

(اس انجیل کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا لکھنے والا مثل مصاحب کے مسیح سے بہت نزدیکی رکھتا تھا ۔ اور اس نے یہ ثابت کیا کہ یہ یسوع نہ صرف مسیح ہے بلکہ تمام دنیا کا بادشاہ بھی ہے کیونکہ وہ خدا کا بیٹا ہے ۔ پس اپنی انجیل کو یوں شروع کرتا ہے)

مرقس کی انجیل کا دیباچہ

خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی انجیل کا شروع جیسا نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہے ۔

فصل ۔۔۔ یوحنا کی انجیل

(یوحنّا کی اِنجیل کا لکھنے والا ایک یہودی آدمی بنام یوحنّا تھا

اِس کے باپ کا نام زبدی اور ماں کا نام سلومی تھا۔ یہہ سلومی

مسیح کی ماں مریم کی حقیقی بہن تھی۔ یوں خُداوند یسوع مسیح جسمانی

رشتہ سے اِس یوحنّا کا خالہ زاد بھائی تھا۔ یہہ بیت صیدا کا

رہنے والا ایک امیر آدمی تھا)

(معلوم ہو کہ یہہ اِنجیل سب سے پیچھے لکھی گئی اور اُس کے لکھے

جانے کی یہہ غرض نہ تھی کہ مسیح کی تواریخی زندگی لکھے بلکہ یہہ کہ مسیح کی

اصلی ذات و عہدہ کی ٹھیک ٹھیک اور مناسب حقیقت بیان کرے۔ اِس

لیئے اُس نے اُن خاص خاص مُعجزون اور تعلیمون کو چُنا جن سے مسیح کی

الٰہی قُدرت اور اصلی خاصیت و اُلوہیت ظاہر کرے)

(علاوہ اسکے وہ اِس اِنجیل کے لکھنے کا سبب خُود بتلاتا ہو یعنے)

یہ سب باتین اِس لیے لکھی گئین کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح

خُدا کا بیٹا ہے۔ تاکہ تُم ایمان لاکر اُس کے نام سے زندگی پاؤ کیونکہ

خُدا تعالےٰ برحق اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

(وہ اپنی اِنجیل کو اِن عجیب لفظون سے شُروع کرتا ہے جو مسیح

کے اصلی اور ابدی جلال کو جو وہ خُدا باپ کے ساتھ رکھتا تھا ظاہر کرتے ہیں یعنے)

یوحنا کی اِنجیل کا دیباچہ

اِبتدا مین کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ وہی اِبتدا مین خُدا کے ساتھ تھا اور سب چیزین اوس سے بنین اور کوئی چیز ایسی نہین ہے جو اُس سے نہ بنائی گئی ہو۔ زِندگی اُس مین تھی وہ زِندگی انسان کا نور تھی۔ اور نور تاریکی مین چمکتا ہے اور تاریکی نے اوسے قبول نہین کیا۔

ایک شخص آیا جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا جس کا نام یوحنا تھا۔ یہہ گواہی کے لیئے آیا تاکہ نور (یعنی مسیح) پر گواہی دے تاکہ سب اُس کے وسیلے سے اِیمان لائین۔ وہ خود نور نہ تھا بلکہ نور پر گواہی دینے کو آیا تھا۔ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دُنیا مین آنے کو تھا۔

وہ دُنیا مین تھا اور دُنیا اوسی کے وسیلے بنائی گئی۔ اور دُنیا نے اُسے نہ جانا۔ وہ اپنون (یعنی یہودی قوم) کے پاس آیا۔ اور اپنون نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنون نے اُسے قبول کیا اُس نے اُن کو خدا کے فرزند ہونے کا حق دار کیا یعنے اُن لوگون کو جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہین۔ جو نہ لہو سے نہ جسم کی خواہش سے نہ مرد کی

خواہش سے مگر خدا سے پیدا ہوئے ہین۔

اور کلام (یعنی مسیح) مجسّم ہوا (یعنے انسان کی صورت اور شکل لے لی) اور ہمارے بیچ مین رہا۔ اور ہم نے اُس کا جلال دیکھا ایسا جلال جیسا باپ کے اکلوتے کا فضل اور سچائی سے بھرا ہوا۔

یوحنا اِس کی بابت گواہی دیتا ہے۔ اور پکار کے کہتا ہے یہ وہ ہی ہے۔ جس کے بارہ مین مین نے کہا۔ کہ وہ جو میرے پیچھے آتا ہے مجھ سے مقدّم ہے۔ کیونکہ وہ مجھسے پہلے تھا۔ اُس کی بھرپوری سے ہم سب نے پایا۔ فضل پر فضل۔ کیونکہ شریعت موسیٰ سے دی گئی۔ فضل اور سچائی یسوع مسیح سے پہونچی۔ کسی نے خدا کو کبھی نہین دیکھا اکلوتا بیٹا (یعنے) یسوع مسیح جو باپ (یعنی خدا) کی گود مین ہے اُسی نے ظاہر کیا۔

حصہ دوم

خداوند یسوع مسیح اور اُس کے پیش رو یوحنا کی پیدایش اور بچپن کا بیان

فصل ۱۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا بیان

(اِس جگہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اِس یوحنا بپتسمہ دینے والے کا کچھ بیان کیا جاوے)

(دیباچے کے پڑھنے سے معلوم ہوا ہوگا کہ اِس کی بابت ایک رسول مرقس یوں لکھتا ہے کہ دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں وہ تیری راہ کو تیرے سامنے تیار کرے گا)
(اور دوسرا رسول یوحنا یوں لکھتا ہے کہ ایک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا جس کا نام یوحنا تھا۔ یہ گواہی کے لیئے آیا کہ نور (یعنے مسیح) پر گواہی دے تاکہ سب اُس کے وسیلے اُس پر (یعنے

مسیح) پر ایمان لاوین۔ یہہ خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا کہ بنی اسرائیل کو مسیح کے آنے کی خبر دیوے۔ اور اُس کی منادی یہہ تھی کہ تم توبہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہت نزدیک ہے۔ جتنے لوگون نے یوحنا کی اِس منادی کو قبول کیا اور اپنے گناہون سے توبہ کر کے اُس آنے والے مسیح پر ایمان لائے۔ یوحنا اون لوگون کو دریا مین لے جا کر پانی مین غوطہ دیتا یا اُن کے سر پر چلو سے ڈالتا تھا۔ اِس مذہبی رسم کو بپتسمہ کہتے ہین اور اسی وجہ سے وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا کہلاتا ہے)۔

فصل۔ جبرئیل فرشتے کا ذکریاہ کو یوحنا کی پیدایش کی خبر دینا۔

(یروشلم کے ہیکل مین)

یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے دِنون مین ابیاہ کے فرقے مین سے ایک کاہن ذکریاہ نام تھا۔ اُس کی جورو ہارون کی بیٹیون مین سے تھی۔ اور اُس کا نام الیشبات تھا۔ اور وے دونون

خدا کے سامنے راستباز تھے اور خداوند کے سارے حکمون اور قانونون پر بے عیب چلنے والے تھے۔ لیکن وہ بے اولاد تھے کیونکہ الیسبات بانجھ تھی اور دونون بہت دِن کے تھے۔ اب ایسا ہوا کہ جب ذکریاہ خدا کے حضور اپنے فرقہ کی باری پر کاہن کی خدمت کرتا تھا اور کاہن کے دستور پر اسکی چِھٹی نکلی کہ خداوند کے ہیکل مین جاکر خوشبو جلا دے۔ اور جس گھڑی خوشبو جلائی جاتی تھی۔ ساری جماعت باہر دعا مانگ رہی تھی۔ اُسوقت ذکریاہ کو خداوند کا ایک فرشتہ مذبح کے داہنے ہاتھ کھڑا دِکھلائی دیا اور ذکریاہ اُس کو دیکھکر گھبرایا اور بہت ڈر گیا مگر فرشتے نے اُس سے کہا کہ اے ذکریاہ مت ڈر کہ تیری دُعا سُنی گئی اور تیری بی بی الیسبات تیرے لیئے ایک بیٹا جنے گی۔ اور اُس کا نام یوحنا رکھنا تجھے اُس سے خوشی و خرمی ہوگی اور بہتیرے اُس کی پیدایش سے خوش ہون گے کیونکہ وہ خداوند کے حضور مین بزرگ ہوگا وہ نہ شراب اور نہ کوئی نشہ کی چیز پیئے گا اور اپنی مان کے پیٹ ہی سے رُوح القدس سے بھر جاویگا۔ بنی اسرائیل مین سے بہتون کو اُن کے خداوند کی طرف پھیرے گا اور وہ اُس کے (یعنی مسیح) کے آگے الیاس کی طبیعت اور قوت کے ساتھ چلے گا۔ تاکہ باپ

دادون کے دِلون کو اُن کے لڑکون کی طرف اور نا فرمان بردارون کو راست بازون کو دانائی کی راہ پر لاوے اور خُداوند کے لیے ایک مستعد قوم تیار کرے۔

تب ذکریاہ نے فرِشتے سے کہا کہ مین اُس کو کیون کر جانون کیونکہ مین بوڑہا اور میری جورو بڑھیا ہے۔ تب فرِشتے نے جواب مین اُس سے کہا کہ مین جبرئیل ہون جو خُدا کے حضور کھڑا رہتا ہون اور اِسلیئے مین بھیجا گیا ہون کہ تجھ سے کہون اور یہہ خوشخبری تجھے دون۔ اور دیکھ چونکہ تو نے میری باتون کو جو اپنے وقت پر پوری ہونگی یقین نہ کیا اِس لیئے تو گونگا ہو جاوے گا اور اُس دِن تک کہ یہ باتین پوری نہ ہون بول نہ سکے گا۔

اور لوگ ذکریاہ کی راہ دیکھتے تھے اور ہیکل مین اُس کے دیر تک رہنے سے تعجب کرتے تھے اور جب وہ باہر آیا اون سے بول نہ سکا۔ تب وے سمجھ گئے کہ اُس نے ہیکل مین (خُدا کی طرف سے) کوئی رویا دیکھی اور وہ اُن سے اِشارہ کرتا تھا اور گونگا رہگیا۔

اور ایسا ہوا کہ جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گھر واپس چلا گیا۔

اِن دنون کے بعد اُس کی بی بی الیسبات حاملہ ہوئی اور اپنے کو پانچ مہینے تک چھپائے رہی اور یہہ کہتی تھی کہ یون خُداوند نے اُن دِنون مین میرے ساتھ ایسا سلوک کیا۔ جب کہ اُس نے مُجھ پر نظر ڈالی تاکہ میری شرمندگی لوگون مین سے دور کرے۔

فصلؔ۔ جبرئیل فِرِشتے کا خُداوند مسیح کی پیدایش کی خبر اُس کی مان مریم کے میکے مین ناصرت شہر مین دینا

اب چھٹوین مہینے جبرئیل فِرِشتہ خُدا کی طرف سے جلیل کے ایک شہر مین جسکا نام ناصرت تھا۔ ایک کُنواری کے پاس بھیجا گیا جِس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد کے ساتھ ہوئی تھی جِسکا نام یُوسف تھا اور اُس کُنواری کا نام مریم تھا۔

فرشتے نے اُس کے پاس اندر آکر کہا کہ اے پسندیدہ سلام خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ پر وہ اِس بات سے بہت گھبرائی اور سوچنے لگی کہ یہہ کیسا سلام ہے تب فِرِشتے نے اُس سے کہا کہ اے مریم مت ڈر۔ تو نے خُدا کے حُضور فضل پایا۔ دیکھ تو حاملہ ہوگی اور ایک

بیٹا جنے گی اور تو اُس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدائے
تعالےٰ کا بیٹا کہلاے گا اور خداوند خدا اُس کے باپ
داؤد کا تخت اُسے دیگا اور وہ ہمیشہ یعقوب کے گھرانے پر
سلطنت کرے گا اور اُس کی بادشاہت کا آخر نہ ہوگا۔ تب مریم
نے فرشتے سے کہا۔ یہہ کیونکر ہوسکتا ہے جس حال مین کہ مین مرد سے
واقف نہین۔ فرشتے نے جواب دیکر اُس سے کہا کہ روح القدس
تجھ پر اوتریگی۔ اور خداے تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی
اس سبب سے وہ قدوس جو پیدا ہونے والا ہے خدا کا
بیٹا کہلاے گا اور دیکھہ تیرے رشتہ دار الیسبات کے بھی
بڑہاپے مین بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُس کا۔ جو بانجھ کہلاتی تھی
یہ چھٹا مہینہ ہے کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات ان ہونی نہین۔ تب
مریم نے کہا دیکھہ مین خداوند کی باندی ہون۔ تیرے کہنے کے
مطابق مجھ پر ہو۔ تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔

فصل۔ مریم کا اپنے رشتہ دار الیسبات کی ملاقات
کو ذکریا کے گھر یہوداہ کے پہاڑی ملک مین جا

اون ہی دنون مین مریم اوٹھ کر جلدی سے یہودا کے پہاڑون پر ایک شہر کو گئی اور ذکریاہ کے گھر مین داخل ہو کے الیسبات کو سلام کیا اور ایسا ہوا کہ جیون ہی الیسبات نے مریم کا سلام سُنا لڑکا اُس کے پیٹ مین اچھل پڑا اور الیسبات روح القدس سے بھر گئی اور بلند آواز سے پکار کر کہا۔ مبارک تو عورتون مین اور مبارک تیرے پیٹ کا پھل یہ مجھپر کیسی مہربانی کہ میرے خداوند کی مان میرے پاس آئی اور دیکھ جیون ہی تیرے سلام کی آواز میرے کان مین پہونچی لڑکا میرے پیٹ مین مارے خوشی کے اُچھل پڑا۔ اور مبارک ہے وہ (یعنے مریم) جو ایمان لائی کیونکہ جو باتین خداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئین تھین پوری ہونگی۔ تب مریم نے کہا۔

میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔

اور میری روح میرے نجات دینے والے خدا سے خوش ہوئی

کیونکہ اُس نے اپنی باندی کی غریبی پر نظر کی۔

اس لیئے دیکھ کہ اب سے ہر زمانہ کے لوگ سب مجھے مبارک کہین گے۔

کیونکہ وہ جو قادر ہے اُس نے میرے لیئے بڑے کام کیئے ہین۔

اور نام اُس کا پاک ہے۔

اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہین پُشت در پُشت ہے
اُس نے اپنے بازو سے زور دکھلایا۔
اُس نے گھمنڈیون کو اُن کے دل کے تصوّر مین پریشان کیا۔
اُس نے شاہزادون کو تخت سے گرادیا۔
اور گرے ہوون کو بلند کیا۔
اُس نے بھوکھون کو اچھّی چیزون سے آسودہ کیا۔
اور دولتمندون کو خالی ہاتھ لوٹادیا۔
اُس نے اپنے بندے اسرائیل کو سنبھال لیا۔
تاکہ وہ رحم کو یاد کرے۔
جو ابراھیم اور اُس کی نسل پر ہمیشہ تک رہیگی۔
جیسا اُس نے ہمارے باپ دادون سے کہا تھا۔
اور مریم تین مہینے کے قریب الیسبات کے ساتھ رہ کر پھر اپنے گھر کو واپس گئی۔

فصل ۸۔ یُوحَنّا بپتسمہ دینے والے کی پیدایش

جب الیسبات کے جننے کے دِن پورے ہوئے۔ وہ بیٹا جنی۔ اُس کے پڑوسیون اور رِشتہ دارون نے جو سُنا کہ خداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی تو اُنھون نے اُس کے ساتھ خوشی منائی۔ اور ایسا ہوا کہ آٹھوین دِن وہ لڑکے کا ختنہ کروانے آئے۔ اور اُس کا نام ذکریاہ جو اُس کے باپ کا تھا رکھنے کو تھے پر اُسکی مان نے جواب دے کر کہا کچھ نہین بلکہ وہ یوحنّا کہلائیگا۔ اُنھون نے اُس سے کہا کہ تیرے خاندان مین کسی کا یہہ نام نہین۔ تب اُنھون نے اُس کے باپ کیطرف اِشارہ کیا کہ وہ اُسکا کیا نام رکھوایا چاہتا ہے۔ اُس نے تختی مانگی اور اُس پر لکھا کہ اُسکا نام یوحنّا ہے۔ سبھون نے تعجّب کیا۔ اُسی دم اُس کی زبان کھُل گئی اور وہ بولنے اور خدا کی تعریف کرنے لگا اور اُس کے آس پاس کے سب رہنے والے ڈر گئے اور اِن سب باتون کا چرچا یہودیہ کے تمام پہاڑی مُلکون مین پھیل گیا۔ اور جِتنون نے اِن باتون کو سُنا اپنے دل مین ڈال رکھا اور کہنے لگے پس یہہ لڑکا کیا ہوگا کیونکہ خداوند کا ہاتھ اُسپر تھا۔ اور یوحنّا کا باپ ذکریاہ روح اُلقدس سے بھر گیا اور نبوّت کر کے کہنے لگا۔

مُبارک ہو خداوند اسرائیل کا خُدا۔

کیونکہ اُس نے اپنے لوگون کو یاد کیا۔ اور اُن کے لیے نجات تیار کی
اور اپنے بندے داؤد کے گھرانے مین۔
ہمارے لیے نجات کا سینگ پیدا کیا۔
جیسا کہ وہ دُنیا کے شروع سے اپنے پاک نبیون کے مُنہ سے کہتا آیا
کہ ہمارے دُشمنون اور اُن کے ہاتھ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہین نجات دیوے
کہ ہمارے باپ دادون کی طرف رحم دِکھلا دے
اور اپنے پاک عہد کو یاد کرے۔
اور وہ قسم جو اُس نے ہمارے باپ اِبراہیم سے کھائی تھی۔
کہ ہمین یہ بخشے کہ ہم اپنے دُشمنون سے رہائی پاکر
اُس کے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے
عُمر بھر بے خوف اُس کی خِدمت کرین
ہان۔ اور تو اے لڑکے خُدا تعالیٰ کا نبی کہلاے گا۔
کیونکہ تو اپنے خُداوند کے آگے چلے گا تاکہ اُس کی راہون کو تیار کرے
اور اُس کے لوگون کو نجات کی خبر جو اُن کے گُناہون کی معافی مین
ہے دیوے۔
کیونکہ یہہ ہمارے خُدا کی خاص رحمت کے سبب سے ہے۔

جس کے سبب عالم بالا سے نور کا تڑکا ہم تک پہونچا۔
تاکہ اُن کو جو اندھیرے مین اور موت کے سایہ مین بیٹھے ہین روشنی بخشے
اور سلامتی کی راہ مین ہمارے پیرون کی رہبری کرے۔
(اِسوقت سے لیکر ۳۰ برس تک یعنے جس وقت کہ اُس نے منادی شروع کی
اور لوگون کو مسیح کی خبر دینے لگا سواے اِس ایک آیت کے اور پتہ نہین یعنی)
وہ لڑکا (یُوحنّا بپتسمہ دینے والا) بڑھا اور روحانی قوّت مین مضبوط ہوتا
گیا اور جس دِن تک کہ بنی اسرائیل پر ظاہر نہ ہوا جنگلون مین رہا۔

فصل - خُدا کی طرف سے فرشتہ کا یُوسف کے پاس بھیجا جانا اور یُوسف کی شادی مریم کے ساتھ ناصرت مین ہونا

خُداوند یسُوع مسیح کی مان مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو چکی
تھی مگر اُن کے اِکٹھے ہونے سے پیشتر وہ روح القدس کے ذریعہ حاملہ پائی گئی
پس اُس کے شوہر یُوسف نے جو راستباز تھا اُس کو ظاہرا بدنام کرنا نہ چاہا
بلکہ ارادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چھوڑ دے۔ لیکن جب وہ اِن باتون پر سوچتا تھا
تو دیکھو خُداوند کے ایک فرشتے نے خواب مین اوسپر ظاہر ہوکے کہا۔
اے یُوسف داؤد کے بیٹے اپنی جورو مریم کو اپنے یہان لے آنے سے

مت ڈر۔ کیونکہ جو اُسکے پیٹ میں ہے وہ رُوح القدس کی طرف سے ہے اور وہ بیٹا جنے گی اور تو اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ یہہ وہی ہے جو اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچاویگا۔ اور یہہ سب اس لئے ہوا کہ جو کچھہ خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہووے۔ کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عِمّانُوایل رکھیں گے جس کا ترجمہ یہہ ہے خُدا ہمارے ساتھ (یشعیا ۷ $\frac{۷}{۱۴}$)

تب یوسف نے نیند سے اُٹھکر جیسا خُداوند کے فرشتے نے حکم دیا تھا ویسا ہی کیا اور اپنی جورو کو اپنے گھر لے آیا اور جب تک کہ وہ اپنا بیٹا نہ جنی اُس کو نہ جانا۔ اور اُس کا نام یسوع رکھا۔

فصل ۱۲ خُداوند یسوع مسیح کا نسب نامہ

خُداوند یسوع مسیح کا نسب نامہ دادہال کی طرف سے ابراہیم سے شروع کر کے یوسف تک	خُداوند یسوع مسیح کا نسب نامہ نانہال کی طرف سے آدم سے شروع کر کے مسیح کی ماں مریم تک

یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابرہام کا نسب نامہ

ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا اور
اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور
یعقوب سے یہودا اور اس کے
بھائی پیدا ہوئے اور یہوداہ سے پھارس
اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا ہوئے
اور پھارس سے حصروم پیدا ہوا اور
حصروم سے آرام پیدا ہوا اور آرام
سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے
نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون
پیدا ہوا ۵ اور سلمون سے بوعز راحب
کے پیٹ سے پیدا ہوا اور بوعز سے
عوبید روت کے پیٹ سے پیدا ہوا
اور عوبید سے یسی پیدا ہوا ۶ اور

اور یسوع جیسا کہ گمان تھا وہ -

یوسف کا بیٹا تھا - اور وہ ہیلی کا اور
وہ متھات کا اور وہ لیوی کا اور وہ
ملخی کا اور وہ ینا کا اور وہ یوسف کا
اور وہ متھاتیاس کا اور وہ آموس
کا اور وہ ناحوم کا اور وہ اسلی کا اور
وہ نگئی کا اور وہ ماحتہ کا اور وہ
متھاتیاس کا اور وہ سمعی کا اور وہ
یوسف کا اور وہ یودا کا اور وہ یوحنا
کا اور وہ ریسا کا اور وہ زروبابل
کا اور وہ سلاتی ایل کا اور وہ نیری کا
اور وہ ملکی کا اور وہ ادی کا اور وہ
قوسام کا اور وہ المودام کا اور وہ عیر کا
اور وہ یوسیس کا اور وہ العزر کا اور وہ

لیسی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا
اور داؤد بادشاہ سے سلیمان اُس
سے جو اوریاہ کی جورو تھی پیدا ہوا
اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا۔
اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا اور
ابیاہ سے آسا پیدا ہوا ۵ اور آسا
سے یہوسفط پیدا ہوا اور یہوسفط سے
یورام پیدا ہوا اور یورام سے عزیاہ
پیدا ہوا ۵ اور عزیاہ سے یوتام پیدا
ہوا اور یوتام سے آخز پیدا ہوا اور
آخز سے جزقیاہ پیدا ہوا اور جزقیاہ سے
منسی پیدا ہوا۔ اور منسی سے آمون پیدا
ہوا اور آمون سے یوسیاہ پیدا ہوا ۵
اور یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے
بھائی جس وقت بابل کو اُٹھ جانے پڑے
پیدا ہوئے ۔

یوریم کا اور وہ متھات کا اور وہ لیوی
کا اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور
یوسف کا اور وہ یونان کا اور وہ الیاقیم
کا ۔ اور وہ ملیا کا اور وہ مینان کا اور وہ
متاتا کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا
اور وہ لیسی کا اور وہ عوبید کا اور وہ
بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا
اور وہ عمیناداب کا اور وہ آرام کا اور وہ
حصروم کا اور وہ فارص کا اور وہ
یہوداہ کا اور وہ یعقوب کا اور وہ
اضحاق کا اور وہ ابرہام کا اور وہ تارح کا
اور وہ نحور کا اور وہ سارکھ کا اور وہ
رعو کا اور وہ فالک کا اور وہ عبیر کا
اور وہ سلح کا اور وہ قینان کا اور وہ
ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا
اور وہ لمک کا اور وہ متھوسلا کا اور

اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد یکونیاہ سے سلت ایل پیدا ہوا اور سلت ایل سے زروبابل پیدا ہوا - اور زروبابل سے ابیئود پیدا ہوا اور ابیود سے الیاقیم پیدا ہوا اور الیاقیم سے عازور پیدا ہوا اور عازور سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا اور اخیم سے الیود پیدا ہوا اور الیود سے العزر پیدا ہوا اور العزر سے متان پیدا ہوا اور متان سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا - جو شوہر تھا مریم کا جس سے یسوع جو مسیح کہلاتا ہے پیدا ہوا پس سب پشتین ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتین ہین اور داؤد سے بابل کو اُٹھ جانے تک چودہ پشتین اور بابل کو اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پشتین ہین (متی کی انجیل سے)

وہ حنوک کا اور وہ یارد کا اور وہ محلل ایل کا اور وہ قینان کا اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا - اور وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا (لوقا کی انجیل سے)

فصل ١٣ شہر بیت اللحم مین خداوند یسوع مسیح کی پیدایش

اب یسوع مسیح کی پیدایش اِس طور پر ہوئی کہ جن دِنون کہ قیصر اگسطس
کی طرف سے یہہ حکم نامہ جاری ہوا کہ تمام بادشاہت مین مردم شماری کی جاوے
یہہ پہلی اسم نویسی تھی جو شام کے حاکم قرنیلیوس کے وقت مین ہوئی (اِس
اسم نویسی کی یہہ غرض تھی کہ اوّل ہر ایک خاندان کا وطن دریافت کیا جاوے ۔
دوم یہہ کہ اُن کے پاس اِس وقت کیا کیا ریاست موجود ہے ۔ سوم تا کہ اون
پر ٹیکس لگایا جاوے اور اُسکا ایک رجسٹر تیار کیا جاوے)۔

پس سب لوگ نام لکھوانے کیلئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔ یوسف بھی
اس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا اپنی منگیتر مریم کے
ساتھ جس کے جننے کے دن بہت نزدیک تھے (بوجہ اس مردم شماری
کے) شہر ناصرت کو چھوڑ کر داؤد کے شہر بیت اللحم مین آیا تا کہ نام
لکھاوے۔ جب وہ وہان تھے مریم کے جننے کا وقت آپہونچا (اور چونکہ
مردم شماری کی وجہ سے شہر بالکل بھرا ہوا تھا یہان تک کہ سرا مین بھی جگہہ نہ تھی
اِس لئے اون کو ایک برآمدہ مین جہان جانور بندھا کرتے تھے مجبوری سے
گذران کرنا پڑا) اور یہان وہ اپنا پہلوٹھا بیٹا جنی اور اُس کو کپڑے مین لپیٹ کر

چرنی مین رکھا کیونکہ سرا مین بالکل جگہہ نہ تھی۔

فصل ۱۴ بیت اللحم کے قریب گڈریون کو خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کی خبر ایک فرشتہ کا دینا۔

اُس ہی ملک مین (بیت اللحم کے قریب جہان مسیح پیدا ہوا تھا) گڈریے تھے جو رات کو میدان مین رہا کرتے اور اپنے اپنے جھنڈ کی خبرداری کرتے تھے اور خداوند کا ایک فرشتہ ان کے پاس آکھڑا ہوا اور خداوند کا جلال اُن کے گرد چمکا۔ اور وہ بہت ڈر گئے۔ مگر فرشتہ نے کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو مین تمھارے پاس بڑی خوشی کی خبر لایا ہون جو سب لوگون کے لیے ہوگی کیونکہ آج داؤد کے شہر مین تمھارے لیے ایک نجات دینے والا پیدا ہوا ہے جو مسیح خداوند ہے اور تمھارے لیے یہ پتہ ہے کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے مین لپٹا اور چرنی مین رکھا ہوا پاؤگے اُسی وقت اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کا ایک گروہ خدا کی تعریف کرتا اور یہ کہتا ظاہر ہوا۔

عالم بالا پر خدا کو جلال

اور زمین پر آدمیون کے درمیان سلامتی جن سے وہ رضامند ہے

جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ گڈریوں نے آپس میں کہا کہ آؤ اسی وقت ہم بیت اللحم تک چلیں اور اس بات کو جو ہوئی ہے جس کی خداوند نے ہمیں خبر دی دیکھیں۔ تب وہ جلدی سے آئے اور مریم اور یوسف دونوں کو دیکھا اور بچہ کو چرنی میں رکھا ہوا پایا اور جب اُنھوں نے اُسے دیکھا تو وہ سب باتیں جو اُس لڑکے کے بارے میں اُن سے کہی گئی تھیں مشہور کیا۔ اور سب سننے والوں نے اُن باتوں سے جو گڈریوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا۔ مگر مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دل میں ڈال رکھا اور اُن پر غور کرتی رہی اور گڈریے جیسا کہ اُن سے کہا گیا تھا اِن سب باتوں کو سُن کر اور دیکھ کر خدا کی تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے لوٹ گئے۔

فصل ۱۵ یسوع مسیح کا ختنہ کیا جانا اور نام رکھا جانا (بیت اللحم)

جب آٹھ دن پورے ہو چکے اور اُس کے ختنہ کا وقت آیا تو اُس کا نام یسوع جو پیٹ میں پڑنے سے پہلے فرشتہ نے اوس کو دیا تھا رکھا گیا۔

فصل ۱۱ یسوع مسیح کا ھیکل مین لایا جانا اور خدا کو نذر گذرانا جانا اور حنا اور شمعون کی شہادت

(یروشلم کے ہیکل)

جب موسیٰ کی شریعت کے مطابق اُن کے پاک ہونے کے دن پورے ہوگئے وہ اُس کو یروشلم مین لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کرین جیساکہ خداوند کی شریعت مین لکھا ہے کہ سب پہلوٹا میرے لیئے مقدس کرو جو کوئی کہ بنی اسرائیل مین کھولنے والا رحم کا ہے (خروج ۱۳/۲)

خداوند کی شریعت کے موافق قمریون کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے قربانی کرین۔

اُس وقت یروشلم مین شمعون نام ایک آدمی تھا جو راست باز اور دیندار تھا اور بنی اسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا اور روح القدس اُس پر تھی اور روح القدس نے اوس پر ظاہر کیا تھا کہ جب تک کہ تو خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھیگا اور وہ روح القدس کی ہدایت سے ہیکل مین آیا اور جس وقت کہ ماں باپ اس لڑکے (یسوع) کو ہیکل مین لائے تاکہ اُس کے لیئے شریعت کے دستور پر

عمل کرین تب اُس نے اُسے اپنے ہاتھون پر اُٹھا کر خدا کی حمد کر کے
کہا۔ اے خداوند اب اپنے بندے کو اپنے وعدہ کے مُطابق
سلامتی سے رخصت کر۔ کیونکہ میری آنکھون نے تیری نجات دیکھی ہے
جو تو نے سب لوگون کے آگے ظاہر کی ہے۔ غیر قومون کے روشن کرنے
کے لیئے ایک نور اور اپنے لوگ اسرائیل کا جلال۔ اور اوس
کے مان باپ نے اُن باتون پر جو اُس کے حق مین کہی گئین تعجب کیا۔
اور شمعون نے اُوسے دعا دی اور اُوس کی مان مریم سے کہا دیکھہ یہ لڑکا بنی
اسرائیل مین سے بہتون کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے مُقرر ہوا ہے اور ایک ایسا نشان
جس کی مُخالفت مین لوگ کہا کرین گے۔ بلکہ خود تیری جان مین سے تلوار
گذر جاوے گی تاکہ بہت سے دلون کی خیال ظاہر ہوون۔

اور آشر کے فرقہ مین سے آنا نام فانوایل کی بیٹی ایک نبیہ تھی
جو بہت بوڑہی تھی اور اُس نے اپنے کنوارپن سے سات برس تک ایک
خصم کے ساتھ بسر کیا تھا اور قریب چوراسی برس سے بیوہ تھی جو ہیکل
سے جدا نہ ہوئی تھی اور رات دن روزہ داری اور دُعا کے ساتھ عبادت
کیا کرتی تھی۔ اُوسی وقت اُس نے آکر خدا کا شکریہ ادا کیا اور اُن سب سے
جو یروشلم کی رہائی کے منتظر تھے اُس کی نسبت بات چیت کرنے لگی۔

فصل - مجوسیون کا بیت اللحم مین پورب سے آنا اور مسیح کی پرستش کرنا

جب یسوع - ھیرودیس بادشاہ کے وقت مین یہودیہ کے بیت اللحم مین پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسیون نے پورب سے یروشلم مین آکر کہا کہ یہودیون کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے کہان ہے کیونکہ ہم نے پورب مین اُس کا ستارہ دیکھا ہے اور اُس کی پرستش کرنے کو آئے ہین -
جب ھیرودیس بادشاہ نے یہہ سُنا تب وہ اور تمام یروشلم اُس کے ساتھ گھبرا اُٹھا - تب اُس نے سب سردار کاہنون اور قوم کے فقیہون کو اکٹھا کرکے اُن سے دریافت کیا کہ نوشتنے کے موافق مسیح کو کہان پیدا ہونا چاہیئے - اونھون نے بادشاہ سے کہا کہ بیت اللحم مین جو یہودیہ مین ہے کیونکہ نبی نے یون لکھا ہے -

اے بیت اللحم یہودیہ کی سرزمین مین
تو یہودا کے سارے شاہزادون مین ہرگز کمترین نہین ہے
کیونکہ تجھ مین سے ایک سردار نکلے گا -
جو میری قوم اسرائیل کی پاسبانی کرے گا (میکہ نبی ۵: ۲)

تب ھیرودیس نے مجوسیون کو چپکے سے بلا کر اُن سے اچھی طرح سے معلوم کیا کہ کس وقت اُن کو ستارہ دکھائی دیا اور اونھین بیت اللحم کو بھیجا اور کہا جاؤ اور اُس چھوٹے بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو اور جب اُسے پاؤ تو آکر مجھے خبر دو تاکہ مین بھی جاکر اُس کی پرستش کرون اونھون نے بادشاہ سے یہہ سنکر اپنی راہ لی اور دیکھو کہ وہ ستارہ جو اُنھون نے پورب مین دیکھا تھا اُن کے آگے آگے چلا اور اُس جگہہ پر آکر ٹھہر گیا جہان وہ بچہ تھا جب اُنھون نے اُس ستارہ کو ٹھہرتے دیکھا تو بہت ہی خوش ہوئے اور جب وہ گھر مین آئے۔ اُنھون نے اُس چھوٹے بچے کو اُس کی مان مریم کے پاس دیکھا۔ تب وہ جھکے اور اُسے سجدہ کیا اور اپنا اپنا خزانہ کھول کر سونا۔ لوبان۔ اور مُر نذر گزرانا اور خواب مین یہہ آگاہی پائی کہ پھر ھیرودیس پاس نہ جاوین دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے

فصل ۔ بیت اللحم سے مصر کو بھاگنا

جب مجوسی روانہ ہو گئے اور مریم اور یوسف بچے کے بارے مین خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ پورا کر چکے تو دیکھو کہ خداوند کے ایک فرشتے نے یوسف کو خواب مین دکھلائی دیکر کہا اوٹھو اور اُس

چھوٹے بچے اور اُس کی ماں کو لیکر مصر کو بھاگ جا اور جب تک مین نہ کہون وہین رہ کیونکہ ھیرودیس اس چھوٹے بچے کو تلاش کرے گا کہ مار ڈالے تب وہ رات ہی کو اوٹھا اور چھوٹے بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہوا اور ھیرودیس کے مرنے تک وہین رہا تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ مین نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔
(ھوسیا ۱۱/۱)

فصل ۱۹ - ہیرودیس بادشاہ کی حکم سے بیت اللحم کے بچون کا قتل کیا جانا

جب ھیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیون نے اُسے ٹھٹھے مین اوڑایا تو بہت ہی غصہ مین ہوا اور آدمی بھیجکر بیت اللحم اور اُس کی ساری سرحدون کے سب لڑکون کو جو دو برس اور اُس سے چھوٹے تھے اُس وقت کے مطابق جو اُس نے مجوسیون سے خوب معلوم کیا تھا قتل کروا ڈالا۔ تب وہ جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہوا (۳۱/۱۱) کہ رامہ مین آواز سنائی دی رونے اور بڑے ماتم کی راخیل اپنے بچون کے لیے روتی ہے اور تسلی نہین قبول کرتی اس لیئے کہ وہ نہین ہین۔

فصل ٢٠ مصر سے مسیح کا واپس آنا اور ناصرت کو جانا

جب ہیرودیس بادشاہ مر گیا تو دیکھو خداوند کے ایک فرشتے نے مصر مین یوسف کو دکھلائی دیکر کہا۔ اوٹھ چھوٹے بچے اور اُس کی ماں کو لے۔ اور اسرائیل کے ملک کو جا کیونکہ وہ جو چھوٹے بچے کی جان کے خواہان تھے مر گئے۔

پس وہ اُٹھا اور اُس چھوٹے بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر اسرائیل کے ملک مین آیا۔ لیکن جب اوسنے سُنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ مین بادشاہت کرتا ہے تو وہان جانے سے ڈرا اور خواب مین آگاہی پا کر جلیل کے علاقہ مین واپس آیا اور اپنے شہر ناصرت مین آرہا۔ تاکہ وہ جو نبیون نے کہا تھا پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائے گا۔

فصل ٢١ خداوند یسوع مسیح کا بچپن اور جوانی

مسیح کے بچپن یعنے بارہ برس کے سن تک کا حال کچھ انجیلون مین درج نہین ہے سوا اس ایک فقرے کے جو اُس بارہ

برس کے سن مین ہیکل مین گذرا تھا۔ اوس وقت سے لے کر اٹھارہ
برس کا حال یعنے بارہ سے ۳۰ تک پھر کچھ نہین لکھا ہے۔ جب وہ
پورا تیس برس کا ہوا اُس نے اپنا کام شروع کیا۔ جس کا ذکر آگے ملیگا)
اور وہ لڑکا مسیح بڑہتا گیا اور جسمانی قوّت اور دانائی حاصل کرتا گیا
اور خدا کا فضل اُس پر تھا۔ اُس کے مان باپ ہر سال عید فسیح پر یروشلم
جایا کرتے تھے۔ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا وہ عید کے دستور پر یروشلم
کو گئے (خروج ۲۳/۱۴۔۱۷ احبار ۱۹/۱۶) اور جب اُن دِنون کو پورا کرکے واپس
جاتے تھے وہ لڑکا یسوع یروشلم مین چھُٹ گیا اور اُس کے مان باپ
کو خبر نہ ہوئی۔ وہ یہ سمجھکر کہ قافلے مین ہے ایک منزل نکل گئے۔ اور اُسے
اپنے رِشتہ دارون اور جان پہچان مین ڈہونڈہنے لگے اور جب نہ ملا
تو اُسے ڈہونڈہتے ڈہونڈہتے یروشلم کو واپس آئے اور ایسا ہوا
کہ تین دن کے بعد اُنھون نے اُس کو ہیکل مین اُستادون کے بیچ مین
بیٹھے اور اُن کی سُنتے اور اُن سے سوال کرتے پایا اور جتنے اُس کی سُن
رہے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابون سے تعجّب کرتے تھے۔
اُس کے مان باپ اُس کو وہان دیکھکر حیران ہوئے۔ اور اُس کی
مان نے اُس سے کہا اے بچّے تو نے کیون ہمارے ساتھ ایسا کیا

دیکھہ کہ مین اور تیرا باپ کڑہتے ہوے تجھے ڈہونڈہتے تھے۔ اُس نے
اُن سے کہا کہ تم مجھے کیون ڈہونڈہتے تھے کیا تمھین معلوم نہ تھا کہ
مجھے اپنے باپ کے گھر رہنا ضرور ہے۔ مگر یہہ جو اُس نے اُن سے
کہا اُن کی سمجھہ مین نہ آیا اور تب وہ اُن کے ساتھہ روانہ ہوکر ناصرت مین آیا
اور اُن کا فرمانبردار رہا۔ اور اُس کی مان نے یہہ سب باتین اپنے دل مین
رکھہ چھوڑین (یعنے پیدایش سے لیکر اُس وقت تک کی تمام باتین)
اور یسوع دانائی اور قدر مین اور خدا اور انسان کی مقبولیت مین بڑہتا گیا۔

حصّہ سُوم

مسیح کے پیش رو یوحنّا بپتسمہ دینے والے کی بُلاہٹ۔ اُس کی خدمت۔ اور گواہی مسیح پر۔ یسوع مسیح کا بپتسمہ۔ بیابان مین اُس کی آزمایش اور اُس کی خدمت پہلی عید فسح تک

فصل [۲۶] یوحنّا بپتسمہ دینے والے کی بُلاہٹ۔ اُس کی خدمت اور یسوع مسیح پر پہلی گواہی

اب طبریوس قیصر کی بادشاہت کے پندرہوین سال جب

پنطس پلاطس یہودیہ کا حاکم اور ھیرودیس جلیل اور اس کا بھائی فیلبوس اطوریا اور طیرکانیس کی چوتھائی کا لسانیس ابلینی کی چوتھائی کے حاکم تھے اور اناس اور قیافا سردار کاہن کی کہانت کے وقت مین خدا کا کلام بیابان مین ذکریا کے بیٹے یوحنا کو پہونچا اور وہ یردن ندی کے سارے آس پاس کے ملکون مین گناہون کی معافی کے لیئے توبہ کی بپتسمہ کی منادی کرنے لگا۔ جیسا کہ یعشیاہ نبی کی کتاب مین لکھا ہے۔

دیکھ مین اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہون
جو تیری راہ تیار کرے گا۔
بیابان مین ایک پکارنے والے کی آواز
خدا کی راہ کو تیار کرو اور اس کی راہون کو سیدھا بناؤ۔
ہر ایک وادی بھری جاویگی اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے جاوینگے
اور ٹیڑھی جگھین سیدھی ہو جاوینگی اور اونچی نیچی بھیڑ راہین برابر ہو جاوینگی
اور سب لوگ خدا کی نجات دیکھینگے (یعیشاہ ۴۰ باب ۳ اور ملاکی ۳:۱)

اس یوحنا کی پوشاک اونٹ کے بالون کی تھی اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر مین باندھے تھا اور ٹڈی اور جنگلی شہد اس کی خوراک تھی۔

تب یروشلم اور سارے ملک یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس کے رہنے والے اُس پاس آئے تب اُس نے اُن جماعتون کو جو اُس سے بپتسمہ پانے کو نکلی تھین اُن سے کہا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے۔ تب گروہ نے اُس سے پوچھا کہ پھر ہم کیا کرین اُس نے جواب مین کہا کہ جس کے پاس دو کرتے ہون اُسکو جس کے پاس نہین ہے بانٹ دے اور جس کے پاس کھانے کو ہے وہ بھی ویسا ہی کرے۔ تب محصول لینے والے بھی اُس پاس بپتسمہ پانے کو آئے اور اُس سے کہا کہ اے اُستاد ہم کیا کرین۔ اُس نے اُن سے کہا کہ تمھارے لیئے جو مقرر ہے اُس سے زیادہ نہ لو۔ سپاہیون نے بھی اُس سے پوچھا کہ ہم کیا کرین اُس نے اُنھین کہا کہ کسی پر ظلم نہ کرو اور نہ ناجائز تحصیل کرو اور اپنے روزینہ پر راضی رہو۔ اُن سبھون نے اپنے گناہون کا اقرار کرکے یردن مین اُس سے بپتسمہ پایا۔

مگر جب اُس نے فریسیون اور صدوقیون کو بپتسمہ کے لیئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اے سانپون کے بچو تمھین آنے والے غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا ہے۔ پس توبہ کے لایق پھل لاؤ اور اپنے دل مین یہہ خیال نہ کرو کہ ابراھیم ہمارا باپ ہے کیونکہ مین

تم سے کہتا ہون کہ خدا اِنھین پتھرون سے ابراھیم کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ہے اور دیکھو کہ اب درختون کی جڑ پر کلھاڑا رکھا ہوا ہے پس جو درخت اچھا پھل نہین لاتا۔ کاٹا اور آگ مین ڈالا جاتا ہے۔

جب لوگ منتظر تھے اور اپنے اپنے دلون مین یوحنا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا یہہ مسیح ہے یا نہین۔ یوحنا نے اُن سب کے جواب مین کہا کہ مین وہ نہین ہون۔ میرے پیچھے ایک آتا ہے جو مجھ سے زورآور ہے جس کی جوتی کا تسمہ بھی مین جھک کر کھولنے کے لایق نہین ہون مین تو تمھین پانی سے بپتسمہ دیتا ہون پر وہ تمھین آگ اور رُوح القدس سے بپتسمہ دے گا۔ اُس کا سوپ اُس کے ہاتھ مین ہے وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا اور اپنے گیہون کو اپنے کھتے مین جمع کرے گا لیکن بھوسہ کو اُس آگ مین جو کبھی نہین بجھتی جلا دے گا اور بہت سی نصیحتین کر کے لوگون کو خوشخبری کی منادی کرتا رہا۔

فصل ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا بپتسمہ

اور اُنھین دنون مین ایسا ہوا کہ یسوع ناصرت جلیل سے آکر دریائے یردن مین یوحنا کے ہاتھ سے بپتسمہ لیئے آیا۔ مگر یوحنا اُسے

یہہ کہکر منع کرتا تھا کہ مین تجھہ سے بتپسمہ پانے کا محتاج ہون اور تو میرے
پاس آیا ہے یسوع نے جواب مین اُس سے کہا کہ اب ہونے دے
کیونکہ ہمین اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے تب اُس نے
ہونے دیا اور یردن مین یوحنا کے ہاتھ سے بپتسمہ پایا اور جون ہی یسوع
بپتسمہ پا کر پانی سے نکل کر باہر آیا دیکھو کہ آسمان اُس کے لیئے کھل گیا اور اُس نے
خُدا کی روح کو قمری کے مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا اور دیکھو
کہ آسمان سے ایک آواز یہہ کہتی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے
مین خوش ہون۔

فصل ۱۴ یسوع کا یہودیہ کی بیابان مین چالیس دن روزہ رکھنا اور شیطان سے آزمایا جانا

اور یسوع رُوح القدس سے بھرا ہوا یردن سے پھرا۔ اور روح کے
وسیلے بیابان مین لایا گیا اور وہان بیابان مین چالیس دن تک رہ کر شیطان
سے آزمایا گیا اور جنگل کے جانورون کے بیچ مین رہا۔
اور جب وہ چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھ چکا آخر کو بھوکھا ہوا
تب آزمانے والے یعنے شیطان نے اُس پاس آکر کہا کہ اگر تو خُدا کا بیٹا

ہے تو کہہ کہ یہہ پتھر روٹی بن جاوین۔ یسوع نے جواب مین کہا کہ لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی
ست نہین بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے منہہ سے نکلتی ہے زندہ ہے
(استثنا $\frac{8}{3}$)
تب شیطان یسوع کو مقدس شہر (یعنے یروشلم) مین لایا
اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو
اپنے تئین نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ

وہ تیرے لیئے اپنے فرشتون کو تاکید کریگا
اور وہ تجھے ہاتھون پر لینگے تاکہ ایسا نہو کہ
تیرے پیر کو پتھر کی ٹھیس لگے (زبور $\frac{91}{11-12}$)

یسوع نے اُس سے کہا کہ پھر یہہ بھی تو لکھا ہے کہ تو اپنے خداوند خدا
کو مت آزما (استثنا $\frac{6}{16}$) پھر شیطان یسوع کو ایک بڑے اونچے پہاڑ
پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتین اور اُس کی شان و شوکت اُسے دکھلائین
اور اُس سے کہا کہ مین اِس کا سارا اختیار اور جلال تجھے دونگا کیونکہ یہہ
مجھے سونپا گیا ہے اور جس کو چاہتا ہون دیتا ہون۔ پس اگر تو مجھے جھک کے
سجدہ کرے تو یہہ سب چیزین مین تجھے دونگا۔ یسوع نے اُسے جواب
دیکر کہا کہ اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے

خُدا کو سجدہ کر اور صرف اُس ہی کی عبادت کر (۱ سنتنا ۶/۱۳) تب شیطان اُسے چھوڑکر چلا گیا اور دیکھو کہ فرشتون نے آکر اس کی خدمت کی

فصل ۲۵ یوحنّا بپتسمہ دینے والے کا دوبارہ مسیح کی بابت پھر شہادت دینا

(اُن چالیس دنون مین جبکہ مسیح بیابان مین شیطان سے آزمایا جاتا تھا یوحنّا اپنی معمولی منادی کی خدمت کرتا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کے اس عجیب بپتسمہ اور یوحنّا کی شہادت اب سب طرف پھیل گئی تھی)

اب یہودیون نے یروشلم سے کاہنون اور لاویون کو بھیجا کہ یوحنّا سے پوچھین کہ تو کون ہے (اور اُن کے دریافت کرنے پر) اُس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا۔ بلکہ اقرار کیا کہ مین مسیح نہین ہون۔ تب اُنھون نے اُس سے پوچھا کہ پھر تو کون ہے۔ کیا تو الیاس ہے۔ اُس نے جواب دیا کہ نہین (تب اُنھون نے پوچھا) کہ کیا تو وہ نبی ہے۔ اُس نے جواب مین کہا کہ نہین تب پھر اُنھون نے اُس سے کہا کہ پھر تو کون ہے۔ بتا۔ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والون کو جواب دین تو اپنے حق مین کیا کہتا ہے۔ اُس نے کہا کہ جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے کہ مین جنگل مین ایک پکارنے والے کی آواز ہون

کہ خداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔ (یسعیاہ ۴۰/۳) یہہ لوگ فریسیون
کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اُنھون نے اُس سے پوچھا کہ اگر تو نہ مسیح ہی
نہ الیاس نہ وہ نبی۔ تو پھر کیون بپتسمہ دیتا ہے۔ یوحنا نے جواب مین کہا
کہ مین تو پانی سے بپتسمہ دیتا ہون لیکن تمھارے بیچ مین ایک وہ (مسیح)
کھڑا ہے جسکو تم نہین جانتے یہہ وہی ہے جو میرے پیچھے آنیوالا ہے
جس کی جوتی کا مین تسمہ کھولنے کے لایق نہین یہہ باتین بیت عبارہ
مین یردن کے پار ہوئین جہان یوحنا بپتسمہ دیتا تھا۔ دوسرے دن
یوحنا نے یسوع کو (شاید ازمایشون کے ختم ہونے پر) اپنے پاس
آتے دیکھا اور کہا کہ دیکھو یہہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کے گناہ اُٹھا لیجاتا ہی
یہہ وہی ہے جس کے حق مین مین نے کہا کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا ہے جو
مجھہ سے مقدم ہے کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے تھا پر مین اُسے نہ جانتا تھا
صرف اتنا کہ وہ بنی اسرائیل پر ظاہر کیا جاوے گا۔ اِس لئے مین پانی
سے بپتسمہ دیتا ہوا آیا۔ اور یوحنا نے گواہی دیکر کہا کہ مین نے روح کو فاختہ
کے مانند آسمان سے اُترتے اور اُس پر ٹھہرتے دیکھا ہے۔ مین تو اُسے نہ جانتا
تھا لیکن اُس نے جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا۔ اُس ہی نے
مجھے کہا تھا کہ تو روح کو جس پر اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہ ہی روح القدس

سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ پس مین نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہہ ہی خدا کا بیٹا ہے۔

فصل ۲۶ یوحنا کی اِس گواہی کے سبب سے تین آدمیون کا یسوع کے شاگرد بن جانا

دوسرے دن یوحنا اور اُس کے شاگردون مین سے دو کھڑے تھے اور اُس نے یسوع کو جاتے ہوے دیکھکر کہا دیکھو یہہ خدا کا برّہ ہے وہ دونون شاگرد اُس کو یہہ کہتے ہوے سُن کر یسوع کے پیچھے ہو لیئے یسوع نے پھر کر اور اُنھین پیچھے آتے دیکھکر کہا تم کس کی تلاش مین ہو اُنھون نے اُس سے کہا کہ اے ربّی یعنے اوستاد تو کہان رہتا ہے یسوع نے جواب مین کہا آؤ اور تم خود دیکھ لوگے۔ پس وہ ساتھ ساتھ چلے گئے اور اُس کے رہنے کی جگہہ دیکھی اور اُس روز اُس کے ساتھ رہ گئے اور یہہ دسوین گھنٹہ کے قریب تھا۔

فصل ۲۷ خداوند یسوع مسیح کی عام خدمت کا شروع پہلی عید فسح تک

پہلے شاگردون کا جمع کرنا۔ یعنے۔ اندریاس۔ یوحنّا پطرس۔ فیلبوس۔ اور نتھانیل۔

جب یسوع خود تعلیم دینے لگا۔ تو برس تیس ایک کا تھا (اُس وقت) اُن دونون شاگردون مین سے (جن کا بیان اوپر ہے) جنھون نے یوحنّا کی (وہ شہادت سُنی) اور مسیح کے پیچھے ہو لیئے۔ شمعون اور پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔ اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی شمعون کو پایا اور اُس سے کہا کہ ہم نے مسیح جس کا ترجمہ کرِسٹس ہے پایا وہ اُس کو مسیح کے پاس لایا اور مسیح نے اُس کو دیکھ کے کہا تو یونس کا بیٹا شمعون ہے تو کیفاس کہلاوے گا جس کا ترجمہ پطرس ہے (یعنے پتھر یا چٹّان) دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ جلیل کو جاوے اور (راہ) مین فیلبوس کو پا کر کہا کہ میرے پیچھے چل۔ یہہ فیلبوس بیت صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر ہے۔ رہنے والا تھا فیلبوس نے نتھانیل کو پا کر کہا کہ ہم نے اُس کو پایا جس کی نسبت نبیون نے اور موسیٰ نے شریعت مین لکھا ہے یعنے وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے۔ تب نتھانیل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھّی چیز نکل سکتی ہے۔ فیلبوس نے اُس سے کہا آ اور دیکھ یسوع نے نتھانیل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُس کی نسبت

کہا کہ دیکھو حقیقت مین ایک سچا اسرائیلی جس مین کچھ چھل بل نہین
نتھانیل نے اُس سے کہا تو مجھے کہان سے جانتا ہے یسوع نے
جواب مین کہا۔ اُس سے پیشتر کہ فیلبوس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے
پیڑ کے نیچے تھا مین نے تجھے دیکھا نتھانیل نے جواب دے کر کہا اسے
اوستاد تو خدا کا بیٹا اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہے یسوع نے جواب
دے کر کہا کیا اس لئے کہ مین نے تجھے کہا کہ انجیر کے پیڑ تلے تین نے دیکھا
تو ایمان لاتا ہے۔ تو اس سے بڑی بڑی باتین دیکھے گا۔ اور پھر اوس سے
کہا مین تجھ سے سچ سچ کہتا ہون کہ تو آسمان کو کھلا ہوا اور خدا کے فرشتون کو
ابن آدم پر آتے جاتے دیکھے گا

فصل ۲۸ ۔ مسیح کا پہلا معجزہ

(جلیل مین پہونچنے کے بعد) تیسرے دن قانائے جلیل مین
کسی کا بیاہ تھا اور مسیح کی مان وہان تھی۔ اور یسوع اور اُس کے شاگردون کا بھی
اُس بیاہ مین نیوتا تھا۔ اور جب مے خرچ ہوگئی۔ یسوع کی مان نے اُس سے
یعنی مسیح سے کہا کہ اِن کے پاس مے نہین رہی ہے۔ یسوع نے
اُس سے کہا کہ اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے ابھی میرا وقت نہین

آیا ہے۔ پھر اُس کی ماں نے نوکروں سے کہا کہ جو کچھ کہ وہ تم سے کہے وہ کرو۔
اب یہودیوں کی رسم کے مطابق طہارت کے لیئے پتھر کے چھہ مٹکے جن مین
سے ہر ایک مین دو یا تین[۳] من کی سمائی تھی وہرے تھے۔ یسوع نے
اُن سے کہا کہ اِن مٹکون کو پانی سے بھر دو۔ اور اُنھون نے اُن کو مُنہا
مُنہہ بھر دیا۔ تب اُس نے اُن سے کہا اب نکالو اور میر مجلس کے پاس لیجاؤ
اور وہ لے گئے اور جب میر مجلس نے اُس پانی کو جو اب مے بن گیا تھا چکھا۔
اور نہ جانا کہ یہہ کہان سے آیا ہے۔ لیکن نوکر جنہون نے پانی بھرا تھا۔ جانتے
تھے میر مجلس نے دُولہا کو بلا کر اُس سے کہا کہ ہر ایک آدمی پہلے اچھی یعنی
اوّل مے آگے رکھتا ہے اور جب سب خوب پی چکین تب وہ جو اُس سے
کم یعنے دوم ہے۔ مگر تُو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی۔ یہہ یسوع کے
معجزون کا شروع ہے جو اُس نے قانائے جلیل مین کیا اور اپنا جلال
ظاہر کیا۔ اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔ اِس کے بعد وہ اور اُس
کی ماں اور اُس کے بھائی اور اُس کے شاگرد کفرناحوم کو گئے اور وہان
چند روز رہے۔

نوٹ۔ (نمبر۱۔ یہہ معلوم ہو کہ لفظ عورت اُس وقت اور اُس زمانہ کے
محاورہ کے مطابق کچھ بے عزتی نہین بلکہ عزّت کا لفظ تھا)

نمبر ۲ - (یہہ کہ مسیح مثل ایک ایمان دار حاکم کے نہ چاہتا تھا کہ ماں باکوئی اور اُس کے عہدے مین دخل دے -)

نمبر ۳ - (یہہ کہ ابھی معجزہ کرنے کا وقت نہین آیا تھا کیونکہ شاید لوگ خیال کرین کہ کہین پانی وغیرہ تو نہین ملا دیا ہے - اس لیئے جب سب مَے ختم ہوگئی اور کچھ بھی باقی نہ رہی تب مسیح نے مَے بنائی - مثل ہے کہ اِنسان کی بے بسی کا وقت خدا کی قدرت کا وقت ہے -)

مسیح کی عام خدمت کا پہلا سال - ایک عید فسح سے دوسری عید فسح تک

فصل ۲۹ - مسیح کا ہیکل کو خرید و فروخت کرنے والوں سے پاک و صاف کرنا

اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشلم کو گیا اور اُس نے ہیکل میں اُن لوگوں کو جو بیل بھیڑ اور قمری بیچتے تھے اور صرافوں کو (وہ کان لگائے) بیٹھے ہوئے پایا۔ تب اُس نے رسّی کا ایک کوڑا بنایا اور سب بھیڑ اور بیل دونوں کو ہیکل سے باہر نکال دیا۔ اور صرافوں کی چاندی اور تانبا بکھرا دیا۔ اور اُن کے تخت الٹ دیئے اور اُن لوگوں سے جو قمری بیچتے تھے۔ کہا۔ یہاں سے اِن چیزوں کو لیجاؤ میرے باپ کے گھر کو منڈی نہ بناؤ۔ تب اُس کے شاگردوں نے یاد کیا کہ لکھا ہے کہ تیرے گھر کی غیرت مجھے

کہا جاویگی (زبور ۶۹ ۹) پس یہودیون نے اُسے جواب دیکر کہا۔ تو ہم کو کیا نشانی دکھلاتا ہے۔ جو یہہ کام کرتا ہے۔ یسوع نے جواب دیکر کہا کہ اِس ہیکل کو ڈھا دو۔ اور مین تین دن مین اُسے بنا کھڑا کرونگا۔ تب یہودیون نے کہا کہ چالیس اور چھہ برس اِس ہیکل کے بنانے مین لگے اور کیا تو اُسے تین دن مین بنا کھڑا کریگا۔ لیکن اُس نے تو اپنے بدن کی ہیکل کی بات کہا تھا۔ پس جب وہ مُردون مین سے جی اوٹھا تب اُس کے شاگردون کو یہہ بات یاد آئی کہ اُس نے یہہ کہا تھا۔ تب وہ نوشتون اور اُس کلام پر جو یسوع نے کہا تھا ایمان لائے (زبور ۱۶ ۱۰ اعمال ۲ ۲۴-۲۷)

اور جب وہ عید فسح کے وقت یروشلم مین تھا۔ بہتیرے اُن معجزون کو جو اُس نے کئے دیکھکر۔ اُس کے نام پر ایمان لائے۔ لیکن یسوع نے اُن پر بھروسا نہ کیا کیونکہ وہ سب انسان کو جانتا تھا کیونکہ اُس کو ضرورت نہ تھی کہ کوئی انسان کے حق مین گواہی دے۔ اس لیئے کہ وہ خود جانتا تھا کہ انسان مین کیا ہے

فصل ۳۰۔ مسیح کا ایک مرد نقودیمس نام سے اکیلے مین رات کو گفتگو کرنا۔ عید فسح کے درمیان یروشلم مین

فریسیون مین سے ایک شخص نقودیمس نام یہودیون کا ایک سردار تھا

وہ رات کو یسوع پاس آیا اور اُس سے کہا اے اوستاد ہم جانتے ہین کہ تو ایک
اُستاد ہوکر خدا کی طرف سے آیا ہے۔ کیونکہ یہ معجزے جو تو کرتا ہے کوئی نہین
کرسکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ مسیح نے جواب دیکر اُس سے
کہا مین تجھ سے سچ کہتا ہون کہ جب تک آدمی پھر سے نہ پیدا ہو وہ خدا کی
بادشاہت نہین دیکھ سکتا نقودیمس نے اُس سے کہا کہ جب آدمی بوڑھا
ہوگیا تب کیونکر پیدا ہوسکتا ہے کیا وہ دوبارہ اپنی مان کے پیٹ مین پھر آکر
پیدا ہوسکتا ہے۔ یسوع نے جواب دیا مین تجھ سے سچ سچ کہتا ہون کہ جب تک
آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت مین جا نہین سکتا
وہ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسمانی ہے۔ اور وہ جو روح سے پیدا ہوا ہے روحانی
ہے۔ تعجب نہ کر کہ مین نے تجھ سے کہا کہ تم کو پھر سے پیدا ہونا ضرور ہے ہوا جدھر
چاہتی ہے چلتی ہے۔ اور تو اُس کی آواز سُنتا ہے پر یہ نہین جانتا کہ
وہ کدھر سے آتی ہے اور کدھر کو جاتی ہے۔ ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ہے
ویسا ہی ہے نقودیمس نے جواب دے کر اُس سے کہا کہ کیونکر یہ باتین
ہوسکتی ہین۔ یسوع نے جواب دے کر کہا تو بنی اسرائیل کا اُستاد ہوکر یہہ
یہہ سب باتین نہین سمجھتا۔ مین تجھ سے سچ سچ کہتا ہون کہ جو ہم جانتے ہین وہ
کہتے ہین۔ جو ہم نے دیکھا ہے اُس پر گواہی دیتے ہین اور تم ہماری گواہی قبول

نہین کرتے - جب مین نے تم سے زمین کی باتین کہین اور تم نے یقین نہ کیا
پس اگر مین تم سے آسمان کی باتین کہون تو کیونکر یقین کروگے کوئی آدمی آسمان پر
نہین گیا - سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا - یعنی - ابنِ آدم جو آسمان مین ہے
اور جس طرح موسیٰ نے بیابان مین سانپ کو بلند کیا تھا اُسی طرح ابنِ آدم
بھی اوٹھایا جاویگا (یعنی صلیب پر موت کے وقت) تاکہ جو کوئی ایمان لائے وہ
ہمیشہ کی زندگی اُس مین (یعنی مسیح مین) پاوے -

کیونکہ خدا نے دُنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیدیا
تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے - کیونکہ خدا
نے اپنے بیٹے کو دُنیا مین اِس لیئے نہین بھیجا کہ دُنیا کی عدالت کرے بلکہ
اِس لیئے کہ دُنیا اُس کے وسیلے سے بچ جاوے جو اُس پر ایمان لاتا ہے
وہ عدالت مین نہ آوے گا - وہ جو ایمان نہین لاتا اُس پر عدالت ہو چکی کیونکہ
وہ خدا کے اکلوتے بیٹے پر ایمان نہین لایا - اور فیصلہ یہہ ہے کہ نور
دُنیا مین آیا اور آدمیون نے اِس لیئے کہ اُن کے کام بُرے تھے تاریکی کو نور
سے زیادہ پیار کیا - کیونکہ ہر ایک جو بُرائی کرتا ہے نور سے نفرت کرتا ہے
اور نور کے پاس نہین آتا تا ایسا نہ ہو کہ اُس کے کام پر الزام لگا جاوے پر وہ
جو حق کرتا ہے نور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے کام ظاہر ہون کیونکہ وہ

مخلصی اسے ہین۔

فصل ۳۱ یوحنّا بپتسمہ دینیوالے کی یسوع کی نسبت آخری شہادت

ان باتون کے بعد یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کے مُلک مین
آئے اور وہان وہ اُن کے ساتھ رہ کر بپتسمہ دیتا تھا۔ اور یوحنّا بھی سالیم
کے قریب عینون مین بپتسمہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہان بہت پانی تھا اور لوگ آکر
بپتسمہ پاتے تھے اُس وقت تک یوحنّا قیدخانہ مین ڈالا نگیا تھا اُس وقت
یوحنّا کے شاگردون اور کسی یہودی کے درمیان طہارت کی نسبت بحث
اوٹھ کھڑی ہوئی اور اُنھون نے یوحنّا کے پاس آکر اُس سے کہا اے اُستاد
وہ جو یردن پار تیرے ساتھ تھا اور جس پر تو نے گواہی دی دیکھہ کہ وہ بپتسمہ
دیتا ہے اور سب لوگ اُس کے پاس جاتے ہین۔ یوحنّا نے جواب دیکر
کہا کہ کوئی انسان کسی چیز کو پا نہین سکتا جب تک کہ وہ اُسے آسمان سے نہ دی
جاوے۔ تُم خود میری گواہی دے سکتے ہو کہ مین نے کہا کہ مین مسیح نہین ہون
بلکہ اُس کے آگے بھیجا گیا ہون۔ جس کے پاس دُلہن ہے وہی دولہا ہے
لیکن دولہا کا دوست جو کھڑا ہے اور اُس کی سنتا ہے اُس کی آواز (یعنی
باتون) سے بہت خوش ہوتا ہے پس میری یہہ خوشی پوری ہوئی۔ ضرور ہے

کہ وہ بڑھے اور مین گھٹوں۔

وہ جو اوپر سے آتا ہے سب کے اوپر ہے وہ جو زمین (دُنیا) سے ہے زمین کا ہے اور زمین کی کہتا ہے وہ جو آسمان سے آتا ہے سب کے اوپر ہے جو کچھ اُس نے دیکھا اور سُنا ہے اُس پر گواہی دیتا ہے پر کوئی اُس کی گواہی قبول نہیں کرتا۔ جس نے اُس کی گواہی قبول کی ہے اُس نے اِس بات پر مُہر کی کہ خُدا سچا ہے کیونکہ وہ جس کو خُدا نے بھیجا ہے خدا کی باتیں کہتا ہے کیونکہ خُدا ناپ کر روح نہیں دیتا باپ بیٹے کو پیار کرتا ہے اور سب چیزیں اُس کے ہاتھوں میں دے دی ہیں۔ وہ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے۔ لیکن وہ جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ خُدا کا قہر اس پر رہتا ہے۔

فصل ۲۴ مسیح کے پیشرو یوحنّا کی شہادت کا بوجہ قید ہو جانے کے بند ہو جانا

اب ہیرودیس جو چوتھائی مُلک کے حاکم نے اپنے بھائی فلپ کی جورو ہیرودیاس کے سبب اور اُن سب بُری باتوں کے سبب جو اُس نے کین یوحنّا سے ملامت اُٹھائے کے سبب پر کچھ اور زیادہ کیا (یعنی سب سے

زیادہ گناہ) کہ لوگ بھیجکر اُس کو پکڑواکے قید خانہ مین ڈال دیا کیونکہ اپنی بھاوج ھیرودیاس سے بیاہ کرلیا تھا اور یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ تجھے اپنی بھاوج کو رکھنا مطلق جائز نہین اس لیے ھیرودیاس بھی اُس سے دشمنی رکھتی تھی اور اُس کو جان سے مار ڈالنا چاہتی تھی پر کر نسکی کیونکہ ھیرودیس اُس کا شوہر یوحنا سے ڈرتا تھا یہ جانکر کہ وہ راستباز اور مقدس مرد ہے۔ اُس کو قید مین حفاظت سے رکھا۔ اور جب ھیرودیس نے یوحنا کی باتین (یعنے گناہ کی نسبت ملامت) سُنین تو بہت گھبرایا۔ تو بھی اُس کی باتین خوشی سے سنتا تھا اور جب اُسے مار ڈالنا چاہتا (ھیرودیاس کی ضد سے) تو لوگون سے ڈرتا تھا کیونکہ لوگ اُسے نبی سمجھتے تھے۔

فصل ۔ یسوع کا یہودیہ سے جلیل کو جانا

جب خداوند نے جانا کہ فریسیون نے سنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا۔ اور بپتسمہ دیتا ہے۔ حالانکہ یسوع خود نہین بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے۔ اور اب اُس نے سنا کہ یوحنا بند کیا گیا تو وہ یہودیہ چھوڑکر پھر جلیل کی طرف روانہ ہوا۔

فصل ۔ جلیل کی راہ مین یسوع کا سوخار شہر سے ہوکر گذرنا

اور ایک عورت کو تعلیم دینا۔

(چونکہ علاقہ سامریا یہودیہ اور جلیل کے درمیان مین ہے
اس سے لیے) یسوع کو سامریا ہو کر جانا ضرور تھا۔ پس وہ سامریا کے
ایک شہر مین آیا جو سوکار کہلاتا ہے۔ وہ اُس زمین کے ٹکڑے کے قریب ہے
جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی (پیدایش ۳۳ یشوعا ۲۴)
اور یعقوب کا کوا وہان تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے تھک کر یون ہین اُس
کوے پر بیٹھ گیا یہہ چھٹے گھنٹے (یعنے دوپہر کے قریب تھا)۔ اور سامریا کی
ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ مجھے پینے کو دے
کیونکہ اُس کے شاگرد شہر مین کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ سامری عورت نے
اُس سے کہا یہہ کیا ہے کہ تو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی پینے کو
مانگتا ہے کیونکہ یہودی سامریون سے کچھ واسطہ نہین رکھتے تھے۔
یسوع نے جواب مین اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کی بخشش کو جانتی اور
اُس کو جو تجھ سے کہتا ہے کہ مجھے پینے کو دے پہچانتی تو خود اُس سے مانگتی
اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔ عورت نے اُس سے کہا کہ اے خداوند
تیرے پاس تو پانی کھینچنے کو کچھ نہین اور کوا گہرا ہے پھر وہ زندگی کا پانی تیرے
پاس کہان سے آیا۔ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے

کہ ہمکو یہہ کوا دیا اور خود اُس نے اور اُسکے بیٹون نے اور اُسکے جانورون
نے اُس سے پانی پیا۔ یسوع نے جواب دیکر کہا کہ جو کوئی اِس پانی کو
پیئے گا پھر پیاسا ہوگا۔ پر جو کوئی وہ پانی جو مین اُسے پینے کو دونگا
پیئے پھر کبھی پیاسا نہوگا۔ بلکہ وہ پانی جو مین اُسے پینے کو دونگا وہ
اُس مین ایک سوتا ہو جاویگا جو ہمیشہ کی زندگی تک اُبلتا رہیگا
عورت نے اُسے کہا کہ اے خداوند یہہ پانی مجھے دے تا کہ
مین پیاسی ہون اور نہ اِتنی دور پانی بھرنے کو یہان آؤن۔ یسوع نے
اُس سے کہا جا کر اپنے آدمی کو بلا لا۔ اور یہان آ۔ عورت نے جواب
مین کہا کہ میرے پاس آدمی نہین ہے یسوع نے اُس سے کہا تو نے
ٹھیک کہا کہ میرے پاس آدمی نہین ہے کیونکہ تو پانچ آدمی کر چکی اور اب
وہ جو تیرے پاس ہے تیرا آدمی نہین۔ یہہ تو نے سچ کہا کہ (مین بے شوہر
ہون) عورت نے اُس سے کہا کہ اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے
کہ تو نبی ہے۔

ہمارے باپ دادون نے اِس پہاڑ پر عبادت کی (یعنے گرزیم
جہان خدا نے بنی اسرائیل کو برکت دی تھی استثنا $\frac{11}{29-30}$ اور
روایت ہے کہ اُس پر سنبلاط نے جس کا ذکر نحمیاہ اور عزرا نبی

کی کتاب مین پایا جاتا ہے - ایک بہت بڑی اور عمدہ ہیکل بنائی تھی جس
کو یوحنا ھرکینس مکابی نے مسیح کے آنے سے قریب ۱۴۰ برس
پیشتر بالکل برباد کر دیا) اور تم (یہودی) کہتے ہو کہ وہ جگہہ جہان
عبادت کرنی چاہیئے یروشلم مین ہے (اس یروشلم کی ہیکل کو سلیمان
بادشاہ نے بنوایا تھا اُس کی پوری کیفیت دیکھو نوٹ کتاب کے آخر مین
یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت میری بات کا یقین کر کہ وہ
وقت آتا ہے جب کہ تم نہ اس پہاڑ پر نہ یروشلم مین عبادت کروگے - تم جسے
نہین جانتے ہو اُس کی عبادت کرتے ہو اور ہم جسے جانتے ہین اُس کی
عبادت کرتے ہین کیونکہ نجات یہودیون مین سے ہے (دیکھو یشعیاہ ۲/۳)
مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہے کہ جب سچے پرستار باپ کی عبادت
روح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ ایسی ہی قسم کے پرستار چاہتا ہے
خدا روح ہے اور اُس کے پرستارون کو ضرور ہے کہ روح اور سچائی
سے عبادت کرین - عورت نے اُس سے کہا کہ مین جانتی ہون کہ مسیح جس کا
ترجمہ کرسٹس ہے آنیوالا ہے - جب وہ آوے گا تو ہمین سب باتین
بتلاوے گا - یسوع نے اُس سے کہا کہ مین جو تجھ سے بول رہا ہون وہی ہون
اتنے مین اُس کے شاگرد آگئے اور تعجب کرتے تھے کہ وہ عورت سے

کہ باتین کر رہا ہے تو بھی کسی نے نہ کہا کہ تو کیا چاہتا ہے یا تو اُس سے کیون
باتین کرتا ہے تب عورت اپنا گھڑا چھوڑ کے شہر مین چلی گئی اور لوگون سے
کہنے لگی کہ آؤ ایک آدمی کو دیکھو جس نے سب کام جو مین نے کئے بتلا دیے
اور کیا ممکن نہین کہ یہی مسیح ہو۔ (عورت کی سُن کر) وہ لوگ شہر سے باہر نکلے
اور اُس کے پاس آ رہے تھے اتنے مین اُس کے شاگردون نے اُس
کی منت کر کے کہا کہ اے اُستاد کچھ کھا لیجئے۔ لیکن اُس نے (یسوع
نے) اُنھین کہا کہ میرے پاس کھانے کو ہے جو تم نہین جانتے۔ پس
شاگرد آپس مین کہنے لگے کہ کیا کوئی اُس کے لیئے کچھ کھانے کو لایا ہے۔
یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا کھانا یہہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی
مرضی بجا لاؤن اور اُس کا کام پورا کرون۔ کیا تم یہ نہین کہتے کہ فصل کے
آنے مین ابھی چار مہینے باقی ہین دیکھو مین تم سے کہتا ہون کہ اپنی آنکھین
اُٹھا کر کھیتون کو دیکھو کہ وہ کاٹنے کے لیئے پک چکے ہین۔ کاٹنے والا مزدوری
پاتا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کے لیئے پھل جمع کرتا ہے تاکہ بونے والا اور
کاٹنے والا دونون مِل کر خوشی کرین اور اُس پر یہہ مثل ٹھیک آتی ہے
کہ ایک بوتا ہے اور دوسرا کاٹتا ہے۔ مین نے تمھین وہ کھیت
کاٹنے کو بھیجا جس پر تم نے محنت نہین کی۔ اورون نے محنت کی

اور تم اُن کی محنت کے حصہ دار بنے۔ اُس شہر کے بہت سے سامری
اُس عورت کے کہنے پر جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب
کام جو مین نے کئے بتلا دیئے۔ اُس پر (یعنی مسیح پر) ایمان لائے۔
پس جب سامریا والے اُس کے پاس آئے تو اُس کی منت کی
کہ اُن کے ساتھ رہے۔ اور وہ دو دن وہان رہا اور اُس کے کام
کے سبب بہت اور بھی ایمان لائے اور اُنھون نے عورت سے
کہا کہ اب ہم صرف تیرے کہنے سے ایمان نہین لائے کیونکہ ہم نے
خود سُنا اور جانتے ہین کہ سچ مچ یہ دُنیا کا نجات دینے والا مسیح ہے

فصل ۳۵۔ جلیل کے واپس آنے پر ایک شریف کے لڑکے کو مسیح کا اچھا کرنا۔

پھر اُن دو دِنون کے بعد وہ وہان سے روانہ ہوکر روح کی قوّت سے
بھرا ہوا جلیل مین آیا کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے
وطن مین عزّت نہین پاتا اور سارے آس پاس کے مُلک مین اُس
کی شہرت پھیل گئی۔ وہ اُن کے عبادت خانون مین تعلیم دیتا تھا

اور سب اُس کی تعریف کرتے تھے۔ پس جب وہ جلیل مین آیا جلیلون
نے اُس کو خوشی سے قبول کیا۔ اِس لیئے کہ اُس کے اُن سب کامون
(معجزون) کو جو اُس نے عید کے وقت یروشلم مین کیئے تھے
دیکھا تھا کیونکہ وہ بھی عید مین گئے ہوئے تھے۔ اور لیسوع پھر قانا ؔ
جلیل مین آیا جہان اُس نے پانی کو مے بنایا تھا۔ اور بادشاہ کا
ایک عہدہ دار تھا جس کا بیٹا کفرناحوم مین بیمار تھا وہ یہ سُن کر کہ لیسوع
یہودیہ سے جلیل مین آیا ہے اُس کے پاس آیا۔ اور اُس کی
مِنت کی کہ آکر اُس کے بیٹے کو چنگا کرے کیونکہ وہ مرنے پر تھا۔
لیسوع نے اُس سے کہا کہ جب تک تُم کرامات اور معجزے نہ دیکھوگے
تو تُم کسی طرح ایمان نہ لاؤگے۔ عہدہ دار نے اُس سے کہا کہ اے
خُداوند پیشتر اِس کے کہ میرا بیٹا مرے چلیئے۔ لیسوع نے
اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے اُس شخص نے اُس بات کا جو
لیسوع نے کہی تھی یقین کرکے اپنی راہ لی اور جب وہ راستے ہی
مین تھا اُس کے نوکر اُس کو مِلے اور کہنے لگے کہ تیرا بیٹا جیتا ہے
تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے
لگا اُنھون نے اُس سے کہا کہ کل ساتوین گھنٹے اُس کا بُخار اُترا۔

تب باپ نے جان لیا کہ یہہ وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے
کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ تب وہ خود اور اُس کا سارا گھرانا مسیح پر
ایمان لایا۔ یہہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے
جلیل مین آکر کیا۔

فصل ۳۶۔ مسیح کا اپنے شہر ناصرت مین تعلیم دینا اور لوگون سے رد کیا جانا

پھر وہ ناصرت کو جہان پرورش پائی تھی آیا اور اپنے دستور کے
موافق سبت کے دن عبادت خانہ مین جاکر پڑھنے کو کھڑا ہوا
اور یشعیاہ نبی کی کتاب اُسے دی گئی اور کتاب کھول کر وہ جگہہ
جہان یہہ لکھا تھا پایا کہ

خداوند کی روح مجھپر ہے۔
اِس لیے کہ اُس نے مجھے غریبون کو خوشخبری دینے
کے لیے مسح کیا۔
اُس نے مجھے بھیجا کہ قیدیون کو رہائی

اور اندہون کو آنکھ پانے کی خبر سناؤن
کچلے ہوؤن کو آزاد کرون۔
اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کرون (یشعیاہ ۱:۶۱-۲)
تب کتاب بند کرکے خادم کو واپس دی اور بیٹھ گیا اور جتنے عبادتخانہ
مین تھے سب کے سب کی آنکھ اُسپر لگی ہوئی تھی۔ تب اوسکھین کہنے
لگا آج تمھارے سامنے یہہ نوشتہ پورا ہوا سب نے اُسپر گواہی دی
اور اُن فضل کی باتون پر جو اُس کے مُنھ سے نکلی تھین تعجب کرکے
کہنے لگے کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہین۔ اُس نے اُنھین کہا تم البتہ
مجھ پر یہ مثل کہوگے۔ اے حکیم اپنے آپ کو چنگا کر۔ جو کچھ ہم نے سُنا
کہ تو نے کفرناحوم مین کیا یہان بھی اپنے مُلک مین کر۔ پر اُس نے
کہا مین تم سے سچ کہتا ہون کہ کوئی نبی اپنے وطن مین مقبول نہین
لیکن مین تم سے سچ کہتا ہون کہ الیاس کے دنون مین جب ساڑھے
تین برس آسمان بند رہا یہان تک کہ سارے مُلک مین بڑا اکال پڑا۔
اُسوقت بنی اسرائیل مین بہت سی بیوائین تھین۔ پر الیاس صیدا
کی سرپتا مین ایک بیوہ کے سوا اُن مین سے کسی اور بیوہ کے پاس
نہین بھیجا گیا اور الیشا کے وقت مین بنی اسرائیل مین بہت سے

کوڑہی تھے لیکن سوا نعمان شامی کے اُن مین سے اور کوئی کوڑہی چنگا نہین ہوا۔ تب جتنے کہ عبادت خانہ مین تھے اِن باتون کے سنتے ہی غصہ سے بھر گئے اور اُٹھ کر اُس کو (مسیح کو) شہر کے باہر نکال کر اُس پہاڑ کی چوٹی تک جس پر اُنکا شہر بنا تھا لے گئے تاکہ اُس کو وہان سے اوندھے منھ گرا وین لیکن وہ اُن کے بیچ مین سے (معجزانہ طور سے) نکل گیا اور اپنی راہ لی۔

فصل ۳۷ یسوع کا کفرناحوم مین آکر بسنا

تب یسوع ناصرت کو چھوڑ کر جلیل کے ایک شہر کفرناحوم مین جو دریا کے کنارے زبلون اور نفتالی کے سرحدون مین ہے آکر رہنے لگا تاکہ جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہو۔

زبلون کی سرزمین اور نفتالی کی سرزمین
دریا کی طرف یردن پار
غیر قومون کا جلیل
لوگ جو اندھیرے مین بیٹھے تھے اُنھون نے بڑی روشنی دیکھی۔

اور جو موت کے مُلک اور سایہ مین بیٹھے تھے اُن پر روشنی چمکی (یسعیاہ ۹ آیہ ۲)

اُسی وقت سے یسوع خُدا کی بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرنے لگا اور کہنے لگا کہ وقت پورا ہوا اور خُدا کی بادشاہت نزدیک آئی۔ توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ۔

نوٹ (خُداوند یسوع مسیح کی تواریخ مین یہہ ایک خاص جگہہ اور سوچنے کے قابل ہے اب اُس نے کفرناحوم مین رہنے کے لیئے ایک جگہہ ٹھرائی۔ وہین سے وہ بار بار دور دور تمام مُلک مین جاکر ہر جگہہ خُدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیتا اور گُنھگارون کے ساتھ ہمدردی دکھلاتا تھا اور اپنے تمام معجزون مین رحم اور مہربانی دکھلایا کرتا تھا۔ یہان پر سب واقعے ایک دوسرے کے بعد یون گذرے۔

یوحنّا سے بپتسمہ لینے کے بعد یسوع بیت عبارہ سے قانا کو گیا۔ وہان سے کفرناحوم کو۔ اس کی مان اور بھائی اُس کے ساتھ تھے۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اب شاید یوسف مرگیا ہو۔ اور ناصرت مین اُن کا رہنا نہ ہوسکا ہو۔ خُداوند عید فسح

کے لئے یروشلم مین گیا۔ وہان سے سوکار ہوکر جلیل کو بھیر ناصرت کو جہان اُس نے پرورش پائی تھی آیا۔ جہان کے لوگ اُس کو بخوبی جانتے اور عبادت خانون مین عبادت کے وقت اُس کو حصہ دیتے تھے۔ کیونکہ پیشتر وہ تیس برس تک اپنے باپ کے گھر ناصرت مین رہا تھا۔ اور امید ہے کہ وہین اپنا کام بھی شروع کرتا اگر ناصرت کے لوگ اُس کے ساتھ بُرا برتاؤ نہ کرتے۔ لیکن چونکہ اونھون نے اُس کو رد کیا اس لیئے اُس نے کفرناحوم کو جو دریا کے کنارے پر ایک بڑا شہراور اُس کے کام کے لیئے اچھے موقع پر تھا چنا۔ اور وہین اُس کے بہت سی کام اور کلام زیادہ تر دیکھنے مین آئے)

فصل ۳۸ معجزانہ طور سے مچھلیون کا جال مین آنا

اور جلیل کی جھیل کے کنارے جاتے ہوئے اُس نے دو بھائیون یعنے شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل مین جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ مچھوے تھے۔ جب وہ گینسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا ایسا ہوا کہ بھیڑ اُس کو دبائے

ڈالتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی۔ اور اُس نے جھیل کے کنارے
دو کشتیاں لگی ہوئی دیکھین۔ لیکن مچھوے اس پر سے اوتر کر اپنے
جال دہو رہے تھے۔ اور اُس نے اُن مین سے ایک پر جو شمعون
کی تھی سوار ہو کر اُس سے کہا کہ کنارے سے ذرا ہٹا لے۔ اور وہ (یسوع)
کشتی پر بیٹھکر لوگون کو تعلیم دینے لگا۔ اور جب کلام کر چکا اُس نے شمعون
سے کہا کہ گہرے مین لے چل اور شکار کے لیئے جال ڈال شمعون نے
جواب دے کر کہا کہ اے اُستاد ہم نے تمام رات محنت کی پر کچھ نہ پکڑا
لیکن تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہون۔ اور جب اُنھون نے جال ڈالا
تو ایک بڑا غول مچھلیون کا گھر آیا ایسا کہ اُن کے جال پھٹنے لگے تب
اُنھون نے اپنے ساتھیون کو جو دوسری کشتی مین تھے بلایا کہ آکر اُن
کی مدد کرین۔ پس وہ آئے اور اُن کی مدد کی۔ اور دونون کشتیان ایسی
بھر گیئن کہ ڈوبنے لگین۔ لیکن جب شمعون پطرس نے یہہ دیکھا تو
یسوع کے پاؤن پر گر کر کہنے لگا کہ اے خداوند میرے پاس سے
جا کیونکہ مین گنہگار ہون۔ کیونکہ وہ اور سب جتنے اُس کے ساتھ تھے
اُن مچھلیون کے غول پر جو اُنھون نے پکڑی تھی دیکھکر حیران ہوئے
اور ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون

کے شریک تھے حیران ہوے۔

فصل ۳۹ - پطرس اور اندریاس - یعقوب اور یوحنّا کی بُلاہٹ اور رسالت پر مُقرّر کیا جانا

پس مسیح نے (گھبرائے ہوے پطرس کی تسلّی کے لیئے) کہا مت ڈر - اور اُس سے اور اُس کے بھائی اندریاس سے کہا میرے پیچھے آؤ اور مین تم کو آدمیون کا مچھوا بناؤن گا - اور جب وہ اپنی کشتی کنارے پر لائے اونھون نے سب کو چھوڑا اور اُس کے پیچھے ہو لیئے۔

اور وہان سے تھوڑی دور چل کر اُس نے دونون بھائیون یعنے زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنّا کو اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی مین جالون کی مرمّت کرتے دیکھا اور اسی وقت اُن کو بلایا - اور انھون نے فوراً کشتی اور اپنے باپ کو معہ مزدورون کے چھوڑا اور اُس کے پیچھے ہو لیئے۔

فصل۔ مسیح کا پہلے پہل کفرناحوم کے عبادتخانہ میں ایک بدروح کا نکالنا

تب وہ کفرناحوم میں آئے اور سبت کے دن سیدھے عبادتخانے میں جاکر تعلیم دینے لگا اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کے مانند نہیں بلکہ اختیار والے کی طرح تعلیم دیتا تھا۔ اُس وقت اُن کے عبادت خانہ میں ایک آدمی تھا۔ جس میں ایک بدروح تھی اُس نے چلّاکر کہا اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام۔ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے۔ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے خدا کا قدوس یسوع نے اُسے دھمکاکر کہا چُپ رہ اور اُس میں نکل جا۔ پس وہ بدروح اُسے مروڑکر اور بڑی آواز سے چلّاکر اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر کچھ نقصان پہونچائے ہوئے اُس میں سے نکل گئی۔ اور سب حیران ہوئے۔ اور آپس میں سوال کرکے کہنے لگے کہ یہ کیا ہے یہ تو ایک نئی تعلیم ہے کہ وہ ناپاک روحوں کو بھی اختیار اور قدرت سے حکم کرتا ہے۔ اور وہ بھی اُس کی مانتے ہیں۔ اور

وہین سے ایک دہُوم مچی اور اُس کی شُہرت جلیل کے چارون طرف ہر جگہہ پھیل گئی۔

فصل ۱۴ ۔ یسوع کا کفرنا حوم مین پطرس کی ساس اور دوسرون کو اچھّا کرنا۔

اور وہ سیدہے عبادت خانہ سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے شمعون کی ساس سخت بخار مین پڑی تھی۔ اُنہون نے فوراً اُسکو خبر دی اور (اُس کی صحت کے لیئے اونہون نے اُسکی مِنّت کی) وہ اُس کے پاس جاکر کھڑا ہوا اور جُہک کر اُس کا ہاتھہ پکڑکے اوٹھایا اور بخار کو ڈانٹا۔ اُسی وقت اُس کا بخار جاتا رہا۔ وہ اُسی دم اُٹھی اور اُن کی خِدمت کرنے لگی شام کو سورج ڈوبنے پر وہ سب بیمارون کو جن کو طرح طرح کی بیماری تھی اور اُن سب کو جن مین بدروحین تھین اُس کے پاس لائے۔ اور سارا شہر دروازہ پر جمع ہوگیا۔ اُسنے بدروحون کو اپنے کلام ہی سے نکالا اور اس نے اُن مین سے ہر ایک پر ہاتھہ رکھکر چنگا کیا اور بہترون

مین سے ناپاک روحین یہہ کہکر چلاتی ہوئی نکلین کہ تو خدا کا بیٹا ہی اوراُس نے اُنھین دہمکاکے منع کیا اور بولنے نہ دیا۔ کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھین کہ یہہ مسیح ہے۔ اوراُس نے سب بیمارون کو چنگا کیا تاکہ جو یشعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہو۔ کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریان لے لین اور بیماریان اٹھالین۔ (یشعیاہ ۵۳ کو دیکھو)

فصل ۴۲ یسوع مسیح کا اپنا پہلا دورہ جلیل مین کفرناحوم سے کرنا

اور تڑکے کچہہ رات رہے وہ اُٹھکر نکلا اور ایک ویران جگہہ مین گیا اور وہان دعا مانگی۔ دن نکلے شمعون اوراُس کے ساتھی اُس کے پاس پہونچے اور کہنے لگے کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈہتے ہین اتنے مین ایک بھیڑ کی بھیڑ بھی جو اُس کو ڈہونڈہتی تھی وہان آپہونچی اور اس کو روکنے لگی اور کہنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ مجھکو اور شہرون مین بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنانی ضرور ہے کیونکہ مین اِس ہی لیئے بھیجا گیا ہون۔ اور بھیڑ کو (رخصت کرکے)

اپنے شاگردون سے کہا آؤ ہم اور کہین اُس پاس کے دوسرے شہرون مین چلین تاکہ مین وہان بھی منادی کرون۔ کیونکہ مین اِسی لیئے نکلا ہون۔ اور یسوع تمام جلیل مین اُن کے عبادتخانون مین تعلیم دیتا۔ اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا۔ اور بدروحون کو نکالتا۔ اور لوگون کے ہر ایک دُکھ بیماریون کو دور کرتا پھرا۔ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ مین پھیل گئی اور لوگ سب بیمارون کو جو طرح طرح کی بیماریون اور تکلیفون مین گرفتار تھے اور اُنھین جن مین بدروحین تھین اور مرگی والون اور فالج والون کو اُس پاس لائے اور اُس نے اُنھین چنگا کیا۔ اور جلیل اور دکاپولس اور یروشلم اور یہودیہ اور یردن پار سے ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔

فصل ۴۳ پہلے پھل یسوع کا شہر قریزن مین ایک کوڑھی کو چنگا کرنا

اور جب وہ ایک شہر مین تھا۔ دیکھو ایک آدمی جو کوڑھ سے بھرا ہوا تھا۔ یسوع کے پاس آیا اور اوندھے منھ گر کر اُسے سجدہ کیا

اور منت کرکے کہا کہ اے خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک وصاف کرسکتا ہے۔ یسوع نے اُس پر ترس کھاکر اپنا ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھوکر اُس سے کہا کہ مین چاہتا ہون کہ تو پاک وصاف ہو۔ اور فوراً اُسکا کوڑھ جاتا رہا۔ اور وہ پاک وصاف ہوگیا۔ اور اُس نے اُس سے تاکید کرکے کہا کہ خبردار کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئین کاہن کو دکھلا اور موسیٰ کے حکم کے بموجب اپنے پاک وصاف ہوجانے کے لیئے اُن چیزون کو جو مقرر کی گئی ہین (دیکھو موسیٰ کی تیسری کتاب احبار باب ۱۳ و ۱۴) نذر گذران۔ تاکہ اُن پر گواہی ہو۔ لیکن اُس نے باہر جاکر بہت مشہور کیا اور اس بات کو چارون طرف ایسا پھیلایا کہ یسوع ظاہراً شہر مین نہ داخل ہوسکا بلکہ باہر ویران جگہون مین جا رہا تاکہ اکیلے مین دعا مانگے۔ لیکن اُس معجزہ کا چرچا ایسا پھیلا کہ) بہت سے لوگ چارون طرف سے اُس کے پاس آئے تاکہ اُس کی سُنین اور اپنی بیماریون سے چنگے کیئے جاوین۔

نوٹ۔ (معلوم کرنا چاہیئے کہ مسیح نے اُس شخص کو معجزانہ طور سے چنگا کرنے کے بعد نہین بلکہ اُسپر اپنا ہاتھ رکھکر چنگا کیا۔ بموجب یہودیون کی شریعت کے جو کوئی کوڑھی کو چھوئے وہ ناپاک سمجھا جاتا

تھا (احبار ۱۳ باب ۴۵) اِس وجہ سے سب لوگ کوڑھی کو چھونے سے ازحد
پرہیز کرتے تھے لیکن خداوند مسیح نے یہ پُرنفرت کام کرکے
ہمکو دو باتین سکھلائین۔ نمبر ا اول یہ کہ وہ خُود بالکل آلودگی سے
بری تھا وہ ناپاک ہو ہی نہین سکتا تھا۔ نمبر ۲ دوم اُسکا
چھُونا ہی ناپاکی کو پاک کرنے کے لیئے کافی
تھا۔)

فصل ۲۴ یسوع مسیح کا کفرناحوم مین ایک مفلوج کو اچھا کرنا۔

پھر وہ ناو پر چڑھکر پار اُترا اور اپنے شہر کفرناحوم مین آیا اور کئی
دن کے بعد سُننے مین آیا کہ وہ گھر مین ہے تو اتنے لوگ جمع ہوے کہ دروازہ
کے پاس بھی اُن کے لیئے کچھ جگہ نہ رہی اور اُس نے اونہین کلام سُنایا
ایک دِن ایسا ہوا کہ جب وہ تعلیم دے رہا تھا فریسی اور شریعت کے
سکھلانے والے بیٹھے تھے جو جلیل کے ہر گانون اور یہودیہ
اور یروشلم سے آئے تھے۔ اور خُداوند کی قدرت اونہین چنگا

کرنے کو مسیح کے ساتھ موجود تھی اور دیکھو لوگ ایک فالج کے مارے ہوئے کو چارپائی پر چار آدمیون سے اوٹھوا کر لائے۔ اور وہ کوشش مین تھے کہ اُسے اندر لا کر مسیح کے آگے رکھین۔ اور جب بھیڑ کے سبب اندر لیجانے کی راہ نہ پائی تب وہ کوٹھے پر چڑھ گئے اور کھپریل کو اُدھیڑا۔ اور چھت کو کھول کر اُس چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا سبھون کے بیچ مین یسوع کے سامنے لٹکا دیا۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھکر اُس مفلوج سے کہا اے بیٹا خوش ہو تیرے گناہ معاف ہوئے اس پر بعضے فقیہہ اور فریسی اپنے دلون مین سوچنے لگے کہ یہ آدمی کون ہے اور کیون ایسا کہتا ہے۔ وہ کفر بکتا ہے۔ کون گناہ معاف کر سکتا ہے سوا ایک کے یعنے خدا اور وہین یسوع نے اپنی روح سے معلوم کیا کہ وہ اِس طور سے اپنے بھیتر سوچ رہے ہین تب یسوع نے کہا کہ تم اپنے دِلون مین کیا سوچتے ہو اور کیون ایسے بُرے خیال لاتے ہو کیا زیادہ آسان ہے مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہہ کہ اوٹھ اپنا کھٹولا اوٹھا اور چل۔ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اس نے مفلوج سے کہا) کہ مین تجھہ سے کہتا ہون اوٹھ اپنا کھٹولا اوٹھا

اور اپنے گھر چلا جا۔ وہ اُسی وقت اُوٹھہ کھڑا ہوا اور اپنا کھٹولا اُوٹھا کر
اون لوگون کے سامنے خدا کی تعریف کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔ سب کے
سب حیران ہوے اور ڈر گئے اور خدا کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ آج
ہمنے ایک ایسی عجیب بات دیکھی جو کبھی دیکھنے مین نہین آئی۔

فصل ۴۵ ۔ مسیح کا متی رسول کو کفر ناحوم کی جھیل کے کنارے سے بلانا اور رسالت پر معزز کرنا

اِن باتون کے بعد ایک دن وہ باہر جھیل کے کنارے گیا اور ساری
بھیڑ اوس کے پاس آئی اور اُس نے اُونھین تعلیم دی اور (ایسا ہوا کہ)
جب وہ چلا جاتا تھا اوس نے (محصول لینے والے) ایک آدمی بنام
متی یا لیوی حلفا کے بیٹے کو چنگی کی چوکی پر بیٹھے ہوے دیکھا
اور اُس نے کہا کہ میرے پیچھے آ وہ اُوٹھا اور سب کچھ چھوڑ
کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔

فصل ۲۶ - شہر کفر ناحوم مین متی کے گھر پر ضیافت کا ہونا

اور متی یا لیوی نے اپنے گھر مین مسیح کی ایک بڑی ضیافت کی اور بہت سے محصول لینے والے اور اور لوگ یسوع اور اُس کے شاگردون کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے - اور جب فریسیون اور اُن کے فقیہون نے دیکھا کہ وہ محصول لینے والون کے ساتھ کھاتا ہے تو وہ بڑبڑانے لگے اور اُس کے شاگردون سے کہا کہ تمہارا اوستاد اور تم محصول لینے والون اور گنہگارون کے ساتھ کیون کھاتے ہو -
(یہودی لوگ چنگی کے نوکرون سے نہایت نفرت رکھتے تھے کہ باوجود یہودی ہونے کے رومیون کی نوکری کر کے اپنے بھائی یہودیون سے چُنگی وصول کرتے تھے اِس سبب اُن کو گنہگار رکھتے تھے اور آپس مین تمام میل جول بند رکھتے تھے) یسوع نے یہ باتین سن کر اونہین کہا - بھلے چنگون کو حکیم درکار نہین بلکہ بیمارون کو - تم جا کر اِس کے معنے دریافت کرو کہ مین قربانی کو نہین بلکہ رحم کو پسند کرتا ہون کیونکہ مین راستبازون کو

نہین بلکہ گنہگارونکو توبہ کے لیئے بلانے آیا ہون۔

اُس وقت **یوحنا** کے شاگردون نے اُس کے پاس آکر کہا کہ ہم اور فریسی اکثر روزہ رکھتے اور دعائین کرتے ہین۔ لیکن تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہین **یسوع** نے جواب مین اُن سے کہا کہ جب تک دولھا اُن کے ساتھ ہے کیا تم براتیون سے روزہ رکھوا سکتے ہو۔ جب تک دولھا اون کے ساتھ ہے وہ نہ روزہ رکھہ سکتے ہین اور نہ ماتم کر سکتے ہین۔ لیکن وہ دن آوینگے کہ دولھا اُن سے جدا کیا جاوے گا۔ اُن دنون مین وہ البتہ روزہ رکھینگے اور ماتم کرینگے اور اُسنے اُنسے یہ تمثیل کہی۔

کورے کپڑے کی تمثیل

کہ کوئی آدمی نئی پوشاک سے کاٹ کر پرانی پوشاک مین پیوند نہین لگاتا کیونکہ نئی پوشاک بھی کٹ جاوے گی اور اُس کا پیوند پرانے مین میل بھی نہ کھاوے گا۔

نئی اور پرانی مے اور ان کی مشکون کی تمثیل۔

اور سوا اِس کے کوئی شخص نئی مے۔ پرانی مشکون مین نہین بھرتا کیونکہ نئی مے پرانی مشکون کو پھاڑ کر خود بہہ جاوے گی اور مشکین برباد ہو جاوینگی بلکہ نئی مے نئی مشکون مین بھرنی چاہیئے کہ دونون بچی رہتی ہین اور کوئی آدمی پرانی مے پی کر نئی کی خواہش نہین کرتا کیونکہ وہ کہتا ہے کہ پرانی ہی اچھی ہے۔

خُداوند یسوع مسیح کی عام خدمت کا دوسرا سال

فصل ۴۷ - مسیح کا بیت صیدا کے حوض پر یروشلم مین ایک بیمار کو چنگا کرنا - اور یہودیون کا اُسکے قتل کی فکر کرنا -

اِن باتون کے بعد یہودیون کی ایک عید پڑی اور یسوع یروشلم کو گیا - اور اب یروشلم مین بھیڑخانے کے دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی مین بیت حسدا کہلاتا ہے جس مین پانچ برآمدے ہین اکثر اون مین بہت سے بیمارون - اندہون - لنگڑون - اور ہنگیون کی ایک بھیڑ پڑی رہتی تھی - وہان ایک شخص تھا - جو اڑ تیس ۳۸ برس سے بیماری کی لاچاری مین پڑا تھا - اور جب یسوع نے اُس کو پڑا ہوا دیکھا

اور یہ معلوم کیا کہ وہ ایک مدت سے اسی حالت مین ہے - اُس سے
کہا کیا تو چنگا ہونا چاہتا ہے - بیچارے نے اُس کو جواب
دیکر کہا - کہ اے خداوند میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہین
ہے کہ جب پانی ہلے تو مجھکو حوض مین ڈالدے - کیونکہ میرے اسے
سے پیشتر دوسرا مجھ سے پہلے اوتر پڑتا ہے - (ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ اس حوض کے پانی مین خدا کی قدرت سے کبھی کبھی ایک ایسی
عجیب دوا کی تاثیر تھوڑے عرصہ کے لیے پیدا ہوجاتی تھی اور پانی بلبلانے
لگتا تھا - اور اس وقت مین جو اوتر پڑے کیسا ہی بیمار کیون نہ ہو اچھا ہوجاتا
تھا - اِس سے لوگون نے خیال کیا کہ کسی فرشتہ کا کام ہے اور یُون
بعض پرانے نسخون مین یہ روایت درج ہوگئی کہ کبھی کبھی ایک فرشتہ حوض
مین اُوترکر پانی کو ہلاتا تھا - پس جو کوئی پانی کی حرکت کے بعد پہلے اُس مین
اُترتا تھا - کیسی ہی بیماری مین مبتلا کیون نہ ہوا چھا ہوجاتا) یسوع نے
اُس سے کہا کہ اوٹھ اور اپنا بستر اوٹھا کر چل - اُسی وقت وہ آدمی چنگا ہوگیا
اور اپنا بستر اوٹھا کر چل دیا -

اور اُس روز سبت کا دن تھا - پس یہودیون نے اُسسے جو چنگا کیا گیا
تھا کہا کہ آج سبت کا دن ہے اور تجھے مناسب نہین کہ بستر اوٹھا لیجا وے لئے

(یرمیاہ ۱۷ ۲۱-۲۲)- اُس نے اُنھین جواب دیا کہ جس نے مجھے چنگا کیا ہے اُس ہی نے مجھسے کہا ہے کہ اپنا بستر اوٹھاکر چل اُنھون نے اُس سے پوچھا کہ وہ کون آدمی ہے جس نے تجھہ سے کہا کہ اپنا بستر اوٹھا اور چلا جا۔ لیکن وُہ جو چنگا کیا گیا تھا نہ جانتا تھا کہ وُہ کون ہے۔ کیونکہ بھیڑ کے سبب یسُوع وہان سے ہٹ گیا تھا بعد اِس کے یسوع نے اس کو ہیکل مین پاکر اُس سے کہا دیکھہ تو اچھا ہوگیا ہے پھر گناہ نکرنا ایسا نہ ہو کہ تجھہ پر اس سے بھی بڑی آفت آن پڑے تب اس آدمی نے جاکر یہودیون سے کہا کہ جس نے مجھے اچھا کیا ہے وہ یسوع ہے۔ اِس لیے یہودی اُس کو ستانے لگے کہ وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا۔ لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ ابھی تک کام کرتا ہے اور مین بھی کرتا ہون۔ اس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُس کے مار ڈالنے کی فکر مین لگے۔ نہ صرف اِس لیئے کہ اس نے سبت کا حکم توڑا بلکہ خدا کو اپنا حقیقی باپ کہکر اپنے تئین خدا کے برابر ٹھہرایا۔

فصل ۴۸- یسوع کا خدا کے کلام سے اپنے کو سبت کے توڑنے کے اِلزام سے بری کرنا اور

ظالم یہودیون کا جو اُس کے خون پر آمادہ تھے اُن کو ملامت کرنا۔

(یروشلم مین)

اس لئے یسوع نے جواب دیکر اُن سے کہا۔ کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ بیٹا آپ سے کچھ نہین کر سکتا۔ سوا اُس کے کہ جو کچھ باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جو کچھ باپ کرتا ہے اُنھین کو اُسیطرح بیٹا بھی کرتا ہے کیونکہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہے اور جو کچھ آپ کرتا ہے اُسکو دکھلاتا ہے اور اس سے بھی بڑے کام اُس کو دکھلاوے گا۔ تاکہ تم تعجّب کرو کیونکہ جس طرح باپ مُردون کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے۔ یُون ہی بیٹا بھی جنھین چاہتا ہے زندہ کرتا ہے کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہین کرتا۔ کیونکہ اُس نے ساری عدالت بیٹے کو سُپرد کر دی ہے۔ تاکہ جس طرح سب لوگ باپ کی عزّت کرتے ہین اُسی طرح بیٹے کی بھی عزّت کرین۔ جو بیٹے کی عزّت نہین کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا ہے عزّت نہین کرتا۔ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ وہ جو میرا کلام سُنتا ہے اور اُسپر جس نے مجھے

بھیجا ہے ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے - وہ عدالت
مین نہ آویگا - بلکہ موت سے گذر کر زندگی مین آگیا ہے - مین تم سے سچ
سچ کہتا ہون کہ وہ وقت یا گھڑی آتی ہے - بلکہ اب ہے - جب مُردے
خدا کے بیٹے کی آواز سُنینگے اور وہ جو سُنینگے جئین گے - کیونکہ جسطرح
باپ اپنے آپ مین زندگی رکھتا ہے - اُسی طرح اُسنے بیٹے کو بخشتا ہے
کہ وہ بھی اپنے آپ مین زندگی رکھے - بلکہ اُس کو اختیار دیا ہے کہ عدالت
کرے - اس لیئے کہ وہ ابن آدم ہے - اس سے تعجب نہ کرو کیونکہ
وہ گھڑی آتی ہے جس مین وہ سب جو قبرون مین ہین اُس کی
آواز سُنین گے اور نکل آوینگے - جنہون نے نیکی اور بھلائی
کی ہے زندگی کی قیامت کے لیئے - اور جنہون نے بُرائی کی ہے
عدالت کی قیامت کے لیئے -

مین اپنے آپ سے کچھ نہین کرسکتا - جیسا مین سُنتا ہون عدالت
کرتا ہون - اور میری عدالت راست ہے کیونکہ مین اپنی مرضی نہین بلکہ اپنے
بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہون - اگر مین خود اپنی گواہی دون تو میری
گواہی سچی نہین - ایک اور ہے جو میری گواہی دیتا ہے اور مین جانتا
ہون کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے سچی ہے - تم نے یوحنا سے پوچھوا بھیجا اور

اُس نے سچائی (یعنی مجھ) پر گواہی دی۔ ٭

لیکن مین اپنی نسبت انسان کی گواہی منظور نہین کرتا بلکہ مین یہ باتین اس لیئے کہتا ہون کہ تم بچ جاؤ۔ وہ (یوحنا بپتسمہ دینے والا) جلتا اور چمکتا ہوا چراغ تھا اور تم اُس کی روشنی مین تھوڑی دیر تک خوش ہونے کو راضی تھے۔ لیکن میرے پاس یُوحنا کی گواہی سے ایک بڑی گواہی ہے۔ کیونکہ جو کام باپ نے مجھے پورے کرنے کو دیئے یعنے یہی کام جو مین کرتا ہون وہ میرے گواہ ہین کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُوسی نے میری گواہی دی ہے تمنے کبھی اُسکی آواز سُنی اور نہ اُسکی صورت دیکھی ہے۔ اور نہ اُس کا کلام تم مین رہتا ہے کیونکہ جسکو اُسنے بھیجا ہے تم اُس کا اعتبار نہین کرتے ہو

٭ **نوٹ** ۔ یُوحنا کی گواہی کے لیئے دیکھو فصل ۲۵

خدا کی گواہی کے لیئے دیکھو فصل ۲۳ (جون ہی مسیح بپتسمہ پا کے پانی سے باہر نکلا اُسی وقت آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مین خوش ہون)

تم نوشتون (**خدا** کے کلام) مین ڈھونڈھتے ہو۔ کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ اُن مین ہمیشہ کی زندگی پاتے ہو اور یہ وہی ہین جو میری گواہی

دیتے ہین دیکھو (لوقا کی انجیل ۲۴ باب) لیکن تم میرے پاس نہین آؤگے کہ زندگی پاؤ - مین آدمیون سے عزت نہین چاہتا - بلکہ مین تمہین جانتا ہون کہ تم مین خدا کی محبت نہین ہے - مین اپنے باپ کے نام سے آیا ہون اور تم مجھے قبول نہین کرتے ہو - اگر کوئی دوسرا اپنے نام سے آوے تو تم اُسے قبول کروگے - تم جو آپس مین ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہو - اور وہ عزت جو صرف اکیلے خدا سے آتی ہے نہین ڈھونڈھتے ہو - تم (اس حالت مین) کس طرح سے ایمان لاسکوگے - تم یہ نہ سمجھو کہ مین خدا کے سامنے (مدعی بنکر) تم پر دعوی کرونگا - تمکو مجرم (یعنے قصوروار) ٹھہرانے والا یعنی موسی موجود ہے - جس پر تم نے امید لگا رکھی ہے - کیونکہ اگر تم موسی کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے - کیونکہ اُس نے میری بابت لکھا ہے - لیکن جب تم اُس کے نوشتون کا یقین نہین کرتے تو میری باتون کا کیونکر یقین کروگے - (دیکھو موسی کی پانچوین کتاب استثنا کا ۱۸ / ۱۵-۱۸ اعمال کی کتاب ۳ / ۲۲-۲۳ و ۷ / ۳۷-۳۸)

فصل ۴۹ - یسوع کا سبت کے دن ضروری کامون

ـــــکے جائز ہونے کی تعلیم دینا

(شہر کفرناحوم کے قریب)

اور کسی سبت کو ایسا ہوا کہ جب یسوعؑ کھیتون مین سے ہوکر جاتا تھا - اُس کے شاگردون کو بھوکھ لگی - وہ بالین توڑ کر ہاتھون سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے - تب فریسیون نے اُنہین دیکھ کر اُس سے (یسوعؑ سے) کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہین جو سبت کے دن کرنا نہین چاہیئے - اُس نے اُن سے کہا - کہ کیا تم نے کبھی نہین پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب اُس کو اور اُس کے ساتھیون کو ضرورت ہوئی اور وہ بھوکھے ہوئے - وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتر کے وقت مین خدا کے گھر مین گیا - اور نذر کی روٹیان کھائین اور اپنے ساتھیون کو بھی دین - جن کا کھانا کاہنون کے سوا اور کسی کو جائز نہین - اور پھر کہا تم نے توریت مین نہین پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل مین (اُس کا روز مرہ کا کام کرنے سے) سبت کی حرمت نہین

کرتے تو بھی بے گناہ ہین ۔ اور مین تم سے کہتا ہون کہ یہان وہ ہے
جو ہیکل سے بھی بڑا ہے ۔ پر اگر تم اِس کے معنی جانتے کہ مین قربانی
کو نہین ۔ بلکہ رحم کو چاہتا ہون تو تم بے قصورون کو قصوروار نہ ٹھراتے
اور اُس نے اُن سے کہا کہ سبت آدمی کے واسطے بنا ہو نہ کہ آدمی
سبت کے واسطے ۔ پس ابن آدم سبت کا بھی خداوند اور
مالک ہے ۔

فصل ۔ یسوع کا سبت کے دن نیک کامون کو جایز ٹھہرانے کی بابت تعلیم دینا

(شہر کفرناحوم مین)

اور یون ہوا کہ ایک دوسرے سبت کو یسوع عبادتخانہ
مین جا کر تعلیم دینے لگا ۔ اور وہان ایک آدمی تھا جس کا داہنا ہاتھ
سوکھ گیا تھا ۔ اور فقیہہ اور فریسی اُس کی تاک مین لگے تھے کہ دیکھو

دن سبت کے دن اُسے اچھا کرتا ہے یا نہین - اور الزام لگانیکے
ارادے سے یہ پوچھا کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا جایز ہے یا نہین
مگر وہ اُن کے خیالات جانتا تھا - تب اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھ
گیا تھا کہا کہ اُٹھ اور بیچ مین کھڑا ہو - اور وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا - اور اُسنے
اُن سے کہا کہ تم مین کون ایسا ہے جسکی ایک بھیڑ ہو اور وہ سبت کی
دن گڑھے مین گر جاوے تو کیا وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے گا - پس بھیڑ
کی بہ نسبت آدمی کی کیتی زیادہ قیمت ہے - اس لیئے مین تم سے پوچھتا
ہون کہ سبت کے دن بھلائی کرنا اچھا ہے یا نقصان پہچانا - جان کو
بچانا یا مارنا - پس سبت کے دن بھلائی کرنی مناسب ہے (یہ باتین سُنکر
وہ لوگ جواب نہ دے سکے) بلکہ چپ ہو رہے - تب یسوع نے
اُن کی سخت دلی کی بہ نسبت غمگین ہو کر غصہ سے اُن پر چارون طرف نظر کی
اور اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اور اُس نے بڑھایا اور اُس کا
ہاتھ اچھا ہو گیا - اور وہ سب کے سب دیوانگی سے بھر گئے - اور آپس
مین کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کرین - تب اُسی وقت فریسی
باہر جا کر ہیرودیون سے صلاح کرنے لگے کہ اسے کیونکر مار ڈالین
اور یسوع یہ معلوم کرکے وہان سے روانہ ہوا - اور بہت سے لوگ اُسکے پیچھے ہو لیئے

میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے
مین اپنی روح اُس پر ڈالونگا۔
اور وُہ غیر قومون کو اِنصاف کی شرع سِکھادیگا
وہ جھگڑا اور شور نکریگا
بازارون مین کوئی اُس کی آواز نہ سُنیگا
وہ کچلے ہوے سرکنڈے کو نہ توڑیگا۔
اور دھوان اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھاویگا
جب تک انصاف کو نہ جتا دے (یسعیاہ ۴۲ باب ۱ آیت)
اور غیر قومین اُسکے نام پر امید رکھینگی (یسعیاہ ۱۱ باب ۱۰)

فصل ۵۲۔ مسیح کے شاگردون مین سے بارہ کا رِسالت پر مخصوص کیا جانا۔

(کفرناحوم کے نزدیک)

اور اُن دِنون مین ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو باہر گیا۔

اور ساری رات خدا سے دعا مانگنے میں لگا رہا۔ اور جب صبح ہوئی
اس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلایا جنکو وہ آپ چاہتا تھا۔ انمین
سے بارہ کو چن لیا۔ اور انھیں مقرر کیا کہ اوس کے ساتھ رہیں
تاکہ وہ انھیں منادی کے لیے بھیج سکے۔ اور بدروحوں کے نکالنے
پر اختیار رکھیں۔ اور ان کا نام رسول رکھا۔ بارہوں رسولوں کے
نام یہ ہیں۔ شمعون۔ جسکا نام پطرس رکھا۔ زبدی کا بیٹا یعقوب
یعقوب کا بھائی یوحنا۔ جسکا نام بوانرجس یعنی گرج کے بیٹے
رکھا۔ اور اندریاس۔ فلپ۔ برتلمائی۔ متی۔ تھوما
حلفا کا بیٹا یعقوب۔ تدی۔ شمعون۔ کنعانی (یعنے غیرتمند)
اور یہودا اسقریوطی جس نے اسے پکڑوا دیا۔ (یعنے مسیح) کو
پھر وہ ان کے ساتھ اوتر کر میدان میں کھڑا ہوا۔ اور اوس
کے شاگردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ جو سارے
یہودیہ۔ یروشلم صور اور صیدا کے سمندر کے کنارے
سے اس کی تعلیم سننے اور اپنی بیماریوں سے چنگی کی جانے کو آئی تھی۔
اور وہ جو ناپاک روحوں سے ستائے جاتے تھے اچھے کیے گئے
اور سب لوگ اسے چھونے کی کوشش میں تھے۔ کیونکہ قوت اس

سے نکلتی اور سب کو چنگا کرتی تھی۔

فصل ۵۳ - مسیح کا پہاڑی وعظ۔

(کفرناحوم کے قریب)

(جس مین قریب قریب اُس کی تمام تعلیمون کا خلاصہ ہے)

وہ اُس بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔ اور اُس نے اُن پر نظر کی اور اپنی زبان کھول کر اُنہین تعلیم دینے لگا۔

(ایمان دارون کی مبارکبادی)

مبارک وہ جو دل کے غریب ہین۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اونہین کی ہے۔

مبارک وہ جو غمگین ہین (یعنے رنج کرنے والے) کیونکہ وہ تسلی پاوینگے۔

مبارک وہ جو حلیم ہین (خاکسار) کیونکہ زمین کے وارث ہونگے

مبارک وہ جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے ہین
کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔
مبارک وہ جو رحمدل ہین کیونکہ اُن پر رحم کیا جاویگا
مبارک وہ جو پاک دِل ہین۔ کیونکہ وہ خدا کو دیکھین گے
مبارک وہ جو میل کرنے والے ہین۔ کیونکہ وہ خدا کے
فرزند کھلادین گے۔
مبارک وہ جو راستبازی کے سبب ستائے گئے ہین۔
کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُن کی ہے
مبارک ہو تم جب میرے سبب لوگ تم سے نفرت اور کینہ
رکھین۔ اور تم کو اپنی سنگت سے الگ کردین۔ اور لعن طعن کرین اور
ستادین۔ اور سب طرح کی بُری باتین تُمہاری نسبت جھوٹھ موٹھ کہین۔ اور تمہارا
نام بُرا جان کر کاٹ پھینکین۔ اُس دن خوش ہو اور خوشی کرو۔ کیونکہ آسمان
پر تمہارے لیئے بڑا بدلا ہے۔ کیونکہ اُنھون نے اگلے نبیون کو بھی جو تم سے
پہلے تھے اسیطرح ستایا۔

(دنیا دارون پر واویلا)

مگر۔ افسوس تم جو دولتمند ہو۔ کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے ہو۔

افسوس تم پر جو آسودہ ہو۔ کیونکہ تم بھوکے ہوگے

افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو۔ کیونکہ تم غم کروگے اور روؤگے

افسوس تم پر جب سب لوگ تمہیں اچھا کہیں۔ کیونکہ ان کے باپ دادے
جھوٹھے نبیوں سے ایسا ہی سلوک کیا کرتے تھے۔

دین دار دنیا کا نمک ہے

تم زمین کے نمک ہو۔ لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا
رہے تو کس چیز سے نمکین کیا جاویگا۔ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اسکے
کہ باہر پھینکا جاوے۔ اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے رُوندا جاوے

دین دار دنیا کا نور ہے

تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ
چھپ نہیں سکتا۔ اور چراغ جلا کر پیمانہ یا ناند کے نیچے نہیں۔ بلکہ چراغدان
پر رکھتے ہیں۔ تو وہ اندر آنیوالوں اور گھر کے سب لوگوں کو روشنی دیتا ہے
اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے۔ تاکہ وہ تمہارے
اچھے کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے بڑائی کریں۔

مسیح شریعت کو سکھلانے اور پورا کرنے کو آیا۔ اور ہر ایک عیسائی سے بھی یہی چاہتا ہے

یہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے
آیا ہوں۔ منسوخ کرنیکو نہیں بلکہ پورا کرنیکو آیا ہوں کیونکہ میں تمسے سچ کہتا ہوں کہ جبتک آسمان
و زمین ٹل نجاویں ایک نقطہ یا شوشہ توریت کا ہرگز نہ ٹلیگا۔ جبتک سب کچھ پورا نہ ہووے

پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکمون مین سے کسی کو توڑے گا اور ویسا ہی آدمیون کو سکھلاوے گا۔ وہ آسمان کی بادشاہت مین سب سے چھوٹا کھلاوے گا۔ لیکن جو کوئی اُن کو مانے گا اور ویسا ہی (آدمیون کو) سکھلاوے گا۔ وہ آسمان کی بادشاہت مین بڑا کھلاوے گا۔

کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ اگر تمھاری راستبازی فقیہون اور فریسیون کی راستبازی سے زیادہ نہو۔ تو تم آسمان کی بادشاہت مین کسی طرح داخل نہین ہوسکتے۔

توریت کے احکام کی شرح

چھٹوین حکم کی تفسیر | تم سن چکے ہو۔ کہ اگلون سے کہا گیا تھا۔ کہ تو خون مت کر اور جو کوئی خون کرے گا۔ عدالت مین سزا کے لایق ہوگا۔ پر مین تم سے کہتا ہون کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصہ کرے۔ عدالت مین سزا کے لایق ہوگا۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے وہ صدر عدالت کے لائق ہوگا۔ اور جو کوئی احمق کہے جہنم کی آگ کے خطرے مین ہوگا۔ پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر چڑھاتا ہو۔ اور تجھے وہان یاد آئے۔ کہ تیرا بھائی تجھپر کچھ شکایت رکھتا ہے۔ تو وہین

اپنی نذر قربان گاہ کے آگے چھوڑ دے۔اور جاکر پہلے اپنے بھائی سے
میل کر تب آکر اپنی نذر گذران۔جب کہ تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ مین
ہے اس سے جلد میل کر لے۔کہین ایسا نہ ہو کہ (مدعی) تجھے منصف کے
حوالے کرے اور منصف تجھے پولس کے سپرد کر دے۔اور تو جیل خانہ
مین ڈالا جائے۔مین تجھ سے سچ کہتا ہون۔کہ جب تک تو کوڑی کوڑی نہ
بھر لے۔تو کسی طرح وہان سے نہ نکلے گا۔

ساتوین حکم کی تفسیر | تم سن چکے ہو۔کہ کہا گیا تھا۔کہ تو زنا نہ کر۔لیکن
مین تم سے کہتا ہون کہ جو کوئی بری خواہش سے۔کسی عورت پر نگاہ کرے
تو وہ اپنے دل مین اس کے ساتھ زنا کر چکا۔پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے
ٹھوکر کھلاوے۔تو اسے نکال ڈال۔اور اپنے پاس سے پھینک دے
کیونکہ تیرے لیئے اچھا ہے کہ تیرے انگون مین سے ایک جاتا رہے
نہ یہ کہ تیرا سارا بدن جہنم مین ڈالا جائے۔اگر تیرا داہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے
تو اسے کاٹ ڈال۔اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے
لیئے یہ اچھا ہے کہ تیرے انگون مین سے ایک جاتا رہے نہ یہ کہ تیرا
سارا بدن جہنم مین ڈالا جائے۔

طلاق | یہ بھی کہا گیا تھا۔کہ جو کوئی اپنی بی بی کو چھوڑ دے تو اُس کو

طلاق نامہ لکھدے

لیکن مین تمسے یہ کہتا ہون کہ جو کوئی اپنی بی بی کو زنا کے سوا اور کسی سبب سے چھوڑ دے - تو وہ اُس کو زناکار ٹھہراتا ہے - اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرتا ہے زنا کرتا ہے -

توریت حکم کی تفسیر | پھر تم سن چکے ہو کہ اگلون سے کہا گیا تھا کہ تو جھوٹی قسم نہ کھا - بلکہ اپنی قسم خداوند کے لئے پوری کر - لیکن مین تم سے یہ کہتا ہون - کہ ہرگز قسم نہ کھانا - نہ تو آسمان کی - کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے - نہ زمین کی - کہ وہ اُس کے پاؤن کی چوکی ہے - نہ یروشلم کی - کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے - نہ اپنے سر کی قسم کھانا - کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہین کرسکتا - بلکہ تمھاری (ساری) بات چیت مین ہان ہان یا نہین نہین ہو - کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے - وہ بُرائی (شیطان) سے ہے -

بدلا لینے کی بابت | تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا - کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت - پر مین تم سے کہتا ہون - کہ ظالم کا سامنا نہ کرنا - بلکہ جو کوئی تیرے داہنے گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے اور جو کوئی تجھپر نالش کرکے تیرا کرتا لینا چاہے - تو اُس کو

چغہ بھی لے لینے دے۔ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار مین لے جاوے تو تو دو کوس اُس کے ساتھ چلا جا۔ اور جو کوئی تجھ سے قرض مانگے اُس سے منھ مت پھیر لے۔ اور جو کوئی تیرا مال لے لے۔ اوس سے پھر مت مانگ۔

جیسا کہ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمھارے ساتھ کرین۔ تم بھی ویسا ہی اُن کے ساتھ کرو۔ کیونکہ یہی توریت اور نبیون کی تعلیم کا خلاصہ ہے

روزانہ زندگی۔ دوستی۔ دُشمنی

تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا۔ کہ تو اپنے پڑوسی کو پیار کر۔ اور اپنے دُشمن سے نفرت رکھ۔ لیکن مین تم سے کہتا ہون۔ کہ اپنے دشمنون کو پیار کرو۔ جو تمھارا کینہ رکھین۔ اُن کی بھلائی کرو جو تمھین گالی دین۔ اونھین برکت دو۔ اور جو تمھین ستاوین اور دُکھ دیوین اُن کے لیئے دُعا کرو۔ تاکہ تم اپنے آسمانی باپ کے بیٹے ٹھہرو۔ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بھلے اور بُرے دونون پر چمکاتا ہے۔ اچھے اور بُرے دونون پر پانی برساتا ہے۔ اگر تم صرف اپنے پیار کرنے والون کو پیار کرو۔ تو تمھارا کیا اِحسان و انعام ہے۔ کیونکہ گنہگار بھی ایسا ہی کرتے ہین اگر تم فقط اپنے بھائیون کو سلام کرو۔ تو تم نے دوسرون کی بہ نسبت کیا زیادہ کیا۔ کیا غیر قوم بھی ایسا نہین کرتے۔ اگر تم اُن کے ساتھ

جو تمھارے ساتھ بھلائی کرتے ہین بھلائی کرو - تو تمھارا کیا احسان ہے
گنہگار بھی تو ایسا ہی کرتے ہین - اگر تم اونھین قرض دو - جن سے وصول
ہونے کی امید ہے تو تمھارا کیا احسان ہے - کیونکہ گنہگار بھی تو گنہگارون
کو قرض دیتے ہین تاکہ پورا پورا وصول کرلین -

پس اپنے دشمنون کو پیار کرو - اُن کا بھلا کرو - دیتے چلے جاؤ -
بیدل نہو - تو تمھارا بڑا بدلا ہوگا - اور تم خدا تعالی کے بیٹے
ٹھہروگے - کیونکہ وہ ناشکر گذارون اور گنہگارون پر بھی مہربان ہے -

جیسا تمھارا باپ رحیم ہے - تم بھی رحمدل بنو - تب تم کامل ہوگے
جیسا تمھارا باپ جو آسمان پر ہے کامل ہے -

ظاہر پرستی کی ممانعت

خبردار کہ تم اپنے نیک کامون کو آدمیون کے
سامنے دکھلانے کو نہ کرو نہین تو تمھارے باپ سے جو آسمان پر ہے بدلا نہ ملیگا - پس

خیرات کے بارے مین

جب تم خیرات کرو تو اپنے آگے تُرہی نہ بجاؤ - جیسا
ریاکار عبادتخانون اور گلی کوچون مین کیا کرتے ہین - تاکہ لوگ اُن کی
تعریف کرین - مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ اپنا بدلا پاچکے
بلکہ جب تو خیرات کرے تو تیرا بایان ہاتھ نجانے جو تیرا داہنا ہاتھ کرتا ہے -
تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ جو پوشیدگی مین دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا -

دعا کے بارے مین | ۔جب تم دعا مانگو تو ریاکارون کے مانند نہو۔کیونکہ وہ
عبادت خانون مین اور بازارون کے چوراہون پر کھڑے ہوکر دعا مانگنا پسند
کرتے ہین۔تاکہ لوگ اونہین دیکھین مین تمسے سچ کہتا ہون کہ وہ اپنا بدلا پاچکے۔
پر جب تم دعا مانگو۔اپنی اندر والی کوٹھری مین جاؤ اور دروازہ بند کرکے اپنے
باپ سے جو پوشیدگی مین ہے دعا مانگیو۔اور تیرا باپ جو پوشیدگی دیکھتا ہے
تجھے بدلا دیگا۔

دعا مانگنے مین غیر قومون کے مانند بے فائدہ رٹ نہ باندہنا۔کیونکہ
وہ سمجھتے ہین کہ اُن کے زیادہ بک بک کرنے سے اُن کی سنی جاویگی۔پس
اُن کے مانند نہ بنو۔کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے جانتا ہے
کہ تمہین کن کن چیزون کی ضرورت ہے پس تم اسطور سے دعا
مانگو۔

خداوند کی دعا

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے۔تیرا نام پاک مانا جاے
تیری بادشاہت آوے۔تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے
مین پر بھی ہو۔ہمارے روز کی روٹی آج ہمین دے۔اور ہمارے

قصورون کو معاف کر۔ کہ ہم بھی اپنے قصوروارون کو معاف کرتے ہین۔
اور ہمین آزمایش مین نہ پڑنے دے۔ بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہت اور
قدرت اور جلال ابد تک تیرا ہی ہے۔ آمین۔

معافی کے بارے مین | اگر تم آدمیون کے قصور معاف کروگے تو تمھارا آسمانی
باپ بھی تمھارے قصورون کو معاف کریگا۔ لیکن اگر تم آدمیون کے قصور
معاف نہ کروگے تو تمھارا (آسمانی) باپ بھی تمھین نہ معاف کریگا۔

روزہ کے بارے مین | جب تم روزہ رکھو تو ریاکارون کے مانند اپنا
منہ اوداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ اپنی صورت بگاڑتے ہین۔ تاکہ لوگ اونھین
روزہ دار جانین۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ اپنا بدلا پاچکے۔ بلکہ
جب تم روزہ رکھو تو اپنے سر مین تیل لگاؤ۔ اور منھ دہو۔ تاکہ آدمی نہ جانے
بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی مین ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اور تیرا باپ
جو پوشیدگی دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا۔

دولت کے جمع کرنے کی بابت | ۔ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو۔ جہان
کیڑے اور مورچے کہاتے ہین۔ اور جہان چور سیند لگاتے۔ اور چورا
لے جاتے ہین۔ بلکہ مال اپنے واسطے آسمان پر جمع کرو۔ جہان
نہ تو کیڑے اور نہ مورچے کہاتے اور نہ چور سیندہ دیتے اور چوراتے

ہین۔ کیونکہ جہان تیرا خزانہ ہے۔ وہین تیرا دل بھی لگا رہے گا۔

روشن ضمیری ۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ صاف ہے
تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ پر اگر تیری آنکھ بُری ہے تو تیرا سارا بدن اندھیرا
ہوگا اور (یہہ تاریکی) کیسی گہری تاریکی ہوگی۔ پس خبردار کہ جو روشنی
تجھ مین ہے۔ تاریکی نہ ہوجانے پاوے۔ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو
اور کوئی حصّہ تاریک نہ رہے تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا۔ جیسا چراغ
اُسوقت ہوتا ہے۔ جب اپنی چمک سے تجھے روشن کرتا ہے۔

دو دلاپن کوئی آدمی دو مالکون کی خدمت نہین کر سکتا۔ کیونکہ یا تو ایک
سے دُشمنی رکھے گا۔ اور دوسرے سے محبت۔ یا تو ایک کو مانے گا اور
دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونون کی ایک ساتھ
خدمت نہین کر سکتے۔

خدا کی پروردگاری مین تم سے کہتا ہون کہ اپنی زندگی کے بارے مین
فکرمند نہ ہو۔ کہ ہم کیا کھاوین گے اور کیا پینگے۔ اور نہ اپنے بدن کے لیے
کہ کیا پہننگے۔ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے اچھا نہین۔
ہوا کی چڑیون کو دیکھو کہ نہ تو بوتی اور نہ کاٹتی اور نہ کوٹھیون مین جمع کرتی ہین
تو بھی تمھارا آسمانی باپ اونہین کھلاتا پلاتا ہے کیا تم اُن سے بیش قیمت

نهین ہو۔ تم مین کون ایسا ہے۔ جو فکر کرکے اپنی عمر مین ایک گھڑی بڑہا سکتا ہی
پس جب تم چھوٹے سے چھوٹی بات بھی نہین کر سکتے ہو۔ تو پھر کس لیئے باقی
چیزون کے لیئے فکر کرتے ہو۔

پوشاک (یعنے کپڑے) کے لیئے کیون فکرمند ہوتے ہو۔ میدان کی
سوسنون کو دیکھو کہ وہ کیسی بڑہتی ہین۔ وہ نہ محنت کرتین اور نہ کاتتی ہین۔
تو بھی مین تم سے کہتا ہون۔ کہ سلیمان اپنی ساری شان و شوکت مین۔
اُن مین سے ایک کے مانند بھی نہ پہنے تھا۔ پس خدا میدان کی گھاس کو
جو آج ہے۔ اور کل تنور مین جھونکی جاتی ہے۔ یون پہناتا ہے۔ تو اے
کم اعتقادو کتنا زیادہ تم کو نہ پہناے گا۔ اِس لیئے فکرمند ہوکر یہ نہ کہو کہ
ہم کیا کھائین گے۔ اور کیا پہنینگے۔ کیونکہ اِن سب چیزون کی تلاش مین غیر قومین
رہتی ہین تمھارا آسمانی باپ جانتا ہے۔ کہ تم کو اِن سب چیزون کی ضرورت
ہے بلکہ تم پہلے خدا کی بادشاہت اور اُس کی راستبازی کو ڈھونڈہو۔
تو یہ سب چیزین بھی تمھین مل جاوینگی۔ پس کل کی فکر نہ کرو۔ کل اپنے
لیئے آپ فکر کر لیگا۔ آج کا دُکھ آج کے لیئے بس ہے۔

اے چھوٹے جھنڈ مت ڈر۔ کیونکہ تمھارے (آسمانی) باپ کو یہ
پسند آیا۔ کہ تمھین بادشاہت دیوے۔ پس جو کچھ تمھارا ہے۔ بیچ ڈالو

اور خیرات کردو۔ اور اپنے لیئے ایسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہین ہوتے اور آسمان پر ایسا خزانہ جمع کرو جو گھٹتا نہین۔ اور جہان کوئی چور پہونچ نہین سکتا۔ اور جہان کیڑا خراب نہین کرتا۔ کیونکہ جہان تمھارا خزانہ ہے وہین تمھارا دل بھی لگا رہے گا۔

الزام اور خوش سلوکی کے بارے مین | کسی پر الزام نہ لگاؤ۔ تو تم پر بھی الزام نہ لگایا جاوے گا۔ مجرم نہ ٹھہراو تو تم بھی مجرم نہ ٹھہراے جاؤگے۔ دوسرون کو چھوڑاؤ تو تم بھی چھوڑاے جاؤگے۔ دیا کرو۔ تو تم کو بھی اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر مُنہا منھ گرتا ہوا بھر کر تمھاری گود مین دیا جاوے گا۔ کیونکہ جس پیمانے سے اور جیسا تم ناپوگے اوسی طرح تمھارے لیئے بھی ناپا جاویگا۔

تو جو اپنے بھائی کے آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے۔ اپنی آنکھ کی شہتیر (کا نٹری) پر کیون خیال نہین کرتا۔ اور جب تیری ہی آنکھ مین شہتیر ہے تو تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ مین سے تنکا نکال دون۔ اے ریاکار پہلے تو اپنی آنکھ سے شہتیر کو نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ مین سے تنکے کو اچھی طرح سے دیکھ کر نکال سکے گا۔ اور اُس نے اُن سے (اِس پر) ایک تمثیل کہی۔ کہ کیا اندہا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہے کیا دونون گڑھے مین نہ گرینگے۔

شاگرد اُستاد سے بڑا نہین	شاگرد اپنے اوستاد سے بڑا نہین - بلکہ ہر ایک

جب کامل کیا جاوے گا - تب اپنے اُستاد سا ہوگا -

روحانی باتون کی قدر شناسی کی بارے مین	- پاک چیز کتّون کو نہ دو - اور اپنے

موتیون کو سورون کے آگے مت پھینکو - ایسا نہ ہو کہ وہ موتی کا موتی رَوندین

اور پھر کر تجھے پھاڑین -

دعا مانگنے کی خواہش دلانا	- مانگو تو تمھین دیا جاوے گا - ڈھونڈھو تو تم پاؤ

گے - کھٹکھٹاؤ تو تمھارے واسطے کھولا جائیگا - کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے -

اُسے ملتا ہے - جو کوئی ڈھونڈھتا ہے پاتا ہے - اور جو کھٹکھٹاتا ہے

اُس کے واسطے کھولا جائیگا -

تم مین ایسا کون آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے

تو کیا اُسے پتھر دے - یا اگر مچھلی مانگے تو سانپ دے پس جب تم بُرے

ہوکر اپنے بچّون کو اچھی چیزین دینا جانتے ہو تو کتنا زیادہ تمھارا آسمانی باپ

اُنھین جو اُس سے مانگتے ہین - اچھی چیزین نہ دیگا -

جُدا جُدا دو مختلف راستے -	تنگ دروازے سے داخل ہو - کیونکہ چوڑا

ہے وہ دروازہ اور چوڑی ہے وہ راہ جو ہلاکت کو پہونچاتی ہے - اور

بہت ہین جو اُس مین داخل ہوتے ہین - کیونکہ تنگ ہے وہ دروازہ اور

سکری ہے وہ راہ جو زندگی کو پہونچاتی ہے۔ اور تھوڑے ہین جو اُسے پاتے ہین۔

جھوٹے نبی۔ - جھوٹے نبیون سے خبردار رہو۔ جو تمھارے پاس بھیڑون کے بھیس مین آتے ہین۔ پر حقیقت مین پھاڑنے والے بھیڑیے ہین۔ تم اُن کے پھلون سے اُن کو پہچانونگے۔ کیا (لوگ) جھڑبیریا سے انگور اور اونٹ کٹارون سے انجیر توڑتے ہین۔ اسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل۔ اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت بُرا پھل لا نہین سکتا۔ اور نہ بُرا درخت اچھا پھل لا سکتا ہے۔ ہر ایک درخت جو اچھا پھل نہین لاتا۔ کاٹا اور آگ مین ڈالا جاتا ہے۔ پس تم اُن کو اُن کے پھلون سے پہچانونگے۔ اچھا آدمی اپنے دِل کے اچھے خزانہ سے اچھی چیزین نکالتا ہے اور بُرا آدمی اپنے بُرے خزانے سے بُری چیزین نکالتا ہے۔ کیونکہ جو دل مین بھرا ہے وہی مُنھ پر آتا ہے۔

مذہب دِل اور عمل پر ہے - تم کیون مجھے **خُداوند خُداوند** کہتے ہو اور جو مین کہتا ہون۔ سو نہین کرتے۔ نہ ہر ایک جو مجھے **خُداوند خُداوند** کہتا ہے۔ آسمان کی بادشاہت مین داخل ہوگا۔ مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دِن (قیامت) مین بہیترے مجھ سے کہین گے

کہ اے خداوند اے خداوند کیا ہم نے تیرے نام
سے نبوّت نہین کی - اور کیا تیرے نام سے بدروحون کو نہین نکالا - اور
تیرے نام سے بہت سے معجزے نہین دکھلائے - اُس وقت مین
اُن سے کہونگا - کہ مین تمھین کبھی نہ جانتا تھا - اے بدکارو میرے
سامنے سے دور ہو -

عقلمند اور نادان گھر بنانے والے | پس جو کوئی میرے پاس آتا ہے اور میری باتین
سن کر اُن پر چلتا ہے - وہ اُس عقلمند آدمی کے مانِند ہے جس نے گھر بناتے
وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر نیو ڈالی اور پانی برسا اور باڑہین آئین اور
آندہیان چلین اور گھر پر زور مارا پر وہ نہ گرا - کیونکہ اُس کی بُنیاد تو چٹان پر
ڈالی گئی تھی - لیکن جو وہ میری باتین سُنتا ہے - اور اُن پر نہین چلتا ہے
وہ اُس بیوقوف آدمی کے مانِند ہے - جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا - اور
برسات آئی اور باڑہین چڑہین - آندہیان چلین - اور اُس گھر پر زور مارا
اور وہ گھر گر پڑا - اور اُس کی بڑی بربادی ہوئی -

سُننے والون پر یسوع کے وعظ کی تاثیر | اور جب یسوع یہہ باتین کہہ چکا - تو
بہیڑ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئی - کیونکہ وہ اُن کے فقیہون کے مانِند نہین -
بلکہ اختیار والے کی طرح اُنھین تعلیم دیتا تھا -

جب وہ لوگون کو (پہاڑی وعظ) سُنا چُکا تو پہاڑ سے اوتر کر کفرناحوم مین آیا اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔

فصل ۵۴۔ یَسُوع کا ایک رومی سردار کے نوکر کو اچھّا کرنا۔ کفرناحوم مین۔

اور جب وہ کفرناحوم مین داخل ہوا۔ (وہان) کسی صوبہ دار کا نوکر جسکو وہ بہت پیار کرتا تھا۔ فالج کی بیماری سے بڑی تکلیف مین پڑا تھا۔ اور مرنے پر تھا۔ جب اُس نے یسوع کی بابت سُنا۔ تو یہودیون کے کئی ایک بزرگون کو اُس کے پاس بھیجا۔ کہ اُس سے درخواست کرین کہ مہربانی سے آکر اُس کے نوکر کو بچاوے اور اُنہون نے یسوع کے پاس آکر اُس کی بڑی منّت کی۔ اور کہنے لگے۔ وہ اِس لایق ہے کہ تو اُس کی خاطر یہ کرے۔ کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا ہے اور ہمارے عبادت خانے کو اُسی نے بنوایا ہے۔ تب یسوع اُن کے ساتھ چلا۔ جب گھر کے نزدیک پہونچا صوبہ دار نے اپنے دوستون سے یہہ کہلا بھیجا۔ کہ اے خُداوند اپنے تئین تکلیف نہ دے۔ کیونکہ مین اِس لایق نہین کہ تو میری چھت کے

تلے آوے اِس ہی سیے مین نے بھی اپنے تئین اس لایق نہ جانا۔ کہ تیرے پاس آؤن۔ صِرف کہدے تو میرا نوکر اچھا ہو جاوے گا۔ کیونکہ مین بھی دوسرے کے اِختیار مین ہون اور سپاہی میرے اِختیار مین ہین۔ اور جب ایک سے کہتا ہون کہ جا۔ تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہ آ۔ تو وہ آتا ہے۔ اور اپنے نوکر سے کہ یہہ کر۔ تو وہ کرتا ہے۔ جب یسوع نے یہہ باتین سُنین تو تعجب کیا۔ اور پھر کر اُس بھیڑ سے جو پیچھے آتی تھی کہا مین تم سے سچ کہتا ہون کہ مین نے بنی اسرائیل مین بھی اتنا بڑا ایمان نہ پایا۔ اور مین تم سے کہتا ہون کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے اور ابراھیم اور اسحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہت مین بیٹھینگے۔ مگر بادشاہت کے فرزند باہر اندھیرے مین ڈالے جاوینگے۔ جہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ تب یسوع نے اُس صوبہ دار سے کہلا بھیجا۔ کہ جیسا تو ایمان لایا تیرے لیئے ویسا ہی ہوگا۔ اور اُسی گھڑی اُس کا نوکر اچھا ہو گیا۔ اور وہ لوگ جو بھیجے گئے واپس آئے تو نوکر کو بھلا چنگا پایا۔

فصل ۵۵۔ یسوع کا شہر نائن مین کسی بیوہ کے بیٹے

کو مُردے سے زندہ کرنا۔

تھوڑے عرصہ کے بعد ایسا ہوا۔ کہ وہ نائن شہر کو گیا۔ اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ساتھ ہو لئے۔ اور جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہونچا۔ تو دیکھو کہ ایک مُردے کو شہر سے باہر لئے جاتے تھے۔ جو اپنی بیوہ ماں کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اور شہر کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ اُس (غمزدہ) ماں کو دیکھکر خداوند کو اُس پر ترس آیا۔ اور اُس سے کہا مت رو اور یسوع نے پاس آکر جنازہ کو چھوا۔ اور اُٹھانے والے چپ چاپ کھڑے ہو گئے۔ اور اُس نے کہا اے جوان مین تجھ سے کہتا ہون کہ اوٹھ۔ اور وہ مُردا (اُسی وقت) اوٹھ بیٹھا۔ اور بولنے لگا۔ اور یسوع نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔ اور سب کے سب بہت ڈر گئے۔

اور اُنھون نے یہہ کہکر خدا کی تعریف کی کہ ایک بڑا نبی ہم مین اوٹھا ہے اور خدا نے اپنے لوگون پر مہربانی کی نظر کی۔ اور اُس کی یہہ خبر سارے یہودیہ اور تمام آس پاس کے مُلک مین پھیل گئی۔

فصل ۔ یوحنّا کا قید خانہ سے اپنے شاگردوں کا مسیح کے پاس بھیجنا ۔ اور مسیح کا لوگوں سے یوحنّا کی بابت گفتگو کرنا

(لوقا ۷)

اور یوحنّا کے شاگردوں نے اُس کو مسیح کے اِن سب کاموں کی خبر دی ۔ اور جب یوحنّا نے قید خانہ مین مسیح کے کاموں کی بابت سُنا تب اُس نے اپنے شاگردوں مین سے دو کو بلا کر خداوند سے پوچھوا بھیجا ۔ اور اونھوں نے اُس پاس آکر کہا کہ یوحنّا بپتسمہ دینے والی نے ہم کو تیرے پاس پوچھنے کو بھیجا ہے کہ جو آنیوالا تھا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ تکین ۔ اور ایسا ہوا کہ اُس وقت بہتوں کو جنجنس بیماریوں سے اور بلاؤں سے اور بدروحوں سے چنگا کیا تھا اور بہت سے اندھوں کو آنکھ دی تھی سب کے سب (موجود) تھے ۔ اُس نے (اُن لوگوں کی طرف اشارہ کرکے) اُن سے جواب مین کہا ۔ جو کچھ تم نے

دیکھا اور سُنا ہے جا کر یوحنا سے بیان کرو کہ اندھے دیکھتے لنگڑے چلتے۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے۔ بہرے سُنتے اور مُردے جلائے جاتے ہین۔ اور غریبون کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔

مبارک وہ ہے جو میرے سبب ٹھوکر نہ کھائے

اور جب وہ جنھین یوحنا نے بھیجا تھا چلے گئے۔ تب یسوع یوحنا کی بابت لوگون سے کہنے لگا۔ کہ تم بیابان مین کیا دیکھنے گئے تھے۔ کیا ایک ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو۔ تو پھر کیا دیکھنے کو گئے ایک مرد کو جو مہین کپڑے پہنے تھا۔ دیکھو وہ جو عُمدہ اور بھڑکیلے کپڑے پہنتے ہین اور عیش سے گذران کرتے ہین۔ بادشاہ کے محلون مین رہتے ہین۔ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے تھے۔ کیا ایک نبی۔ ہان مین تم سے کہتا ہون کہ نبی سے بڑھکر۔ یہہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ مین اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہون

جو تیری راہ تیرے آگے دُرست کرے گا۔

مین تم سے سچ کہتا ہون کہ جتنے عورتون سے پیدا ہوئے۔ اُن مین یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہین ہوا۔ لیکن وہ جو خُدا کی بادشاہت مین چھوٹا ہے۔ اُس سے بڑا ہے (جس کے معنے

بھیجے ہین کہ جو خود خداوند یسوع مسیح نے بتائے ہین متی کی انجیل

۱۳ باب ۱۶ و ۱۷ مُبارک تمھاری آنکھین کیونکہ وہ دیکھتی ہین - اور تمھارے کان جو

سنتے ہین - مین تم سے سچ کہتا ہون کہ بہت سے نبی اور راست بازون

نے عرض کی کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھین - پر نہ دیکھا - اور جو تم سُنتے ہو -

سُنین پر نہ سُنا یوحنا بپتسمہ دینے والے کے وقت سے لیکر اب تک

آسمان کی بادشاہت پر زبردستی ہوتی ہے اور زبردست لوگ اُسے

چھین لیتے ہین اور اُس مین داخل ہوتے ہین کیونکہ سب نبی اور توریت

نے یوحنا کی وقت تک نبوت کی - اگر اسکو ماننا چاہتے ہو تو مانو - کہ

الیاس جو آنیوالا تھا یہی ہے - جس کے کان سُننے کے ہون سُنے

اور سب لوگون اور محصول لینے والون نے یہہ سُنکر خدا کو راستباز مانا

کیونکہ یوحنا سے بپتسمہ لے چکے تھے - مگر فریسیون اور شریعت کے

سکھلانے والون (معلم) نے جنہون نے اُس سے بپتسمہ نہین لیا تھا

خدا کے ارادہ کو اپنی نسبت ناچیز جان کر رد کیا تب مسیح نے کہا کہ مین

اس زمانے کے لوگون کو کس سے نسبت دون اور وہ کس کے مانند ہین

وہ اُن لڑکون کے مانند ہین جو بازار مین بیٹھکر ایک دوسرے کو پکار کر

کہتے ہین کہ ہم نے تمھارے لیے بانسلی بجائی پر تم نہ ناچے

ہم نے ماتم کیا اور تم نہ روئے ۔ کیونکہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا نہ کھاتا نہ پیتا آیا ۔ اور تم کہتے ہو کہ اُس پر ایک شیطان ہے ۔ اور ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا ۔ اور تم کہتے ہو کہ دیکھو ایک پیٹو اور شرابی اور محصول لینے والون اور گُنہگارون کا یار لیکن حکمت اپنے کامون سے عقلمند ٹھہرتی ہے ۔ نہ کہ اپنے لڑکون سے ۔

فصل ۔ ایک فریسی کے گھر مین ایک عورت کا مسیح کے پیرون پر عطر لگانا ۔

(کفرناحوم مین)

کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ اُس کے گھر پر کھانا کھاوے ۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا تو دیکھو کہ ایک گُنہگار عورت جو اس شہر مین تھی ۔ یہ جان کر کہ وہ اس فریسی کے گھر کھانے بیٹھا ہے ۔ سنگ مرمر کے عطردان مین عطر لائی اور پیچھے پیرون کے پاس کھڑی ہوئی ۔ اور رو رو کر اپنے آنسوؤن سے اُس کے

پاؤن بھگوے لگی ۔ اور اپنے سر کے بالون سے پوچھنے لگی۔ اور اُس کے
پاؤن بہت چومے ۔ اور اُن پر عطر ڈالا۔ جب اُس فریسی نے جس نے
اُس کی دعوت کی تھی۔ یہہ دیکھا۔ تو اپنے دل مین کہنے لگا۔ کہ اگر یہہ شخص
نبی ہوتا تو جان جاتا کہ یہہ عورت جو اُس کو چھوتی ہے کون ہے اور کیسی
ہے۔ کیونکہ گنہگار ہے ۔ یسوع نے اُس سے جواب مین کہا کہ اے
شمعون مین تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہون۔ اُس نے کہا کہ اے اُستاد کہہ
(یسوع نے کہا) کسی مہاجن کے دو قرضدار تھے ۔ ایک پانچ سو دینار کا
(قریب ساڑھے سات سو روپیہ) اور دوسرا پچاس کا (قریب پچھتر روپیہ)
پر جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا۔ تو اُس نے دونون کو بخش دیا
(تو بتا) کہ اُن مین سے کون اس کو زیادہ پیار کریگا۔ شمعون نے جواب
مین کہا کہ میری سمجھ مین وہ جس کو اُس نے زیادہ بخشا۔ تب اُس نے
اُس سے کہا کہ تو نے ٹھیک فیصلہ کیا اور عورت کی طرف پھر کر اُس نے
شمعون سے کہا۔ کہ تو اس عورت کو دیکھتا ہے کہ مین تیرے گھر مین
آیا اور تو نے میرے پاؤن دُھونے کو پانی نہ دیا ۔ لیکن اُس نے
میرے پاؤن اپنے آنسوؤن سے بھگوے اور اپنے بالون سے
پونچھے ۔ تو نے مجھے بوسہ نہ دیا۔ مگر اُس نے جب سے مین آیا ہون

میرے پاؤن کو چومنا نہ چھوڑا تو نے میرے سر پر تیل نہ ڈالا - مگر اِس نے میرے پاؤن پر عطر ڈالا - اِس لیئے مین تجھ سے کہتا ہون کہ اِس کے گُناہ جو بہت تھے معاف ہوئے - کیونکہ اُس نے بہت محبّت کی - مگر جِس کے تھوڑے مُعاف ہوے - وہ تھوڑا پیار کرتا ہے - اور اُس عورت سے کہا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہوے - اور وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے دِلون مین کہنے لگے کہ یہہ کون ہے - جو گُناہون کو بھی مُعاف کرتا ہے - اور اُس نے اُس عورت سے کہا کہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا - سلامت چلی جا -

فصل - یسوع کا بارہون شاگِردون کے ساتھ دوسری بار جلیل مین دورہ کرنا -

تھوڑے عرصہ کے بعد یون ہوا - کہ وہ شہر شہر اور گاؤن گاؤن - جاکر منادی کرتا اور خُدا کی بادشاہت کی خوشخبری سُناتا پھرا - اور وہ بارہون (شاگرد) اُس کے ساتھ رہے - اور بعض عورتین بھی جو بدروحون اور بیماریون سے اچھی کی گیئن تھین - یعنے مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی

جس مین سے سات بدروحین نکلی تھین اور یوانناھیرودیس کے دیوان خوزا کی جورو - اور سوسانہ اور بہتیرے اور جو اپنے مال سے اُس کی خدمت کرتی تھین -

فصل ۵۹ - مسیح کا ایک شخص کو جس مین ایک بدروح تھی اچھّا کرنا - اور اُس کے دشمنون کا اُس کے حق مین کفر بکنا - جلیل مین -

وہ گھر مین آیا اور اتنی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے جب اُس کے دوستون نے یہ سُنا - تو اُس کے پکڑنے کو نِکلے - کیونکہ وہ کہتے تھے کہ وہ دکار خیر کی جوش کیوجہ سے) آپے مین نہین ہے - اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے - گونگے کو جس مین بدروح تھی لائے اور اُس نے اُسے چنگا کیا - اور جب بدروح اس مین سے نِکل گئی تو ایسا ہوا - کہ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا اور ساری بھیڑ یہہ دیکھکر حیران ہو گئی - اور کہنے لگی کہ کیا یہہ داود کا بیٹا ہے - پر جب فریسین اور فقیہون نے جو یروشلم سے آئے تھے یہہ سُنا تو کہا کہ اس آدمی کے

ساتھ شیطان ہے اور بدروحون کے سردار بعل زبول کی مدد سے نکالتاہی
ان مین سے دوسرون نے آزمایش کے طور پر اُس سے آسمانی
نشان مانگا۔ لیکن اُس نے۔ اون کے خیالون کو جان کر اور سب کو پاس
بلاکر اون سے تمثیلون مین کہنے لگا۔ کہ شیطان۔ شیطان کو کس طرح نکال
سکتا ہے۔ اگر کسی بادشاہت مین پھوٹ پڑے۔ تو وہ بادشاہت قایم
نہین رہ سکتی۔ اور اگر کسی شہر یا گھرانے مین پھوٹ پڑے۔ تو وہ شہر
یا گھرانا آباد نہین رہ سکتا۔ اور اگر شیطان اوٹھکر اپنا ہی مخالف ہو کے
اپنے مین پھوٹ ڈالے۔ تو وہ قایم نہین رہ سکتا۔ بلکہ وہ مٹ جاویگا
کیونکہ تم جو کہتے ہو۔ کہ مین بعل زبول کی مدد سے بدروحون کو نکالتا ہون تو
بھلا اگر مین بعل زبول کی مدد سے بدروحون کو نکالتا ہون۔ تو تمھارے
بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہین۔ اس لیئے وہ ہی تمھارا فیصلہ
کرینگے۔ لیکن اگر مین بدروحون کو خدا کی انگلی (قدرت) سے
نکالتا ہون۔ تب البتہ خدا کی بادشاہت تمھارے پاس آپہونچی
ہے۔ جب زور آور آدمی ہتیار باندھے ہوئے اپنے گھر کی رکھوالی
کرتا ہے تو اُس کا مال بچا رہتا ہے۔ پاکیونکر کوئی زور آور کے
گھر مین گھس کے اُس کا اسباب لوٹ سکتا ہے۔ جب تک کہ پہلے

اُس کو نہ دبا لے اور ہتیار جس پر اُسکو بھروسا ہے نہ چھین لے
تب اُس زور آور کو باندھکر اُس کا گھر لوٹے گا - اور اُس کا مال واسباب
بانٹ سکے گا - جو میرے ساتھ نہین ہے میرا مخالف ہے - اور
جو میرے ساتھ جمع نہین کرتا سو بتھراتا ہے - اس لیئے مین تمسے
سچ کہتا ہون - کہ آدمیون کے ہر ایک گناہ و کفر جو ابن آدم کے
برخلاف کہے گا - وہ تو اُسے مُعاف کیا جاوے گا - مگر جو کوئی
رُوح القُدُس کے برخلاف کوئی بات یا کُفر کہے گا - وہ نہ
اس دُنیا مین نہ آنے والے جہان مین مُعاف کیا جاوے گا -
بلکہ وہ ابدی گُناہ کا سزاوار ہے - کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اُس کے
ساتھ ایک ناپاک روح ہے - (جو کچھ مسیح اپنی الٰہی قُدرت سے
کرتا تھا - وہ کہتے تھے کہ یہہ شیطان کے وسیلے کرتا ہے - یہا تو
کفر ہے کہ خُدا کو شیطان بنانا - یُوحنّا کی انجیل کے ۵/۲۳ آیت
مین مسیح نے خود کہا ہے - کہ جس طرح سب لوگ باپ کی عزت
کر لیتے ہین - اسی طرح بیٹے کی بھی عزت کرین - جو بیٹے کی عزت
نہین کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا ہے عزت نہین کرتا)
یا تو درخت کو اچھا کہو اور اُس کے پھل کو اچھا - یا درخت کو بُرا کہو اور

اُسکے پھل کو بُرا کیونکہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اے سانپوں کے
بچو تم بُرے ہوکر کیون کر اچھی باتین کہہ سکتے ہو۔ کیونکہ جو دِل مین بھرا ہے
سو ہی منھہ پر آتا ہے۔ اچھا آدمی دِل کے اچھے خزانہ سے اچھی باتین
نکالتا ہے اور بُرا آدمی دل کے بُرے خزانے سے بُری چیزین نکالتا ہے
اور مین تم سے کہتا ہون کہ ہر ایک واہیات بات جو کہ لوگ کہین گے۔
عدالت کے دِن اُس کا حساب دینا پڑے گا۔ کیونکہ تو اپنی ہی
باتون سے راستباز ٹھہرایا جاوے گا۔ اور اپنی باتون سے
قصوروار ٹھہرے گا۔

فصل۔ فقیہ اور فریسیون کا نِشان ڈھونڈھنا اور یسوع مسیح کا اُن کو یونس کا نِشان دینا۔ اور اُن کی بے ایمانی پر ملامت کرنا۔

(جلیل مین)

اِس پر بعض فقیہہ اور فریسیون نے اُس سے جواب مین کہا

کہ اے اوستاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھا چاہتے۔ اوسی وقت
ایک بھیڑ جمع ہو گئی (مسیح اون کی طرف مخاطب ہوا) اور اُن سے کہنے لگا
کہ اِس زمانے کے لوگ بُرے ہین۔ وہ نشان ڈھونڈھتے ہین۔ مگر یونس
نبی کے نشان کے سوا اور کوئی نشان اُن کو نہ دیا جاوے گا۔ کیونکہ جس
طرح یونس نینوا کے لوگون کے لیے نشان ٹھہرا۔ اوسی طرح ابن آدم
اِس زمانے کے لوگون کے لئے نشان ہوگا۔ کیونکہ جیسے یونس
تین رات اور تین دن مچھلی کے پیٹ مین رہا۔ ویسی ہی ابن آدم بھی
تین دن اور تین رات زمین کے اندر رہیگا۔ نینوا کے لوگ اِس
زمانے کے لوگون کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہوکر اونھین مجرم
ٹھہراوین گے۔ کیونکہ اونھون نے یونس کی مُنادی سے توبہ کی تھی۔
اور دیکھو یہان وہ ہے جو یونس سے بڑا ہے (دیکھو کتاب یونس باب
اول آیت ۱۰ وغیرہ) دکھن کی ملکہ اِس زمانے کے لوگون کے ساتھ
عدالت کے دن اوٹھکر اونھین مجرم ٹھہراوے گی۔ کیونکہ وہ دُنیا کی حد وُن
سے (بہت دور سے) سلیمان کی حکمت اور دانائی سُننے اور
دیکھنے کو آئی۔ اور دیکھو یہان وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے
(اسلاطین ۱۰ ۱۳)۔

فصل ۶۱ - مسیح کے منکرون کی بابت خوفناک تعلیم

(اسی وقت اُس نے یہ بھی کہا) کہ جب ناپاک روح آدمی مین سے نکلتی ہے - تو وہ سوکھے مکانون مین آرام ڈھونڈھتی پھرتی ہے - جب نہین پاتی تب وہ کہتی ہے - کہ مین اپنے گھر مین جہان سے نکلی ہون - پھر جاؤن گی - اور آکے اُسے خالی اور صاف ستھرا اور آراستہ پاتی ہے - تب وہ جا کر سات اور بد روحین اپنے سے بُری اپنے ساتھ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر وہان بستی ہین - اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے - اُس بُرے زمانے کے لوگون کا حال ایسا ہی ہوگا (اس کے سمجھنے کے لیے ضرور ہے کہ ان مقامون کو غور سے پڑھو - دیکھو ۲ - پطرس $\frac{2}{20-22}$ عبرانیون $\frac{6}{4-9}$ $\frac{10}{26-29}$)

فصل ۶۲ - حقیقی مبارک حالی

(کفرناحوم مین)

+ اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ باتین کہہ رہا تھا بھیڑ مین سے ایک عورت نے پُکار کر اُس سے کہا کہ مُبارک ہے وہ پیٹ جس مین تو رہا اور وہ چھاتیان جو تو نے پئین۔ لیکن اُس نے کہا کہ مُبارک وہ ہین جو خدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہین۔

فصل ۔ یسوع کا اپنے شاگردون کو اپنا رشتہ دار اور عزیز کہنا۔

(کفرناحوم)

اور جب بھیڑ سے یہہ کہہ رہا تھا۔ تو دیکھو اُس کی مان اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اُس سے بات کیا چاہتے تھے۔ مگر بھیڑ کے سبب اُس تک نہ پہونچ سکے۔ تب کسی نے اُس سے کہا کہ دیکھو تیری مان

اور بھائی باہر کھڑے ہین۔ اور تجھ سے کچھ بات کیا چاہتے ہین۔ لیکن اوس نے خبر دینے والون سے جواب مین کہا۔ کہ کون ہے میری مان اور کون ہے میرا بھائی۔ اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردون کی طرف بڑہا کر اور اُنپر جو اُسکے چار دن طرف بیٹھے تھے نگاہ کرکے کہا کہ دیکھو میری مان اور دیکھو میرے بھائی یہہ ہین۔ کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان پر ہے مرضی پر چلتا ہے وہ ہی میرا بھائی بہن اور مان ہے۔

فصل ۴۴۔ مسیح کا ظاہری اور حقیقی مذہب مین فرق کرنا۔ اور فریسیون کی ریاکاری پر اُسکا ملامت کرنا۔

(کفرناحوم مین)

اور جب وہ بات کر رہا تھا۔ ایک فریسی نے اُس کی دعوت کی اور وہ اندر گیا۔ اور کھانے پر بیٹھا۔ اور جب فریسی نے دیکھا

کہ وہ کھانے سے پہلے نہایا نہین۔ تو تعجب کیا۔ مگر خداوند نے
اُس سے کہا۔ کہ اے فریسیو تم پیالے اور رکابیون کو باہر سے صاف
کرتے ہو۔ لیکن تمھارے اندر لوٹ اور بُرائی بھری ہوئی ہے۔ اے
نادانو کیا جس نے باہر کو بنایا اندر کو بھی نہ بنایا البتہ (جس قدر تم سے
ہوسکے) اندر کی چیزین خیرات کرو۔ تو دیکھو سب کچھ تمھارے لیئے پاک ہوگا
لیکن اے فریسیو تم پر افسوس کہ تم پودینہ اور سُداب (دہنیا کی
مانند ایک بوٹی ہے) اور ہر ایک ترکاری کی دہیکی (یعنے دسوان حصہ) لگاتے
ہو۔ پر انصاف اور خدا کی مُحبّت کو طرح دیتے ہو۔ مُناسب تھا
کہ ان کو کرتے پر اُن کو بھی نہ چھوڑتے۔ اے فریسیو تم پر افسوس کہ تم
عبادت خانون مین اونچی جگہون اور بازارون مین سلام کو چاہتے ہو
پر افسوس کہ تم چھپی ہوئی قبرون کے مانند ہو یعنے کہ آدمی جو اِن پر چلتے ہین
نہین جانتے کہ یہہ قبر ہین۔

تب شریعت سکھلانے والون مین سے ایک نے جواب
مین اُس سے کہا کہ اے اُستاد ان باتون کے کہنے سے
تو ہمین بھی ملامت کرتا ہے۔ تب اوس نے کہا کہ اے شریعت
کے سکھلانے والو تم پر بھی افسوس کہ تم ایسا بوجھ جس کا اوٹھانا

مشکل ہے۔ آہ میثون پرلادتے ہو۔ اور خود ایک انگلی سے بھی اون بوجھون کو نہین چھوتے۔ تم پر افسوس کہ تم نبیون کی قبرون کو بناتے ہو۔ پر تمھارے باپ دادون نے اُن کو قتل کیا تھا۔ پس تم اپنے باپ دادون کے کامون کو جائز رکھتے ہو۔ اور اُن سے رشتہ مند ہو۔ کیونکہ اونھون نے تو اون کو قتل کیا۔ اور تم اُن کی قبرین بناتے ہو۔ اس سبب خدا کی حکمت نے بھی کہا کہ مین نبیون اور رسولون کو اُن کے پاس بھیجون گا۔ اور وہ اُن مین سے بعضون کو قتل کرین گے اور ستاوین گے تاکہ سب نبیون کا خون جو کہ دنیا کے شروع بہایا گیا ہے۔ اِس زمانہ کے لوگون سے طلب کیا جاوے ہابیل کے خون سے لیکر ذکریا کے خون تک جو قربانگاہ اور ہیکل کے بیچ مین مارا گیا۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اسی زمانہ کے لوگون سے طلب کیا جاوے گا اے شریعت کے سکھلانے والو تم پر افسوس کہ تم نے معرفت (خدا کی پہچان) کی کنجی لے لی۔ اور نہ تم آپ داخل ہوئے۔ بلکہ داخل ہونے والون کو بھی تم نے روکا۔

جب وہ وہان سے نکلا۔ فقیہ اور فریسی اوس کو بے طرح چھیڑنے اور چھیڑنے لگے۔ تاکہ وہ بہت سی باتین کرے۔ اور کسی نہ کسی طرح اُس کو اُس کی زیادہ گوئی مین پھنساوین۔

فصل ۶۵ - خدا پر بھروسا رکھنا - اور دیندارانہ دلیری کو نہ چھوڑنا - (جلیل مین)

اِتنے مین جب ہزارون آدمی کی بھیڑ لگ گئی - یہانتک کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا - تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردون سے یہہ کہنا شروع کیا کہ فریسیون کے خمیر سے جو ریا ہے خبردار رہو - کیونکہ کوئی چیز ڈھنکی نہین جو کھولی نہ جاوے گی - اور کوئی چیز چھپی نہین جو جانی نہ جاوے گی - کیونکہ جو کچھ تم نے اندھیرے مین کہا ہے اوجالے مین سُنایا جاوے گا اور جو کچھ تمنے اندر والی کوٹھریون کا نون مین کہا ہے کوٹھون پر پُکارا جاویگا - لیکن اے میرے دوستو مین تم سے کہتا ہون - کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے اور بعد اُس کے کچھ اور کر ہی نہین سکتے - لیکن مین تمھین بتائے دیتا ہون کہ کس سے ڈرنا چاہیئے - اِس سے ڈرو جس کو مار ڈالنے کی بعد اختیار

ہے - کہ جہنم مین ڈالے - ہان مین تم سے کہتا ہون کہ اُس ہی سے ڈرو
کیا دو پیسے کو پانچ گوریا نہین بکتین - لیکن خدا اُن مین سے ایک
کو بھی نہین بھولتا - بلکہ تمھارے سر کے تمام بال گنے ہوے ہین - مت ڈرو
کیونکہ تمھاری قیمت تمام گوریون سے کہین زیادہ ہے - اور مین تم سے کہتا ہون
کہ جو کوئی آدمیون کے سامنے میرا اقرار کرے گا ابن آدم بھی خدا کے
فرشتون کے سامنے اُس کا اقرار کرے گا - لیکن جو آدمیون کے سامنے میرا انکار
کرے گا خدا کے فرشتون کے آگے اُس کا انکار کیا جاوے گا - جو کوئی
ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے معاف کیا جاوے گا - لیکن جو روح
القدس کے حق مین کفر بکے وہ معاف نہ کیا جاوے گا - اور جب تم کو
عبادت خانون - حاکمون اور اختیار والون کے سامنے لے جاوین - تو فکر
نہ کرو کہ کیسا اور کیا جواب دوگے یا کیا کہوگے کیونکہ روح القدس
اُس ہی وقت تمھین سکھلا دیگی کہ کیا کہنا چاہیئے -

فصل ۶۶ - ایک نادان دولتمند کی تمثیل

(گلیل مین)

بھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ اے اُستاد میرے
بھائی سے کہہ کہ میراث کا حصّہ مجھے بانٹ دے۔ پر اُس نے اُس
سے کہا کہ اے آدمی کس نے مجھے تمہارا قاضی یا بانٹنے والا مقرّر کیا ہے
اور اُس نے اُن سے کہا کہ خبردار رہو اور لالچ سے کنارہ کرو۔ کیونکہ
کسی کی زندگی اُس کے مال کی بہتایت پر نہیں۔ اور اُس نے ایک تمثیل
کہی۔ یہ کہ ایک دولتمند کی کھیتی بہت لگی۔ پس وہ اپنے دل میں سوچ
کر کہنے لگا۔ کہ میں کیا کروں۔ کیونکہ میرے پاس جگہ نہیں جہاں اپنا غلّہ
جمع کروں۔ تب اُس نے کہا کہ میں یہ کروں گا۔ کہ میں اپنی کوٹھیاں توڑ کر بڑی
بناؤں گا۔ اور اُس میں اپنا تمام اناج اور مال جمع کروں گا۔ اور اپنی جان سے
کہوں گا کہ اے جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لیے جمع ہے
چین کر۔ کھا پی اور خوش رہ۔ پر خدا نے اُس سے کہا کہ اے نادان اِسی
رات تیری جان تجھ سے طلب کی جاوے گی۔ پس جو تو نے تیار کیا ہے
وہ کس کا ہوگا۔ ایسا ہی وہ ہے جو اپنے لیے خزانہ جمع کرتا ہے لیکن
خدا کے نزدیک دولتمند نہیں۔

تمّت

(خداوند یسوع مسیح کی تعلیموں میں سے فصل نمبر ۱۲

سے وہ نکلتا یا تو اُس کے کشتی ناؤ پر سے کہ گھر یا اُس کے
آس پاس مین دی گئی کیونکہ بعض وقت اُس کی تعلیم عام طور پر عام
لوگون کے لیئے۔ یا تو اُن کے بیچ مین کھڑا ہو کر یا دریا کے
کنارے خود ناؤ مین بیٹھ کر اور لوگون کو اپنے سامنے
کھڑا کر کے ہوا کرتی تھی۔ اور کبھی کبھی دوسرون کے
گھرون پر جب دعوت وغیرہ مین جاتا تو اُن کو سکھلاتا تھا
لیکن بعض وقت پوشیدگی مین خاص اپنے بارہ
رسولون یا شاگردون اور چند اُن کے دوستون کو خاص
تعلیم دیتا تھا۔ اسلیئے پڑھنے والون کو چاہیئے
کہ ہمیشہ یہ خیال رکھین کہ یہ نصیحت کس موقع پر کن لوگون کو
اور کس غرض سے دی گئی ہے۔

فصل۔ ایماندار اور بے ایمان نوکر کی تمثیلون سے مسیح کا قیامت کے لیئے انتظار کرنے کی تعلیم دینا

(جلیل)

چاہیئے کہ تمھاری کمرین بندھی رہین - اور تمھارے چراغ جلتے رہین اور تم اُن آدمیون کے مانند رہو جو اپنے مالک کی راہ دیکھا کرتے ہین - کہ وہ شادی مین سے کب لوٹے گا - تاکہ جب وہ آوے اور کھٹکھٹاوے - جھٹ پٹ اُس کے واسطے دروازہ کھول دین - مبارک ہین وہ نوکر جن کو اُنکا مالک اگر جاگتا و ہوشیار پاوے - مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ آپ کمر باندھکر اونھین کھانے پر بٹھلاویگا اور اگر وہ رات کے دوسرے یا تیسرے پہر آوے اور ویسا ہی پاوے تو وہ نوکر مبارک ہین - لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس وقت آوے گا - تو جاگتا رہتا - اور اپنے گھر مین سیندہ لگانی نہ دیتا - پس تم بھی تیار رہو - کیونکہ جس وقت تم خیال نہین کرتے ہوگے ابن آدم آوے گا -

اِس پر پطرس نے کہا کہ اے خُداوند کیا تو یہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہے یا سب سے - خُداوند نے کہا کہ

کون ہے وہ دیانت دار اور عقلمند داروغہ جس کو اُس کا مالک اپنے
نوکرون پر مقرر کرے کہ اُن کے حصّہ کی روٹی وقت پر اُن کو دیا کرے
مُبارک ہے وہ نوکر جسے اُس کا مالک آکے ایسا ہی کرتے پاوے
مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار بناویگا
لیکن اگر وہ نوکر اپنے دل مین کہے کہ میرا مالک آنے مین دیر کرتا ہے اور
غُلام اور لونڈیون کو مارنا اور کھانا پینا اوڑانا اور مست ہونا شروع کرے
تو اُس نوکر کا مالک ایک ایسے دن جب وہ اُمید نہ کرتا ہو اور اُس گھڑی
جب وہ نہ جانتا ہو آوے گا۔ اور اسکو سخت کوڑے مار کر اُس کا حصہ بے
ایمانون کے ساتھ مقرر کرے گا۔

اور وہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جانی اور تیاری نہ کی
اور نہ اُس کی مرضی کے مطابق کیا بہت مار کھاوے گا۔ مگر جس نے
نہ جانا اور مار کھانے کا کام کیا وہ تھوڑی مار کھاوے گا۔

پس جس کو بہت دیا گیا ہے۔ اوس سے بہت
سختی سے حساب لیا جاوے گا۔ اور جسے بہت سونپا گیا ہو
اس سے زیادہ مانگا جاوے گا۔

فصل ۶۸۔ یسوع کا پیش خبری سے خبر دینا۔ کہ اُس کے شاگردون کو بہت سی خانگی تکلیفین پہونچینگی

(بیان)

مین زمین پر آگ ڈالنے آیا ہون (یعنیاہ ۳ ؎ و ملاکی ۲-۳ و متی ۳-۱۱ یعنی وہ آسمانی اور روحانی آگ جو آدمی کے دِل کو پاک کرتی ہے اور وہ گناہ اور گنہگارون مین علیحدگی پیدا کرتی ہے اور اُن مین سرگرمی کی ایک لو پیدا کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے دُنیا کے لوگون کا غصہ اُن پر بھڑکتا ہے۔ اور وہ اُن کو ازحد ستاتے ہین) اور کاش کہ وہ آگ لگ چکی ہوتی تو مین کیا ہی خوش ہوتا۔ لیکن مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے اور جب تک کہ یہ پورا نہ ہو تو مین کیسا تنگ ہون (معلوم ہو کہ مسیح کی روحانی بادشاہت کے قایم ہونے اور اُس آگ کے لگنے مین مناسب بلکہ ضرور تھا کہ خداوند بہت بہت تکلیفین اُٹھا کر موت کی سختی کو گوارا کرے یعنے موت کا بپتسمہ لے۔ اِس لیئے اُس کی انتظاری مین گھبرایا

جاتا تھا۔ اور اُس کی رُوح پر ایک بوجھ سا معلوم ہوتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ کسی طرح پورا ہو۔ نہ کہ موت سے ڈرتا تھا۔ کیونکہ اُس بپتسمہ کے بعد وہ جلال میں خُدا کے داہنے ہاتھ تخت پر بیٹھ کر اپنی رُوح کو اور اُس آگ کو جس کا بھی ذکر ہو چکا ہے دُنیا پر بھیجے گا۔ جیسا یوحنا بپتسمہ دینے والے نے کہا۔ کہ میں تم کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ لیکن خُداوند مسیح تم کو آگ اور رُوح القدس سے بپتسمہ دیگا۔ اور یہہ سب پورا بھی ہوا دیکھو اعمال کی کتاب ۲ باب ۲)

کیا تُم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرنے آیا ہوں۔ میں تُمسے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ جُدائی کرنے۔ کیونکہ ابسے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مخالفت رکھینگے۔ دو سے تین اور تین سے دو۔ باپ بیٹے کی مخالفت رکھیگا۔ اور بیٹا باپ کی۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے ساس بہُو سے اور بہو ساس سے۔

اور اُس نے بھیڑ سے یہہ بھی کہا۔ کہ جب تُم پچھم میں بادل کو اُٹھتے دیکھتے ہو۔ تو اُسی وقت کہتے ہو کہ پانی آرہا ہے۔ اور ایسا ہی ہوتا بھی ہے اور جب تم دکھنا ہوا کو چلتا دیکھتے۔ تو کہتے ہو کہ لُو چلے گی اور ایسا ہی ہوتا بھی ہے۔ اے ریاکارو تم زمین اور آسمان کی حالتوں کو پہچاننا جانتے

ہو۔ لیکن کیا سبب ہے کہ اِس زمانے کو نہین پہچانتے۔ اور کیون اپنے آپ فیصلہ نہین کرتے کہ کیا واجب اور ٹھیک ہے۔

فصل ۶۹۔ مسیح کا ناگہانی موت کی بابت تعلیم دینا۔

اب اُس وقت بعض لوگ حاضر تھے۔ جنھون نے اُن جلیلیون کا ذکر کیا۔ جن کا خُون پلاطُس نے اُن کی قربانیون کے ساتھ ملایا تھا مسیح نے اُن سے جواب مین کہا۔ کیا تمھاری سمجھ مین یہ جلیلی سب جلیلیون سے زیادہ گنہگار تھے جو ایسا دکھ پایا۔ مین تم سے کہتا ہون کہ نہین۔ پر اگر تم توبہ نکرو تو سب اِسی طرح سے ہلاک ہو جاوگے یا کیا وہ اٹھارہ جن پر شلوخ مین بُرج گرا اور وہ دب کر مر گئے۔ کیا تمھاری سمجھ مین یروشلم کے سب رہنے والون سے زیادہ قصور وار تھے مین تم سے کہتا ہون کہ نہین بلکہ اگر تم توبہ نکرو تو سب اسی طرح ہلاک ہو جاؤگے

فصل ۷۰۔ بے پھل انجیر کے درخت کی تمثیل۔

پھر اُس نے اُن سے یہہ تمثیل کہی - کہ کسی نے اپنے انگور کے
باغ مین ایک انجیر کا درخت لگوایا تھا اور وہ اُس مین پھل ڈھونڈھنے آیا پر نپایا
تب اُس نے مالی سے کہا - کہ دیکھہ مین تین برس سے برابر آکر اس
انجیر مین پھل ڈھونڈھتا ہون پر نہین پاتا - اسے کاٹ ڈال - کیون یہہ
بھی زمین روکے - سب مالی نے جواب مین عرض کیا کہ اے خداوند
اس سال اسے اور بھی رہنے دے - تاکہ مین اُس کے گرد تھالا کھودون
اور کھاد ڈالون - اگر آگے کو پھلے تو بھلا - نہین تو کاٹ ڈالنا -

فصل - بیج بونے والے کی تمثیل

(جلیل کے دریا پر کفرناحوم کے نزدیک)

اُسی روز یسوع گھر سے نکلکر دریا کے کنارے جا بیٹھا اور
تعلیم دینے لگا - اور ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی - جس مین ہر شہر کے لوگ
اُس کے پاس چلے آئے - ایسا کہ وہ ایک ناو پر چڑھہ بیٹھا اور ساری
بھیڑ خشکی پر دریا کے کنارے کھڑی رہی - تب اُس نے اُنھین

تمثیلون مین بہت کچھ سکھلایا - اور اپنی تعلیم مین اُن سے کہا کہ سُنو دیکھو ایک کسان بیج بونے کو گیا - اور یون ہوا کہ بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا - اور روندا گیا اور چڑیئین اُسکے اُسے چُگ گیئن - اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا - جہان اُسے بہت مٹی نہ ملی - وہ جلد اُگا - کیونکہ اُسنے دل دار زمین نہ پائی - لیکن جب سورج نکلا - وہ جل گیا اور جڑ نہ پکڑنے کے سبب سوکھ گیا - اور کچھ کانٹون مین گرا - اور کانٹون نے ساتھ ساتھ بڑھ کے اُسے دبا لیا - اور وہ پھل نہ لایا اور کچھ اچھی زمین مین گرا - اور اُگا اور بڑھ کر پھلا - کوئی تیس گنا کوئی ساٹھ گنا - کوئی سَو گنا - اور اُس نے پکار کر کہا کہ جس کے کان سُننے کے ہون وہ سُنے

فصل - خداوند مسیح کا اپنے شاگردون کو پوشیدگی مین سکھلانا اور تمثیلون کے معنی بتلانا -

اور جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُسکے ساتھیون نے اُن بارہون سمیت اُس سے اِن تمثیلون کی بابت پوچھا اور کہا کہ تو اِن لوگون سے تمثیلون مین

کیون باتین کرتا ہے۔ اُس نے جواب مین اُن سے کہا۔ اِس لیے کہ آسمان کی بادشاہت کے بھیدون کی سمجھ تمھین دی گئی ہے۔ مگر اُونھین نہین دی گئی۔ اس لیے مین اُن سے تمثیلون مین باتین کرتا ہون۔ تاکہ وہ دیکھتے ہوے دیکھین پر جانین نہین اور کان سے سُنین پر سمجھین نہین۔ ایسا نہ ہو کہ وہ پھرین۔ اور اُن کے (لاپرواہی کے) گناہ بخشے جاوین (اس کے معنی یہہ ہین کہ لوگ۔ سُن سکتے تھے اگر وہ چاہتے۔ وہ دیکھہ سکتے تھے۔ اگر وہ دیکھا چاہتے۔ ایمان لا سکتے تھے اگر وہ ایمان لایا چاہتے۔ اس لیے مسیح اُنھین تمثیلون مین تعلیم دیتا تھا کہ کہانی کے طور پر اُن کو سُناکر سچائی کے زور سے اُن کے دلون کو لبھالیوے۔ تاکہ وہ سُنکر سمجھکر ایمان لاوین اور بچ جاوین۔ مگر شاگردون کو اس کی ضرورت نہ تھی کیونکہ وہ تو سُنکر ایمان لا چکے تھے) کیونکہ جس کے پاس ہے۔ اُسے دیا جاویگا۔ اور اُس کے پاس زیادہ ہو جاوے گا۔ لیکن جس کے پاس نہین ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے۔ لیلیا جاوے گا۔ اور اُن کے حق مین یشعیاہ کی نبوت پوری ہوئی ہے کہ

تم کانون سے تو سُنوگے۔ مگر سمجھوگے نہین
اور آنکھون سے تو دیکھوگے۔ مگر کسی طرح معلوم نہ کرسکوگے

کیونکہ اس قوم کے دل پر چربی چھا گئی ہے
وے اپنے کانون سے اونچا سنتے ہین
اور اُنھون نے اپنی آنکھین موند لی ہین
کہین ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھون سے دیکھین
اور کان سے سُنین
اور دل سے سمجھین اور پھرین
اور مین اُنھین چنگا کرون۔

مُبارک ہین تمھاری آنکھین۔ کیونکہ وہ دیکھتی ہین۔ مُبارک ہین تمھارے کان کیونکہ وے سنتے ہین۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ بہت سے نبی اور راستبازون نے چاہا کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھین پر نہ دیکھا۔ اور جو تم سُنتے ہو سُنین پر نہ سُنا۔

فصل۔ جلتے ہوئے چراغ کی تمثیل سے یسوع کا تعلیم دینا کہ انجیل کے بھید صرف ایماندارون پر ظاہر کئے جاوین گے۔

اور اُس نے اُن سے کہا کہ کوئی آدمی چراغ جلاکر برتن کے نیچے نہیں چھپاتا - نہ پلنگ کے تلے رکھتا ہے بلکہ چراغ دان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والے اوجالا دیکھیں - کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ کی جاوے گی - اور کوئی بات پوشیدہ نہیں جو روشن نہ ہو جاوے - اگر کسی کو کان سُننے کے ہون تو سُنے - پھر اُس نے اُن سے کہا کہ خبردار رہو تم کہ کیا سُنتے ہو اور کہ کس طرح سُنتے ہو - اور جس پیمانے سے تم ناپتے ہو - اُسی سے تمھارے لیئے ناپا جاویگا - کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جاویگا - اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے (یعنے جو ہے اُسکو کام مین نہین لاتا) وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لیا جاوے گا جو وہ اپنا سمجھتا ہے -

فصل ۴۷ - یسوع کا بیج بونے والے کی تمثیل کے معنی اپنے شاگردون کو بتلانا -

(دیکھو فصل نمبر ۱۷)

پھر اس نے اونھین کہا کہ کیا تم یہہ تمثیل نہین سمجھتے تو سب تمثیلون
کو کیونکر سمجھوگے۔ اب تمثیل یہہ ہے اِس کو سُنو کہ (بیج جو بویا جاتا ہے)
خُدا کا کلام ہے۔ اور بونے والا کلام بوتا ہے۔ اور راہ کے کنارے
کے وہ ہین جو کہ خُدا کی بادشاہت کی باتین سُنتے اور سمجھتے نہین تب
شیطان آکر اُس کلام کو جو اُن کے دل مین بویا گیا ہے لیجاتا ہے
تا ایسا نہو کہ وہ ایمان لاکر نجات پاوین یہہ وہ ہے جو راہ کے کنارے
بویا گیا تھا۔ اور اسی طرح جو پتھریلی زمین مین بویا گیا وہ ہین جو کلام کو سُنکر
جلد خاموشی سے مان لیتے ہین لیکن اپنے مین جڑ نہ رکھنے کے سبب
سے تھوڑے دنون تک رہتے ہین۔ لیکن جب کلام کے سبب مُصیبت
مین پڑتے ہین۔ اور کلام سے ستائے جاتے ہین تو جلد ٹھوکر کھاکر
گرتے ہین اور جو کانٹون مین بویا گیا وہ ہین۔ جو کلام کو سنتے ہین
پر اِس دُنیا کی فکرمندی اور دولت کا فریب اور زندگی کا عیش اور دوسری
چیزون کے لالچ اندر گھُس کر کلام کو دبا دیتے ہین اور وہ بے
پھل رہ جاتا ہے۔ اور وہ جو اچھی زمین مین بویا گیا وہ ہین جو کلام کو سُنتے
اور سمجھتے اور نیک دلی سے کلام کو مضبوطی سے پکڑ رکھتے اور صبر سے
پھل لاتے ہین۔ کوئی تیس کوئی ساٹھ کوئی سَو گُنا۔

فصل - گیہون اور کڑوے دانے کی تمثیل

پھر اُس نے ایک اور تمثیل لیکر اُن سے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کے مانند ہے۔ جس نے اپنے کھیت مین اچھا بیج بویا مگر جب لوگ سو گئے اُس کا دشمن آیا۔ اور اُس کے گیہون مین کڑوے دانے بوکر چلا گیا۔ جس وقت اکھوا نکلا اور بالین لگین تب کڑوا دانا بھی دکھائی دیا۔ اُس گھر والے کے نوکرون نے آکر اُس سے کہا اے خداوند کیا آپنے اپنے کھیت مین اچھے بیج نہ بوے تھے پھر اُس مین کڑوے دانے کہان سے آ گئے اُس نے اونھین کہا کہ کسی دشمن نے یہہ کیا ہے۔ تب نوکرون نے کہا کہ اگر حکم ہو تو ہم جاکر اونھین اوکھاڑ ڈالین۔ پر اُس نے کہا کہ نہین کہین ایسا نہو کہ جب تم کڑوے دانے کو اوکھیڑتے ہو تو اُن کے ساتھ گیہون بھی اوکھیڑ لو۔ کاٹنے کے دن تک دونون کو ساتھ ساتھ بڑھنے دو مین کٹنی کے وقت کاٹنے والون سے کہونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرلو اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھو پر گیہون کو میرے

کہتے ہیں جمع کر دو۔

فصل - بیج کے اوگنے کی تمثیل -

(کفر ناحوم)

اور اُس نے کہا کہ خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسے کہ کوئی آدمی زمین میں بیج بوئے - اور رات دن وہ سوئے جاگے اور وہ بیج اس طرح (آپ سے آپ) اوگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے - اس لئے کہ زمین آپسے آپ پھل لاتی ہے - پہلے انکھوا - پھر بالیں - بعد اوسکے بالیوں میں تیار دانے پھر جب اناج پک چکا تو اوسیوقت ہنسیا لگا - کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہونچا ہے

فصل - رائی کے دانے اور خمیر کی تمثیل

(کفر ناحوم کے نزدیک جلیل کے دریا پر)

رائی کے دانے کی تمثیل

پھر اُس نے دوسری تمثیل لا کر اون سے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس تمثیل مین بیان کرین اور کس سے نسبت دین۔ وہ رائی کے دانے کے مانند ہے۔ کہ جب زمین مین بویا جاتا ہے تو زمین کے سب بیجون سے چھوٹا ہوتا ہے پر جب بویا گیا تب اوگ کر سب ترکاریون سے بڑا ہوجاتا ہے اور بڑی بڑی ڈالیان نکالتا ہے۔ یہان تک کہ چڑیان اس کے سایہ مین بسیرا کرتی ہین۔

خمیر کی تمثیل

(پھر اُس نے ان سے کہا کہ مین خدا کی بادشاہت کو کس سے تمثیل دون۔ وہ خمیر کے مانند ہے۔ جسے ایک عورت نے تین پیمانہ آٹے مین ملایا یہان تک کہ سب خمیر ہوگیا اور یہہ سب باتین یسوع نے اُن جماعتون سے تمثیل مین اُنکی سمجھ کے موافق کہین۔ اور بغیر تمثیل کے اُن سے نہ بولتا تھا۔ تاکہ جو کچھ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہو کہ مین تمثیلون مین اپنی زبان کھولونگا۔ اور اُن باتون کو جو دُنیا کے شروع سے پوشیدہ ہین ظاہر کرونگا۔ لیکن اکیلے مین اپنے شاگردون کو سب باتون کے معنے بتلاتا تھا۔ (زبور ۷۸:۲)

فصل۔ یسوع کا اپنے شاگردون کو گیہون اور کڑوے دانے کی تمثیل کے معنی بتلانا۔

(کفرناحوم کے اُس مکان مین جہان وہ رہتا تھا)

تب یسوع اُس جماعت کو چھوڑکر گھر مین گیا۔ اور اُس کے شاگردون نے اُس پاس آکر کہا کہ کھیت کے کڑوے دانے کی تمثیل کے معنی ہمین بتلا۔ اُس نے اُنھین جواب مین کہا کہ اچھے بیج کا بونے والا ابن آدم ہے۔ کھیت دُنیا ہے۔ اور اچھے بیج خُدا کی بادشاہت کے بیٹے ہین اور کڑوے دانے شیطان کے بیٹے ہین۔ وہ دشمن جو کڑوے دانے بوگیا شیطان ہے۔ کاٹنے کا وقت اس دُنیا کا آخر ہے اور کاٹنے والے فرشتے ہین۔ پس جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے ہین اور آگ مین جلائے جاتے ہین۔ ویسا ہی اِس دُنیا کے آخر مین ہوگا۔ ابن آدم اپنے فرشتون کو بھیجے گا

اور وہ سب ٹہوکر کہلانے والی چیزون اور بدکارون کو اس کی بادشاہت مین سے چُن کر جمع کرین گے - اور اُنھین آگ کی بہٹی مین ڈال دین گے وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا- تب راست باز اپنے باپ کی بادشاہت مین سورج کے مانند چمکین گے - جس کے کان سُننے کے ہون سُنے

فصل - یسوع کا ذیل کی تمثیلون مین اپنے شاگردون سے آسمانی بادشاہت کا بیان کرنا - یعنے خزانہ کہیت مین - قیمتی موتی - جال سمندر مین -

(کفرناحوم کے گھر مین)

چھپے ہوئے خزانہ کی تمثیل آسمان کی بادشاہت ایک کہیت مین چھپے ہوئے خزانہ کے مانند ہے - جسے کسی شخص نے پاکر چھپا دیا - اور خوشی کے مارے جاکر اپنا سب کچھ بیچ ڈالا - اور اُس کہیت کو مول لیا

قیمتی موتی کی تمثیل پہر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کے مانند ہے جو عُمدہ موتیون کی تلاش مین تھا - جب اُسنے ایک بیش قیمت موتی پایا

تو جا کے جو کچھ اُس کا تھا سب بیچ ڈالا۔ اور اُسے مول لیا

سمندر مین جال ڈالنے پانے کی تمثیل

پر آسمان کی بادشاہت اُس مہاجال کے مانند ہے۔ جو دریا مین ڈالا گیا۔ اور سب قسم کی چیزین سمیٹ لایا اور جب وہ بھر گیا اُسے کنارے پہ کھینچ لائے اور بیٹھکر چُن چُن کے اچھی اچھی برتنون مین جمع کین اور بُری بُری پھینک دین اس دنیا کے آخر مین ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے آوینگے اور شریرون کو راستبازون سے الگ کرینگے اور اُنھین (شریرون) جلتی بھٹی مین ڈال دینگے۔ وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

یسوع نے اُنھین کہا۔ کیا تم یہ سب باتین سمجھ گئے۔ اُنھون نے کہا۔ ہان اے خداوند تب اُس نے اُنھین کہا۔

سچّے فقیہہ کی تمثیل

اس لیے ہر ایک فقیہہ جو آسمان کی بادشاہت کا شاگرد ہے۔ اُس گھروالے کے مانند ہے۔ جو اپنے خزانہ سے نئی اور پرانی چیزین نکالتا ہے۔ اور ایسا ہوا۔ جب یسوع یہ تمثیلین کہہ چکا تو وہان سے روانہ ہوا۔

فصل یسوع کا سکھلانا۔ کہ جو اُس کی پیروی کرے

ضرور ہے کہ اپنا انکار کرے۔ اور سب کچھ اُس کے لئے چھوڑ دے۔

(گھر سے سمندر کی طرف جاتے وقت)

اُس دن جب شام ہوئی یسوع نے بہت بھیڑ اپنے پاس دیکھی۔ اُس نے اُس پار جانے کا حکم دیا۔ اور ایک فقیہ نے آکر اُس سے کہا کہ اے اُستاد جہاں کہیں تو جاویگا میں تیرے پیچھے چلوں گا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے لیے ماندیں ہیں اور پنچھیوں کے لیے بسیرا۔ مگر ابن آدم کے لیے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔ اُس کے شاگردوں میں سے کسی دوسرے نے اُس پاس آکر کہا کہ اے خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں۔ یسوع نے اُسے کہا کہ تو میرے پیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے (یعنی گنہگاروں کو گنہگاروں کا ساتھ بچنے دے)

فصل ۱۸۔ یسوع مسیح کا دریاے جلیل پر طوفان کو روکنا۔

ان دنون مین ایک دن ایسا ہوا کہ جب شام ہوئی تو مسیح
نے اپنے شاگردون سے کہا کہ آؤ ہم پار چلین اور بھیڑ کو چھوڑکر
اُس کے شاگرد جس طرح وہ تھا اسکو ناؤ پہ بٹھا کرکے چلے اور
اُن کے ساتھ اور بھی کشتیان تھین - اور یسوع نے شاگردون
سے کہا کہ جلیل کے پار چلو - پس اونھون نے کشتی چھوڑدی -
مگر جب کشتی چلی جاتی تھی خداوند سو گیا - اور جھیل پر بڑی آندھی
آئی - اور لہرون نے ناؤ پر یہان تک تھپیڑ مارا کہ ناؤ پانی سے بھرنے
لگی اور وہ ڈوبنے کے خطرے مین تھے پر خداوند مسیح
کشتی کی پچھلی طرف گدی پر سو رہا تھا - تب اونھون نے اُس پاس
آکر اُسے جگایا اور اُس سے کہا کہ خداوند کیا تجھے فکر نہین کہ ہم
ہلاک ہوتے ہین - تب اُس نے اوٹھکر ہوا اور پانی کی لہرون کے
زور شور کو جھڑکا - اور اُن سے کہا کہ تھم جاؤ - اور ہوا اور پانی تھم گیا اور
لہرین بیٹھ گئین - اور نیوا ہوا - تب اُس نے کہا کہ تم کیون ڈرتے
ہو - تمھارا ایمان کہان گیا - اب تک ایمان نہین رکھتے - اے
کم اعتقادو اور وہ بہت ڈر گئے - اور تعجب کرکے آپس مین کہنے
لگے - کہ پس یہ کون ہے اور کیسا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی کو حکم کرتا ہے

اور وہ اُس کی سنتے ہین۔

فصل۔ مسیح کا گرگ سینیون کے ملک مین بدروحون کا نکالنا۔

جب وہ اُس پار گرگ سینیون کے علاقہ مین جا پہونچے جو اُس پار جلیل کے سامنے ہی۔ اور جب وہ ناؤ سے اوترا۔ تو اُس شہر کے دو مرد اُسے ملے۔ جن مین مدت سے بدروحین تھین۔ اور بہت دنون سے ننگے پہرا کرتے تھے۔ اور گھر مین نہین بلکہ قبرون مین رہا کرتے تھے اور ایسے تند تھے کہ کوئی اُس راستے سے نہ نکل سکتا تھا۔ اور کوئی اُنھین زنجیرون سے بھی نہ باندھ سکتا تھا۔ کیونکہ وہ بار بار زنجیرون اور بیڑیون سے جکڑے گئے تھے۔ لیکن اونھون نے زنجیرون کو توڑ ڈالا اور بیڑیون کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور کوئی اونھین بس مین نہین لا سکتا تھا۔ اور وہ ہمیشہ رات دن قبرون اور پہاڑون مین چلّایا کرتا تھا۔ کیونکہ بدروحین اُسے بیابان مین بہکایا کرتی تھین۔ اور وہ اپنے بدن کو پتھرون سے کاٹ کاٹ کر زخمی کیا کرتا تھا۔ اور جو نہین اونھون نے دور سے یسوع

کو آتے دیکھا تو دوڑتے اور اُس کے آگے اوندھے منھ گر کر
اُن مین سے ایک نے زور سے چلا کر کہا کہ اے یسوع تو خدا تعالیٰ
(مہا ایشور) کا بیٹا ہے۔ مجھکو تجھ سے کیا کام ہے۔ کیا تو اس لیئے یہان آیا ہی
کہ وقت سے پہلے عذاب مین ہمین ڈالے۔ مین تجھے خدا کی قسم
دیتا ہون کہ مجھے وقت سے پہلے عذاب مین نہ ڈال۔ کیونکہ
اُس نے ناپاک روح سے کہا تھا کہ اے ناپاک روح اِن
آدمیون مین سے نکل آ۔ تب یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا نام
کیا ہے۔ اوسنے کہا کہ میرا نام لشکر ہے۔ اس لیئے کہ ہم بہت ہین۔ کیونکہ اُس
مین بہت بدروحین تھین۔ اور وہ اُس کی منت کرنے لگین کہ ہمین اتھاہ گڑہے
(گھور نرک یا جہنم) مین جانے کا حکم نہ دے۔ اور ہمین اس علاقہ سے باہر
نہ کر۔ اور اُن سے کچھ دور پہاڑون کے بغل مین سورون کا ایک بڑا غول
چر رہا تھا۔ بدروحون نے اُس کی منت کی کہ اگر ہمین نکالتا ہے تو اِن سورون
مین جانے دے۔ تاکہ ہم جاکر اُن مین گھسین۔ (یہان شیطان کی اصلیت
پہ غور کرو کہ آدمی نہین تو سور ہی سہی۔ اونہون نے سور کے ساتھ
رہنا پسند کیا۔ مگر جہنم مین جانا نہ چاہا۔ کیا اچھی نصیحت ہمین ملتی ہے۔ کہ جب
شیطان جہنم سے ایسا ڈرتا ہے تو اے گنہگار تو کیونکر برداشت کرے گا

یسوع نے اونھین اجازت دی اور بدروحین اُس آدمی
مین سے نکل کر سورون کے اندر گئین۔ پس غول جو قریب دو ہزار کے
تھا۔ کرارے پر سے بہت گھبرا کر جھیل مین کود کر ڈوب گیا۔ (سورون کے
لیئے یہ ایک نئی بات تھی۔ آدمی شیطان کو اپنے دل مین جگھہ دیسکتا ہے
لیکن سور جنکو ہم سب جانورون سے ناپاک سمجھتے ہین شیطان کی برداشت
نہین کرسکتا) چرواہے یہہ سب باتین دیکھکر بھاگے۔ اور شہر مین جاکر
ساری کیفیت اور اُن کا حال جن پر بدروحین چڑہی تھین بیان کیا۔
اور دیکھو سارا شہر اور آس پاس کے رہنے والے یسوع اور اُس
ماجرے کو دیکھنے آئے۔ اور یسوع کے پاس اُن مین سے ایک کو
جس مین سے بدروحین نکل گیئن تھین۔ کپڑے پہنے ہوے اور
ہوش مین یسوع کے پاؤن کے پاس بیٹھے دیکھا۔ اور ڈر گئے
اور دیکھنے والون نے بیان کیا کہ وہ کسطرح چنگے کئے گئے۔ اور
گدرینیون کے چارون طرف کے سب رہنے والون نے
اُس کی منت کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ اون پر بڑا ڈر
چھا گیا تھا (افسوس کہ اون لوگون نے اپنے سورون کو اپنے
خداوند اور نجات دینے والے سے زیادہ پسند کیا)

جب وہ ناؤ پر چڑہنے لگا۔ تو اُس آدمی نے جس مین سے بدروحین
نکلی تہین مسیح سے مِنّت کی کہ مجھے اپنے ہمراہ رہنے دے۔ لیکن یسوع
نے اُسے اجازت نہ دی۔ بلکہ کہا کہ اپنے گہر اور اپنے لوگون کے پاس
جا اور اُس بڑے کام کا جو خداوند نے تیرے سامنہ کیا ہے۔ اور کہ کیسے
اُس نے تجھ پر رحم کیا بیان کر۔ تب اُس نے اپنی راہ لی۔ اور اُس تمام شہر اور
دکاپولس مین سب کچھ بیان کرتا چلا گیا کہ خداوند یسوع نے
اُس کے ساتھ کیسے بڑے بڑے کام کئے۔ اور سب لوگ تعجب کرتے تھے۔
اور جب یسوع ناؤ پر واپس آیا بہیڑ نے خوشی سے اُسے قبول کیا۔
کیونکہ وہ اُس کی راہ دیکھتے تھے۔

فصل ۹۸۔ جائرس کا مِنّت کرنا کہ اُس کی مرتی ہوئی بیٹی کو چنگا کرے۔ (کفرناحوم مین)

اور جب وہ جہیل کے کنارے بہیڑ سے باتین کر رہا تھا
دیکھو کہ عبادت خانے کے سردارون مین سے ایک شخص جسکا نام
جائرس تھا آیا۔ اور اُس کو (مسیح کو) دیکھکر اُس کے قدمون پر گر کر

اُسکی منت کی کہ میرے گھر چلئے۔ کیونکہ میری چھوٹی بیٹی جو بارہ برس کی ہے مرنے پر ہے بلکہ مر گئی ہوگی۔ لیکن اگر تو آکر اُس پر ہاتھ رکھے تو اچھی ہو جاوے گی اور جی جاویگی۔ وہ اُٹھکر شاگردون کو ہمراہ لیکر اُس کے پیچھے ہو لیا۔

فصل ۴۴۔ یسوع کا ایک بیمار عورت کو جائرس کے گھر جاتے ہوئے چنگا کرنا۔

اور جب وہ جائرس کے گھر جا رہا تھا۔ ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہوئی۔ ایسا کہ اُسے دبائے ڈالتی تھی۔ اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے خون جاری تھا۔ اور جس نے بہت حکیمون سے بڑی تکلیف اوٹھائی تھی۔ اور اپنا سب مال خرچ کر کے کچھ فائدہ نہ پایا تھا۔ بلکہ اُس کی بیماری اور بھی بڑھ گئی تھی یسوع کی خبر سُنکر اُس بھیڑ مین اُس کے پیچھے سے آئی۔ اور اُس کے دامن کو چھو لیا۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر مین صرف اُس کے کپڑون کو چھو لون تو اچھی ہو جاونگی۔ اور اُسی وقت اُس کے خون کا بہنا بند ہو گیا۔ اور اُس نے اپنے بدن سے معلوم کیا کہ مین اس آفت سے بچ گئی۔ تب یسوع نے اُسی وقت

اسپنے مین معلوم کیا۔ کہ مجھ مین سے چنگا کرنے کی قوّت نکلی۔ تو اُس نے
بھیڑ مین گھوم کر کہا۔ کہ کس نے میرے کپڑے کو چھوا۔ جب سب نے انکار کیا
تو پطرس نے کہا کہ تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے اور تو پوچھتا ہے
کہ مجھے کس نے چھوا۔ مگر یسوع نے کہا کہ کسی نے مجھے چھوا تو ہے کیونکہ
مین نے معلوم کیا کہ قوّت مجھ مین سے نکلی اور اُسنے چارون طرف دیکھا۔
تا کہ اُس عورت کو جسنے اسکے دامن کو چھوا ہے دیکھے۔ اور جب اوس عورت
نے دیکھا کہ مین چھپ نہین سکتی۔ تو کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے پاؤن
پر گر کر سب لوگون کے سامنے اسپنے چھونے کا سبب بیان کیا۔ اور بتلایا
کہ کس طرح چھوتے ہی کے ساتھ چنگی ہو گئی۔ اُس نے کہا کہ اسے بیٹی
خاطر جمع رکھ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔ سلامت جا اور اپنی آفت سے
بچی رہ۔ اور وہ عورت اُسی وقت سے اچھی ہو گئی۔

(نوٹ۔ اس عورت کی بیماری کی کیفیت کے لیئے دیکھو موسیٰ کی تیسری
کتاب احبار ۱۵ باب ۲۵ یہودی شرع کے مطابق ایسی حالت مین عورتین
ناپاک سمجھی جاتی تھین نہ صرف وہ ہی بلکہ جو ان کو چھوئے وہ بھی
اسی لحاظ کے مارے وہ اپنے تئین چھپاتی تھی۔)

فصل ۸۵ - یسوع مسیح کا جائرس کی مردہ بیٹی کو زندہ کرنا - (شہر کفرناحوم)

اور جب وہ یہ کہہ ہی رہا تھا - عبادت خانے کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی - اب استاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے - یسوع نے اِس بات کو جو وہ کہہ رہے تھے سُن کر کچھ پرواہ نہ کر کے عبادت خانے کے سردار سے کہا کہ مت ڈر - فقط ایمان رکھ اور وہ بچ جاویگی - اور سردار کے گھر پہونچ کر پطرس - یوحنا - یعقوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ جانے نہ دیا - وہاں اُس نے بانسری بجانے والوں اور بھیڑ کو روتے پیٹتے دیکھا اور بھیتر جا کر اون سے کہا کہ تم کیوں روتے پیٹتے اور ایسا غُل مچاتے ہو - مت رو - لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے - اونہوں نے اِس کو ٹھٹھے میں اوڑایا - کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ مر چکی ہے - لیکن یسوع نے سب کو باہر کر کے لڑکی کے ماں باپ اور اپنے ساتھیوں کو اپنے ساتھ لیکر جہاں وہ لڑکی پڑی تھی اندر گیا - اور اُس لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے

سے کہا تالیتھا قومی - جس کا ترجمہ یہہ ہے کہ اے لڑکی مین تجھ سے کہتا ہون کہ اوٹھ - تب اُسکی روح پھر آئی - اور وہ لڑکی اُسی وقت اوٹھکر چلنے لگی - وہ بارہ برس کی تھی - اور اپنے باپ کی اکلوتی بیٹی تھی - اُس پر اُسکے مان باپ اور وہ عام لوگ بہت حیران ہوئے - پر اُس نے اونھین تاکید سے حکم دیا کہ یہہ کوئی جاننے نہ پاوے اور فرمایا کہ اُسے کچھ کھانے کو دو - لیکن یہ بات کھل گئی - اور اُس کی شہرت تمام مُلک مین پھیل گئی -

فصل ۸۶ - یسوع کا دو اندھون اور ایک بہرے کو چنگا کرنا -

مسیح کا دو اندھون کو اچھا کرنا اور جب وہ وہان سے پھرا - دو اندھے اُس کے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے ہوئے آئے کہ اے ابن داود ہم پر رحم کر - اور جب وہ گھر مین پہونچا وہ اندھے اُس کے پاس آئے - یسوع نے اُن سے کہا کہ کیا تم ایمان رکھتے ہو کہ مین یہ کر سکتا ہون - اونھون نے اُس سے کہا - ہان اے خداوند

تب اُس نے اُن کی آنکھون کو چھو کر کہا۔ جیسا تمھارا ایمان ہے ویسا ہی تمھارے لیئے ہو۔ اور اُن کی آنکھین کھل گیئن۔ اور یسوع نے اوُنھین تاکید کر کے کہا کہ خبردار کوئی اس بات کو نہ جانے۔ مگر اوُنھون نے جا کر اُس تمام مُلک مین اسکی شُہرت پھیلائی۔

ایک گونگے بہرے کو چنگا کرنا۔ جس وقت وہ باہر نکلے دیکھو لوگ ایک گونگے کو جس مین بدروح تھی اُس کے پاس لائے۔ اور جب وہ بدروح نکال دی گئی۔ اور وہ گونگا بولنے لگا۔ لوگون نے تعجب کر کے کہا کہ اسرائیل مین ایسا کبھی دیکھنے مین نہین آیا۔ پھر فریسیون نے کہا کہ وہ بدروحون کے سردار کی مدد سے بدروحون کو نکالتا ہے (اس کفر کا جواب مسیح نے فصل نمبر ۵ مین دیا ہے۔)

فصل ۸۷۔ یسوع کے شہر کے لوگون کا اوس سے بُرا ماننا۔

پھر وہ وہان سے روانہ ہو کر اپنے وطن مین آیا۔ اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ جب سبت کا دن آیا وہ عبادتخانہ

مین تعلیم دینے لگا۔ اور بہت لوگ سنکر حیران ہوے۔ اور کہنے لگے کہ
یہہ باتین اُس نے کہان سے پائین اور یہہ کیا حکمت ہے جو اُسے
بخشی گئی ہے۔ کہ ایسے بڑے بڑے کام (معجزے) اُس کے ہاتھ سے
ظاہر ہوتے ہین۔ کیا یہہ یوسف ترکھان کا بیٹا نہین۔ اور مریم کا بیٹا
اور یعقوب۔ یوسس اور یہودا اور شمعون کا بھائی ہے۔ اور
کیا اُس کی بہنین ہمارے بیچ مین نہین ہین۔ پس اونھون نے اُس سے
ٹھوکر کھائی۔ تب یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی بے عزت نہین مگر
اپنے وطن۔ اپنے کنبے۔ اور اپنے گھر مین۔ اور وہ کوئی معجزہ وہان
نہ کر سکا سوا اس کے کہ تھوڑے سے بیمارون پر ہاتھ رکھکر اونھین چنگا
کیا اور اُس نے (مسیح) اُن کی بے ایمانی پر تعجب کیا۔

فصل۔ خداوند یسوع مسیح کا جلیل کے

علاقہ مین اپنا تیسرا دورہ شروع کرنا۔ اور اس کی منادی کرنا۔ کہ فصل تو بہت اچھی ہے پر مزدور تھوڑے ہین۔ (جلیل)

اور یسوع جلیل کے سب شہرون اور گاؤن مین پہرتا رہا اور اُن کے عبادت خانون مین تعلیم دیتا - اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا تھا - اور (لوگون کی) ہر طرح کی بیماری اور دُکھ دور کرتا تھا - لیکن جب اُس نے بہیڑ کو دیکھا تو اُن کی حالت پر ترس کھایا - کیونکہ وہ اُن بہیڑون کے مانند جنکا چرداہا نہ ہو تتر بتر اور پریشان تھی - تب اُس نے اپنے شاگردون سے کہا کہ فصل تو بہت ہے مگر کاٹنے والے تہوڑے ہین - پس تم فصل کے مالک سے دعا کرو - کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کو مزدور بھیجے -

فصل ۵۹ - خداوند یسوع مسیح کا اپنے بارہون شاگردون کو ہدایت کرکے منادی پر بھیجنا -

(کفرناحوم)

اس کے بعد خداوند نے اپنے بارہون شاگردون کو پاس

بلاکر اونھین سب ناپاک روحون کو نکالنے اور بیماریون اور کمزوریون
کے دور کرنے پر اختیار دیا۔ اور اونھین دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا
اور کہا کہ خُدا کی بادشاہت کی منادی کرو اور بیمارون کو چنگا کرو۔

رسولون کے طرز و طریق اور منادی کی ہدایت | اور اونھین تاکید کی کہ غیر قومون کی طرف نہ جانا۔ اور سامریون کے شہر مین داخل نہ ہونا۔ بلکہ اسرائیل
کی کھوئی ہوئی بھیڑون کے پاس جاؤ۔ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان
کی بادشاہت نزدیک آئی۔ بیماریون کو چنگا کرو۔ کوڑھیون کو پاک صاف کرو
اور مُردون کو جِلاؤ۔ ناپاک روحون کو (آدمیون مین سے) نکالو۔ تم نے
مُفت پایا مُفت دو۔

سفر کے لیے کُچھ مت لینا۔ نہ اپنی جھولی نہ سونا نہ چاندی نہ تانبا
نہ روٹی نہ دو کُرتے نہ جوتیان نہ لاٹھی۔ کیونکہ مزدوری مزدور کا حق ہے
اور جس شہر یا گاؤن مین داخل ہونا دریافت کرنا کہ اُسمین کون بھلا یا
لایق آدمی ہے۔ اور جب تک وہان سے نہ جاؤ وہین (اُسی گھر مین) رہو۔ اور
جو نہین کہ تم گھر مین داخل ہو سلام کرو اور دعا سے خیر دو۔ اور اگر وہ
گھر لایق ہے تو تمھارا سلام اُسے پہونچے گا۔ اور اگر گھر لایق نہین
تو تمھارا سلام پھر پھر آویگا۔ اور جو کوئی تمھین قبول نہ کرے اور نہ تمھاری

(گواہی دینے کی) باتین سُنو تو اُس گھر یا شہر سے باہر جاتے وقت اپنے پیر دن کی گرد گواہی کے لیے جھاڑ دینا مین تمسے سچ کہتا ہون کہ عدالت کے دن صدوم اور عمورہ کے بہ نسبت اُس شہر یا گھر کا زیادہ خراب حال ہوگا (ابراھیم کے وقت مین صدوم اور عمورہ کو خدا نے اُنکے گناہون کی وجہ سے آسمان سے آگ اور گندہک برسا کے غارت اور برباد کر ڈالا۔ اِس کی پوری کیفیت کے لئے دیکھو پیدائیش کی کتاب باب ۱۸۔ ۱۹)

رسولون کی مصیبت کی نسبت پیشین گوئی | دیکھو مین تمھین بھیڑ ہی کی طرح بھیڑیون کے بیچ مین بھیجتا ہون۔ پس سانپون کے مانند ہوشیار اور کبوترون کی طرح غریب اور بے زبان ہو۔ لیکن آدمیون سے خبردار کیونکہ وہ تمھین عدالت مین لے جاوینگے۔ اور اپنے عبادت خانون مین تمھین کوڑے مارینگے اور تم میرے خاطر حاکمون اور بادشاہون کے سامنے حاضر کیے جاؤ گے تاکہ اُنپر اور غیر قومون پر گواہی ہو۔ لیکن جب وہ تمھین حوالہ کرین تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح اور کیا کہین گے۔ کیونکہ جو کچھ تمھین کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمھین بتایا جاوے گا۔ کیونکہ بولنے والے تم نہین بلکہ تمھارے (آسمانی) باپ کی روح تم مین بولتی ہے۔ بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لیئے حوالہ کریگا

اور لڑکے اپنے ماں باپ کے برخلاف اُٹھیں گے اور اُن کی موت کا
سبب ہوں گے اور میرے نام کے باعث سب لوگ تم سے دشمنی
اور نفرت رکھیں گے۔ لیکن وہ جو آخر تک برداشت کرے گا وہی
نجات پاوے گا۔ لیکن جب لوگ تمھیں ایک شہر میں ستاویں تو دوسرے
میں بھاگ جاؤ۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے
سب شہروں میں نہ پھر چکوگے کہ ابن آدم آجاوے گا۔

رسولوں کی حفاظت وتسلی کا وعدہ دیا جانا | شاگرد اپنے اوستاد سے بڑا نہیں
نہ نوکر اپنے مالک سے۔ شاگرد کے لیے اتنا بس ہے کہ وہ اپنے اُستاد
کے برابر ہو اور نوکر اپنے مالک کے۔ جب اونہوں نے گھر کے مالک
(خداوند یسوع مسیح) کو بعل زبول (یا شیطان) کہا۔ تو کتنا
زیادہ اُس کے گھر کے لوگوں کو نہ کہیں گے۔ پس اُن سے مت ڈرو
کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھولی نہ جاوے گی۔ اور نہ کوئی چیز چھپی ہے
جو جانی نجاوے گی جو کچھ میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں اوجالے
میں کہو۔ اور جو کچھ کانوں کان سنتے ہو کوٹھوں پر سے پکارو۔ اُن سے
مت ڈرو۔ جو صرف بدن کو مار ڈالتے ہیں۔ لیکن روح کو نہیں مار ڈال
سکتے۔ مگر اُس سے (خدا سے) ڈرو جو روح اور بدن دونوں کو جہنم میں

ہلاک کرسکتا ہو۔ کیا آدھیلے آدھیلے کو گوریا نہین بکتین پر اُن مین سے ایک بھی تمھارے
آسمانی باپ کی بے مرضی زمین پر نہین گرسکتین۔ بلکہ تمھارے سر کے بال تک گنے ہوئے ہین۔
پس مت ڈرو تمھارا مول بہت سی گوریون سے بڑھ کر ہے۔ پس جو کوئی
آدمیون کے سامنے میرا اقرار کریگا۔ مین بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان
پر ہے اُس کا اقرار کرونگا۔ مگر جو کوئی آدمیون کے سامنے میرا انکار
کریگا مین بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا انکار کرونگا

مسیحیون کی خود انکاری اور صلیب برداری

یہ نہ سمجھو کہ مین زمین پر صلح کرنے
آیا ہون۔ صلح کرنے نہین بلکہ تلوار چلانے آیا ہون۔ مین آیا ہون کہ آدمی
کو اُسکے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی مان سے اور بہو کو ساس سے
جدا کردون۔ اور آدمی کے دشمن اُسکے گھر کے لوگ ہون گے
(حقیقت مین یہی حالت تو ہم ابتک ہندوستان مین دیکھتے ہین مثلاً
جب کوئی آدمی مسیحی ہوجاتا تو یکایک اُس کا گھر۔ اُس کا مال واسباب۔
اس کا وراثت کا حق جاتا رہتا۔ اُس کو برادری سے خارج کردیتے فوراً
اس کی بی بی بچے یا تو اُس سے چھین لیئے جاتے یا علیحدہ کردیے جاتے۔
اور اگر سرکاری عملداری نہ ہوتی تو شاید جان سے مار ڈالتے۔ علاوہ
اس کے نئے عیسائی کو ہر ایک طرح کی بدنامی اور مصیبت سہنی پڑتی ہے

اگر وہ اپنے پچھلے مذہب مین رہ کر کیسا ہی خراب اور بدکار کیون نہ ہو اُس
کو کوئی کچھ نہین کہتا - پر عیسائی ہو جانے پر بلکہ نیک عیسائی ہونے پر
بھی مسلمان اُس کو ملعون اور ہندو بھرشٹ یعنے لعنتی کہتے ہین) جو
کوئی مان باپ کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ میرے لایق نہین ہے
اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھسے زیادہ پیار کرتا ہے وہ میرے لایق نہین ہے -
اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہین چلتا وہ میرے لایق نہین ہے - وہ جو اپنی جان
بچاتا ہے اُسے کھوویگا اور جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوویگا اُسے پاویگا (صلیب اوٹھانے
کے معنے یہہ ہین کہ جیسے مسیح نے آدمیون کے نجات کے لیئے صلیب
پر اپنی جان دی - ایسی طرح آدمیون کو چاہیئے کہ اپنے مین صلیبی
طبیعت یعنے خود انکاری - عاجزی - فروتنی اور برداشت کی
طبیعت رکھین اور آخر مین موت تک وفادار رہین - اور صلیب اوٹھانے کی
ایک اور معنے یہ ہین جو کہ پولوس رسول کے معرفت خُدا کے کلام مین
لکھوائے گئے - یعنے کہ ہم جانتے ہین کہ ہماری پرانی انسانیت
اُس (مسیح) کے ساتھ صلیب دی گئی - تاکہ گناہ کا بدن بے
تاثیر ہو جاوے - اور آگے کو ہم گناہ کی غلامی مین نہ رہین رومیون
۶ باب - خدا نکرے کہ مین کسی چیز پر فخر کرون - سوا اپنے خداوند یسوع مسیح

کی صلیب کے جس سے دُنیا میرے نزدیک صلیب ہوتی ہے اور مین دُنیا کے نزدیک گلتیون ۶:۱۴ جو مسیح یسوع کے ہین اونہون نے جسم کو اُوسکی رغبتون اور خواہشون سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے گلتیون ۵:۲۴ مین مسیح یسوع کے ساتھ مصلوب ہوا ہون۔ لیکن مین زندہ ہون تاہم مین نہین بلکہ مسیح مُجھہ مین زندہ ہے تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زِندہ ہون۔ جِس نے مُجھہ سے مُحبّت رکھی اور اپنے آپکو میرے لیئے موت کے حوالے کر دیا گلتیون ۲:۲۰

خدا کے بندون کے ساتھہ نیکی کرنے کا بدلا

جو کوئی تمہین قبُول کرتا ہے۔ مجھے قبُول کرتا ہے اور جو مجھے قبُول کرتا ہے۔ میرے بھیجنے والے (خُدا) کو قبُول کرتا ہے۔ جو نبی کے نام پر نبی کو قبُول کرتا ہے وہ نبی کا بدلا پاوے گا۔ اور جو راست باز کے نام پر راست باز کو قبُول کرتا ہے۔ وہ راست باز کا بدلا پاوے گا۔ اور جو کوئی اِن چھوٹون مین سے کسی کو شاگرد کے نام پر صرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی پلادے گا۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ ہرگز اپنا بدلا نہ کھووے گا۔ متی ۱۰

فصل خُداوند یسوع مسیح کا شہرون مین اور شاگردون کا گاؤن مین منادی کرنا۔

(جلیل)

اور ایسا ہوا کہ جب **یسوع** اپنے بارہ شاگردون کو حکم دے چکا تو وہان سے روانہ ہوا کہ اُن کے شہرون مین تعلیم دے اور منادی کرے اور اُس کے شاگرد ہر ایک گاؤن اور شہرون مین گذرتے ہوے اِنجیل کی منادی کرتے گئے۔ کہ توبہ کرو۔ اور بہت سی بدروحون کو نِکالا اور بیمارون کو تیل مل کر چنگا کیا۔

فصل ۹۱ - ہرودیس بادشاہ کا قیدخانے مین یوحنا بپتیسمہ دینے والے کا سر کٹوانا

(یوحنا کے قید مین ڈالے جانے کی بابت دیکھو فصل ۲۲ ع ۲۵)

آخر موقع کا دِن آیا کہ **ہرودیس** بادشاہ نے اپنی سالگرہ مین اپنے امیرون اور فوجی سردارون اور **جلیل** کے رئیسون کی ضیافت کی۔ اور **ہرودیاس** کی بیٹی اونکے سامنے ناچی اور **ہرودیس** اور اُس کے مہمانون کو خوش کیا۔ چُنانچہ اُس نے قسم کھا کر وعدہ کیا۔ کہ جو کچھ تو مانگے مین تجھے اپنی آدہی بادشاہت تک دونگا۔ اُس نے باہر جاکر اپنی مان سے پوچھا کہ مین کیا مانگو وہ بولی کہ **یوحنا** بپتیسمہ دینے والے کا سر۔ وہ اُسی وقت بادشاہ کے پاس اندر آئی۔ اور اُس سے

عرض کرکے کہا کہ مین چاہتی ہون کہ توی یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال مین مجھے ابھی منگادے۔ بادشاہ بہت غمگین ہوا۔ مگر اپنی قسم اور مہمانون کے سبب نہ چاہا کہ انکار کرے۔ پس بادشاہ نے فوراً ایک سپاہی کو حکم دیکر بھیجا کہ اسکا سر کاٹ لاوے۔ اُس نے جاکر اُسکا سر قید خانے مین کاٹ ڈالا اور ایک تھال مین رکھہ کر لایا۔ اور اُس لڑکی کو دیا اور اس لڑکی نے جاکر اپنی مان کو دیا۔ جب اُسکے شاگردون نے (یہہ حال) سُنا تو آے اور اُسکی لاش کو اُٹھاکر قبر مین دفن کیا۔ اور جاکر مسیح کو اِن سب باتون کی خبر دی۔

فصل ۹۲۔ مسیح کی شُہرت سُنکر ھِرودیس بادشاہ کا گھبرا جانا۔

اُسوقت مُلک کے چوتھائی کے حاکم ھِرودیس نے یسوع کی شُہرت جو بہت پھیل چلی تھی سُنا اور بہت گھبرایا۔ اس لیئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مُردون مین سے جی اُٹھا ہی۔ اور کوئی یہہ کہ الیاس ظاہر ہوا ہی اور چند یہہ کہ اگلے نبیون مین سے کوئی جی اُٹھا ہی۔ مگر ھِرودیس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ مین نے یوحنا کا سر کٹوا دیا ہی۔ اب یہہ کون ہے جس کی ایسی باتین سنتا ہون۔ شاید وہ مُردون مین سے جی اوٹھا ہی۔ اور اُس کو دیکھنا چاہا۔

فصل ۹۳ - بارہوں رسولوں کا مسیح کے پاس گاؤں سے واپس آنا - اور سارا حال بیان کرنا -

اور (سب شاگرد) یسوع کے پاس جمع ہو کر جو کچھ اونھوں نے کیا او جو کچھ سکھلایا تھا۔ سب اُس سے بیان کیا۔ اور جب یسوع نے یہ سب سُنا تو آپ کشتی مین بیٹھا اور اُن سے کہا کہ تم آپ الگ ویرانے مین چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اس لیئے کہ بہت لوگ وہان آتے جاتے تھے۔ اور اونھین کھانا کہانے کی بھی فرصت نہ ملتی تہی۔ پس وہ کشتی مین بیٹھ کر جلیل کے دریا پار جو طبریاس بھی کہلاتا ہے شہر بیت صیدا کے پاس ایک ویرانے مین گئے۔

فصل ۹۴ - معجزانہ طور سے۔ خُداوند یسوع مسیح کا پانچ ہزار آدمیوں کو روٹی کھلانا -

(دریاے جلیل کے اوتر پورب کی طرف بیت صیدا کے بیابان مین)

مگر لوگون نے انھین جاتے دیکھا اور پہچانا۔ تب سب شہرون سے

ایک بڑی بہیڑ اکٹہے ہوکر خشکی کی راہ پیدل دوڑی - اور مسیح اور اُسکے شاگردون کی ناؤ کے پہونچنے سے پہلے وہان (اُس پار) پہونچ گئی - کیونکہ اُنھون نے اُسکے معجزے جو اُسنے بیمارون پر کئے تھے دیکھے تھے - یسوع اِس بہیڑ کو دیکھکر (ناؤ پر سے باہر) نکل آیا - اور پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہان اپنے شاگردون کے ساتھ بیٹھا - اب یہودیون کی عید فسح نزدیک تھی - جب اس نے بہیڑ کو دیکھا تب اُسے اون پر رحم آیا - کیونکہ وہ اُن بہیڑون کے مانند تھے جنکا چرواہا نہ ہو - وہ خوشی سے اُن سے ملا اور خدا کی بادشاہت کی باتین بیان کرنے لگا - اور جو چنگے ہونے کے محتاج تھے اونھین چنگا کیا اور جب دن ڈہل چلا اور شام ہونے لگی یسوع نے فیلبوس سے کہا کہ ہم کہان سے اُن کے کہانے کو روٹیان مول لین - مگر اُس نے یہ فیلبوس کے (ایمان کے) آزمانے کے لئے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مین کیا کرونگا - اتنے مین اُس کے شاگردون نے آکر کہا کہ جگہہ ویران ہے اور شام ہوتی جاتی ہے لوگون کو رخصت دے کہ وہ آس پاس کے گاؤن اور بستیون مین جاکر ٹکین اور کہانے کی تدبیر کرین - کیونکہ ہم یہان ویران جگہہ مین ہین - یسوع نے اُنھین جواب مین کہا کہ اُن کو جانے کی ضرورت نہین - تم

ہی اُنھین کھانے کو دو۔ فیلبوس نے جواب مین کہا کہ دو سو دینار کی بھی
روٹیان اِنھین بس نہ ہون گی کہ اِن مین سے ہر ایک تھوڑا سا پاوے۔
پس یسوع نے اونھین کہا کہ تُمھارے پاس کتنی روٹیین ہین جا کے
دیکھو۔ تب اُس کے شاگردِون مین سے ایک یعنے شمعون پطرس
کے بھائی اندریاس نے اُس سے کہا کہ یہان ایک لڑکا ہے۔ جس
کے پاس پانچ جو کی روٹیان اور دو مچھلیان ہین مگر یہ اِتنے لوگون مین
کیا ہین۔ کیا ہم جا کر اِن لوگون کے لیے کھانا مول لین۔ تب اُس نے
کہا کہ اچّھا اُنھین میرے پاس لاؤ۔ تب اُس نے اپنے شاگردون سے کہا
کہ اِنھین پچاس پچاس کی پانت مین بٹھاؤ۔ اور اُس جگہہ بہت گھاس تھی
سو پچاس پچاس اور سو سو کی پانت مین بیٹھ گئے۔ تب اُس نے
اُن پانچ روٹیون اور دو مچھلیون کو لیکر آسمان کی طرف آنکھ اُٹھا کر شکر کیا
اور اُن پر برکت دے کر روٹیون کو توڑ کر۔ اور اپنے شاگردون کو دیکر کہا
کہ لوگون کے آگے رکھین۔ اور شاگردون نے اونھین جو بیٹھے تھے
بانٹین اور مچھلیان بھی جسقدر کہ وہ چاہتے تھے۔ اور اونھون نے
پیٹ بھر کھایا اور جب وہ سب کے سب کھا چکے تب خداوند
مسیح نے اپنے شاگردون سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑون کو جمع کرو

کہ کچھہ خراب نہ ہونے پاوے ۔ چنانچہ اونھون نے سب ٹکڑون
کو جمع کیا اور جو کی پانچ روٹیون کے ٹکڑون سے جو کہانے والون سے
بچ رہے تھے۔ بارہ بھری ٹوکریان اوٹھائین اور مچھلیون کو بھی۔
اور جن لوگون نے کھایا تھا۔ سوا عورتون اور لڑکون کے قریب پانچ ہزار
مرد کے تھے۔ تب اُن لوگون نے اِس مُعجزے کو دیکھہ کر کہا کہ سچ مچ
وہ نبی جو جہان مین آنیوالا تھا یہی ہے۔

فصل ۹۵ خداوند یسوع مسیح کا پانی پر چلنا دریاے جلیل کی سطح پر

اور اُسی وقت اپنے شاگردون کو تاکید سے حکم دیا کہ جبتک
مین لوگون کو رخصت کرون تم کشتی پر چڑھہ کے مجھ سے پہلے اُس
پار بیت صیدا کو جاؤ اور لوگون کو رخصت کیا۔ پس یہہ معلوم کر کے
کہ وہ آیا چاہتے ہین اور مجھے زبردستی پکڑ کر بادشاہ بنایا چاہتے
ہین ۔ تب وہ اکیلا پہاڑ کی طرف دعا مانگنے کو نکل گیا۔ پھر جب شام
ہوئی تو اُس کے شاگرد جھیل کے کنارے گئے اور کشتی پہ چڑھ کر پار

کفرناحوم کو چلے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا۔ اور یسوع ابتک اُن کے پاس نہ آیا تھا۔ اور بڑی آندھی کے سبب جھیل مین لہرین اُٹھنے لگین یسوع پچھلے پہر رات کو جھیل پر چلتا ہوا اُنکے پاس آیا اور اُن سے آگے نکل جایا چاہتا تھا۔ لیکن جب اوس نے دیکھا کہ وہ کھیونے سے بہت تنگ آ گئے ہین۔ کیونکہ ہوا اُلٹی چلتی تھی۔ جب وہ لوگ قریب ۲۵ - ۳۰ فرلانگ کے (یعنے قریب پونے چار میل کے ایک فرلانگ = ۲۲۰ گز) نکل گئے تھے وہ اُن کے پاس آیا۔ جب شاگردون نے اُسے جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک آتے دیکھا تو گھبرا کر کہنے لگے کہ یہ کوئی بھوت ہے اور ڈر کے مارے چلا اُٹھے۔ یسوع نے اونھین کہا کہ خاطر جمع رکھو مین ہون مت ڈرو۔ تب وہ اُسے کشتی پر چڑھا لینے کو خوش ہوئے۔ اس پر پطرس بول اوٹھا کہ اے خداوند اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤن۔ اُس نے کہا کہ آ۔ پس پطرس کشتی سے اوتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔ لیکن جب اُس نے طوفان کو دیکھا تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلّا کر کہا کہ اے خداوند مجھے بچا لے! وہین یسوع نے اپنا ہاتھ

بہ ہاتھ سے پکڑ لیا اور کہا کہ اے کم اعتقاد تو کیون شک لایا تھا - اور جب وہ
کشتی پر چڑھ آئے تو طوفان تھم گیا - اور وہ جو کشتی پر تھے اُنھون نے
اُسے سجدہ کر کے کہا کہ تو خدا کا بیٹا ہی - اور وہ اپنے دل مین بہت
حیران ہوئے - اس لیے کہ اُنھون نے روٹیون کے معجزہ کو نہ سمجھا تھا
(اگر وہ اُس معجزہ مین مسیح کی الٰہی قدرت کا اندازہ کر لیتے تو اُس کے
پانی پر چلنے سے تعجب نہ کرتے -

کم اعتقادی کا نتیجہ

بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے - اور اُس وقت
(مسیح کے چڑھتے ہی) گنیسرت کو جہان وہ جایا چاہتے تھے کشتی (آپ
سے آپ) پہنچ گئی - اور جب وہ کشتی پر سے اوترے تو وہان کے
لوگون نے اُسکو پہچانا - اور چارون طرف دوڑے - اور اور
لوگون کو دوڑایا کہ (مسیح کے آنے کی لوگون کو خبر دیوین) اور سارے
علاقہ مین سے بیمارون کو چارپائیون پر ڈال کر جہان اُنھون نے
سُنا کہ وہ ہے لے جانے لگے - اور جہان کہین گاؤن یا بستی یا قصبون
مین وہ جاتا تھا - لوگ اپنے بیمارون کو بازارون مین رکھ کر اُس کی منت
کرتے تھے کہ اور کچھ نہین تو صرف اپنی پوشاک کے دامن کو چھو لینے
دے - اور جتنون نے چھوا اچھے ہو گئے -

فصل ۹۶ - یسوع مسیح کا کفرناحوم مین لوٹ آنا - اور بھیڑ کا اُس کے پیچھے پیچھے چلا آنا - اور مسیح کا اون کو کفرناحوم کے عبادتخانے مین تعلیم دینا -

(کفرناحوم)

دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو جلیل کے پار کھڑی تھی دیکھا تھا کہ سوا ایک کے اور کوئی کشتی وہان نہ تھی - اور کہ یسوع اپنے شاگردون کے ساتھ اُس پر سوار نہین ہوا تھا بلکہ صرف اُس کے شاگرد گئے تھے پر اور کشتیان طبریاس سے اُس جگہہ کے نزدیک آئین جہان کہ اونھون نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹیان کھائین تھین - جب بھیڑ نے دیکھا کہ نہ خداوند یسوع اور نہ اسکے شاگرد ہین - تو اونھین کشتیون پر چڑھکر یسوع کی تلاش مین کفرناحوم کو آئے - اور جلیل کے پار اوتر کر کہا کہ اے اوستاد تو یہان کب آیا - یسوع نے اونھین جواب

دیا اور کہا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ تم مجھے معجزے یا
نشانیون کی خاطر نہین ڈھونڈتے۔ بلکہ اس لیئے کہ تم نے پیٹ
بھر کے روٹیین کہائین۔

زندگی کی روٹی اور اسکا دینے والا مسیح ہے | دُنیاوی روٹی کے لیئے جو

روحانی نہین ہے محنت نہ کرو۔ کیونکہ وہ گذرنے والی ہے۔ بلکہ اس روٹی
کے لیے محنت کرو جو ہمیشہ کی زندگی تک رہتی ہے جسے ابن آدم
تمھین دیگا کیونکہ باپ یعنے خُدا نے اُس پر مہر کی ہے۔

(نوٹ۔ مُہر باندان باتون مین پائی جاتی ہے (۱) اُس کی معجزانہ
پیدایش کے متعلق عجیب واقعات دیکھو فصل ۱ و ۹ و ۱۲۔
(۲) رُوح القدس کا اُسپر نازل ہونا جہان خُدا نے کہا ہے
کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مین خوش ہون۔ دیکھو فصل ۲۱
۱۰۳۔ (۳) بذریعہ معجزہ کے (۴) قبر سے جی اُٹھنا اور آسمان
پر چڑھ جانا دیکھو کتاب کے آخر مین۔ جب خُداوند یسوع
مسیح آسمان پر چڑھ جانے کو تھا۔ اسوقت اپنے شاگردون سے
کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا ہے پس تم جاکر

تمام دنیا مین انجیل کی خوشخبری سناؤ اور دیکھو مین دنیا کے آخر ہونے تک ہر روز تمھارے ساتھ ہونگا۔ یہ سب مسیح کی مہر تھی۔ کیا دنیا کے کسی پیغمبر یا نبی کو بھی ایسی مہر یا سند دی گئی ہے؟ علاوہ اسکے دیکھو یوحنا کی انجیل کا دیباچہ فصل اول۔)

تب اونھون نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کرین جو خدا کا کام کر سکین۔ یسوع نے جواب مین اُن سے کہا کہ خدا کا کام یہہ ہے کہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا ہے ایمان لاؤ۔ پھر اونھون نے اُس سے کہا کہ تو کون سا نشان دکھلاتا ہے کہ ہم دیکھ کے تجھہ پر ایمان لاوین تو کیا کرتب (عجیب کام یا نشان) دکھلاتا ہے۔ ہمارے باپ دادون نے بیابان مین من کھایا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے اونھین آسمان سے روٹی دی (دیکھو خروج ۱۶-۱۴-۱۵ زبور ۲۴-۷۸) تب یسوع نے اُن سے کہا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ موسیٰ نہین تھا جس نے تمھین آسمان سے روٹی دی۔ بلکہ میرا باپ تمھین آسمان سے سچی (اصلی یا روحانی) روٹی دیتا ہے۔

سچی زندگی کی روٹی جو آسمان سے اتری مسیح ہے (اُس مین زندگی تھی اور وہ زندگی انسان کا نور تھی دیکھو فصل ۱ یوحنا کی انجیل کا دیباچہ)

کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اوتر کر دُنیا کو زندگی دیتی ہے
اُنھوں نے اُس سے کہا کہ اے خداوند یہہ روٹی ہمکو ہمیشہ دیا کر
یسوع نے اُس سے کہا کہ زندگی کی روٹی مین ہون جو میرے پاس آتا
ہے کبھی بھوکھا نہ ہوگا۔ اور وہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہے کبھی پیاسا نہ ہوگا
لیکن مین تم سے کہہ چکا ہون کہ تم نے مجھے دیکھا ہے تو بھی ایمان نہین
لاتے ہو۔ ہر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آویگا
اور وہ جو میرے پاس آتا ہے مین اُسکو کسی طرح نکال نہ دونگا۔ کیونکہ
مین آسمان سے اِس لئے نہین اوترا کہ اپنی مرضی پوری کرون بلکہ اپنے
بھیجنے والے کی مرضی پوری کرون۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی
یہہ ہے کہ جتنون کو اُس نے مجھے دیا ہے مین اِن مین سے کسی کو
نہ کھوؤن۔ بلکہ اونھین آخر دِن (قیامت) پھر زندہ کرون۔ کیونکہ میرے
باپ کی مرضی یہہ ہے۔ کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان
لاوے ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ اور کہ مین اُسے آخری دِن پھر
زندہ کرون۔ تب یہودی اُس پر کڑکڑانے لگے۔ اِس لیئے اُس نے
کہا تھا کہ وہ روٹی جو آسمان سے اُتری مین ہون۔ اور اُنھون نے
کہا کہ کیا یہہ یوسف کا بیٹا یسوع نہین۔ جس کے ماں باپ کو ہم جانتے

ہین - پہر وہ کیونکر اب کہتا ہے کہ مین آسمان سے اوترا ہون تب یسوع
نے جواب مین اُن سے کہا کہ آپس مین نہ کڑ کڑاؤ کوئی آدمی میرے پاس
نہین آسکتا - جب تک کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے - اُسے کھینچ
نہ لائے اور مین اُسے آخری دن پھر زندہ کرون گا - نبیون کی کتابون
مین یون لکھا ہے کہ وہ سب خُدا کے سکھلائے ہوئے ہون گے
اس لیئے ہر ایک شخص جس نے باپ سے سُنا ہے اور سیکھا ہے میرے
پاس آتا ہے - نہ یہہ کہ کسی نے باپ کو دیکھا ہے - سوا اس کے جو خدا
طرف سے ہے - اُسی نے باپ کو دیکھا ہے - مین تم سے سچ سچ کہتا
ہون کہ وہ جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہے - زندگی کی
روٹی مین ہون - تمھارے باپ دادون نے بیابان مین کھایا تو بھی
مرگئے - جو روٹی آسمان سے اُتری ہے - جسے آدمی کھا کر نہ مرے
یہ ہی ہے (مسیح) مین وہ زندگی کی روٹی ہون جو آسمان سے اوتر
آئی - اگر کوئی اس روٹی کو کھائے - تو ہمیشہ تک جیتا رہے گا -
اور وہ روٹی جو مین دُنیا کی زندگی کے لیئے دون گا - میرا گوشت ہے
(اس سے مسیح کی صلیبی موت اور کفارہ سے مراد ہے) تب یہودی
آپس مین یہہ کہکر بحث کرنے لگے کہ یہہ آدمی کیونکر ہمکو اپنا گوشت کھانے

کو دے گا۔ تب یسوع نے اونھیں کہا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون
کہ اگر تم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خون نہ پیو۔ تم مین زندگی
نہین۔ جو میرا گوشت کھاتا اور خون پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہے
مین اُسے آخری دن پھر زندہ کرون گا۔ کیونکہ میرا گوشت حقیقت
مین کھانے کی چیز ہے اور میرا لہو پینے کی چیز ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا
اور میرا لہو پیتا ہے مجھہ مین قایم رہتا ہے اور مین اُس مین۔ جس طرح
کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا ہے اور مین باپ کے سبب سے
زندہ ہون۔ ایسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاوے گا میرے سبب سے
زندہ رہے گا۔ جو روٹی آسمان سے اوتر آئی یہی ہے۔ نہ کہ وہ
جیسے باپ دادون نے کھایا اور مر گئے۔ جو یہہ روٹی کھاوے گا
ہمیشہ تک جیتا رہے گا۔ یہہ سب باتین اُس نے کفرناحوم کے
عبادت خانے مین تعلیم دیتے ہوے کہین۔ تب اُس کے
شاگردون مین سے بہتون نے یہہ سن کر کہا کہ یہہ سخت کلام ہے
کون ایسی سن سکتا ہے یسوع نے اپنے جی مین یہہ معلوم کرکے
کہ میرے شاگرد آپس مین کُڑکُڑاتے ہین۔ اُن سے پوچھا۔ کیا تم
اس سبب سے ٹھوکر کھاتے ہو۔ پس اگر تم ابن آدم کو اوپر جاتے

جہان وہ پہلے تھا - دیکھوگے تو کیا ہوگا - زندہ کرنے والی چیز روح ہے - جسم سے کچھ فائدہ نہین جو باتین مین نے تم سے کہین وہ روح ہین اور زندگی ہین - پر تم مین بعضے ایسے ہین جو ایمان نہین لاتے کیونکہ یسوع مسیح جانتا تھا کہ وہ جو ایمان نہین لاتے وہ کون ہین - اور کہ کون اُسے پکڑوا دیگا پھر اُس نے کہا کہ کوئی آدمی میرے پاس نہین آ سکتا جب تک کہ باپ کی طرف سے اُسے بخشا نہ جاوے -

اس پر اُس کے شاگردون مین سے بہتیرے پھر گئے اور بعد اس کے اُس کے ساتھ نہ رہے پس یسوع نے ان بارہون سے کہا کہ کیا تم بھی جایا چاہتے ہو - شمعون پطرس نے جواب مین کہا کہ اے خداوند ہم کس کے پاس جاوین ہمیشہ کی زندگی کی باتین تو تیرے ہی پاس ہین - اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہین کہ خدا کا قدوس تو ہی ہے -
یسوع نے اونھین جواب مین کہا کہ کیا مین نے تم بارہون کو نہین چنا - لیکن ایک تم مین سے شیطان ہے اُوس نے شمعون اسکریوطی کے بیٹے یہوداہ کی نسبت کہا تھا - کیونکہ پھر ان

بارہون مین سے تھا اور اُسے پکڑوانے کو تھا - اِن باتون کے بعد
یسوع جلیل مین پھرتا رہا - کیونکہ یہودیہ مین پھرنا نہین چاہتا
تھا - اس لیئے کہ یہودی اُسکے مار ڈالنے کی فکر مین تھے -

مسیح کی عام خدمت کا تیسرا سال

فصل ۹ - خداوند یسوع مسیح کا یہودیوں کی روایت اور رواج پر تعلیم دینا -

نجاست کی بابت تعلیم | پھر اُس وقت فریسی اور بعضے فقیہہ اُس کے پاس اکٹھے ہوئے جو یروشلم سے آئے تھے اور اُنھوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنے بن دھوے ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں - کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت کو مان کر جب تک اپنے ہاتھ کہنی تک نہ دھولیں نہیں کھاتے تھے اور بازار دن سے آکر جبتک نہا نہ لیں نہیں کھاتے تھے اور بہت سی اور باتیں ہیں جنہیں بزرگوں سے اُنھوں نے پایا

اور اُس کو مانتے تھے۔ جیسے پیالون۔ لوٹون۔ اور تانبے کے برتنون کا دہونا۔ پس فریسیون اور فقیہون نے اس سے پوچھا کہ کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگون کی روایت پر نہین چلتے۔ بلکہ ناپاک ہاتھون سے روٹی کھاتے ہین۔ اُس نے اُن سے کہا کہ اے ریاکارو یسعیاہ نبی نے تم ریاکارون کی بابت کیا خوب نبوّت کی ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ۔

یہ لوگ ہونٹون سے میری عزت کرتے ہین
مگر اُن کا دِل مجھ سے دور ہے۔
لیکن وہ بیفائدہ میری پرستش کرتے ہین۔
کیونکہ آدمیون کی تعلیم کو سکھلاتے ہین (یسعیاہ ۲۹/۱۳)

تم خدا کے حکمون کو چھوڑ کر آدمیون کی روایت کو مانتے ہو۔ اس نے اون سے کہا کہ تم اپنی روایت کے ماننے کیلئے خدا کے حکمون کو رد کر دیتے ہو۔ کیونکہ موسیٰ نے کہا ہے کہ اپنے مان باپ کی عزت کر (خروج ۲۰/۱۲ ۔ احبار ۵/۱۶) اور جو کوئی مان باپ کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جاوے (خروج ۲۱/۱۷ استثنا ۲۷/۱۶) لیکن تم مان باپ کی عزت و قدر نہین کرنے دیتے بلکہ کہتے ہو کہ اگر کوئی اپنے مان باپ سے کہے کہ جس چیز سے

تم مجھ سے فائدہ پا سکتے تھے وہ چیز قربان یعنے خدا کو چڑھا دی
گئی تو تم اُسے اُس کے ماں باپ کی کچھ مدد کرنے نہین دیتے۔
یون تم خدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تم نے جاری کی ہے
رد کرتے ہو۔ اور تم ایسے بہتیرے کام کرتے ہو۔ پھر وہ لوگون کو پاس
بلا کر اُن سے کہنے لگا۔ کہ تم سب میری سُنو اور سمجھو کہ کوئی چیز باہر سے
آدمی کے بھیتر جا کر اُسے ناپاک نہین کر سکتی مگر جو چیز آدمی کے
اندر سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے اور جب وہ بھیڑ کے
پاس سے گھر مین گیا۔ تو اُس وقت شاگردون نے پاس آکر کہا
کہ کیا تو جانتا ہے کہ فریسیون نے یہ بات سنکر ٹھوکر کھائی۔ اس نے
جواب مین کہا کہ ہر ایک پودا جسے میرے آسمانی باپ نے نہین
لگایا ہے۔ جڑ سے اوکھاڑا جاویگا۔ اُنھین رہنے دو کہ وہ اندھے
راہ بتانے والے ہین۔ اور اگر اندھا اندھے کو راہ بتا دے گا۔
تو دونون گڑھے مین گرین گے۔ تب پطرس نے جواب مین اُس
سے کہا کہ ہمین یہ تمثیل سمجھا دے۔ اُس نے کہا کہ کیا تم بھی اب تک
ایسے بے سمجھ ہو کیا تم نہین سمجھتے کہ جو کوئی چیز باہر سے آدمی کے
اندر جاتی ہے وہ اُسے ناپاک نہین کر سکتی۔ اس لیے کہ وہ

دل مین نہین بلکہ پیٹ مین جاتی ہے اور پاخانہ مین نکل جاتی ہو۔
یہہ کہکر اُس نے تمام کھانے کی چیزون کو پاک ٹھہرایا۔ پھر اُس
نے کہا کہ وہ چیز جو منہہ سے باہر آتی ہے۔ وہ دل سے
نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے کیونکہ اندر سے اپنے
آدمی کے دل سے بُرے خیال۔ حرام کاریان۔ چوریان۔
خون۔ زناکاریان۔ لالچ۔ بدیان۔ مکر۔ شہوت۔ بدنظری۔
بدگوئی۔ گالیان۔ شیخی۔ جھوٹی گواہی۔ بیوقوفی۔ یہہ سب بُری
چیزین اندر سے نکلکر آدمی کو ناپاک کرتی ہین لیکن بن دہوے
ہاتھ سے کھانا آدمی کو ناپاک نہین کرتا۔

فصل ۹۸ - مسیح کا ایک سورفنیکی عورت کی لڑکی کو چنگا کرنا۔

پھر وہان سے اُٹھ کر صور صیدا کی سرحدون تک گیا۔ اور
ایک گھر مین داخل ہوا۔ اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے مگر پوشیدہ نہ رہ
سکا۔ بلکہ اُسیوقت ایک کنعانی عورت نے جسکی چھوٹی بیٹی مین ناپاک

روح تھی۔ اُس کی خبر سُنکر آئی اور اُس کے قدمون پہ گری۔ یہ عورت یونانی اور قوم کی سُور فینکی تھی۔ اُس نے پکار کر کہا کہ اے خُداوند ابن داود مجھ پر رحم کر کہ ایک بدروح میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے۔ اور منت کر کے کہا کہ میری بیٹی مین سے بدروح کو نکال دے۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ اور اُس کے شاگردون نے پاس آکر اُس سے کہا کہ اسے رُخصت کر کیونکہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے۔ اُس نے جواب مین کہا کہ مین اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑون کے سوا اور کسی کے پاس نہین بھیجا گیا ہون۔ مگر اُس نے آکر اوسے سجدہ کیا اور کہا کہ اے خُداوند میری مدد کر۔ اُس نے جواب مین کہا کہ پہلے لڑکون کو سیر ہونے دے۔ کیونکہ لڑکون کی روٹی لیکر کُتّون کو ڈال دینی اچھی نہین۔ تب اُس نے جواب مین کہا کہ ہان اے خُداوند لیکن کُتّے بھی میز کے تلے لڑکون کی روٹی کے ٹکڑون مین سے جو مالکون کی میز سے گرتے ہین کھاتے ہین۔ اسپر یسوع نے جواب مین اُس سے کہا کہ اے عورت تیرا ایمان بڑا ہے۔ اسپر جو تو نے کہا ہے جا۔ اور جیسا تو چاہتی

ہے تیرے لیے ویسا ہی ہو - اور بد روح تیری بیٹی میں سے نکل گئی - اور اُس کی لڑکی اُسی گھڑی اچھی ہوگئی - اور اُس نے اپنے گھر میں جاکر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی ہے - اور بدروح اُس میں سے نکل گئی ہے

(نوٹ - اس معجزے کو سراسری نظر سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گویا خُداوند یسوع مسیح نے اس عورت کی عرض سُنکر لاپروائی کی - یعنے لکھا ہے کہ اوسے کُچھ جواب نہ دیا - اِس عورت کے ایمان کی آزمایش کے تین درجے ہین -

(۱) یہہ کہ اُس کی درخواست کا کُچھ جواب نہ مِلا -

(۲) جواب بہی مِلا تو اِنکار - یعنے کہ مین غیر قومون کے پاس نہین بلکہ اِسرائیل کی کہوئی ہوئی بہیڑون کے پاس بھیجا گیا ہون -

(۳) ایک طور سے اُس کی توہین کی گئی - کہ لڑکون کی روٹی کتّون کو دیجانی مُناسب نہین -

غور کرنے کا مقام ہے کہ خُداوند یسوع مسیح جو ایسا

نیک مزاج - حلیم - شریف اور مہربان تھا - تاہم اس عورت سے کیے
ساتھ کیون ایسا بُرا برتاؤ کیا - آخر اسکی وجہ کیا تھی -

(۱) یہہ معلوم کرنا چاہیئے کہ خداوند یسوع مسیح کو اختیار
ہے کہ انسان کے ایمان کے آزمانے کے لیئے اور اُس کے
جوہر اور خوبی کو ظاہر کرنے کے لیئے - جیسا مناسب سمجھے ویسی ہی
آزمایش کرے -

(۲) ہمکو یہہ بھی مدنظر رکھنا چاہیئے کہ وہ انسان کی اصلی حقیقت
کو جانتا ہے - بلکہ وہ سب کچھ جانتا ہے - وہ ہمہ دانی (عالم الغیب)
سے بخوبی واقف ہے - کیونکہ یہہ صفت خود اُس سے
پیدا ہوئی جسکی بابت لکھا ہے کہ "وہ محبت ہے" - جوکچھ
اُسوقت اُس عورت کے دل مین گذرتا تھا وہ اسکو بھی دیکھ سکتا
تھا کہ اُس مین وہ آزمایش - اور ایمان کی کامیابی ہے - اب
معلوم کرنا چاہیئے کہ مسیح نے حسب ذیل تین وجہون سے
اُس کی ایسی آزمایش کی (۱) تاکہ اس نیک اور شریف عورت کو
ایسی برکت دے کہ اُس کی خوشی مین اس ظاہری سختی اور بیرحمی
کو جو مسیح کے طرف سے اُس کے ایمان کی آزمایش کی غرض سے

کی گئی بھول جاوے - (۲) دیکھنے والون سے روبرو اُس کے ایمان
کی خوبی کا اظہار کرے اور کہ لوگ یہہ بھی دیکھہ سکین کہ ایمان مین کِس
قدر طاقت ہے (۳) ہر زمانے کے ایماندارون کے لیئے
یہ عورت ایک نمونہ ٹھہرے - ایمان مین یہی تو خوبی ہے کہ ہر طرح
کی آزمایش مصیبت - رنج - بلکہ موت پر بھی غالب آتا ہے - اور
سب کو اپنے نیچے کر ڈالتا ہے - خُدا کے کلام مین اس
ایمان کی یون تعریف کی گئی ہے - کہ ایماندارون نے اپنے
ایمان کے وسیلے سے بادشاہون کو مغلوب کیا خُدا کے
وعدون کو حاصِل کیا - شیر ببر کے مُنہ بند کئے - آگ کی تیزی
کو بجھا دیا - تلوارون کی دہارون سے بچ نکلے - کمزوری مین
زور آور بنے - لڑائی مین بہادر - فوجون کو ہٹا دیا - عورتون
نے اپنے مُردون کو زندہ پایا - بعضے پیٹے گئے اور چھٹکارا
قبول نہ کیا - بعضے ایسے اِمتحان مین پڑے کہ ٹھٹھون مین اڑائے
گئے - کوڑے کھائے - اور زنجیرون سے جکڑے گئے -
قیدخانے مین ڈالے گئے - پتھراؤ کئے گئے - آرے سے
چیرے گئے - شکنجے مین کھینچے گئے - تلوارون سے مارے گئے

بھیڑون اور بکریون کی کھال اوڑھے ہوے ننگے مصیبت اور دکھ
مین مارے پھرتے وہ بیابانون ۔ پہاڑون اور زمین کے
گڑھون مین خراب خستہ پھرتے رہے ۔ دنیا اُن کے لایق نہ تھی ۔

ایسے ہی ایمانداروں مین سے ایک اپنے ایمان کو یون اظہار
کرتا ہے کہ کون ہمکو مسیح کی محبّت سے جدا کرے گا ۔ مصیبت ۔ یا تنگی
ظلم یا کال یا ننگائی یا خطرہ یا تلوار ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری
خاطر دن بھر ہلاک کئے جاتے ہین ۔ اور ذبح کی بھیڑون کے برابر
گنے جاتے ہین ۔ بلکہ ہم اِن سب چیزون مین مسیح پر ایمان کے
وسیلے جسنے ہم سے محبت کی ہر غالب پر غالب ہین ۔ کیونکہ مجھکو یقین
ہے کہ نہ موت نہ زندگی نہ فرشتے نہ حکومتین نہ ریاستین نہ حال
کی نہ اِستقبال کی چیزین نہ قدرتین نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق ہمکو
خدا کی اس محبّت سے جو خداوند یسوع مسیح مین ہے
جدا کر سکے گی ۔

فصل ۹۹ خداوند یسوع مسیح کا ایک بہرے
اور ہکلے آدمی کو چنگا کرنا ۔ اور بہت اور معجزے

کرنا۔

(دریاے جلیل کے دکھنی کنارے پر)

اور یسوع وہان سے روانہ ہوکر صور کی سرحدون سے
نکل کر صیدا کی راہ سے دکاپلس کی سرحدون مین ہوتا ہوا جلیل
کی جھیل پر پہونچا۔ اور وہ پہاڑ پر چڑہکر بیٹھا۔ اور لوگون نے ایک
بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اس کے پاس لاکر اوسکی منّت کی کہ اپنا ہاتھ
اس پر رکھّے۔ اور وہ اوسکو بہیڑ سے الگ لے گیا۔ اور اپنی اونگلیان
اوس کے کانون مین ڈالین اور تھوک کر اوسکی زبان چھوئی۔ اور آسمان
کی طرف نظر کرکے ایک آہ بھری اور اوس سے کہا کہ اِفتاح" یعنے
کہُل جا۔ اور اوس کی زبان کی گرہ کہُل گئی۔ اور وہ صاف صاف
بولنے لگا۔ اور اوس نے اونھین حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا۔ لیکن
جتنا وہ اونھین حکم دیتا تھا۔ اوتنا ہی زیادہ وہ پھیلاتے تھے۔ اور
بڑی بہیڑ اوس کے پاس آنے لگی۔ لنگڑون۔ اندہون۔ گونگون۔
ٹُنڈون۔ اور بہت سے اور بیمارون کو اپنے ساتھ لیے ہوے

اُس کے پاس لائے۔ اور اُنھین اُس کے پانوں پر ڈال دیا۔ اور اُس نے اُن سبھون کو چنگا کیا۔ یہانتک کہ جب بھیڑ نے دیکھا کہ گونگے بولتے۔ ٹنڈے تندرُست ہوتے۔ لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ہین تو بہت ہی حیران ہوے۔ اور تعجب کرکے کہا کہ جو کچھ اُسنے کیا اچھا کیا ۔ وہ بہرون کو سُننے اور گونگون کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔ اور اسرائیل کے خُدا کی بڑائی کی۔

فصل خُداوند یسوع مسیح کا مُعجزانہ طور سے چار ہزار آدمیون کو کھلانا ۔

(دریاے جلیل کے پورب طرف بیت صیدا کے بیابانین)

اُن دِنون مین جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُن کے پاس کُچھ کھانے کو نہ تھا یسوع نے اپنے شاگردون کو پاس بُلاکر اُن سے کہا کہ مجھے اس بھیڑ پر ترس آتا ہے۔ کہ تین دن سے

برابر میرے ساتھ رہی ہے - اور اُس کے پاس کُچھ کھانے کو نہین ہے - اور اگر مین اُنھین بھوکھا گھر کو جانے دون تو راہ مین تھک کر رہ جاوین گے - اور بعض تو اِن مین سے دُور سے آئے ہین - اوس کے شاگردون نے اُسے جواب دیا - کہ اس بیابان مین ہم کہان سے اِتنے آدمیون کو کھلانے کو روٹیان پاوین - یسوع نے اُن سے پوچھا کہ تمھارے پاس کیتنی روٹیان ہین - وہ بولے سات اور کئی مچھلیان - پھر اُس نے بھیڑ کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جاوے اور اُس نے وہ سات روٹیان اور مچھلیان لین - اور شکر کر کے توڑین - اور اپنے شاگردون کو دیا کہ اُن کے آگے رکھین - اونھون نے بھیڑ کے آگے رکھا - پس اونھون نے خوب پیٹ بھر کھایا - اور بچے ہوے ٹکڑون سے سات ٹوکریان اوٹھائین - اور عورتون اور بچون کو چھوڑ کے کھانے والے چار ہزار مرد کے قریب تھے - تب اُس نے بھیڑ کو رخصت کیا - اور آپ اپنے شاگردون کے ساتھ کشتی مین بیٹھ کر مگادن سے اور دلمنوتہ کے علاقہ مین گیا -

فصل ۱۰۱ - فریسیون کا مسیح سے ایک آسمانی نشان مانگنا -

(مگادن)

پہر فریسی اور صدوقی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے کوئی آسمانی نشان مانگا - اُس نے اپنی روح مین آہ کہینچکر کہا - کہ اِس زمانے کے لوگ کیون نشان مانگتے ہین - اور کہا کہ شام کو تُم کہتے ہو کہ دِن کہلا رہیگا کیونکہ آسمان لال ہے - اور صبح کو آج آندہی چلے گی - کیونکہ آسمان لال اور دُھندلا ہے - تم آسمان کی صورت تو پہچاننا جانتے ہو - مگر زمانے کے نشان کو نہین پہچان سکتے (یعنے تمام پیشین گوئیان جو مسیح کی ذات - معجزون - اور تعلیمون سے اس زمانے مین اُن کے روبرو پوری ہوتی جاتی تہین یہہ بہی گویا نِشان تہا - جنکو وہ بوجہ تعصّب کے نہ دیکہا چاہتے اور نہ سمجہا چاہتے تہے) پرسی

اور زِنا کار قوم نشان ڈہونڈہتی ہے۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اِس زمانے کے لوگون کو یُونس نبی کے نشان کے سوا اور کوئی نِشان نہ دیا جاوے گا۔ کیونکہ جیسے یونس تین رات دِن مچھلی کے پیٹ مین رہا ویسا ہی اِبن آدم تین رات دن زمین کے اندر (یعنے قبر مین) رہیگا۔ (یونس نبی کی کتاب پہلا باب ۱۱-۱۲-۱۵-۱۷- آیتین) یہ کہکر اونھین چہوڑکر پھر کشتی پر بیٹھا اور پار چلا گیا۔

فصل ۱۰۲ - مسیح کی تعلیم اور ہدایت سے شاگردون کو- کہ فریسیون- صدوقیون- اور ہیرودیون کے خمیر یعنے تعلیم سے خبردار رہنا۔

(دریاے جلیل کے اوتر پورب کے کنارے پر)

اور شاگرد پار پہونچے اور روٹی ساتھ لینی بہول گئے تھے اور کشتی مین ایک روٹی کے سوا اُنکے پاس اور کچھ نہ تھا- اور اُس نے اونھین تاکید کی- کہ دیکھو فریسیون- صدوقیون- اور ہیرودیون

کے خمیر (تعلیم) سے خبردار رہو- وہ آپس مین بحث کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ اِس لیئے ہے کہ ہم روٹی ساتھ نہین لائے- یسوع نے یہہ بات معلوم کرکے اُن سے کہا کہ اے کم اِعتقادو تم کیون بحث کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہین ہے- کیا تم ابتک نہین جانتے اور نہین سمجھتے- کیا تمھارا دِل سخت ہو گیا ہے آنکھین ہین اور تم دیکھتے نہین کان ہین پر تم سُنتے نہین- اور کیا تمھین یاد نہین کہ جس وقت مین نے وہ پانچ روٹیان پانچ ہزار کے لیئے توڑین- تو تمنے کتنی ٹوکریان ٹکڑون سے بھری اُٹھائین اونھون نے اُس سے کہا کہ بارہ- اور جس وقت سات روٹیان چار ہزار کے لیئے توڑین تھین- تو تم نے کتنی ٹوکریان ٹکڑون سے بھری ہوئی اوٹھائین- اونھون نے کہا کہ سات- اُس نے اُن سے کہا کہ کیا تم ابتک نہین سمجھتے- کیا وجہ ہے کہ تم نہین سمجھتے کہ مین نے تم سے روٹی کی بابت نہین کہا- فریسیون اور صدوقیون کے خمیر سے خبردار رہو- اُس وقت اُن کی سمجھ مین آیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہین بلکہ فریسیون اور صدوقیون کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا-

فصل ۱۰۳۔ مسیح کا بیت صیدا کے نزدیک ایک اندھے کو اچھا کرنا۔

پھر وہ بیت صیدا مین آئے اور لوگ ایک اندھے کو اس کے پاس لائے۔ اور اس کی منت کی کہ اُسے چھو لیئے وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤن سے باہر لے گیا۔ اور اُس کی آنکھون پر تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھے۔ اور اُس سے پوچھا کہ کیا تو کچھ دیکھتا ہے۔ اُس نے نظر اوٹھا کر کہا کہ مین آدمیون کو دیکھتا ہون کہ وہ مجھے پیڑون کی طرح چلتے دکھائی دیتے ہین پھر اُس نے دوبارہ اُس کی آنکھون پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُس نے غور سے نظر کی اور اچھا ہو گیا۔ اور سب چیزین وہ صاف صاف دیکھنے لگا۔ پھر اُس نے یہ کہکر اُس کو اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا اور کہا کہ گاؤن مین نہ جانا۔

فصل ۱۰۴۔ مسیح کا اپنے شاگردون سے سوال کرنا۔ اور اُن کا جواب مین کہنا کہ تو مسیح ہے۔

(قیصریا فلپی کے نزدیک)

پھر یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریا فلپی کے گاؤن کو چلے گئے۔ اور جب وہ اکیلے مین دعا مانگ رہا تھا۔ اور اُس کے شاگرد اُس کے پاس تھے۔ بعد اُس کے راہ مین اُس نے اپنے شاگِردون سے پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہین کہ مین کون ہون۔ اُنھون نے جواب مین کہا کہ بہتیرے کہتے ہین کہ تو یُوحنا بپتسمہ دینے والا ہے۔ اور بہتیرے ایلیاہ اور بہت سے یرمیاہ یا قدیم نبیون مین سے کوئی اُٹھا ہے۔ مگر اُس نے کہا کہ تم کیا کہتے ہو شمعون پطرس نے جواب مین کہا کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے یسوع نے جواب مین اُس سے کہا کہ مُبارک ہے تو شمعون یُونس کا بیٹا۔ کیونکہ یہ بات جسم اور خون (یعنے کسی انسان) نے نہین بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھپر ظاہر کی ہے۔ اور مین تجھ سے کہتا ہون کہ تو پطرس (چٹان) ہے۔ اور مین اِس پتھر پر (یعنے تیرے

اقرار پر) اپنی کلیسا (یعنے ایمان دارون کی جماعت) بناؤن گا اور موت اور دوزخ کا اختیار اُس پر نہ چلیگا - مین آسمان کی بادشاہت کی کنجیان تجھے دون گا - اور جو کچھ تو زمین پر باندھیگا آسمان پر باندہا جاویگا - اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا - وہ آسمان پر کھلیگا - اُس وقت شاگردون کو حکم دیا کہ یہ کسی سے نہ بتانا کہ مین مسیح ہون -

فصل ۱۰۵ - خداوند یسوع مسیح کا اپنی موت اور جی اُٹھنے کی بابت پیشنگوئی کرنا - (پہلی بار)

(قیصریہ فلپی کے نزدیک)

اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردون پر یہ ظاہر کرنے لگا کہ مجھے ضرور ہے کہ مین یروشلم کو جاؤن - اور بزرگون اور سردار کاہنون اور فقیہون کے ہاتھ سے بہت کچھ دکھ اوٹھاؤن اور رد کیا جاون - اور قتل کیا جاون - پر تیسرے دن جی اوٹھون - اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی - اس پر پطرس اُسے الگ لیجا کر ملامت

کرنے لگا۔ کہا اے خداوند خدا نکرے۔ یہ تجھ پر ہرگز
نہین ہونے کا۔ اُس نے پھر کر اپنے شاگردون پر نگاہ کی۔ اور پطرس
پر ملامت کی۔ اور کہا کہ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔
(ترجمہ۔ زیادہ صحیح یون ہوگا کہ اے ٹھوکر کھلانے والے یا آزمانے والے میرے
سامنے سے دور ہو) تو میرے لیئے ٹھوکر کا باعث ہے۔ کیونکہ تو خدا کی
باتون کو نہین بلکہ آدمیون کی باتون کا خیال رکھتا ہے۔

(نوٹ۔ فصل مذکورہ بالا مین خداوند یسوع مسیح نے پطرس کو
اس کے ایمان کی وجہ سے برکت دی اور انعام دیا۔ یہان پر نہ صرف
پطرس بلکہ تمام انسانون کی کمزوریون کا پتہ ملتا ہے۔ شاگرد ہوکر
اوستاد کو سمجھاتا ہے اور اوس کے کام مین دخل دیتا ہے۔ لیکن مسیح
نے اوس کو واجبی جواب دیا۔ خلاصہ یہ کہ نیکی کے ساتھ برکت اور
تکبر کے ساتھ خجالت)

اور اُس نے بھیڑ کو شاگردون کے ساتھ اپنے پاس
بُلا کر اُن سے کہا۔ کہ اگر کوئی آدمی میرے پیچھے آنا چاہے۔ تو چاہیے
کہ اپنی خودی سے انکار کرے۔ اور ہر روز اپنی صلیب اوٹھا کر میرے

پیچھے ہووے - کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے گا - اُسے کھووے گا - اور جو کوئی اپنی جان میرے یا انجیل کی خاطر کھووے گا وہ - اُسے بچاوے گا اور پاوے گا - اور اگر کوئی آدمی ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان یا روح کو کھو دیوے - تو اُسے کیا فائدہ ہوگا - اور آدمی اپنی جان یا روح کے بدلے مین کیا دیگا - کیونکہ جو کوئی اس زناکار اور گنہگار قوم مین مجھ سے اور میری باتون سے شرمادیگا - تو ابن آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ کے جلال کے ساتھ پاک فرشتون کو لیکر آوے گا تو اُس سے شرماویگا - اور اُس وقت ہر ایک کو اُسکے کامون کے موافق بدلہ دیوے گا - اور اُس نے کہا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ بعضے اِنمین سے جو یہان کھڑے ہین موت کا مزہ نہ چکھینگے - جب تک کہ خدا کی بادشاہت کو قدرت کے ساتھ اور ابن آدم کو اپنی اُس بادشاہت مین آتے نہ دیکھ لینگے

فصل ۱۱۶ - خداوند یسوع مسیح کی صورت کا بدل جانا -

(ہرمون کے پہاڑ پر)

پر ان دنون کے چھ دن بعد یسوع پطرس یعقوب اور اس کے
بھائی یوحنا کو ساتھ لیکر۔ اونہین ایک اونچے پہاڑ پر دعا مانگنے کو لے گیا
اور جب وہ دعا مانگ رہا تھا ایسا ہوا کہ ان کے سامنے اس کے چہرہ کی صورت
بدل گئی۔ اور سورج کے مانند چمکنے لگا۔ اور اس کی پوشاک نور (روشنی)
کے مانند چمکیلی ہو گئی ایسی کہ دنیا مین کوئی دھوبی ویسی سفید اور اجلی نہ کر سکے
اور دیکھو کہ موسیٰ اور ایلیاس اوس کے ساتھ جلالی صورت مین باتین کرتے
اونہین دکھلائی دیئے۔ اور اس کی موت کے بارے مین جو یروشلم مین ہونے
کو تھی گفتگو کرنے تھے۔ مگر پطرس اور اس کے ساتھی نیند مین بھرے
ہوئے تھے۔ اور جب اچھی طرح جاگے تو اس کے جلال کو اور ان دو شخصون
کو دیکھا جو اس کے ساتھ کھڑے تھے۔ اور جب وہ ان سے جدا ہونے لگے
تو ایسا ہوا کہ پطرس نے یسوع سے کہا کہ اے **خداوندا** ہمارا یہان
رہنا اچھا ہے۔ اگر آپکی مرضی ہو تو ہم یہان تین ڈیرے بنائین۔ ایک
تیرے لیئے اور ایک موسیٰ اور ایک ایلیاس کے لیئے کیونکہ

وہ (گھبراہٹ مین) نہ جانتا تھا کہ کیا کہتا ہے۔ اِس لیئے کہ وہ بہت ڈرگئے
تھے۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے اُن پر سایہ کیا اور وہ
بادل مین گھرجانے سے ڈر گئے۔ اور دیکھو کہ اُس بادل مین سے یہ آواز آئی کہ
یہہ میرا پیارا بیٹا ہی۔ جس سے مین خوش ہون اُس کی سنو۔ شاگرد اِس آواز
کو سُن کر مُنہہ کے بھل گرے اور بہت ہی ڈر گئے۔ یسوع نے پاس آکر اُنھین
چھوا اور کہا کہ اُٹھو مت ڈرو۔ اور جب اونھون نے اپنی آنکھین اوٹھائین اور
چارون طرف نظر کی تو یسوع کے سوا اور کسی کو نہ دیکھا۔

جب وہ پہاڑ سے اوترتے تھے تو اُس نے اونھین حُکم دیا
کہ جب تک ابن آدم مُردون مین سے نہ جی اوٹھے۔ تو جو کُچھ تمنے
اِس وقت دیکھا ہے۔ کسی سے نہ کہنا۔ انھون نے اِس کلام کو یاد
رکھا۔ اور چُپ رہے۔ اور جو باتین دیکھی تھین۔ اُن دِنون مین کسی سے
کچھ نہ کہا۔ لیکن آپس مین بحث کرتے تھے کہ مُردون مین سے جی اوٹھنے
کے کیا معنے ہین۔ اونھون نے اُس سے یہ پوچھا کہ پھر فقیہہ کیون کہتے
ہین کہ پہلے ایلیاہ کا آنا ضرور ہے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ البتہ پہلے
ایلیاہ آکر سب چیزون کو بحال کریگا۔ مگر کیا وجہ ہے کہ ابن آدم کے
حق مین لکھا ہے کہ وہ بہت سے دُکھ پاویگا اور ناچیز سمجھا جاویگا

لیکن مین تم سے کہتا ہون کہ ایلیا تو آچکا۔ اُنھون نے جو کچھ چاہا اُس کے ساتھ کیا۔ جیسا اُس کے حق مین لکھا ہوا ہے۔ ویسا ہی ابن آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دُکھ اوٹھادے گا۔ تب شاگرد سمجھ گئے کہ وہ اُن سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہتا ہے

فصل ۱۰۷ - خداوند یسوع مسیح کا ایک گونگی بہری روح کو ایک لڑکے مین سے نکالنا۔

(قیصر بائبلی کے نزدیک)

اور دوسرے دن جب وہ پہاڑ سے اوترے۔ اور شاگردون کے پاس آئے۔ تو دیکھا کہ اُن کے چارون طرف بڑی بھیڑ لگی ہے۔ اور فقیہہ اُن سے بحث کر رہے ہین۔ اور جب بھیڑ نے اُس کو دیکھا تو تعجب کر کے اُس کی طرف دوڑے اور اُس کو سلام کیا اور اُس نے اُن سے (فقیہون سے) پوچھا کہ تم اِن سے کیا بحث کرتے ہو۔ اُس وقت بھیڑ مین سے ایک آدمی نے آکر گھٹنے ٹیک کر اُس کی پرستش کی۔ اور پکار کے

کہا کہ اے خداوند میرے بیٹے پر نظر کر کے رحم کر۔ کیونکہ وہ میرا اکلوتا بیٹا ہے۔ اُس کو مرگی آتی ہے۔ اور بہت دُکھ اوٹھاتا ہے۔ ایسا کہ اکثر آگ مین گر پڑتا ہو اور اکثر پانی مین اور دیکھو کہ ایک گونگی روح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چلا اوٹھتا ہے۔ اور جہان کہین چاہتی ہے۔ اُس کو لے جاتی ہے۔ اور اُس کو مروڑتی ہے۔ اور پٹک دیتی ہے اور وہ مُنہ مین پھین بھر لاتا ہے۔ اور دانت پیستا ہے۔ اور اُس کو مشکل سے چھوڑتی ہے اور (وہ لڑکا) سوکھا جاتا ہے۔ مین اُس کو تیرے پاس لایا تھا (مگر تو اس وقت نہ تھا) تب مین نے تیرے شاگردون کی مِنّت کی کہ اُسے نکال دین۔ مگر وہ اُسے نہ نکال سکے۔ یسوع نے جواب مین کہا کہ اے بے ایمان اور ٹیڑہی قوم کب تک مین تُمھارے ساتھ رہون گا اور برداشت کرون گا۔ اپنے بیٹے کو یہان لا۔ اور وہ اُس کو اُس کے (مسیح) پاس لائے۔ جب وہ آتا تھا۔ اُس نے اُس کو دیکھا۔ اور اسیوقت بد روح نے اوس کو جنجھوڑا۔ اور زمین پر پٹک کر بُری طرح سے مروڑا۔ اور وہ کف بھر لایا اور لوٹنے پوٹنے لگا۔ اور اُس نے اوس کے باپ سے پوچھا کہ کب سے یہہ اُس پر آتی ہے۔ اور اُس نے جواب مین

کہا کہ بچپن سے۔ اور اکثر اُس نے اُسے آگ اور پانی مین گرایا ہے
جس مین اُس کو ہلاک کرے۔ پس اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس
کھا اور ہماری مدد کر۔ اور یسوع نے اُس سے کہا کہ اگر تو ایمان
لا سکتا ہے۔ کیونکہ ایماندار کے لیئے سب چیزین ممکن ہین۔ اُسیوقت
اُس لڑکے کا باپ چلّا اوٹھا اور کہا کہ مین ایمان لاتا ہون۔ تو میری
کم اعتقادی کا چارہ (یا مدد) کر اور جب یسوع نے دیکھا کہ بھیڑ اُسکی
طرف دوڑی چلی آتی ہے تو اُس نے اُس ناپاک روح کو ڈانٹا
اور یہ کہا کہ اے گونگی بہری روح مین تجھے حکم دیتا ہون کہ اِس مین
سے نکل آ۔ اور اُس مین پھر کبھی داخل مت ہو وہ (یہ روح) بہت
زور سے چلّائی۔ اور اُس کو مروڑا۔ اور اُس مین سے نکل آئی۔ اور
لڑکا مردہ سا ہو گیا۔ ایسا کہ بہتون نے کہا کہ وہ مر گیا۔ لیکن یسوع
نے اُس لڑکے کا ہاتھ پکڑا اور اُس کو چنگا کیا اور اُس کو اُٹھایا۔
اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور اُس کو اُس کے باپ کو صحیح و سلامت دیدیا۔
اور وہ خدا کی شان و قدرت پر تعجب کرنے لگے۔ اور جب وہ
گھر مین آیا اُس کے شاگرد اکیلے مین اُس کے پاس آئے اور
کہا کہ ہم اُسے کیون نہ نکال سکے۔ اُس نے اُنھین کہا کہ اپنی کم اعتقادی

کے سبب - کیونکہ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اگر تم رائی کے دانے
کے برابر ایمان رکھو - اور اس پہاڑ سے کہو کہ یہان سے ہٹ کر
اُس جگہ جا - تو وہ چلا جاوے گا - کوئی چیز تمھارے سبلئے ناممکن
نہ ہوگی یہہ قسم دُعا کے سوا کسی اور طرح نہین نکل سکتی -

فصل خداوند یسوع مسیح کا دوبارہ اپنی موت کی نسبت پیشینگوئی کرنا - (پہلی بار فصل ۱۰۵)

(جلیل)

پھر وہ وہان سے روانہ ہوے اور جلیل مین ہو کر گذرے -
اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے - اور جب وہ جلیل مین تھا -
سب ان باتون پر جو اُس نے کی تھین تعجب کرتے تھے - اُس نے
اپنے شاگردون کو سکھلایا - اور اُن سے کہا کہ تمھارے کانون
مین یہہ باتین پڑی رہین (تو بہتر ہے) کہ ابن آدم آدمیون کے
ہاتھ مین حوالے کیا جانے کو ہے - اور وہ اُس کو جان سے

مارینگے اور وہ مرنے کے تین دن بعد پھر جی اُٹھے گا۔لیکن (دیکھو سب مُنکر) وہ نہایت رنجیدہ ہوئے۔پر نہ سمجھے بلکہ اُن سے چھپی رہی اور وہ اُس کو نہ جان سکے۔اور وہ اُس سے اِن باتون کی بابت پوچھتے سے ڈرتے تھے۔

فصل ۱۰۹ - خُداوند یسوع مسیح کا خود جزیہ دینا

(کفرناحوم)

اور جب وہ کفرناحوم مین آئے۔تو ہیکل کے چندہ لینے والون نے پطرس کے پاس آکر کہا کیا تمھارا اوستاد چندہ نہین دیتا؟ اُس نے کہا کہ ہان دیتا ہے۔اور جب وہ گھر مین آیا تو یسوع نے اُس کے بولنے سے پہلے ہی کہا کہ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے۔دُنیا کے بادشاہ کن سے محصول یا جزیہ لیتے ہین۔اپنے بیٹون سے یا غیرون سے؟ پطرس نے اُس سے کہا کہ غیرون سے۔تب یسوع نے اُس سے کہا کہ پھر تو بیٹے

بری ہین - مگر اِس لیئے کہ ہم اُنھین ٹھوکر نہ کھلاوین - تو جھیل پر جا کر بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نکلے - اسے لے - اور جب تو اُس کا مُنھ کھولے گا تو ایک سِکّہ پاوے گا - وہ لے کر میرے اور اپنے بدلے دے دینا -

فصل ۱۱ - خداوند یسوع مسیح کی چند مذہبی ہدایتین -

فروتنی کی بابت | اور اُن ہین آپس مین بحث اُٹھی کہ ہم مین سے کون سب سے بڑا ہوگا - اور جب وہ گھر مین تھا اُس نے اُن سے کہا کہ تم راستے مین آپس مین کیا بحث کرتے تھے - لیکن وہ چپ چاپ رہے - کیونکہ وہ راہ مین آپس مین بحث کرتے تھے - کہ ہم مین سے کون بڑا ہے - اور جب یسوع نے اُن کے دِلون کے خیال معلوم کئے - وہ بیٹھ گیا - اور بارہون کو بلا کر اُن سے کہا - کہ اگر کوئی آدمی اوّل ہونا چاہے - تو وہ سب سے پچھلا ہوگا - اور سب کا خادم بنے گا - پس آسمان کی بادشاہت مین کون سب سے بڑا ہے؟

تب اس نے ایک بچے کو بلا کر اسے ان کے بیچ مین کھڑا کر دیا۔ پھر اُسے گود مین لے کر ان سے کہا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون۔ کہ اگر تم نہ پھروگے اور بچون کے مانند نہ بنوگے۔ تو آسمان کی بادشاہت مین ہرگز داخل نہ ہوگے۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کے مانند چھوٹا بنا دے گا۔ وہی آسمان کی بادشاہت مین سب سے بڑا ہوگا۔ جو کوئی ایسے بچے کو میرے نام پر قبول کرلے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے۔ وہ مجھے نہین بلکہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔ کیونکہ جو تم سے چھوٹا ہے وہی سب سے بڑا ہے۔

مذہبی تعصب کی بابت | اس وقت یوحنا نے اس سے کہا کہ اے اوستاد ہم نے ایک آدمی کو تیرے نام سے بدروحون کو نکالتے دیکھا۔ اور ہم نے اسے منع کیا۔ کیونکہ وہ ہماری پیروی نہین کرتا تھا۔ لیکن یسوع نے کہا کہ اُسے منع نہ کرو۔ کیونکہ ایسا کوئی نہین جو میرے نام سے معجزہ کرے اور جلد (اُسیوقت) مجھے بُرا کہہ سکے۔ کیونکہ جو ہمارے خلاف نہین۔ وہ ہماری طرف ہے۔ کیونکہ جو کوئی ایک پیالہ پانی تمھین اِس لیئے پلاوے کہ تم مسیح کے ہو۔ مین

تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ اپنا بدلا ہرگز نہ کھوے گا۔

ٹھوکر کہانے اور کہلانے کی بابت

لیکن جو کوئی اِن چھوٹون مین سے جو مجھہ پر ایمان لاتے ہین۔ ایک کو ٹھوکر کھلا دے۔ تو اُس کے لیئے بہتر ہوتا کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ (جو کہ اُس زمانے مین گدہے سے کھینچی جاتی تھی) اُس کے گلے مین باندھکر اُسے سمندر مین ڈبا دیا جاتا۔ ٹھوکر کی وجہ سے دُنیا پر افسوس۔ ٹھوکرون کا لگنا تو ضرور ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے۔ جس کی سبب سے ٹھوکر لگے۔ پس اگر تیرا ہاتھ یا پاؤن تجھے ٹھوکر کھلا دے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کیونکہ تیرے لیئے لنگڑا یا ٹنڈا ہو کر زندگی (بہشت) مین داخل ہونا اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤن لیئے ہوئے ہمیشہ کی آگ (یعنے دوزخ) مین ڈالا جاوے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلا دے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ کانا ہو کر زندگی مین داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہے کہ دو آنکھ رکھتے ہوئے تو جہنم مین ڈالا جاوے۔ جہان اُن کا کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین بجھتی۔ کیونکہ ہر ایک آدمی آگ سے نمکین کیا جاویگا۔

(نوٹ۔ اگر کوئی شخص خدا کی عدالت مین فضل سے نمکین ہو کر نہ جاوے

تو اُس کو آگ کا مقابلہ کرنا ہے ؟

نمک اچھی چیز ہے - لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے تو اُس کو کس چیز سے مزہ دار کروگے - اپنے آپ مین نمک رکھو - اور ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ سے رہو -

کسی کو حقیر جاننے کی بابت | خبردار کہ اِن چھوٹون مین سے کسی کو ناچیز نہ جاننا - کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ آسمان مین اِن کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا مُنھ ہمیشہ دیکھتے ہین تم کیا سمجھتے ہو - اگر کسی آدمی کے سَو بھیڑین ہون - اور اُن مین سے ایک بھٹک جاوے تو کیا وہ ننانوے ۹۹ کو چھوڑ کر اور پہاڑون مین جا کر اُس بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈھیگا ؟ اور اگر اُس کو پاوے تو مین تم سے سچ کہتا ہون - کہ اُس بھیڑ کے لیئے زیادہ خوشی کرے گا - بہ نسبت اُن ننانوے ۹۹ کے جو کھوئی نہین ہین - ایسی طرح تمھارے باپ کی جو آسمان مین ہے یہ مرضی نہین کہ اِن چھوٹون مین سے کوئی ہلاک ہو -

بھائیون کے جھگڑے کے فیصلہ کی بابت | اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا - اور اپنے اور اُس کے درمیان جو قصور ہوا اسکیلے اُس پر ظاہر کر - اگر وہ تیری مانے تو تو نے اپنے بھائی کو پا لیا - اپنے گناہ سے

بچایا) اور اگر وہ نہ سُنے تو اپنے ساتھ دو ایک آدمی سے جا۔ تاکہ ہر ایک بات دو یا تین گواہون کی زبانی ثابت ہو۔ اور اگر وہ اُن کی بھی نہ مانے تو کلیسا (یا جماعت) سے کہہ۔ اور اگر وہ کلیسا کی بھی نہ سُنے۔ تو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان۔

وشیداردن کی دعا پر خدا کی مُہر ہے | مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ جو کچھ تُم زمین پر باندھوگے وہ آسمان پر باندھا جاوے گا۔ اور جو کچھ زمین پر کھولوگے آسمان پر کھولا جاوے گا۔ پھر مین تُم سے کہتا ہون کہ اگر تُم مین سے دو آدمی زمین پر کسی بات کے لیئے جسے وہ مانگتے ہون ایک دِل ہون۔ تو وہ میرے آسمانی باپ کی طرف سے اُن کے لیئے ہو جاوے گی۔ کیونکہ

جہان دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوتے ہین۔
وہان مین اُن کے بیچ مین ہوتا ہون۔

فصل ۱۱۱۔ خداوند یسوع مسیح کا ایک بادشاہ اور اُس کے قرض دار نوکر کی تمثیل مین اپنے شاگردون کو مُعافی کا سبق سکھلانا۔

(کفر ناحوم)

اس وقت پطرس نے اُسکے پاس آکر کہا۔ کہ اے خداوند
کئی مرتبہ میرا بھائی میرا گناہ کرے اور مین اُسے معاف کرون؟ کیا سات
دفعہ تک؟ یسوع نے اُس سے کہا کہ مین تجھ سے یہ نہین کہتا کہ
سات دفعہ تک بلکہ سات دفعہ کے ستر گنے (یعنے ۴۹۰) اِس
لیئے کہ آسمان کی بادشاہت ۔ اُس بادشاہ کے مانند ہے جس
نے اپنے نوکرون کا حساب لینا چاہا۔ اور جب حساب لینے لگا
تو اُس کے سامنے ایک قرضدار لایا گیا جس پر دس ہزار توڑے
باقی تھے۔ مگر اُس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا۔ چونکہ اُس کے
پاس کچھ نہ تھا کہ دیوے ۔ اِس لیئے اُس کے مالک نے حکم دیا
کہ وہ اور اُس کی جورو اور اُس کے بال بچے اور سب جو کچھ کہ وہ
رکھتا ہے بیچ ڈالا جاوے اور قرض مین وصول کر لیا جاوے۔
پس نوکر (اُس کے سامنے) گر کر اُسے سجدہ کیا۔ اور کہا کہ اے
خداوند صبر کر کہ مین تیرا سارا قرض بھر دُون گا ۔ تب اُس

نوکر کے مالک نے اُس پر ترس کھاکر چھوڑ دیا۔ اور اُس کا سارا قرض
اُس کو معاف کر دیا۔ لیکن جب وہ نوکر باہر نکلا (تو ایسا ہوا کہ) وہ اپنے
ساتھی نوکرون مین سے ایک کو ملا۔ جو اُس کا ایک سو دینار دہارتا تھا۔
اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا۔ اور کہا کہ جو کچھ میرا چاہیئے مجھے
دے۔ پس اسکے ساتھی نوکر نے اسکے پیرون پڑکر اُس
سے کہا کہ صبر کر کہ مین تیرا سارا قرض بھر دون گا۔ لیکن اُس نے
نہ مانا۔ بلکہ جا کر اسے قید خانہ مین ڈال دیا کہ جب تک ادا نہ کرے قید رہے۔
پس اُس کے ساتھی نوکرون نے یہہ حال دیکھکر بہت افسوس کیا۔ اور آکر
سارا حال مالک سے بیان کیا۔ اس پر اُس کے مالک نے اُسے
بلا کر اُس سے کہا۔ کہ اے شریر نوکر مین نے وہ سارا قرض (جو تو
میرا دہارتا تھا) اس لیئے تجھے معاف کر دیا کہ تو نے میری منت
کی تھی۔ کیا تجھے مناسب نہ تھا۔ کہ جب مین نے تجھ پر رحم کیا تو تو بھی
اپنے ساتھی نوکر پر رحم کرتا۔ اُس کے مالک نے غصّہ ہو کر اُس کو سزا
دینے والون کے ہاتھ مین سپرد کیا۔ کہ جب تک سارا قرض
ادا نہ کرے قید مین رہے۔ اسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تمھارے
ساتھ کرے گا اگر تم مین سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے

معاف نہ کرے گا۔

(نوٹ۔ دونون قرضدارون مین پہلا بادشاہ کا قرضدار تھا اور گمان غالب ہے کہ یہ معزز نوکر شاید کسی علاقہ کا ناظم ہو۔ اور بقایا مالگذاری سال بسال بڑھتے بڑھتے جب تین کرور تک پہونچی ہو۔ اور دوسرا قرضدار ملازم کا کوئی غریب قریب بچیس روپیہ کے قرضدار تھا۔ پہلے قرضدار سے مطلب گنہگار انسان سے ہے جنکے گناہ بڑھتے بڑھتے خدا کے حضور مین کروڑون یعنے بے شماری کی حد تک پہونچتے ہین۔ اور دوسرے قرضدار سے مطلب وہ گناہ ہین جو انسان انسان کا کرتا ہے۔ اب غور کے قابل یہ ہے کہ جب توبہ کرنے سے خدا ہمکو ہمارے بے شمار کرورون گناہون کو بخشتا ہے تو افسوس ہم پر جب ہم اپنے قرضدارون کی دُہائی نہ معاف کرسکین۔

فصل ۱۲ خداوند یسوع مسیح کا اپنے بھائیون سے مجبور کیا جانا کہ یہودیہ کو جاوے اور اُس کا پوشیدگی سے عید فسح مین

شریک ہونا۔

(کفرناحوم سے یروشلم کی راہ مین)

اب یہودیون کی عید خیمہ نزدیک تھی۔ پس اُس کے بھائیون
نے اُس سے کہا کہ یہان سے روانہ ہوکر یہودیہ کو چل۔ تاکہ جو کام
تو کرتا ہے اونھین تیرے شاگرد بھی دیکھین۔ کیونکہ ایسا کوئی نہین
جو مشہور ہونا چاہے۔ اور چھپ چھپ کر کام کرے۔ اور اگر یہ کام
کرتا ہے تو خود اپنے تئین دُنیا پر ظاہر کر۔ کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس
پر ایمان نہ لائے تھے۔ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا وقت
ابھی نہین آیا ہے۔ مگر تمھارا سب وقت ہے۔ دُنیا تم سے
دشمنی نہین کرسکتی۔ لیکن مجھ سے کرتی ہے۔ کیونکہ مین اُس پر گواہی
دیتا ہون کہ اُس کے کام بُرے ہین۔ تم عید مین جاؤ۔ مین تو ابھی
عید مین نہین جانے کا۔ کیونکہ ابھی میرا وقت پورا نہین ہوا ہے۔
یہ باتین اُن سے کہہ کر وہ جلیل ہی مین رہ گیا
لیکن جب اُس کے بھائی عید مین چلے گئے۔ تب اُس وقت

وہ بھی عام طور سے نہین بلکہ پوشیدگی سے گیا۔ پس یہودی اُسے عید مین یہہ کہکر ڈہونڈہنے لگے کہ وہ کہان ہے اور اس کی بابت لوگون مین بہت گڑگڑاہٹ اور بحث تھی۔ بعض کہتے تھے کہ وہ اچھا آدمی ہے اور بعض کہتے تھے کہ نہین۔ بلکہ وہ لوگون کو بہکاتا ہے۔ تو بھی یہودیون کے ڈر سے کوئی آدمی اُس کی بابت کھُلا کھُلی نہ کہہ سکتا تھا۔

فصل ۱۱۳ ۔ عید کے درمیان خداوند یسوع مسیح کا علانیہ تعلیم دینا۔ اور ہیکل کے افسرون کا سپاہیون کو بھیجنا کہ اُس کو گرفتار کرین۔ اور اُن کا روکا جانا۔

(یروشلم)

اور جب عید کے آدہے دن گذر گئے۔ تو یسوع ہیکل مین جاکر تعلیم دینے لگا۔ پس یہودی حیران ہوے اور کہنے لگے کہ بغیر پڑہے اسے کیونکر علم آگیا۔

خداوند یسوع کا بیان کہ میری تعلیم اور کام دونون خدا کی طرف سے ہین

خداوند یسوع مسیح نے جواب مین اُنسے کہا کہ میری تعلیم میری نہین - بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے - اگر کسی کی مرضی ہو کہ اُس کی مرضی پر چلے - تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان جاویگا کہ خدا کی طرف سے ہے یا مین اپنی طرف سے کہتا ہون - جو اپنی طرف سے کہتا ہے وہ اپنی عزت چاہتا ہے - لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت چاہتا ہے وہ سچا ہے - اور اُس مین ناراستی نہین - کیا موسیٰ نے تمھین شریعت نہین دی - تو بھی کوئی تم مین سے شریعت پر عمل نہین کرتا - تم کیون میرے مار ڈالنے کی فکر مین ہو - لوگون نے جواب دیا کہ تجھ پر ایک دیو ہے - کون تیرے مار ڈالنے کی فکر مین ہے ؛ یسوع نے جواب مین اُن سے کہا کہ مین نے ایک کام کیا - اور تم سب تعجب کرتے ہو - اس سبب سے موسیٰ نے تمھین ختنہ کا حکم دیا ہے - حالانکہ وہ موسیٰ کی طرف سے نہین بلکہ باپ دادون سے چلا آتا ہے - اور تم سبت کے دن آدمیون کا ختنہ کرتے ہو - پس جب سبت کے دن آدمیون کا ختنہ کیا جاتا ہے تاکہ موسیٰ کی شریعت کا حکم نہ ٹوٹے - تو کیا تم مجھسے اس لیے

ناراض ہوکہ مین نے سبت کے دِن ایک آدمی کو بالکل اچھا کردیا۔
ظاہر کے مُوافق فیصلہ نہ کرو بلکہ انصاف سے فیصلہ کرو

تب بعض یروشلم کے رہنے والے کہنے لگے کہ کیا یہ
وہی نہین۔ جسکے مار ڈالنے کی فکر مین لوگ لگے ہین۔ لیکن دیکھو
یہ تو کھلا کھلی صاف صاف کہتا ہے اور وہ (یہودی) اوس سے
کُچھ نہین کہتے۔ کیا سرداروں نے سچ مچ جان لیا کہ یہ مسیح ہے
اِس کو تو ہم جانتے ہین کہ کہان کا ہے۔ مگر جب مسیح آوے گا۔
تو کوئی نہ جانے گا کہ وہ کہان کا ہے۔

یسوع مسیح کا ثابت کرنا کہ مین خدا کی طرف سے ہون | پس یسوع
نے ہیکل مین تعلیم دیتے وقت پُکار کر کہا کہ تم مجھے جانتے بھی ہو
اور یہ بھی جانتے ہو کہ مین کہان کا ہون۔ مین آپ سے نہین
آیا۔ مگر جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے۔ اُس کو تم (البتہ)
نہین جانتے۔ مین اُسے جانتا ہون۔ اِس لیئے کہ مین اُس کی
طرف سے ہون۔ اور اُس نے مجھے بھیجا ہے۔ پس وہ اُسکے
پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ لیکن اِس لیئے کہ اس کا وقت
ابھی نہ آیا تھا۔ کسی نے اوس پر ہاتھ نہ ڈالا۔ بلکہ بھیڑ مین سے

بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔ اور کہنے لگے کہ جب مسیح آوے گا تو کیا
ان سے زیادہ معجزے دکھلا دے گا۔ جو اُس نے دکھلائے ہین۔
فریسیون نے لوگون کو اُس کی بابت گڑگڑاتے سنا پس سردار
کاہنون اور فریسیون نے اُس کے پکڑنے کو (ہیکل کے) افسرون
کو بھیجا۔

مسیح کی پیشگوئی کہ اُنکے درمیان سے چلا جاؤن گا

یسوع نے کہا
کہ تھوڑی دیر تک مین تمھارے پاس ہون۔ پھر اپنے بھیجنے
والے کے پاس چلا جاؤن گا۔ تم مجھے ڈھونڈھوگے پر نہ پاؤگے
اور جہان مین ہون گا نہ آسکوگے۔ یہودیون نے آپس مین کہا
کہ یہ آدمی کہان کو جاوے گا۔ جو ہم اُسے نہ پاوینگے
کیا اُنکے پاس جو یونانیون مین جگہہ بجگہہ رہتے ہین جاوے گا۔ اور
یونانیون کو تعلیم دے گا۔ کیا بات ہی جو اُس نے کہی کہ تم
مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہان مین جاؤن گا تم نہ
آسکوگے؟

مسیح کا اپنے تئین زندگی کا پانی قرار دینا

پھر عید کے آخری دن
جو خاص دن ہے۔ یسوع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا کہ اگر کوئی

پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پیئے۔ جو مجھ پر ایمان لاوے گا۔ خدا
کے کلام کے بموجب اُس کے پیٹ مین سے زندگی کے پانی کی ندیان
جاری ہونگی۔ اُس نے یہہ بات اُس روح کی بابت کہی جو اُس پر
ایمان لانے والے پانے کو تھے۔ کیونکہ روح ابتک نازل نہ ہوئی
تھی۔ اس لیے کہ یسوع ابتک اپنے جلال کو نہ پہونچا تھا (دیکھو
اعمال کی کتاب کا دوسرا باب) پس بھیڑ مین سے بعضون نے
یہہ باتین سُنکر کہا بیشک یہ وہ نبی ہے۔ اورون نے کہا کہ مسیح ہے۔
بعضون نے کہا کہ مسیح جلال سے آویگا۔ کیا خدا کے کلام
مین یہہ نہین لکھا ہے کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم
کے گاؤن سے آویگا جہان کا داؤد تھا۔ پس لوگون مین اسکے
سبب سے پھوٹ پڑی اور اُن مین سے بعض آدمی اُس کو پکڑنا
چاہتے تھے مگر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔

پس افسر سردار کاہنون اور فریسیون کے پاس واپس
آئے۔ اور اُنھون نے اُن سے کہا کہ تم اُسے کیون نہین لائے۔
افسرون نے جواب دیا۔ کہ کسی آدمی نے کبھی ایسا کلام نہین کیا۔
فریسیون نے انھین جواب دیا کہ کیا تم بھی گمراہ ہوگئے۔ بھلا سردارون

فریسیون مین سے بھی کوئی اُس پر ایمان لایا - مگر یہہ گروہ جو شریعت سے

واقف نہین لعنتی ہے - نیکودیمس نے جو پہلے اُس کے پاس آیا

تھا (دیکھو فصل نمبر ۲۲) اور اونھین مین سے تھا - اُن کو کہا کہ کیا

ہماری شریعت کسی کو مجرم ٹھہراتی ہے - جب تک پہلے اُس کی

شنوائی نہ کرلے اور معلوم نہ کرلے کہ وہ کیا کرتا ہے - اُنھون نے

اُس سے جواب مین کہا کہ کیا تو بھی جلیل کا ہے - تلاش کر اور

دیکھ کہ جلیل مین سے کوئی نبی پیدا نہین ہوگا - اور پھر ہر ایک

اپنے اپنے گھر چلا گیا -

(**نوٹ** - عید خیمہ ۸ دن تک رہتی تھی - آخری دن سب سے بڑا دن تھا

اور تمام قوم بنی اسرائیل کے لیے قربانیان گذرانی جاتی تھین

اور اسی دن دو خاص رسمین ادا کی جاتی تھین - ایک تو سلوام

کے حوض سے پانی لاکر مذبح پر اونڈیلنا - اور یہہ رسم بہت گانے

بجانے اور ہلیلو یاہ کی آوازون کے ساتھ خوشی خوشی یسعیاہ

کے ۱۲ باب کو گاتے ہوئے کرتے تھے اور خاص کر جب وقت

مذبح پر پانی اونڈیلتے تھے تو باب مذکورہ کے اُس حصہ کو گاتے

تھے کہ خوشی کے ساتھ تم نجات کے چشمون سے پانی بھروگے

اور دوسرے شام کو ہیکل کی روشنی کرنا۔ چنانچہ مسیح نے ان دونوں رسموں کو لیکر اون سے سچی اور حقیقی تعلیم دی۔ پہلے کی نسبت اوس نے لوگوں کو اپنی طرف مخاطب کرکے اون سے کہا کہ اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پیئے۔ جو مجھ پر ایمان لاوے گا خدا کے کلام کے بموجب اوسکے پیٹ میں سے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ اور دوسرے کو لیکر کہا کہ میں دنیا کا نور ہوں۔ اور جو کوئی میری پیروی کرتا ہے اندھیرے میں نہ چلے گا۔ بلکہ زندگی کی روشنی پاوے گا۔ دیکھو فصل ۱۱۰ کا شروع)

فصل ۱۱۱۔ ایک زنا کار عورت کا خداوند یسوع مسیح کے پاس لایا جانا۔

(یروشلم)

(لیکن) صبح تڑکے وہ پھر ہیکل میں آیا۔ اور سب لوگ اوس کے پاس آئے اور وہ بیٹھکر اونھیں تعلیم دینے لگا

فقیہہ اور فریسی ایک عورت کو لائے ۔ جو زنا مین پکڑی گئی تھی اور اُسے
بیچ مین کھڑا کرکے خداوند یسوع مسیح سے کہا۔ کہ اے
اوستاد یہہ عورت زنا کرتے وقت پکڑی گئی ہی۔ توریت مین موسیٰ
نے ہمکو حکم دیا ہے کہ ایسی عورت کو پتھراؤ کرین۔ پس تو اِس عورت
کی نسبت کیا کہتا ہے ۔

(نوٹ ۔ اس مقدمہ مین قوم اسرائیل کی مردانگی اور انصاف کا حال پتہ
ملتا ہے ۔ اس عورت کو عین فعل کے وقت پکڑا ۔ مگر مرد کو چھوڑ
دیا اور عورت کو پتھراؤ کرنا چاہا ۔ یہہ قوم کے بزرگ اور شریعت کے
مُعلّمون کا انصاف تھا ۔)

وہ اُسے (مسیح) آزمانے کے لئے یہہ کہتے تھے ۔ تاکہ اُسپر
اِلزام لگانے کا کوئی سبب نکالین ۔ مگر یسوع جھک کر زمین پر اُنگلی
سے (کچھ) لکھنے لگا ۔ جب وہ اُس سے سوال کر رہے تھے تو اُس
نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تم مین بیگناہ ہو وہی پہلے
اُس کو پتھر مارے ۔ اور پھر جھک کر زمین پر اُنگلی سے لکھنے لگا ۔
اور وہ یہہ سنکر بڑون سے لیکر چھوٹون تک ایک ایک کرکے نکل گئے ۔
(نوٹ ۔ اس سے ظاہر ہے کہ خدا کے سامنے جھوٹے ۔ جعلساز ۔

حرامکار کھڑے نہین رہ سکتے ـ

اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ مین رہ گئی ـ تب یسوع نے سیدہے ہوکر اُس سے کہا کہ اے عورت وہ لوگ کہان گئے؟ کیا کسی نے تجھے مجرم نہ ٹھہرایا؟ اُس نے کہا کہ اے خداوند کسی نے نہین ـ تب یسوع نے کہا کہ مین بھی تجھے مجرم نہین ٹھہراتا جا اپنی راہ لے ـ اب سے پھر گناہ نہ کرنا ـ

فصل ـ خداوند یسوع مسیح کا اپنی تعلیم مین خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرنا ـ اُن کے اعتراضون کا جواب دینا ـ اُن کی بے ایمانی کو ملامت کرنا ـ

(یروشلم)

مسیح دُنیا کا نور ہے	پھر یسوع نے اُن سے کہا کہ دُنیا کا نور مین ہون

جو میرے پیچھے چلے گا ـ وہ اندھیرے مین نہ چلے گا ـ بلکہ زندگی کا نور

باوے گا (دیکھو نوٹ فصل ۱۴۱۱ کے آخر مین) تب فریسیون نے اُس سے کہا کہ تو اپنے حق مین آپ گواہی دیتا ہے ۔ تیری گواہی سچی نہین ۔ تب یسوع نے جواب مین اُن سے کہا کہ اگر مین اپنے حق مین آپ گواہی دیتا ہون تو بھی میری گواہی سچی ہے ۔ کیونکہ مین جانتا ہون کہ مین کہان سے آیا ہون اور کہان کو جاتا ہون لیکن تمکو معلوم نہین کہ مین کہان سے آیا اور کہان کو جاتا ہون ۔ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو مین کسی کا فیصلہ نہین کرتا اور اگر ہان مین فیصلہ کرون تو میرا فیصلہ سچا ہے ۔ کیونکہ مین اکیلا نہین ۔

مسیح خدا کا بھیجا ہے | بلکہ مین ہون اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے ۔ اور تمھاری توریت مین بھی لکھا ہے کہ دو آدمی کی گواہی سچی ہے ۔ مین وہ ہون جو اپنے اوپر خود گواہی دیتا ہون ۔ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے ۔ میرے اوپر گواہی دیتا ہے ۔ پس انھون نے اُس سے کہا کہ تیرا باپ کہان ہے ؟ یسوع نے جواب دیا ۔ کہ تم نہ تو مجھے جانتے ہو نہ میرے باپ کو ۔ اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے ۔

اُس نے ہیکل مین تعلیم دیتے وقت یہہ باتین خزانہ مین

کہین - اور کسی نے اُسکو نہ پکڑا کیونکہ ابھی تک اُسکا وقت نہ آیا تھا -

پھر اُس نے اُن سے کہا کہ مین جاتا ہون - اور تم مُجھے ڈھونڈھو گے اور اپنے گُناہون مین مروگے - جہان مین جاتا ہون تم نہین آسکتے - تب یہودیون نے کہا کہ کیا وہ اپنے تئین مار ڈالے گا جو کہتا ہے کہ جہان مین جاتا ہون تم نہین آسکتے - پس اُس نے اُن سے کہا کہ تم نیچے کے ہو اور مین اوپر کا ہون - تم اِس دُنیا کے ہو اور مین اِس دُنیا کا نہین ہون - اس لیے مین نے تمسے یہ کہا کہ تم اپنے گناہون مین مروگے - کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاوگے کہ مین وہی ہون (یعنے مسیح) تو تم اپنے گُناہون مین مروگے -

پس اونھون نے اُس سے کہا کہ تو کون ہے؟ یسوع نے اُن سے کہا کہ وہی ہون - جو مین شروع سے تم سے کہتا آیا - مجھے تمھاری بنسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے - اور جس نے مُجھے بھیجا ہے - اور جو جو مین نے اُس سے سُنا ہے وہی دُنیا سے کہتا ہون - وہ نہ سمجھے کہ وہ ہم سے باپ کی بنسبت کہتا ہے - پس یسوع نے کہا کہ جب تم اِبن آدم کو اونچے پر چڑھاوگے - (صلیب پر) تب جانوگے کہ مین وہی ہون - اور مین اپنی طرف سے

کچھ نہین کرتا۔ بلکہ جس طرح باپ نے مجھے بتلایا ہے اُسی طرح یہ باتین
مین کہتا ہون اور جسنے مجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہے اُس نے مجھے اکیلا نہین چھوڑا۔
کیونکہ مین ہمیشہ ایسے کام کرتا ہون جو اُسے پسند آتے ہین۔ اور
جب وہ یہ باتین کہہ رہا تھا۔ بہتیرے اُنمین سے اُس پر ایمان
لائے۔ تب یسوع نے اُن یہودیون سے جو اُس پر ایمان لائے
تھے کہا کہ اگر تم میرے کلام پر قایم رہوگے تو تم سچ مچ میرے
شاگرد ہوگے۔ اور تم سچائی کو جانوگے اور سچائی تمکو آزاد کرے
گی۔ اُنھون نے اُسکو جواب دیا کہ ہم تو ابراھیم کی نسل سے ہین
اور کبھی کسی کی غلامی مین نہین رہے۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کیے
جاؤگے۔

نوٹ۔ یہ اُن کی شیخی اور محض جھوٹھ تھا۔ کیونکہ اُن کے گناہون کے سبب
کئی بار خدا نے اونکو غلامی مین دوسری قومون کے ہاتھ سپرد
کردیا تھا۔ مثلاً مصر۔ مدیان۔ اور بابل وغیرہ)

یسوع نے اونھین جواب دیا کہ مین تم سے سچ سچ
کہتا ہون۔ کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے۔ گناہ کا غلام ہے۔ اور غلام ابد تک
گھر مین نہین رہتا۔ پس اگر بیٹا تمھین آزاد کرے تو تم حقیقت مین

آزاد ہو گے - مین جانتا ہون کہ تم ابراھیم کی نسل سے ہو لیکن تو بھی میرے مار ڈالنے کی فکر مین ہو - اس لیئے کہ میرا کلام تمھارے دل مین کام نہین کرتا -

مسیح کا اپنے تئین خدا کا بیٹا ٹھہرانا - مین نے جو اپنے باپ کے یہان دیکھا ہے - وہ کہتا ہون - اور تم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو - انھون نے جواب دیکر اُس سے کہا کہ ہمارا باپ تو ابراھیم ہے - یسوع نے اُن سے کہا کہ اگر تم ابراھیم کی اولاد ہوتے تو ابراھیم کسی کام کرتے - لیکن اب جو مجھ ایسا آدمی جس نے تمھین سچائی بتلائی - مار ڈالنے کی فکر مین ہو - جو کہ مین نے خدا سے سُنا ہے - ابراھیم نے تو یہ نہین کہا - تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو - اونھون نے اُس سے کہا کہ ہم حرام سے پیدا نہین ہوئے - ہمارا ایک باپ ہے (یعنے خدا) یسوع نے اُن سے کہا کہ اگر تمھارا باپ خدا ہوتا تو تم مجھے پیار کرتے - اس لیئے کہ مین خدا سے نکلا ہون - اور آیا ہون - کیونکہ مین اپنی طرف سے نہین آیا ہون - بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا ہے - تم میری باتین کیون نہین سمجھتے - اس لیے کہ میرا کلام سُن نہین سکتے ہو

تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشون کو پوری
کرنی چاہتے ہو۔ وہ شروع سے خونی ہے۔ اور راستی پر قایم نہین
رہا۔ کیونکہ اُس مین راستی نہین۔ جب وہ جھوٹھ بولتا ہے۔ تو اپنے
سے کہتا ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹھا ہے۔ بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔
لیکن اِس لیے کہ مین سچ بولتا ہون۔ تم میرا یقین نہین کرتے تم مین
کون مجھپر گناہ ثابت کرتا ہے۔ اگر مین سچ بولتا ہون تو میرا یقین کیون
نہین کرتے۔ جو خُدا کا ہوتا ہے۔ خُدا کی باتین سُنتا ہے۔
تم اِس لیے نہین سُنتے کہ خُدا کے نہین ہو۔ یہودیون نے
جواب مین اُس سے کہا کہ کیا ہم ٹھیک نہین کہتے کہ تو سامری ہے
اور تجھپر ایک شیطان ہے۔ یسوع نے جواب دیا کہ مجھ مین شیطان
نہین مگر مین اپنے باپ کی عزت کرتا ہون۔ اور تم میری بےعزتی
کرتے ہو۔ لیکن مین اپنی بڑائی نہین چاہتا۔ ایک ہے جو چاہتا ہے
اور فیصلہ کرتا ہے مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ اگر کوئی آدمی میری
باتون پر چلیگا۔ وہ کبھی موت کو نہ دیکھیگا۔ یہودیون نے اس سے
کہا کہ اب ہم نے جان لیا کہ تجھ مین ایک شیطان ہے۔ ابراھیم
مرگیا۔ نبی بھی مرگئے۔ پر تو کہتا ہے۔ کہ اگر کوئی میری باتونکو مانے تو موت کا مزہ

نہ چکھیگا - ہمارا باپ ابراھیم مرگیا - اور نبی بھی مرگئے - کیا تو اُن سب سے بڑا ہے - تو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے - یسوع نے جواب دیا کہ اگر مین اپنی بڑائی کردن تو میری بڑائی کچھ نہین ہے - لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے - جسے تم کہتے ہو کہ وہ ہمارا خُدا ہے - تم نے اسے نہین جانا لیکن مین اُسے جانتا ہون - اگر مین کہون کہ مین اُسے نہین جانتا - تو مین تمھارے مانند جھوٹا ہون گا - لیکن مین تو اُسکو جانتا ہون - اور اُس کی باتون کو مانتا ہون - تمھارا باپ ابراھیم میرے دن دیکھنے کی اُمّید پر بہت خوش تھا - چنانچہ اُس نے دیکھا - اور خوش ہوا - پس یہودیون نے اُس سے کہا کہ تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہین ہے تو تو نے ابراھیم کو کس طرح دیکھا یسوع نے اُن سے کہا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ ابراھیم سے پہلے مین ہون - اُنھون نے پتھر اوٹھائے کہ اُس کو پتھراؤ کرین - مگر یسوع نے اپنے تئین چھپالیا - اور ہیکل سے نکل گیا -

فصل ۱۱۶ - خُداوند یسوع مسیح کا ایک جنم کے اندھے کو آنکھ دینا

(یروشلم)

اور جب وہ جا رہا تھا۔ اُس نے ایک آدمی کو دیکھا جو جنم کا
اندھا تھا۔ اور اُس کے شاگردون نے اُس سے پوچھا۔ کہ اے
اوستاد کس نے گناہ کیا۔ اس نے یا اس کے مان باپ نے جو یہہ
اندھا پیدا ہوا یسوع نے جواب دیا کہ نہ تو اِس نے نہ اِس کے مان
باپ نے۔ لیکن یہہ اِس لیئے ہوا۔ تا کہ اُس مین خدا کا کام ظاہر
ہو۔ جب تک کہ دن ہے۔ ہمکو اپنے بھیجنے والے کا کام کرنا ضرور ہے
رات آتی ہے جب کہ کوئی آدمی کام نہین کر سکتا۔ جب تک کہ مین
دُنیا مین ہون۔ مین دُنیا کا نور ہون۔ یہہ کہکر اُس نے زمین پر تھوکا
اور تھوک سے مٹی سانی۔ اور وہ مٹی اُس اندھے کی آنکھون پر لگائی
اور اُس سے کہا۔ جا شلوخ کے حوض مین جسکا ترجمہ بھیجا ہوا ہے۔
دھو ڈال۔ پس اُس نے جا کر دھویا اور دیکھتا ہوا واپس آیا۔ پس
پڑوسیون اور جن جن لوگون نے اُسے آگے بھیکھ مانگتے دیکھا تھا۔
دیکھا تو کہا کیا یہہ وہ ہی نہین جو بیٹھا بھیکھ مانگا کرتا تھا۔ بعضون نے

کہا کہ یہہ وہی ہے۔ پہر اوروں نے کہا کہ نہیں۔ لیکن اُس کے مانند ہے۔ مگر اُس نے کہا کہ مین وہی ہون پر اونھون نے اُس سے کہا کہ پھر تیری آنکھین کیسے کھلین۔ اُس نے جواب دیا کہ وہ آدمی جو یسوع کہلاتا ہے۔ اُس نے مٹی گوندہی اور میری آنکھون پر لگائی اور مجھسے کہا کہ شلوخ کے حوض مین جا کے دہو پس مین گیا اور دہویا اور دیکھتا ہوا آیا پھر اونھون نے اُس سے پوچھا کہ وہ کہان ہے۔ اُس نے کہا کہ مین نہین جانتا۔

وہ اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیون کے پاس لے گئے جس دن یسوع نے مٹی گوندہ کر اُس کی آنکھین کھول دی تھین وہ سبت کا دن تھا۔ فریسیون نے بہی اُس سے پوچھا کہ تو نے کہ کس طرح اپنی آنکھین پائین۔ اُس نے اُن سے کہا کہ اُس نے میری آنکھون پر گوندہی مٹی لگائی اور مین نے دہویا اور دیکھتا ہون۔ پس فریسیون مین سے بعضون نے کہا کہ یہہ آدمی خدا کیطرف سے نہین ہے اسلیئے کہ سبت کے دن کو نہین مانتا۔ اوروں نے کہا کہ گنہگار آدمی کیونکر ایسی کرامات کر سکتا ہے پس اُن لوگون مین پھوٹ پڑی۔ پس اُنھون نے اُس اندھے سے کہا کہ جس نے تیری آنکھین کھولین تو اُس کے بارے مین کیا کہتا ہے۔ اُس نے کہا کہ وہ نبی ہے

لیکن یہودیوں نے یقین نہ کیا کہ یہہ اندھا تھا۔ اور کہ اُس نے اپنی آنکھیں پائیں جب تک کہ اُنھوں نے جو بینا ہو گیا تھا اُس کے ماں باپ کو نہ بُلایا۔ اور اُن سے پوچھا کہ کیا یہہ تمھارا بیٹا ہے۔ جسے تم کہتے ہو کہ یہہ اندھا پیدا ہوا تھا۔ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہے؛ اُس کے ماں باپ نے جواب دیا کہ ہم جانتے ہیں کہ یہہ ہمارا بیٹا ہے اور کہ وہ اندھا پیدا ہوا تھا۔ لیکن ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھنے لگا۔ اور نہ یہہ جانتے ہیں کہ کِسنے اُسکی آنکھیں کھولیں۔ اُس سے پوچھو کہ اب وہ بالغ (پوری عمر کا) ہے وہ اپنے لئے آپ خود جواب دے گا۔ اُس کے ماں باپ نے یہہ یہودیوں کے ڈر سے کہا تھا۔ کیونکہ یہودیوں نے آپس میں اتفاق کر لیا تھا کہ اگر کوئی آدمی اُس کے مسیح ہونے کا اقرار کرے تو اُس کو عبادتخانہ سے خارج کر دیں۔ اسواسطے اُس کے باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہے اس سے پوچھو۔ پس اُنھوں نے اُس اندھے کو دوبارہ بلا کر کہا کہ خدا کی بزرگی اور تعریف کر۔ ہم جانتے ہیں کہ یہہ آدمی گنہگار ہے۔ اِس پر اُس نے جواب دیا کہ میں نہیں جانتا کہ وہ گُنہگار ہے یا نہیں۔ لیکن ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا پر اب دیکھتا ہوں۔ تب اُنھوں نے

اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ اور کس طرح تیری آنکھیں
کھولیں؟ اُس نے جواب میں کہا کہ میں تو تم سے ابھی کہہ چکا ہوں پر تم نے
نہیں سنا۔ کیا تم پھر سنا چاہتے ہو۔ کیا تم بھی اُس کے شاگرد بنا چاہتے
ہو؟ تب اُنھوں نے اُس کو ملامت کی اور کہا کہ تو اُس کا شاگرد ہے
اور ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ
کے ساتھ کلام کیا۔ لیکن اِس آدمی کو ہم نہیں جانتے کہ کہاں سے
ہے۔ اُس آدمی نے اُنھیں جواب دیکر کہا کہ یہہ تعجب کی بات ہے
کہ تم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے۔ حالانکہ اُس نے میری آنکھیں
کھولیں ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سنتا۔ اگر کوئی خداپرست
ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو وہ اُس کی سنتا ہے۔ دُنیا کے شروع سے
کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی
ہوں۔ اگر یہہ آدمی خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا۔
اُنھوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ تو تو بالکل گناہوں میں
پیدا ہوا۔ تو کیا ہمکو سکھلاتا ہے؟ تب اُنھوں نے اُس کو
(دُر دُر کار کر)، نکال دیا۔

خداوند یسوع مسیح کا اپنے تئیں خدا کا بیٹا کہنا | **جب یسوع نے**

سُنا کہ اُنھوں نے اُسے باہر نکال دیا۔ تو اُس کو پاکر اُس سے کہا کہ کیا تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ اے خُداوند وہ کون ہے۔ کہ مین اُس پر ایمان لاؤن؟ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو نے اُسے دیکھا ہے۔ اور جو تجھ سے باتین کرتا ہے۔ وہی ہے اُس نے کہا کہ اے خُداوند مین ایمان لاتا ہون اور اُسے سجدہ کیا۔

تب یسوع نے کہا کہ مین عدالت کے لیئے دُنیا مین آیا ہون۔ تاکہ وہ جو نہین دیکھتے ہین دیکھین۔ اور جو دیکھتے ہین اندھے ہو جاوین۔ اُس وقت فریسی جو اُس کے ساتھ تھے۔ یہہ باتین سُنکر اُس سے کہنے لگے کہ کیا ہم بھی اندھے ہین؟ یسوع نے اُنھین کہا کہ اگر تم اندھے ہوتے تو گُنھگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب جو تم کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہین۔ اِس لیئے تمھارا گُناہ قائم رہتا ہے۔

فصل ۔ خُداوند یسوع مسیح کا تمثیلاً بیان کرنا کہ مین سچا گڈریہ ہون ۔

(یروشلم)

مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ جو کوئی دروازے سے
بھیڑ خانے مین داخل نہین ہوتا - بلکہ اور طرف سے چڑھ آتا ہے -
وہ چور اور ڈاکو ہے - لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہے
وہ بھیڑون کا گڈریہ ہے - اُس کے لیئے دربان کھولتا ہے اور
بھیڑین اُس کی آواز سنتی ہین - اور وہ اپنی بھیڑون کا نام لیکر بلاتا ہے -
اور اُنھین باہر لے جاتا ہے اور جب وہ اپنی سب بھیڑون کو
باہر نکالتا ہے - تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑین اُسکے
پیچھے ہو لیتی ہین - کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہین - مگر وہ غیر آدمی
کے پیچھے نہ جاوینگی - بلکہ اُس سے بھاگین گی - اس
لیئے کہ بیگانے کی آواز کو نہین پہچانتین - یسوع نے
اُن سے یہہ تمثیل کہی - لیکن وہ نہ سمجھے کہ ہمسے کیا باتین
کہتا ہے - تب یسوع نے اُن سے پھر (صاف
صاف) کہا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون - کہ بھیڑون کا دروازہ

مین ہون - سب جتنے مجھسے پہلے آئے چور اور ڈاکو تھے
پر بھیڑون نے اُن کی نہ سُنی - دروازہ مین ہون - اگر کوئی مجھسے
داخل ہو تو نجات پاوے گا اور اندر باہر آیا جایا کریگا - اور چارا پاویگا -
چور نہین آتا سواے چُرانے - مار ڈالنے اور برباد کرنے کے - مین
اِس لیئے آیا ہون تا کہ وہ زندگی پاوین - اور بہتا بہت
سے پاوین - اچھا گڈریہ مین ہون - اچھا گڈریہ بھیڑون کی
لئے اپنی جان دیتا ہے - لیکن وہ جو مزدوری پر ہے اور گڈریہ
نہین اور جو بھیڑون کا مالک نہین - بھیڑیے کو آتے دیکھکر بھیڑون
کو چھوڑکر بھاگ جاتا ہے - اور بھیڑیا اونھین جھپٹ لیتا ہے اور
اُنکو تتربتر کر دیتا ہے - وہ اس لیئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدور
ہے - اور اُسکو بھیڑون کی فکر نہین - اچھا گڈریہ مین
ہون - جس طرح باپ مجھے جانتا ہے - اور مین باپ
کو جانتا ہون - اسی طرح مین اپنی بھیڑون کو جانتا ہون
اور میری بھیڑین مجھے جانتی ہین - اور مین بھیڑون کے
لیئے اپنی جان دیتا ہون - اور میری اور بھی بھیڑین ہین
جو اِس بھیڑخانے کی نہین مجھے اُن کا بھی لانا ضرور ہے

اور وہ میری آواز سُنین گی ۔ تب ایک ہی گلہ اور ایک ہی گڈریہ ہوگا۔
اِس لیئے باپ مجھے پیار کرتا ہے ۔ کہ مین اپنی جان دیتا ہون۔ تاکہ
اُسے پھیر لون ۔ کوئی میری جان مجھسے چھین نہین سکتا ۔ پر مین
آپ سے دیتا ہون ۔ مجھے اپنی جان دینے کا اختیار ہے ۔ اور
مجھے اختیار ہے کہ اپنی جان پھیر لون ۔ یہہ حکم میرے باپ
سے مجھے ملا ہے ۔

(نوٹ ۔ کسی رتبہ کے مخلوق کو اپنی جان دینے اور لینے کا مطلق
اختیار نہین لیکن خداوند یسوع مسیح کو اپنی
الوہیت کے سبب اپنی جان کے دینے پر اور پھر واپس
لینے پر پورا اختیار تھا جیسا کہ لکھا ہے کہ خدا نے اِس
جہان کو ایسا پیار کیا ۔ کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخشا ۔ اور اُس
نے سچا گڈریہ بن کر بھیڑون کے لیئے جان دی ۔ اس
لیئے کہ خداوند یسوع مسیح پورا خدا اور پورا
انسان تھا ۔ لہذا اپنی جان جو اُس نے دُنیا کے کفارہ مین
دی اُوس کی قیمت اور تاثیر بیش بہا اور بے حد ہے ۔
ثبوت مین ذیل کی آیت دیکھو جس طرح باپ اپنے اپ مین

زندگی رکھتا ہے۔ اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی بخشا کہ اپنے
آپ مین زندگی رکھے۔ یوحنا ۵/۲۶ تمھاری نجات فانی چیزون
یعنے سونا چاندی کے ذریعہ سے نہین ہوئی بلکہ ایک بے عیب
اور بے داغ برے یعنے مسیح کے بیش قیمت خون سے
۱۔ پطرس ۱/۱۸-۱۹ ہم سب بھیڑون کے مانند بھٹک گئے
اور ہم مین سے ہر ایک اپنی اپنی راہ چلا پر خدا نے ہم
سبھون کی بدکاری اُس پر (مسیح) پہ لادی وہ (مسیح)
ہمارے گناہون کے سبب گھائل کیا گیا۔ اور ہماری
بدکاری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری سلامتی کے لیے اُس
پر سیاست ہوئی۔ تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم چنگے
ہون یسعیاہ ۵۳/۵-۶ + دیکھو یہہ خدا کا برہ ہے جو دُنیا
کے گناہون کو اُٹھائے جاتا ہے۔ یوحنا ۱/۲۹)

اِن باتون کے سبب سے پھر یہودیون مین پھوٹ پڑی۔
اور بہتیرے اُن مین سے کہنے لگے۔ کہ اس پہ بدروح ہے
اور وہ بالکل پاگل ہے۔ تم اُس کی (باتین) کیون سنتے ہو۔
پھر اورون نے کہا کہ یہہ بھوت لگے ہوے کی باتین نہین۔ کیا بدروح

اندہے کی آنکھ کھول سکتی ہے ۔

فصل ۱۱۸ ۔ نیک سامری کی تمثیل

(یروشلم کی ہیکل مین)

یروشلم مین تجدید کی عید (دیکھو نوٹ کتاب کے آخر مین) ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی برآمدے مین ٹہل رہا تھا۔ دیکھو ایک شریعت کا سکھلانے والا اُٹھا ۔ اور یہہ کہکر اُس کی آزمایش کرنے لگا ۔ کہ اے اوستاد مین کیا کرون کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث مین جاؤن ؟ اُس نے اُس سے کہا کہ شریعت مین کیا لکھا ہے تو اسکو کیسے پڑہتا ہے ۔ اُس نے جواب مین کہا کہ تو خداوند کو جو تیرا خدا ہے ۔ اپنے سارے دل اور اپنی ساری طاقت سے اور اپنی ساری سمجہہ سے پیار کر ۔ اور اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تو نے ٹھیک جواب دیا ۔ یہی کر تو تو جیئے گا ۔ مگر اُس نے اپنے تئین راست باز

ٹھہرانے کی غرض سے یسوع سے پوچھا کہ میرا پڑوسی کون ہے۔
یسوع نے جواب دیکر کہا کہ ایک آدمی یروشلم سے یریحو کو جا
رہا تھا۔ اور ڈاکوون کے ہاتھ مین پڑ گیا۔ اونہون نے اُسے
ننگا کر دیا۔ اور مارا اور آدہ موا چھوڑ کر چلے گئے۔ اور ایسا ہوا
کہ ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا اُسے دیکھکر کترا کے چلا گیا۔
اِسی طرح ایک یہودی بھی جب اُس جگہہ پر آیا تو اُسے دیکھکر کنارے
سے چلا گیا لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے جہان وہ تھا آ نکلا
اور جب اُس نے سے دیکھا تو اس پر ترس کھایا اور اُس کے
پاس آیا اور اُسکے زخمون کو تیل اور مَی لگا کر باندہا اور اپنے جانور
پر سوار کر کے سرا مین لے گیا۔ اور اُس کی خبر گیری کی۔ دوسرے
دن دو دینار نکال کر بھٹیارہ کو دیا۔ اور کہا کہ اسکی خبر رکھنا۔ اور جو کچھ تم اُس سے
زیادہ خرچ کرو گے جب مین واپس آؤنگا تجھے دے دونگا۔
تیری سمجھ مین اِن تینون مین سے۔ اُس آدمی کا جو ڈاکون مین جا پڑا
تھا۔ کون پڑوسی ہے؟ اُس نے کہا کہ وہ جس نے اُس پر ترس
کھایا۔ یسوع نے کہا کہ جا تو بھی ایسا ہی کر۔

فصل ۱۱۹ - یہودیون کا خداوند یسوع مسیح سے دریافت کرنا کہ آیا تو مسیح ہے یا نہین -

(یروشلم کی ہیکل مین)

(بعد اس معلم کی گفتگو کے) یہودیون نے اُسے آگھیرا - اور اُس سے کہا کہ تو کب تک ہمین شک و شبہہ مین رکھیگا ؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے صاف صاف کہدے - یسوع نے اونھین جواب دیا کہ مین نے تو تم سے کہدیا - مگر تم یقین نہین کرتے جو کام مین اپنے باپ کے نام سے کرتا ہون وہی میرے گواہ ہین - لیکن تم اِس لیئے ایمان نہین لاتے کہ تم میری بھیڑون مین سے نہین ہو - میری بھیڑین میری اواز سُنتی ہین - اور مین اونھین جانتا ہون اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہین - اور مین اونھین ہمیشہ کی زندگی دیتا ہون اور وہ کبھی ہلاک نہ ہونگی - اور نہ کوئی اونھین میرے ہاتھ سے چھینے گا - میرا باپ جس نے مجھے

انکو دیا ہے۔ سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی انکو میرے باپ کے
ہاتھ سے نہین چھین سکتا۔

مسیح کا اپنی الوہیت کا بیان کرنا۔ اور وہ رشتہ جو وہ باپ کے ساتھ رکھتا ہے

مین اور باپ ایک ہون۔ تب یہودیون نے اُسے پتھراؤ کرنے کے لیئے
پتھر اوٹھائے۔ یسوع نے اُنھین جواب دیا کہ مین نے تمھین
باپ کی طرف سے بہت سے اچھے کام دکھلائے ہین۔ اُن مین سے
کس کام کے سبب تم مجھے پتھراؤ کرتے ہو۔ یہودیون نے اُسے
جواب دیا اور کہا کہ اچھے کامون کے لیئے ہم تجھے پتھراؤ نہین کرتے بلکہ
تیرے کُفر کے سبب سے۔ اِس لیئے کہ تو انسان ہو کر اپنے آپکو
خُدا بناتا ہے۔ یسوع نے اونھین جواب دیا کہ کیا تمھاری
شریعت مین یہہ نہین لکھا ہے (زبور ۸۲/۶) مین نے تو کہا کہ تم الٰہ ہو
اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ جبکہ خُدا نے اونھین (مرد)
جن کی پاس کلام آیا اللہ اور اپنا فرزند کہا۔ اور مُمکن نہین کہ نوشتہ جھوٹھا ہو۔
تو کیا تم اُس شخص کو جس کو باپ نے دُنیا مین مخصوص کرکے بھیجا کہتے ہو
کہ کُفر بکتا ہے۔ اِس لیئے کہ مین نے کہا کہ مین خُدا کا بیٹا ہون؟ اگر
مین اپنے باپ کے کامون کو نہ کرون تو مجھ پر ایمان نہ لاؤ۔ لیکن اگر

مین ادکھین کرتا ہون - تو اگر مجھپر ایمان نہ لاؤ تو کامون پر تو یقین کرو۔
تاکہ تم جانو اور سمجھو کہ باپ مجھ مین ہے اور مین باپ مین ہون۔ پس
انھون نے پھر اُس کے پکڑنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اُن کے
ہاتھون سے نِکل گیا۔ اور وہ پھر دریاے یردن کے پار چلا گیا۔

فصل ۱۲۰ - بیت عِبارہ کی راہ مین خداوند یسوع مسیح کا لعزر اور اُس کی بہن مارتھا ور مریم سے مُلاقات کرنا۔ اور یہہ تعلیم دینا کہ کیا چیز سب سے زیادہ ضرور ہے

پھر راہ مین جب وہ جارہا تھا تو ایک گاؤن مین داخل ہوا۔
تو ایک عورت نے جِس کا نام مارتھا تھا۔ اُس کو اپنے گھر مین ٹِکایا اُس کی
ایک بہن تھی جو مریم کہلاتی تھی۔ وہ اُس کے پیرون کے پاس بیٹھ کر
اُس کی باتین سُنتی تھی۔ لیکن مارتھا بہت کامون کے سبب گھبرا گئی تھی۔
وہ مسیح کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اے خداوند کیا تجھے
خیال نہین کہ میری بہن نے مجھے اکیلا خدمت کے لیئے چھوڑ دیا ہے۔

پس اُس سے کہہ کہ میری مدد کرے ۔تب خُداوند نے اُسے جواب مین کہا کہ اے مارتھا! مارتھا! تو بہت چیزون کی فکر و تردد مین ہے ۔ لیکن ایک چیز ضرور ہے سو مریم نے وہ اچھا حصہ چن لیا ہے جو اُس سے چھین لیا نہ جاوے گا ۔

فصل ۱۲۱ ۔ خُداوند یسوع مسیح کا بیت عنیاہ سے بیت عبارہ کو جانا ۔

اور وہ پھر دریائے یردن کے پار اُس جگہہ چلا گیا ۔ جہان یوحنّا بپتسمہ دیا کرتا تھا ۔ اور وہین رہا ۔ اور بہتیرون نے اُس کے پاس آکر کہا کہ یوحنّا نے کوئی معجزہ نہین دکھلایا ۔ مگر جو کچھ یوحنّا نے اِس کے بارے مین کہا تھا سچ تھا ۔ اور وہان بہتیرے اُس پر ایمان لائے ۔

فصل ۱۲۲ ۔ خُداوند یسوع مسیح کی تعلیم کہ دعا مانگنے مین بے دل نہ ہونا چاہیے ۔

(یروشلم کے قریب)

ایسا ہوا کہ جب وہ ایک جگہہ دعا مانگ رہا تھا۔ جب دعا مانگ چکا۔ تو اُس کے شاگردون مین سے ایک نے اُس سے کہا کہ اے خداوند ہم کو دعا مانگنا سکھلا۔ جیسا کہ یوحنّا نے اپنے شاگردون کو دعا مانگنا سکھلایا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جب تم دعا مانگو تو یہہ کہو کہ اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے (وغیرہ۔ اس دعا کے باقی حصّہ کے لئے دیکھو فصل صفحہ ۱۹۹

پھر اُس نے کہا کہ تم مین سے کون ہے۔ جس کے ایک دوست ہو۔ اور وہ آدھی رات کو جا کر اُس سے کہے کہ اے دوست مجھے تین روٹیان اُدہار دے۔ کیونکہ میرا ایک دوست سفر سے میرے پاس آیا ہے۔ اور میرے پاس کچھ نہین کہ اُس کے آگے رکھون اور وہ اندر سے جواب مین کہے کہ مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے۔ اور میرے لڑکے بچھونے پہ سورہے ہین۔ مین اُٹھکر تجھے نہین دے سکتا۔ مین تم سے

کہتا ہون کہ وہ اوٹھیگا اور جس قدر درکار ہے اُس کو دے گا۔ نہ اس لیئے کہ اس کا دوست ہے بلکہ اس لیئے کہ وہ اُسے دق کرتا تھا اور مانتا ہی نہ تھا۔ پس مین تم سے کہتا ہون کہ مانگو اور تمھین دیا جاوے گا۔ ڈھونڈ ہو تو تم پاؤ گے۔ کھٹکھٹاؤ تو تمھارے لیئے کھولا جاوے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے۔ اُس کو ملتا ہے۔ اور جو ڈھونڈھتا ہے سو پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے لیئے کھولا جاوے گا تم مین سے ایسا کون ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے۔ یا مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے۔ یا اگر انڈا مانگے تو اسکو بچھو دے۔ پس جب تم بُرے ہو کر اپنے لڑکون کو اچھی چیزین دینا جانتے ہو۔ تو کتنا زیادہ تمھارا آسمانی باپ اُن کو جو اُس سے مانگتے ہین روح القدس نہ دے گا۔

۱۴۳ فصل۔ خداوند یسوع مسیح کا خبر پانا کہ لعزر بیمار ہے اور شاگردون پر اُس کی موت کا حال اظہار کرنا۔

(بیت عبارہ)

ایک آدمی بنام عربی بیت عبارہ کے گاؤں کا رہنے والا بیمار تھا اور اسکی (دو) بہنین مریم اور مارتھا تھین۔

یہ وہی مریم ہے جس نے خداوند پر عطر ڈال کر اپنے بالون سے اُس کے پیر پوچھے تھے۔ اُسی کا بھائی لعزر بیمار تھا۔ پس اُس کی بہنوں نے اس سے کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھ (لعزر) جسے تو پیار کرتا ہے بیمار پڑا ہے۔ لیکن جب یسوع نے سُنا تو کہا کہ یہ موت کی بیماری نہین بلکہ خدا کی بزرگی کے لیئے ہے تاکہ اُس کے وسیلے سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔ اور یسوع مارتھا اور اُس کی بہن اور لعزر کو پیار کرتا تھا۔ پس جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار ہے۔ تو جس جگہ تھا وہین دو دن اور رہا۔ پھر اُس کے بعد شاگردون سے کہا کہ آؤ یہودیہ کو پھر چلین شاگردون نے اُس سے کہا کہ اے اوستاد ابھی تو یہودی تجھے پتھراؤ کرنا چاہتے تھے۔ اور تو پھر وہان جاتا ہے۔ یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن مین

بارہ گھنٹے نہین ہوتے اگر کوئی دِن مین چلے تو وہ ٹھوکر نہین کھاتا۔ کیونکہ وہ دُنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔ لیکن اگر آدمی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے۔ کیونکہ اُس مین روشنی نہین۔ اُس نے یہہ باتین کہین اور اُس کے بعد کہنے لگا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے اور مین اُسے جگانے جاتا ہون۔ پس شاگردون نے اُس سے کہا کہ اے خداوند اگر سو گیا ہے تو بچ جاوے گا لیکن یسوع نے اُس کی موت کی نسبت کہا تھا۔ مگر اونھون نے خیال کیا کہ وہ نیند کے آرام کے بابت کہتا ہے۔ تب یسوع نے اُن سے صاف صاف کہدیا کہ لعزر مر گیا ہے۔ اور مین تمھارے لیے خوش ہون کہ مین وہان نہین تھا تاکہ تم ایمان لاؤ۔ تو بھی آؤ ہم اُسکے پاس چلین تب تھوما نے جسے توام (جڑوان) کہتے تھے۔ اپنے ساتھ کے شاگردون سے کہا کہ آؤ ہم بھی اُس کے ساتھ مرنے کو چلین۔

نوٹ۔ مقام بیت عبارہ مین خداوند یسوع مسیح کو خبر ملی کہ اُس کا دوست لعزر بیمار ہے۔ اور یہہ خبر پا کر خداوند اُس کے گھر کی طرف جو بیت علنیا مین تھا چلا۔ اِس سفر مین اُس کو قریب چار روز لگے۔ اور اس سفر کے درمیان کے واقعات

فصل ۱۲۴ سے لیکر ۱۲۸ تک مین درج ہین - اور جو کچھ کہ خاص خاص بلیت عینا مین لعزر کے گھر پر واقعہ ہوا - وہ فصل ۱۲۹ مین درج ہے)

فصل ۱۲۴ - خداوند یسوع مسیح کا شاگردون کو سکھلانا کہ مذہب مین سرگرمی سے مشغول رہنا

(بیت عینیا کی راہ مین)

اور بہت سے لوگ اُس کے ساتھ چلے - اُس نے پھر کر اُن سے کہا کہ اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے باپ مان اور جورو لڑکے اور بھائی بہن بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہین ہو سکتا - اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہین آتا میرا شاگرد نہین ہو سکتا -

| برج بنانے والے کی تمثیل | کیونکہ تم مین ایسا کون ہے - کہ جب وہ - ایک برج بنانا چاہے - تو پہلے بیٹھکر خرچ کا حساب نہ کرلے -

کہ آیا میرے پاس اوس کے طیار کرنے کا سامان ہے یا نہین ایسا نہو کہ نیو ڈال کر طیار نہ کرسکون تو سب دیکھنے والے یہہ کہہ کر ہنسنا شروع کرین کہ اِس آدمی نے بنانا شروع کیا مگر ختم نہ کرسکا۔

اُس بادشاہ کی تمثیل جس کے پاس لڑائی کی طاقت نہ ہو

یا کون ایسا بادشاہ ہے جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے کو جاوے اور پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کرے۔ کہ آیا مین دس ہزار فوج سے اُس کا مقابلہ کرسکتا ہون۔ جو بیس ہزار فوج لیکر مجھ پر چڑہ آتا ہے۔ نہین تو جب وہ ابھی دور ہے ایلچی بھیج کر صلح کی شرطین دریافت کریگا۔ پس اسی طرح تم مین سے ہر ایک جب تک سب کچھ چھوڑ نہ دیوے میرا شاگرد نہین ہو سکتا۔

نمک کی تمثیل

پس نمک اچھا ہے۔ لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا جاوے گا۔ وہ نہ کہاد کا اور نہ زمین کے کسی کام کا رہتا ہے بلکہ اُسے باہر پھینک دیتے ہین۔ جو سُننے کے کان رکھتا ہو وہ سُنے۔

فصل ۱۲۵ – کہوئی ہوئی بہیڑ اور چاندی کے ٹکڑے کی تمثیل

(بیت عینیا کی راہ مین)

سارے محصول لینے والے اور گنہگار اُس کے پاس آتے تھے کہ اُسکی سُنین۔ اور فریسی اور فقیہہ دُونون کُڑکُڑانے لگے کہ یہ آدمی گنہگارون سے ملتا ہے اور اُن کے ساتھ کھاتا پیتا ہی تب یسوع نے اُن سے یہہ تمثیل کہی۔

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل

تم مین سے ایسا کون ہے کہ جس کے پاس سَو بھیڑین ہون اور اگر اُن مین سے ایک کھو جاوے تو وہ ننانوے ۹۹ کو بیابان مین نہین چھوڑ دیتا اور اس ایک کھوئی ہوئی کے پیچھے نہین جاتا جب تک اُسکو ڈھونڈھ نہ لاوے۔ اور جب وہ اُسے پھر پاوے تو اُسے بڑی خوشی سے کندھے پر ڈال کر اُٹھا لیتا ہے۔ اور جب گھر پہونچتا ہے تو اپنے دوستون اور پڑوسیون کو بلاکر اُن سے کہتا کہ میرے ساتھ خوشی مناؤ کیونکہ مجھکو میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی مین تُم سے کہتا ہون کہ اُسی طرح ننانوے ۹۹

راستبازونکے نسبت جو توبہ کی حاجت نہین رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔

درہم کی تمثیل

یا کون عورت ہے جس کے پاس دس[۱] درہم ہون۔ اگر ایک کھو جاوے تو کیا وہ چراغ جلا کر گھر کو نہین جھاڑتی اور ہ کوشش سے نہین ڈھونڈھتی جب تک کہ اُس کو نہین پاتی (جس کی قیمت ۸ر کی ہے) اور جب اُس کو مل جاوے اپنے دوستون اور پڑوسیون کو بُلا کر یہ نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ مین نے اپنا کھویا ہوا درہم پایا۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ ایسی طرح خُدا کے فرشتون کے سامنے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کی بابت خوشی ہوتی ہے۔

فصل[۱۲۶]۔ مُصرف بیٹے کی تمثیل۔

(بیت عنیا کی راہ مین)

پھر اُس نے کہا کہ ایک شخص کے دو بیٹے تھے۔ اُن

مین سے چھوٹے نے باپ سے کہا کہ اے باپ مال کا جو حصہ
مجھے پہونچتا ہے مجھے دے۔ اُس نے اپنا مال اُنھین
بانٹ دیا اور تھوڑے دن بعد چھوٹے نے اپنا سب کچھ جمع کر کے
دور ملک کا سفر کیا۔ اور وہان اپنا سارا مال بدچلنی مین اوڑا دیا۔
اور جب سب خرچ کر چکا۔ اُس ملک مین بڑا کال پڑا اور وہ محتاج
ہونے لگا۔ تب اُس ملک کے ایک رہنے والے کے یہان جا پڑا۔
اُس نے اپنے کھیتون مین سوور چرانے کو بھیجا اور اُسکو آرزو تھی
کہ جو چھلکے سوور کھاتے ہین اُن سے اپنا پیٹ بھرے۔ اور کوئی اُسے
کچھ نہ دیتا تھا۔ لیکن جب وہ ہوش مین آیا۔ اُس نے کہا کہ میرے
باپ کے یہان کتنے مزدورون کو بہت روٹی ہے۔ اور مین بھوکون
مرتا ہون مین اوٹھکر اپنے باپ کے یہان جاؤنگا اور اُس سے
کہونگا کہ اے باپ مین نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہے
اور تیرا بیٹا کہلانے کے لائق نہین رہا مجھے اپنے مزدورون مین سے
ایک کے مانند بنا۔ اور وہ اُٹھکر اپنے باپ کے پاس چلا۔
اور وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھکر اُس کے باپ کو اُس پر ترس
آیا اور دوڑکے اُس کو گلے لگا لیا اور بہت چوما لیا۔ بیٹے نے

اُس سے کہا کہ اے باپ مین نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہی
اور اب اِس لائق نہین رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤن - لیکن باپ نے
نوکرون سے کہا کہ اچھی سے اچھی پوشاک نکال لاؤ - اور اس کو پہناؤ -
اور اُس کے ہاتھ مین انگوٹھی اور پاؤن مین جوتی پہناؤ - اور پلے
ہوے بچھڑے کو لیکر ذبح کرو تاکہ ہم کھاوین اور خوشی منادین
کیونکہ میرا بیٹا مرگیا تھا اب جیا ہے - کھو گیا تھا اب ملا ہے - پس
وہ خوشی کرنے لگے - لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت مین تھا - جب وہ
گھر کے نزدیک آیا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی - تو ایک
نوکر کو بُلا کر پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے ؟ اُس نے اُس سے کہا کہ تیرا بھائی
آیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہے - اس لیئے
کہ اُس نے اُسے بھلا چنگا پایا - لیکن وہ غصہ ہوا اور اندر جانا
نہ چاہا - مگر اُس کے باپ نے باہر آکر اُسے منایا - اُس نے اپنے
باپ سے جواب دیکر کہا کہ دیکھ اتنے برس سے مین تیری خدمت کرتا
ہون - اور کبھی تیرا ایک حکم نہ ٹالا - مگر تو نے کبھی مجھے ایک بکری
کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستون کے ساتھ خوشی مناتا - لیکن جب
تیرا یہ بیٹا آیا - جس نے تیرا مال کسبیون مین اڑایا تو اُسکے

لیئے تو نے موٹا بچھڑا ذبح کرایا باپ نے اُس سے کہا کہ بیٹا تو تو ہمیشہ میرے ساتھ ہے۔ اور جو کچھ میرا ہے سو تیرا ہے۔ پر خوشی منانا اور خوش ہونا مناسب تھا کیونکہ یہ تیرا بھائی مرا تھا سو جیا ہے اور کھو گیا تھا اب ملا ہے۔

فصل ۱۲۷ ۔ بے ایمان مختار کی تمثیل

(بیت عنیا کی راہ مین)

پھر اُس نے اپنے شاگردون سے بھی کہا کہ کسی دولتمند کا ایک مختار تھا۔ اُس کی نسبت لوگون نے اُس سے شکایت کی کہ تیرا مال اوڑاتا ہے۔ تب اس نے اُس کو بُلا کر اُس سے کہا کہ یہ کیا ہے جو مین تیرے بارے مین (لوگون سے) سُنتا ہون۔ اپنی مختاری کا حساب دے۔ کیونکہ آگے کو تو اب سے مختار نہین رہ سکتا اُس مختار نے اپنے جی مین کہا کہ اب مین کیا کرون۔ کیونکہ میرا مالک مجھ سے مختاری چھینے لیتا ہے۔ مجھ مین مٹی کھودنے کی طاقت نہین۔

اور بھیکھ مانگنے سے مجھے شرم آتی ہے (اب) مین جان گیا کہ مین کیا کرون تاکہ جب مختاری سے چھڑایا جاؤن تو لوگ مجھے اپنے گھرون مین جگہہ دین۔ تب اپنے مالک کے ایک ایک قرضدار کو بلا کر پہلے سے پوچھا کہ تو میرے مالک کا کتنا دہارتا ہے؟ اُس نے کہا کہ سو پیمانہ تیل۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھکر پچاس لکھدے۔ اور پھر دوسرے سے کہا کہ تو کتنا دہارتا ہے؟ اُس نے کہا کہ سو پیمانہ گیہون۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور اسّی ۸۰ لکھ دے۔ پھر سُن کر مالک نے اُس بے ایمان مختار کی تعریف کی اِس لئیے کہ اُس نے ہوشیاری کی۔ کیونکہ اِس دُنیا کے لوگ اپنے زمانے مین نور کے فرزندون سے زیادہ ہوشیار ہین اور مین تم سے کہتا ہون کہ جھوٹھی دولت سے اپنے لئیے دوست پیدا کرو کہ جب وہ جاتی رہے تو وہ ہمیشہ کے مکانون مین جگہہ دین۔ وہ جو تھوڑے سے تھوڑے مین ایمان دار ہے وہ بہت مین بھی دیانت دار ہے۔ اور جو بہت تھوڑے مین بے ایمان ہے وہ بہت مین بھی بد دیانت ہے۔ بس جب تم جھوٹھی دولت مین ایماندار نہ رہے۔

تو سچی اصلی دولت تمہین کون دے گا - اور جب تم بیگانہ (دوسرے) کے مال مین دیانت وار نہ ٹھہرے تو جو تمھارا اپنا ہے اُسے تمہین کون دے گا -

کوئی نوکر دو مالکون کی خدمت نہین کر سکتا - کیونکہ یا تو ایک سے عداوت کریگا اور دوسرے سے محبت - یا ایک سے لگا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا - تم خدا اور دولت دونون کی خدمت نہین کر سکتے - اور فقیہہ جو دولت کو پیار کرتے تھے - ان سب باتون کو سنکر اُسے ٹھٹھے مین اوڑانے لگے - تب اُس نے اُن سے کہا کہ تم وہ ہو جو آدمیون کے سامنے اپنے تئین راستباز ٹھہراتے ہو - لیکن خدا تمھارے دل کو جانتا ہے - کیونکہ جو آدمیون کی نظر مین بڑا ہے - خدا کی نظر مین مکروہ ہے - شریعت اور نبی یوحنا تک رہے اور اُس وقت سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیجاتی ہے - اور ہر ایک زور مار کر اُس مین داخل ہوتا ہے لیکن آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نکتہ کے مٹ جانے سے آسان ہے -

جورو کے چھوڑنے کے بارے مین | جو کوئی جورو کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرتا ہے۔ وہ بھی زِنا کرتا ہے ۔

فصل ۱۲۸ - ایک دولتمند اور ایک غریب کی تمثیل -

(بیت عنیا کے قریب پہونچکر)

ایک دولتمند تھا - جو لعل اور مہین کپڑے پہنتا تھا اور ہر روز خوشی مناتا - اور شان وشوکت سے رہتا تھا - اور ایک غریب فقیر جس کا نام لعزر تھا وہ ناسوروں سے بھرا ہوا تھا (لوگ) اُس کو اُس کے دروازے پہ ڈال جاتے تھے اور وہ آرزو رکھتا تھا کہ اُن ٹکڑون سے جو دولتمند کی میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے - بلکہ کتے بھی آکر اسکا ناسور چاٹتے تھے - اور اب ایسا ہوا کہ وہ غریب مرگیا - اور فرشتون نے اُسے

لے جا کر ابراھیم کی گود مین دیدیا - اور دولت مند بھی مرگیا
اور دفن ہوا - اور اُس دنیا مین عذاب مین پڑکر اپنی آنکھین اوٹھائین
اور ابراھیم کو دور سے دیکھا اور لعزر کو اُس کی گود مین - اور
اُس نے پُکار کر کہا کہ اے باپ ابراھیم مُجھ پر رحم کر اور لعزر
کو بھیج کہ اپنی اونگلی کا سرا پانی مین بھگو کر میری زبان ٹھنڈی کرے
کیونکہ مین اس آگ مین تڑپتا ہون - ابراھیم نے کہا کہ اے
بیٹے یاد کر کہ تو اپنی زندگی مین اچھی چیزین لے چکا اور اُسی طرح
لعزر بُری چیزین - سو اب وہ یہان تسلی پاتا ہے اور تو تڑپتا ہے
اور ان سب باتون کے سوا ہمارے اور تمھارے درمیان ایک
بڑا گڑھا قایم کیا گیا ہے ایسا کہ اگر کوئی یہان سے تمھارے
پاس جایا چاہے تو نہین جا سکتا - اور نہ اُدہر سے کوئی
اِس پار ہمارے پاس آسکتا ہے - اُس نے کہا کہ اے
باپ مین تیری مِنّت کرتا ہون کہ لعزر کو میرے باپ کے گھر
بھیج کیونکہ میرے پانچ بھائی اور ہین - تاکہ وہ ان سب باتون کی
اُن کے سامنے گواہی دے کہین ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس
عذاب کی جگہہ مین آدین - ابراھیم نے اُس سے کہا کہ اُنکے

پاس موسیٰ اور نبی ہین (یعنے کتابین ہین) اُن کو چاہیئے کہ اُن کی سُنین
اُس نے کہا کہ اے باپ ابراھیم اگر کوئی مُردون مین سے
اُن کے پاس جاوے تو وہ توبہ کرین گے۔ ابراھیم نے
اُس سے کہا کہ جب وہ موسیٰ اور نبیون کی نہین سُنتے۔ تو اگر
مُردون مین سے کوئی جی اوٹھے تو اُس کی بھی نہ سُنین گے۔

فصل ۱۲۹ خُداوند یسوع مسیح کا لعزر کو قبر سے زندہ کرنا۔

(بیت عینیا)

پس جب خداوند یسوع بیت عینیا مین پہونچا
تو اُس کو معلوم ہوا کہ وہ چار دن سے قبر مین پڑا ہوا ہے۔ بیت عینیا
یروشلم سے قریب ۱۵ فرلانگ (یا قریب دو میل) کے فاصلہ پر
تھا۔ اور بہت سے یہودی مارتھا اور مریم کے پاس اُس کے
بھائی کی ماتم پرسی مین آئے تھے۔ پس جب مارتھا نے سُنا

کہ یسوع آیا ہے ۔ تو اُس کے ملنے کے لیئے باہر نکلی ۔ لیکن مریم گھر مین بیٹھی رہی ۔ مارتھا نے یسوع سے کہا کہ اے خداوند اگر تو یہان ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۔ اور اب بھی مین جانتی ہون کہ جو کچھ تو خدا سے مانگیگا وہ تجھے دیگا یسوع نے اُس کو کہا کہ تیرا بھائی جی اُٹھیگا ۔ مارتھا نے اُس سے کہا کہ مین جانتی ہون کہ قیامت مین آخری دن جی اُٹھیگا یسوع نے اُس سے کہا کہ قیامت اور زندگی مین ہون ۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مرجاوے تو بھی جیتا رہیگا ۔ اور جو کوئی جیتا ہے اور مجھپر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مریگا ۔ کیا تو اسکو یقین کرتی ہے ؟ اُس نے اُسے کہا کہ اے خداوند مین ایمان لاچکی ہون کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا مین آنے والا تھا تو ہی ہے یہہ کہکر وہ چلی گئی ۔ اور چپکے سے اپنی بہن مریم کو بلا کر کہا کہ اُستاد یہان ہے اور تجھے بلاتا ہے وہ سنتے ہی جلد اُٹھی اور اُس کے پاس آئی ۔ یسوع ابھی گانون مین نہین پہونچا تھا ۔ بلکہ اُسی جگہ تھا جہان مارتھا اُسے ملی تھی ۔ جو یہودی گھر مین اُس کے پاس تھے اور اُسے تسلی دے رہے تھے ۔ یہہ دیکھکر کہ مریم جلد اُٹھکر باہر گئی

اُس کے پیچھے ہو لیئے - یہہ سوچکر کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے -
جب مریم اُس جگہہ پہونچی جہان یسوع تھا - تو اُسے دیکھکر اُس
کے پاؤن پر گر پڑی اور اُس سے کہا کہ اے خداوند
اگر تو یہان ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا - جب یسوع نے اُس کو
اور اُن یہودیون کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے - روتے دیکھا
تو یسوع نے روح سے آہ ماری اور غمگین ہوکر کہا کہ تمنے اُسے
کہان رکھا ہے اُنھون نے کہا کہ اے خداوند آ اور دیکھ
یسوع رو دیا - تب یہودی بولے کہ دیکھو وہ (لعزر) کو کیسا پیار
کرتا تھا - لیکن اُن مین سے بعضون نے کہا کہ یہہ آدمی جس نے
اندھون کی آنکھین کھولین (دیکھو فصل ۱۴۳) کیا یہہ نہ کرسکتا تھا کہ
(لعزر) نہ مرتا - یسوع اپنے دل سے پھر آہ مارکر قبر پر آیا
جو ایک غار تھی - اور اُس پر ایک پتّھا دھری تھی - یسوع نے
کہا کہ پتھر اُٹھاؤ - اُس مردے کی بہن مارتھا نے اُس سے
کہا کہ اے خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی ہو گی کیونکہ
اُسے مرے اب چار دن ہوئے ہین - یسوع نے اُس
سے کہا کہ کیا مین نے تجھسے نہین کہا کہ اگر تو ایمان لائے

تو خدا کا جلال دیکھے گی - تب اُنھون نے اُس پٹیا کو اُٹھایا -
پھر یسوع نے اپنی آنکھین اوٹھائین اور کہا کہ اے باپ
مین تیرا شکر کرتا ہون کہ تو نے میری سُنی ہے - اور مین جانتا ہون کہ تو
ہمیشہ میری سُنتا ہے پر اِن لوگون کے باعث جو آس پاس کھڑے
ہین مین نے یہہ کہا تا کہ وہ ایمان لاوین کہ تو نے مجھے بھیجا ہے -
اور یہہ کہہ کے بلند آواز سے پکار کے کہا کہ اے لعزر نکل آ - تب
وہ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھ پانون بندھے نکل آیا - اور اُس کا
چہرہ رومال سے لپٹا تھا - یسوع نے اُن سے کہا کہ اُسے
کھول دو اور جانے دو - بس بہت سے یہودی جو مریم کے پاس
آئے تھے - اور جنھون نے یسوع کا یہہ معجزہ دیکھا تھا - یسوع
پر ایمان لائے - مگر اُن مین سے بعضون نے فریسیون کے
پاس جا کر اُن کو یسوع کے کامون کی خبر دی -

فصل نمبر ۱۳۰ - سردار کاہن اور فریسیون کا یسوع مسیح کے قتل کی تجویز کرنا -

(یروشلم)

پس سردار کاہنون اور فریسیون نے صدر مجلس کے لوگون کو جمع کرکے کہا کہ تم کیا کرتے ہو یہہ آدمی بہت سے معجزے دکھلاتا ہے اگر ہم یون ہین چھوڑ دین تو سب اُس پر ایمان لا دین گے اور رومی آکر ہماری جگہہ اور قوم دونون پر قبضہ کرین گے اور اُن مین سے قیافا نام ایک آدمی نے جو اُس سال سردار کاہن تھا کہا کہ تم کچھ نہین جانتے اور نہین سوچتے ہو کہ تمھارے لیئے یہہ بہتر ہے کہ ایک آدمی قوم کے بدلے اپنی جان دے۔ نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو مگر اُس نے یہہ اپنی طرف سے نہین کہا تھا۔ بلکہ اُس سال کا سردار کاہن ہو کر نبوّت کی تھی۔ کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مرے گا اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خدا کے بچھڑے ہوئے فرزندون کو ایک ساتھ جمع کرے۔ پس وہ اُسی دِن اُس کے مار ڈالنے کی صلاح کرنے لگے۔

پس اُسوقت سے یسوع یہود یون مین کھُلا کھُلی نہ پھرا۔

بلکہ وہان سے جنگل کے نزدیک کے علاقہ مین شہر افرائیم کو چلا گیا اور اپنے شاگردون کے ساتھ رہا۔

فصل ۱۲۱ - سامریون کا یسوع مسیح کو قبول نہ کرنا۔

(جلیل سے سامریا کی راہ یروشلم کو جاتے ہوئے)

اور جب وہ دِن نزدیک آئے کہ وہ (مسیح) اوپر اُٹھایا جاوے (یعنے موت کے بعد آسمان پر) وہ وہان سے اٹھا اور جلیل سے روانہ ہوکر اُس نے یروشلم کی طرف اپنا مُنہ (رُخ) کیا۔ اور اپنے آگے قاصد یا اگوا بھیجے۔ اور وہ (یعنے اگوے) جاکر سامریون کے ایک گانون مین داخل ہوئے تاکہ اُس کے لیئے طیاری کرین۔ لیکن اونھون نے اس کو قبول نہ کیا اس لیئے کہ اسکا منہ (ارادہ) یروشلم کی طرف تھا۔

(نوٹ - سامریون اور یہودیون مین بھی مثل اِس زمانہ کے قریب ایسی ہی نااتفاقی تھی جیسی آج کل شیعہ وسنّی مین ہے دیکھو

یوحنا کی انجیل ۹ اور فصل ۱۳۴

اُس کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھکر کہا کہ اے خداوند اگر تیری مرضی ہو تو ہم حکم دین تا کہ آسمان سے آگ اُترے اور اُنکو جلادے (جیسا کہ الیاس کے دنون مین ہوا تھا دیکھو ۲ سلاطین ۱/۹-۱۴) لیکن خداوند نے پھرا دکھین جھڑکا (بعض پرانے نسخون مین یہہ بھی لکھا ہے کہ خداوند نے اُن کو جواب دیا کہ تم نہین جانتے کہ تم کس روح کے ہو۔ کیونکہ ابن آدم لوگون کی جانون کو ہلاک کرنے نہین بلکہ بچانے کے لیئے آیا ہے) پھر وہ (یعنے مسیح اور اُس کے شاگرد) یہودیہ کی سرحد مین یردن پار ایک دوسرے گانون مین اوترے۔ اور ایک بڑی بھیڑ اُس کے پاس جمع ہو گئی۔ اور وہ اپنے دستور کے موافق تعلیم دینے لگا اور اُن کو وہان چنگا کیا۔

فصل ۱۳۵۔ خداوند یسوع مسیح کے شاگرد بننے کی شرطین۔

وہان سے جب وہ راہ مین چلے جاتے تھے۔ تو کسی نے اُس (یسوع) سے کہا کہ جہان کہین تو جاوے۔ مین تیرے پیچھے چلون گا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑی کے لیئے ماند اور بہٹے ہوتے ہین۔ اور چڑیون کے لیے گھونسلے۔ مگر ابن آدم کے لیئے اتنی جگھہ نہین جہان وہ اپنا سر رکھ سکے۔ پھر خداوند نے ایک دوسرے سے کہا کہ میرے ساتھ چل مگر اُس نے کہا کہ اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑ آؤن (جیسے آج کل اکثر لوگ کہتے ہین کہ جب میرا باپ مرے گا تو مین عیسائی ہو جاؤن گا۔ اس کا بھی یہی مطلب تھا) یسوع نے اُس سے کہا کہ مُردون کو اپنے مُردے گاڑنے دے (یعنے گنہگارون کو گنہگارون کا شریک حال رہنے دے) لیکن تو جاکر خدا کی بادشاہت کی خبر پھیلا۔ (اِس پر) ایک اور نے بھی آکر کہا کہ اے خداوند مین تیرے پیچھے چلون گا لیکن پہلے مجھے اجازت دے کہ اپنے گھر والون سے رخصت ہو لون۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھہ ہل پر رکھہ کر پیچھے دیکھتا ہے۔ وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہین

فصل ۱۳۳ - خداوند یسوع مسیح کا ستر شاگردونکو منادی کے کام پر مقرر کرنا - اور انکین بھیجنا -

اِن دنون کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کیئے - اور جس جس شہر اور گاؤن کو خود جانے والا تھا - وہان اونھین دو دو کرکے - اپنے آگے بھیجا - اور اُس نے کہا کہ فصل تو بہت ہے - لیکن مزدور تھوڑے ہین - اِس لیئے فصل کے مالک کی مِنّت کرو کہ اپنے کھیت مین مزدور بھیجے - اب اپنی راہین لو - دیکھو مین تمھین بھیڑ کے بچّے کے مانند بھیڑیون کے بیچ مین بھیجتا ہون - نہ بٹوا - نہ جھولی - نہ جوتیان اپنے ساتھ لے جاؤ - اور نہ راہ مین کسی کو سلام کرو (یعنے لاحاصل تکلّف نہ کرنا) اور جس گھر مین داخل ہو - پہلے کھو کہ اِسکی سلامتی ہو - اور اگر وہان سلامتی کا فرزند ہوگا - تو تمھارا سلام اُسپر ٹھہرے گا - نہین تو تم پر والپس آوے گا - اور اُسی گھر مین رہو - اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیو - کیونکہ مزدوری مزدور کا حق ہی - گھر گھر نہ پھرو - اور جس شہر مین داخل ہو - اور وہان کے لوگ

تمھین قبول کرین۔ جو کچھ تمھارے سامنے رکھا جاوے۔ کھاؤ۔ اور وہان کے بیمارون کو چنگا کرو۔ اور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہت تمھارے نزدیک پہونچی ہے۔ لیکن جس شہر مین داخل ہو۔ اور وہان کے لوگ تمھین قبول نہ کرین تو وہان کی بازارون مین جاکر کہو کہ ہم اس گرد کو بھی جو تمھارے شہر سے ہمارے پاؤن پر لگی ہے۔ تمھارے خلاف جھاڑے دیتے ہین۔ مگر یہہ جان لو کہ خُدا کی بادشاہت نزدیک آپہونچی ہے۔ مین تم سے کہتا ہون کہ اُس دن (قیامت مین) سدوم کا حال اِس شہر کی نسبت زیادہ قابل برداشت کے ہوگا (سدوم کی بربادی کی بابت دیکھو پیدایش کی کتاب ۱۸ باب ۲۰-۲۱ و ۱۹ باب ۱۲-۱۳ و ۲۴-۲۸)

فصل ۱۳۴۔ خداوند یسوع مسیح کا جلیل کے بعض شہرون پر جنکا دِل سخت تھا افسوس کرنا

تب (مسیح) اُن شہرون کو ملامت کرنے لگا جن مین اُسکے زیادہ معجزے ظاہر ہوے تھے۔ کیونکہ اونھون نے توبہ نہ کی تھی

اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھپر افسوس! کیونکہ
جو معجزے تم مین ظاہر ہوے اگر صور وصیدا مین ظاہر ہوتے
تو وہ ہون سے ٹاٹ اوڑھکر اور راکھ پر بیٹھکر کب کی توبہ کی ہوتی۔
مگر مین تم سے کہتا ہون کہ عدالت کے دن صور وصیدا کا حال تمھارے
حال سے زیادہ برداشت کے قابل ہوگا۔ اور اے کفرناحوم
کیا تو آسمان تک اُٹھایا جاوےگا۔ تو پتال مین گرایا جاوے گا۔
کیونکہ جو معجزے تجھمین ظاہر ہوے۔ اگر صدوم مین ہوتے۔
تو آج تک قایم رہتا۔ مگر مین تم سے کہتا ہون کہ عدالت کے دن
صدوم کی سرزمین کا حال تیرے حال سے زیادہ قابل برداشت
کے ہوگا۔ جو تمھاری سُنتا ہے میری سُنتا ہے۔ اور جو تمھین رد
کرتا ہے۔ مجھے رد کرتا ہے اور جو مجھے رد کرتا ہے میرے
بھیجنے والے (خدا) کو رد کرتا ہے۔

فصل ۱۳۵۔ اُن ستر شاگردون کا منادی کے دورہ پر سے واپس آنا۔

(سامریا اور یروشلم کے درمیان اداہین)

اور وہ ستر (شاگرد) خوشی سے بھرے ہوے واپس آئے
اور کہنے لگے کہ اے خداوند تیرے نام سے بدروحین بھی
ہمارے تابع ہین مسیح نے اُن سے کہا کہ مین نے شیطان کو
بجلی کی طرح آسمان سے گرتے دیکھا۔ اور دیکھو مین تمکو سانپ
اور بچھو کے روندنے پر اور دشمن کی ساری قدرت پر اِختیار دیتا ہون
اور کوئی تمکو کسی طرح نقصان نہ پہونچاے گا۔ لیکن اِس سے
خوش نہ ہو کہ روحین تمھارے اِختیار مین ہین۔ بلکہ اِس سے خوش
ہو کہ تمھارے نام آسمان (کے دفتر) مین لکھے ہین۔

مسیح کی خوشی

اُسی گھڑی یسوع نے روح القدس
کی طرف سے خوشی مین بھر کر کہا۔ کہ اے باپ آسمان و زمین
کے خداوند مین تیری تعریف کرتا ہون کہ تو نے اِن باتوں کو
عقلمندون اور سمجھ دارون سے چھپایا اور بچّون پر ظاہر کیا۔ ہان
اے باپ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا۔

میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا ہے۔
اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے سوائے باپ کے۔ اور کوئی نہیں
جانتا کہ باپ کون ہے سوائے بیٹے کے۔ اور اُس آدمی کے
جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔

تب مسیح نے اپنے شاگردون کی طرف متوجہ ہو کر
خاص اونھین سے کہا کہ مبارک وہ آنکھین ہین جو اِن چیزون کو
دیکھتی ہین جو تم دیکھتے ہو۔ کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ بہت سے
نبیون اور بادشاہون نے چاہا کہ جو باتین تم دیکھتے ہو دیکھین
پر نہ دیکھین۔ اور وہ باتین جو تم سُنتے ہو سُنین پر نہ سنی

(تب مسیح نے بیٹر کی طرف پہر کر اور غالباً ہاتھ پھیلا کر اس
سے مخاطب ہو کر کہا۔ اور اس زمانہ مین وہ ہم سے بھی کہتا ہے)

وعدہ زرین۔ اے تھکے ماندو اور بوجھ سے دبے ہوئے
لوگو۔ سب میرے پاس اؤ۔ کہ مین
تمھین آرام دون گا۔ میرا جوا اپنے
اوپر لے لو۔ اور مجھ سے سکھو۔ کیونکہ
مین حلیم ہون۔ اور دل کا فروتن۔

تو تم اپنی روحون مین آرام پاؤگے۔
کیونکہ میرا جوا ملایم اور میرا بوجھہ ہلکاہی

فصل ۱۳۶ ۔ خداوند یسوع مسیح کا ایک کبڑی عورت کو سبت کے دن چنگا کرنا۔

(لوقا ۱۳)

پھر وہ سبت کے دن کسی عبادت خانے مین تعلیم دیتا تھا اور دیکھو کہ ایک عورت جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزور اور کبڑی ہوگئی تھی۔ اور کسی طرح سے سیدہی نہ ہوسکتی تھی۔ یسوع نے اُسے دیکھکر پاس بلایا اور اُس سے کہا کہ اے عورت تو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور وہین وہ سیدہی ہوگئی۔ او خدا کی تعریف کرنے لگی تب عبادت خانے کا سردار اسلیے

کہ یسوع نے سبت کے دِن (اوس کبڑی کو) چنگا کیا تھا۔ خفا ہوکر لوگون سے کہنے لگا۔ کہ چھ دِن ہین جن مین انسان کو کام کرنا چاہیے۔ پس اُون مین آکر چنگے ہو نہ کہ سبت کے دِن۔ تب خُداوند نے جواب مین کہا کہ اے ریاکارو کیا ہر ایک تم مین سے سبت کے دِن اپنے بیل اور گدہے کو تھان پر سے کھول کر پانی پلانے نہین لے جاتا۔ پس کیا مُناسب نہ تھا کہ یہ جو ابراھیم کی بیٹی ہے جس کو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندہ رکھا تھا۔ سبت کے دِن اُوس بند سے چھُڑائی جاوے۔ جب اُوس نے یہ باتین کہین تو اُوس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے۔ اور ساری بھیڑ اُون سب جلالی کامون کے سبب جو اُوس نے کیے تھے خوش ہوئی۔ (اور خُدا کی تعریف کرنے لگی)

فصل ۱۳۷۔ بیت عینیا کے راہ کی واقعات۔

اور مسیح شہر شہر اور گاؤن گاؤن تعلیم دیتا ہوا یروشلم

کی طرف سفر کر رہا تھا

نجات کی شرط۔ تب ایک نے اوس سے کہا کہ اے خداوند کیا تھوڑے ہین جو نجات پاتے ہین۔ اوس نے اون سے کہا کہ کوشش کرو کہ تنگ دروازے سے داخل ہو۔ کیونکہ مین تمسے کہتا ہون کہ بہتیرے چاہینگے کہ اوس مین داخل ہون پر نہ جا سکینگے۔ جب کہ گہر کے مالک نے اوٹھکر دروازہ بند کیا ہو۔ اور تم باہر کھڑے ہوکر یہہ کہکر دروازہ پر کھٹکھٹانا شروع کرو کہ اے خداوند ہمارے لیئے کھول دے۔ وہ اندر سے جواب مین تم سے کہیگا کہ مین تم کو نہین پہچانتا کہ کہان کے ہو۔ تب تم کہنے لگوگے کہ ہم نے تیرے حضور کھایا پیا۔ اور تو نے ہمارے گلی کوچون مین تعلیم دی۔ پر وہ جواب دیگا کہ مین تم سے کہتا ہون کہ مین تم کو نہین پہچانتا کہ تم کہان کے ہو۔ اے بدکارو تم سب مجھ سے دمیرے سامنے سے دور ہو۔ وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ جب تم ابراہیم اضحاق اور یعقوب اور سب نبیون کو خدا کی بادشاہت مین داخل اور آپ کو باہر نکالا ہوا دیکھوگے۔ اور لوگ پورب اور پچھم۔ اوتر اور دکہن سے آوینگے۔ اور خدا کی بادشاہت مین بیٹھینگے اور دیکھو

بعض پچھلے ہین جو پہلے ہون گے اور پہلے ہین جو پچھلے ہون گے۔

یہودیون کی دہمکی اور مسیح کا جواب | اوسی گھڑی بعضے فریسیون نے اوس سے کہا کہ نکل جا اور یہان سے روانہ ہو کیون کہ **ہیرودیس** (بادشاہ) تجھے مار ڈالا چاہتا ہے۔ پس اوس نے اون سے کہا کہ جاکر اوس لومڑی (یعنے چالاک اور شریر) سے کہو کہ دیکھ مین آج اور کل بدروحون کو نکالتا ہون اور (لوگون کو) چنگا کرتا ہون۔ اور تیسرے دن مین کمال کو پہونچون گا۔ یہان پر **مسیح** اپنی موت کا اشارہ کرتا ہے جو جلد ہونے والی تھی۔ جس موت سے اپنے کام کو ختم کیا۔ چنانچہ اوس نے صلیب پر دم چھوڑتے وقت یہ فقرہ کہا کہ پورا ہوا (پورا ہو) مگر مجھے آج و کل و پرسون اپنی راہ مین چلنا ضرور ہے۔ کیون کہ یہ ممکن نہین کہ نبی **یروشلم** کے باہر مارا جاوے۔

یروشلم پر واویلا | اے **یروشلم** اے **یروشلم** تو جو نبیون کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اون پر پتھراو کرتی ہے کتنے ہی بار مین نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچون کو اپنے پرون کے تلے جمع کرتی ہے۔ اوسی طرح مین بھی تیرے لڑکون کو جمع کرون۔ پر تم نے نہ چاہا۔ دیکھو تمھارا گھر

تمھارے لیئے ویران اور اُجاڑ چھوڑا جاتا ہے - اور مین تم سے کہتا ہون کہ تم مجھکو اوس وقت تک نہ دیکھوگے جب تک کہ نہ کہوکہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے -

فصل ۱۳۸ - خداوند یسوع مسیح کا سبت کے دِن ایک جلندہر کے بیمار کو چنگا کرنا -

(بیت عینیا کی راہ مین)

پہر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دِن فریسیون کے سرداروں مین سے کِسی کے گہر کھانا کھانے کو گیا - اور وہ اُوس کی تاک مین رہے - (دیکھئے کیا ہی مہمان نوازی ہے) اور دیکھو کہ ایک آدمی اُس کے سامنے تھا جِسے جلندہر کی بیماری تھی - یسوع نے شریعت کے سِکھلانے والون اور فریسیون سے کہا کہ کیا سبت کے دِن چنگا کرنا روا ہے یا نہین - لیکن وہ چپ رہے تب اُوس نے اُوس کو ہاتھ لگا کر چنگا کیا اور چھوڑ دیا - اُوس

نے اُون سے (فریسیون وغیرہ سے) کہا کہ تم مین سے ایسا کون ہے کہ جس کا گدہا یا بیل (بعض پرانے نسخون مین بیٹا ہی لکہا ہے) کوئے مین گر پڑے۔ تو کیا اُوسے سبت کے دِن فوراً نہ نکالے۔ اور وہ اِن باتون کا جواب نہ دے سکے۔

فصل ۱۳۹۔ ایک بڑی دعوت کی تمثیل۔

(بیت عنیا کی راہ مین)

فروتنی کے بابت — اور جب اُوس نے (مسیح نے) مہمانون کو دیکہا کہ مہمان (دعوت مین) خاص جگہہ پسند کرتے ہین۔ تو اُوس نے یہ تمثیل کہی کہ جب تجہے کوئی شادی کے دعوت مین بُلا وے تو خاص جگہہ نہ بیٹھنا۔ شاید کہ اُوس نے تجھ سے بہی کِسی زیادہ عزّت والے کو بُلایا ہو۔ اور جِس نے تیری اور اُوس کی (دونون کی) مہمانی کی ہے آکر تجھ سے کہے کہ اِس کو جگہہ دے۔ تب تجہے شرمندہ ہو کر سب سے نیچی جگہہ بیٹھنا پڑے۔ بلکہ جب تیری مہمانی ہو تو سب سے نیچی جگہہ جا کر بیٹھنا تا کہ جب تیرا

بُلانے والا آوے تو تجھ سے کہے کہ اے دوست آگے
آ کے بیٹھ ۔ تب اُن کے سامنے جو تیرے ساتھ کھانے بیٹھے
ہین تیری عزّت و بزرگی ہوگی ۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے
چھوٹا کیا جاوے گا ۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بناتا ہے بڑا کیا
جاوے گا ۔

سچّی مہمانوازی کے ساتھ برکت ہے

پر اُوس نے اپنے میزبان
سے کہا کہ جب تو دِن کا یا شام کا کہانا طیّار کرے تو اپنے دوستون
بھائیون ۔ رِشتہ دارون ۔ یا دولت مند پڑوسیون کو نہ بُلا ۔ تا ایسا نہو
کہ وہ بھی تیری دعوت کرین ۔ اور یون تیرا بدلا ہو جاوے ۔ (یعنے تیری دعوت
اوتار دین) بلکہ جب تو دعوت کرے تو غریبون ۔ لُنجون لنگڑون ۔ اندہون
کو بلا ۔ تب تو مبارک ہوگا ۔ کیونکہ اُون کے پاس تجھے بدلا دینے کو کچھ
نہین ۔ مگر تجھے راست بازون کی قیامت مین بدلا ملے گا ۔ اور جو اُوس
کے ساتھ (اِوس وقت) کھانے بیٹھے تھے ۔ اُون مین سے ایک
نے یہ باتین سُن کر کہا کہ مُبارک ہے وہ جو خدا کی بادشاہت مین
کھانا کھاوے گا ۔ (اِس کے جواب مین یسوع نے کہا کہ)

دعوت کی تمثیل اور جھوٹے عذر

کسی شخص نے شام کی بڑی ضیافت

طیّار کی۔ اور بہت لوگون کو دعوت دی۔ اور کھانے کے وقت اپنے
نوکرون کو بھیجا کہ مہمانون سے کھو کہ آؤ اب سب کچھ طیّار ہے۔ اِسپر سب
مِلکر عُذر کرنے لگے۔ پہلے نے اُوس سے کہا کہ مین نے ایک کھیت
مول لیا ہے اور ضرور ہے کہ جا کر اوسے دیکھون۔ مین تیری مِنّت کرتا
ہون کہ میری طرف سے عُذر کر۔ دوسرے نے کھا کہ مین نے پانچ
جوڑے بیل خریدے ہین اور اونہین آزمانے جاتا ہون مین تیری
مِنّت کرتا ہون کہ مجھے مُعاف کروا دیجئے۔ ایک اور نے کھا کہ مین
نے بیاہ کیا ہے اور کِسی طرح سے نہین سکتا ہون بس اوس نوکر نے آکر
اپنے مالک سے اِن سب باتون کی خبر دی۔ اِس پر گھر کے مالِک نے
غُصّہ ہو کر اپنے نوکرون سے کھا کہ شہر کے بازارون اور گلی کوچون
مین جا کر غریبون ٹنڈون۔ اندھون اور لنگڑون کو یہان لاؤ۔ نوکر نے کہا
کہ اے خُداوند جیسا تو نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا۔ تو بھی جگہ
باقی ہے۔ مالِک نے اُوس نوکر سے کھا کہ اب سڑکون اور کھیتون
کی مینڈون کے طرف جا اور (جِس طرح ہو سکے) لوگون کو مجبور کر کے
لے آ تاکہ میرا گھر بھر جاوے۔ کیونکہ مین تُم سے سچ کھتا ہون کہ جو
بُلائے گئے اُون مین سے کوئی میرا کھانا نہ چکھنے پاوے گا۔

فصل ۱۴۰ - خداوند یسوع مسیح کا آزمایش - صبر اور فروتنی کی بابت تعلیم دینا -

ٹھوکر کھلانے والی چیزیں | پھر اوس نے اپنے شاگردون سے کہا کہ یہ نھین ہوسکتا کہ ٹھوکر کھلانے والی چیزین نہ آوین - مگر جس آدمی کی وجہ سے آوین اوس پر افسوس - اِن چھوٹون مین سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی بہ نسبت اوس آدمی کے لیئے یہ اچھا ہوتا کہ چکی کا پاٹ اوس کے گلے مین لٹکایا جاتا ۔ اور وہ سمندر مین پھینکا جاتا -

مُعافی | خبردار رہو کہ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے اوسے ڈانٹ دے - اور اگر توبہ کرے اوسے معاف کر - اور اگر ایک دِن مین سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور ساتون دفعہ تیرے پاس پھر آکر کھے کہ مین توبہ کرتا ہون تو اوسے معاف کر -

ایمان | اِس پر رسولون نے خداوند سے کھا کہ اے خداوند ہمارے ایمان کو بڑہا - خداوند نے کھا کہ اگر تم مین رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوتا - اور تم اِس توت کے پیڑ سے کھتے

کہ جڑ سے اوکھڑ کر سمندر مین لگ جا۔ تو وہ تمھاری بات مانتا۔

خدمت گذاری | تم مین سے ایسا کون ہے کہ جس کا نوکر ہل جوتنے

یا چرواہی کرے۔ جب وہ کھیت سے آوے اوس سے کہے

کہ جلد آکر کھانا کھانے بیٹھ۔ بلکہ یہ کہے کہ میرا کھانا طیار کر اور جب

تک کہ مین کھاپی نہ لون کمر باندہ کر میری خدمت کر بعد اوس کے تو خود

کھاپی لینا۔ کیا وہ نوکر کا شکر گذار ہوگا اس لیئے کہ وہ اپنے مالک کا

حکم بجالایا۔ ایسی طرح تم بھی (خدا کہے) جب حکمون کو بجالاچکو

تو کہو کہ ہم نکمے نوکر ہین۔ اور جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی (ہمنے) کیا ہے۔

فصل ۱۴۱ - خداوند یسوع مسیح کا دس کوڑھیونکو چنگا کرنا۔

(سامریا کے ایک گاؤن مین)

اور ایسا ہوا کہ یروشلم کو جاتے ہوئے مسیح سامریا

اور جلیل کے بیچ مین ہوکر جا رہا تھا۔ اور ایک گاؤن مین داخل

ہوتے وقت دس کوڑھی اوسے ملے۔ جنھون نے دور کھڑے

ہوکر بلند آواز سے پکار کر کہا کہ اے یسوع اے صاحب - ہم پر
رحم کر اور جب اوس نے اونہیں دیکھا تو اون سے کہا کہ جا کر اپنے
تئین کاہنون کو دکھلاؤ (موسے کے تیسری کتاب احبار ۱۳ او ۱۴ باب)
اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے پاک و صاف ہو گئے - اور اُنمین سے
ایک یہ دیکھ کر کہ مین چنگا ہو گیا ہون بلند آواز سے خدا کی تعریف
کرتا ہوا لوٹا - اور منھ کے بہل یسوع کے پاؤن پر گِر کر اوس کا شکریہ کیا -
اور وہ سامری تہا - یسوع نے جواب مین کہا کہ کیا دسون پاک
و صاف نہین ہوئے پھر وہ نو کہان ہین؟ کیا سوا اِس پردیسی کے اور
کوئی نہ نکلا (جو لوٹ کر) خدا کی تعریف کرتا - یسوع نے اوس سے
کہا کہ اُٹھ کر اپنی راہ لے تیرے ایمان نے تجھے بچایا -

فصل ۱۴۲ - خداوند یسوع مسیح کا سکھلانا کہ قیامت اچانک آجاوے گی -

(نوٹ - فصل ۱۴۲ سے لیکر ۱۵۴ تک مین اون تمام
واقعات اور تعلیمات کا مذکور ہے جو اُس مقام سے یروشلم کی

راہ مین گذرے - جہان خداوند یسوع مسیح عید فسح کے لیئے آخری بار جاتا تھا -)

جب فریسیون نے اوس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آوی گی - تو اوس نے جواب مین اون سے کہا کہ خدا کی بادشاہت ظاہری طور سے نہ آوی گی - اور نہ لوگ یہ کہینگے کہ دیکھو یہان ہے یا دیکھو وہان ہے - کیون کہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمھارے درمیان یعنے دل مین ہے - اور اوس نے اپنے شاگردون سے کہا کہ وہ دِن آوینگے - جب آرزو کروگے کہ ابنِ آدم کے دِنون مین سے ایک کو دیکھو - پر نہ دیکھوگے - اور لوگ تم سے کہینگے کہ دیکھو وہان یا یہان ہے - مگر تم چلے نہ جانا - نہ اون کے پیچھے ہو لینا - کیونکہ جیسا بجلی آسمان کے ایک طرف سے کوندھ کر دوسرے طرف کو چمکتی ہے ویسے ہی ابن آدم اپنے دنون مین ظاہر ہوگا - لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ (مسیح) بہت دُکھ اوٹھاوے اور اِس زمانے کے لوگون سے رد کیا جاوے - اور جیسا نوح کے دِنون مین ہو رہا - اوسی طرح ابن آدم کے (آنے) مین بھی ہوگا - اور جیسا لوگ (نوح کے زمانے مین) کھاتے پیتے تھے بیاہ کرتے اور بیاہے

جاتے تھے اوس دن تک کہ نوح کشتی مین بیٹھا اور طوفان نے
آکر سب کو ہلاک کیا۔ (پیدایش کی کتاب باب ۷)۔ اور جیسا کہ لوط
کے دنون مین بھی ہوا تہا کہ لوگ کھاتے پیتے خریدتے اور بیچتے
تھے۔ پیڑ لگاتے اور گھر بناتے تھے۔ پر جس دن کہ لوط صدوم
سے نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کے سب کو ہلاک کیا۔
(پیدایش کی کتاب ۱۹/۲۸-۲۴) سو اسی طرح ہوگا کہ جس دن ابن آدم
ظاہر ہوگا۔ اوس دن وہ جو کوٹھے پر ہو اور اوس کا اسباب گھر مین ہو
اوس کے لینے کو نہ اوترے۔ ویسا ہی وہ جو کھیت مین ہو۔ پیچھے
نہ پھرے۔ لوط کی بی بی کو یاد کرو۔ جس نے پیچھے پھر کر دیکھا اور نمک کا
کھمبا بن گئی۔ (دیکھو پیدایش کی کتاب ۱۹/۲۶) جو کوئی چاہے کہ
اپنی جان بچاوے وہ اوسے کھووے گا۔ اور جو کوئی اپنی جان
کھوئے اوسے بچاوے گا۔ مین تم سے کہتا ہون کہ اوس رات
کو دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہون گے ایک اوٹھا لیا جاوے گا
دوسرا چھوڑ دیا جاوے گا۔ دو عورتین ایک ساتھ چکی پیستی ہونگی۔
ایک اوٹھائی جاویگی۔ دوسری چھوڑی جاوی گی۔ اور اونہون نے
جواب مین اوس سے کہا کہ اے خداوند یہ کہان ہوگا

اُوس نے اُون سے کہا کہ جہان مردہ ہے وہان گدہ بہی جمع ہون گے۔

فصل ۱۴۳ - بے انصاف قاضی کی تمثیل۔

پہر اوس نے اون سے اس لیئے کہ ہمیشہ دعا مین لگے رہنا اور اوس مین سُستی نہ کرنی چاہیئے ایک تمثیل کہی۔ کہ کسی شہر مین ایک **قاضی** تھا۔ جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کے کُچھ پروا کرتا تہا۔ اور اوسی شہر مین ایک بیوہ تہی۔ جو اکثر اوس کے پاس آکر یہ کہا کرتی تہی۔ کہ میرا اِنصاف کر کے مُجھے میرے مدعی سے بچا۔ اُوس نے کُچھ عرصہ تک نہ چاہا لیکن بعد اُس کے اپنے جی مین کہا کہ گو مین نہ تو خُدا سے ڈرتا اور نہ آدمیون کی کُچھ پرواہ کرتا ہون۔ تو بہی اس لیئے کہ یہ بیوہ مُجھے ستاتی ہے مین اُوس کا اِنصاف کرون گا۔ ایسا نہو کہ وہ بار بار آنے سے آخر کو میرا دماغ خالی کرے پہر خُداوند نے کہا کہ سُنو جو کُچھ اس بے اِنصاف قاضی نے کہا بس کیا خُدا اپنے برگزیدہ لوگون کا جو رات دن اُوس سے فریاد کرتے ہین انصاف نہ کرے گا۔ اور کیا وہ اون کے بچانے مین دیر کرے گا۔ مین تُم سے کہتا ہون کہ وہ جلد اُون کا اِنصاف کرے گا۔ تاہم جب

ابن آدم آوے گا تو کیا زمین پر لوگون مین ایمان پاوے گا۔؟

فصل ۱۴۷۔ فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل۔

پہر اوس نے اُنسے جو اپنے اوپر بھروسہ رکھتے تھے کہ راست باز ہین۔ پر اورون کو ناچیز جانتے تھے۔ یہ تمثیل کہی کہ دو شخص ہیکل مین دعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی کہڑا ہوکر اپنے جی مین (دل ہی دل مین) یُون دُعا مانگنے لگا کہ۔ اے خدا مین تیرا شکر کرتا ہون کہ مین اورون کے مانند ظالم۔ بے انصاف۔ زناکار یا اس محصول لینے والے کی طرح نہین ہون۔ مین ہفتہ مین دوبار روزہ رکھتا ہون۔ اور اپنے سارے مال کی دہیکی دیتا ہون۔

لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہوکر اتنا بہی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف اپنی آنکھ اُوٹھاوے۔ بلکہ اپنی چھاتی پیٹ کر کہا کہ اے خدا مجھ گنہگار پر رحم کر۔ مین تُمسے کہتا ہون کہ یہ آدمی (یعنے محصول لینے والا) بہ نسبت دوسرے کے (یعنے فریسی کے) راست باز ٹہر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو اپنے کو بڑا بناتا ہے۔ وہ چھوٹا کیا جاوے گا۔

اور جو اپنے کو چھوٹا بناتا ہے وہ بڑا کیا جاویگا۔ (دیکھو یسعاہ نبی کے کتاب باب ۵۷-۱۵)

فصل ۱۴۵۔ خداوند یسوع مسیح کا نکاح اور طلاق کے نسبت تعلیم دینا۔

اور فریسی اوس کو آزمانے کے لیئے اوس کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ کیا مرد کو ہر ایک بات کے لیئے اپنی جورو کو چھوڑ دینا چاہیئے۔

(نوٹ۔ اس مقدمہ مین مسیح کا جواب غور کرنے کے لائق ہے۔ کیونکہ یہودی مثل اِس ملک کے لوگون کے ہر ایک نااتفاقی یا ناراضگی۔ یا دوسری عورت پر دل لگانے یا کسی نہ کسی سبب سے عورتون کو چھوڑ دیتے اور طلاق دے دیتے تھے۔ اور عورت بیچاری کے لیئے کچھ علاج نہ تھا۔ اور آجکل بھی دیکھنے مین آتا ہے اگر بیچاری مشکل سے عدالت مین گئی تو حاکم سے بہت ملا تو نان نفقہ (روٹی کپڑا) وہ بھی بحیثیت رانڈ عورت کے۔ اور اگر بہ مشکل تمام کچہری سے ملا بھی تو اِس بدمعاش شریر سے مہینہ مہینہ

روپیہ وصول کرنا عدالت کی تمام مشکلون سے بہی زیادہ مشکل نکلا۔ آخر کو بیچاری عورت حیران ہوکر دوسرے کے پاس بیٹھ جاتی ہے اور گنہگار ہو جاتی ہے۔

مسیح نے مسیحی مذہب کو اِن تمام بدنامیون سے بچالیا اور بیچاری عورت کو اپنی تعلیم کے مضبوط قلعہ مین جیسپر کہ تمام یورپ کے قانون بنائے گئے ہین پناہ دیا)

مسیح نے جواب مین کہا کہ موسےٰ نے تمہین کیا حکم دیا ہے؟ وہ بولے کہ موسیٰ نے تو اِجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لکھکر چہوڑ دین۔ مگر یسوع نے اون سے کہا کہ موسےٰ نے تو تمہاری سخت دلی کے سبب تمہارے لیئے یہ حکم لکہا۔ (کیونکہ موسےٰ جانتا تہا کہ شہوت پرست لوگ جس وقت عورت کو چہوڑنا چاہتے تو اوس بیچاری کا اس قدر ناک مین دم کرتے کہ وہ زندہ درگور ہو جاتی۔ اس لیئے موسےٰ نے کہا کہ اِس ظلم سے تو طلاق بہتر ہے۔ اور اونہین طلاق کی اِجازت دی) لیکن کیا تمنے نہین پڑہا ہے کہ جس نے اونہین بنایا اوس نے ابتدا ہی سے اونہین مرد اور عورت بناکر کہا کہ اس سبب سے مرد اپنے باپ مان سے جُدا ہوگا اور اپنی بی بی کے ساتھ رہے گا۔ اور وہ دونون ایک

تن ہون گے - پر وہ دو نہین بلکہ ایک تن ہین - پس جسے خدا نے
جوڑا ہے اوسے آدمی جُدا نہ کرے (دیکھو پیدایش کی کتاب ۲۴-۲۶ و ۲-۲۴
و ۱۸ و ۲۱ - ۲۵) اور جب (مسیح) گھر مین آیا تو اوس کے شاگردون
نے خلوت مین اُس بات کے بابت اوس سے پوچھا کہ پھر موسیٰ
نے کیون حکم دیا ہے - کہ طلاق نامہ لکھکر اوسے چھوڑ دین - (استثنا
۲۴ - ۱) مسیح نے اونسے کہا کہ موسیٰ نے تمھاری سخت دِلی کے
سبب تمھین اپنے جورون کے چھوڑنے کی اجازت دی لیکن شروع سے
ایسا نہ تھا - اور مین تم سے کہتا ہون کہ جو کوئی اپنی بی بی کو زناکاری کے
سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے
وہ آدمی زنا کرتا ہے (یعنے وہ زناکار ہے) اور جو کوئی اوس چھوڑی
ہوئی عورت سے بیاہ کرتا ہے وہ بھی زنا کرتا ہے - اور اگر جورو اپنے
شوہر کو چھوڑ دے - اور دوسرے سے بیاہ کرے - تو وہ بھی زنا کرتی
ہے - اس پر شاگردون نے اوس سے کہا کہ اگر مرد کا بی بی کے
ساتھ ایسا ہی حال ہے تو پھر بیاہ کرنے سے کچھ فائدہ نہین - لیکن
اوس نے اون سے کہا کہ سب اِس بات کو (شادی نکرنے کو)
قبول نہین کر سکتے - سوا اون لوگون کے جن کو یہ برداشت کرنے

کی طاقت دی گئی ہے - کیونکہ بعضے پیدائش سے خوجے ہین
بعضے ایسے ہین جن کو آدمیون نے خوجہ بنایا ہے - اور بعضے
ایسے ہین جنھون نے آسمان کی بادشاہت کے لیئے اپنے آپ کو
خوجہ بنایا ہے - جو قبول کر سکتا ہے قبول کرے -

فصل ۱۴۶ - خداوند یسوع مسیح کا بچّون کو برکت دینا -

تب لوگ چھوٹے بچّون کو اوس کے پاس لائے تاکہ
وہ اون پر اپنا ہاتھ رکھے اور دعا دے - مگر شاگردون نے اونھین
(یعنے بچون کے لانے والون کو) جھڑکا - یسوع یہ دیکھ کر بہت
ناراض ہوا - اور اوسنے کہا کہ بچّون کو میرے پاس آنے دو - اور اونھین
منع نہ کرو - کیون کہ خدا کی بادشاہت ایسون ہی کی ہے مین تم سے
سچ کہتا ہون کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو (سادگی سے) بچّون کی طرح
قبول نہ کرے - وہ اوس مین (یعنے بادشاہت مین) ہرگز داخل نہوگا
تب اوس نے بچّون کو اپنی گود مین لیا - اور اون پر ہاتھ رکھ کر اونھین

برکت دی۔ اور وہانسے روانہ ہوا۔

فصل ۱۴۱ - ایک جوان دولتمند۔ اور ہمیشہ کی زندگی۔

اور جب وہ (گھر سے) نکل کر راہ مین جا رہا تھا۔ ایک جوان افسر اوس کے پاس دوڑا ہوا آیا۔ اور اوس کے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔ کہ اے نیک استاد مین کون سا (ایسا) نیک کام کرون کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہیون اوس نے اوس سے کہا کہ تو مجھ سے نیکی کی بابت کیون پوچھتا ہے۔ نیک تو ایک ہے یعنے خدا (اور ہمیشہ کی زندگی اوس ہی کے ذریعہ سے ہے) پر اگر تو زندگی مین داخل ہونا چاہتا ہے۔ تو (خدا کے) حکمون پر عمل کر۔ اوس نے اوس سے کہا کہ کون سے حکم۔ یسوع نے جواب دیا کہ تو خون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹھی گواہی نہ دے فریب سے ٹھگی نہ کر۔ اپنے ماں باپ کی عزت کر۔ اور اپنے پڑوسی سے اپنے مانند محبت رکھ۔ (دیکھو خروج ۲۰ ۱-۱۷)

اُس جوان نے اُوس سے کہا کہ اے اُستاد مین تو بچپن سے اِن
سب پر عمل کرتا آیا ہون - اب مجھ مین کس چیز کی کمی ہے۔ یسوع نے
یہ سُن کر اُوس پر نگاہ کر کے اوس کی (نیکی کے باعث) اوس کو پیار
کیا - اور اوس سے کہا کہ ایک چیز تجھ مین باقی ہے (یعنے تیری بے
شمار دولت تجھے زندگی سے روکتی ہے) اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے
تو جا اور جو کچھ تو رکھتا ہے بیچ کر غریبون کو بانٹ دے - اور آ کر میرے
پیچھے ہو لے - تب تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا - (یسوع کا قول
متی کی انجیل ۶ - ۱۹ - ۲۱ اپنے واسطے مال زمین پر جمع نہ کرو - جہان
کیڑا اور مورچہ کھا جاتے ہین - اور جہان چور سیندہ دے کر چوراتے
ہین - بلکہ اپنے لیئے مال آسمان پر جمع کرو جہان نہ کیڑا نہ مورچہ کہاتے
ہین - اور نہ چور سیندہ لگاتے اور چراتے ہین - کیونکہ جہان تیرا مال
ہے وہین تیرا دل بھی ہوگا) مگر وہ جوان یہ بات سُن کر بڑا رنجیدہ ہو کر
چلا گیا - کیونکہ بہت مالدار تھا - تب یسوع نے چارون طرف نظر
کر کے اپنے شاگردون سے کہا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ دولت
مند کا خُدا کی باوشاہت مین داخل ہونا کیسا مشکل ہے - شاگرد
اُوس کی اِن باتون سے حیران ہوئے - لیکن یسوع نے پھر

جواب مین اُون سے کھا کہ اے بچّو جو لوگ کہ دولت پر بھروسہ رکھتے ہین۔ اُن کے لیئے خُدا کی بادشاہت مین داخِل ہونا کیا ہی مُشکل ہے۔ اونٹ کا سوئی کے ناکے سے نِکل جانا اوس سے آسان ہے کہ دولت مند (اپنی دولت پر بھروسہ رکھکر) خُدا کی بادشاہت مین داخِل ہو۔ اوس کے شاگرد یہ سُن کر بہت ہی حیران ہوئے۔ اور بولے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے۔

یسوع نے اُون کی طرف دیکھ کر کھا کہ آدمیون کے نزدیک یہ انھونی بات ہے (کیونکہ آدمی کو دولت سے چھُڑانا بڑا کام ہے) مگر خُدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پر پطرس نے جواب مین کھا کہ دیکھ ہم لوگ تو سب کچھ چھوڑکر تیرے پیچھے ہو لیئے ہین۔ پس ہم کو کیا ملے گا؟ یسوع نے اوس سے کھا کہ مین تُم سے سچ کھتا ہون کہ جب ابن آدم نئی خِلقت (یعنے قیامت کے دِن) مین اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ تو تُم بھی جو میرے پیچھے ہو لیئے ہو بارہ تختون پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ فِرقون کا اِنصاف کروگے۔ اور جس کسی نے گھر۔ جورو۔ باپ مان۔ بھائی بہن بچّے۔ دوست یا زمین کو میرے اور خُدا کی بادشاہت

اور انجیل کے لیئے چھوڑا ہے۔ اوس کو اِس جہان مین سَو گُنا
ملے گا۔ اور آنے والی دُنیا مین ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوگا۔
مگر بہت سے جو پہلے ہین پچھلے ہوجاوینگے اور پچھلے ہین سو
پہلے ہو جاوینگے۔

فصل ۱۴۶ - انگورستان کے مزدور کی تمثیل۔

کیونکہ آسمان کی بادشاہت اوس گھروالے کے مانند ہے
جو تڑکے باہر نکلا۔ تاکہ اپنے انگور کے باغ مین مزدور لگائے
اور اوس نے مزدورون کو ایک دینار پر ٹھہراکر اونھین اپنے
انگور کے باغ مین بھیجدیا۔
پھر اوس نے پہر دن چڑھے باہر جاکر اورون کو بازار
مین بیکار کھڑے دیکھکر اونسے کہا تم میرے باغ مین چلے جاؤ
اور جو واجب ہے تمھین دونگا۔ پس وہ گئے۔
پھر اوس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر ویسا ہی کیا

کوئی ایک گھنٹہ دِن رہے پھر نکل کر اوروں کو کہڑے پایا۔ اور اون سے کہا کہ تم کیون یہان دِن بھر بیکار کھڑے رہے۔ اونھون نے اوس سے کہا کہ اس لیئے کہ کیسی نے ہم کو مزدوری پر نہین لگایا۔ اوس نے اون سے کہا کہ تم بھی میرے باغ مین چلے جاؤ۔ (اور جو کُچھ واجبی ہوگا پاؤ گے)

جب شام ہوئی تو باغ کے مالک نے اپنے کارِندے سے کہا کہ مزدورون کو بُلا کر اور پچھلون سے لیکر پہلون تک اُنکی مزدوری دے دے جب وہ آئے جو (صرف) گھنٹے بہر دِن رہے سے لگائے گئے تھے تو اونھین ایک ایک دینار مِلا (پھر) جب پہلے آئے (جو صبح تڑکے کام پر لگائے گئے تھے) اونھون نے سمجھا کہ ہمین کُچھ زیادہ ملے گا۔ پر اونھون نے بھی ایک ایک دینار پایا۔ اور جب اونھون نے پایا تو گہر والے پر کُڑاکُڑا کر کہنے لگے۔ کہ اِن پچھلون نے (صرف) ایک ہی گھنٹہ کام کیا۔ اور تو نے اونھین ہمارے برابر کر دیا۔ جنھون نے تمام دِن کی محنت اور دھوپ کی سختی سہی۔ اوس نے اون مین سے ایک کو جواب دیا کہ اے میان مین نے تیرے ساتھ

کچھ بُرائی نہین کی۔ کیا تونے ایک دینار (مزدوری) مجھ سے نہین ٹھرائی تھی۔ جو تیرا ہے اُوٹھا لے اور چلا جا۔ میری مرضی ہے کہ اِن پچھلون کو تیرے برابر دون۔ کیا مُجھے اِختیار نہین ہے کہ اپنے مال سے جو چاہون سو کرون۔ کیا تو میری نیکی کو بدنظری سے دیکھتا ہے ایسی طرح پچھلے پہلے ہوجاوینگے اور پہلے پچھلے۔

(نوٹ۔ اس تمثیل مین ذیل کی تعلیمین مِلتی ہین۔

(۱) یہ کہ نجات کے لیئے پہلے **یہودی** بلائے جاوینگے۔ مگر ساتھ ہی **اِنجیل** کے ذریعہ سے غیر قومین بھی بُلائی جاوینگی۔ اور اون کے ایمان لانے پر اونہین **یہودی** کے برابر حصّہ ملیگا۔

(۲) **خُدا** انگور کے باغ کا مالِک ہے۔ دُنیا انگور کا باغ ہے۔ ایمان دار مزدور ہین۔ جن مین سے ہر ایک کے لیئے حسب لیاقت کُچھ نہ کُچھ کام ہے۔

(۳) مزدوری کا دینے والا **خُدا** ہے۔ **خُدا** کِسی کا دیندار نہین۔ جو کُچھ دیتا ہے اپنے فضل کی بھرپوری اور مہربانی سے دیتا ہے۔

(۴) ایمان دارون مین بعض ایسے ہین جو جوانی مین بعض زیادہ سِن مین

مین۔ بعض بڑے پاپے مین ایمان لاتے ہین۔ مگر خدا کی مزدوری
سرکار کی پنشن کے طور پر دِلون کے شمار پر نہین۔ بلکہ نوکری کی صفت
اور خوبی پر موقوف ہے۔
(۵) دُنیا مین ہر ایک انسان کی روح مزدوری کے لیئے کھڑی ہے۔
خدا کہتا ہے کہ میرے باغ مین کام کر۔ اور شیطان کہتا ہے
کہ میرا کام کر۔ اے انسان جس کو چاہو قبول کر۔ مگر یاد رکھ کہ گناہ کی
مزدوری موت ہے۔ پر خدا کی بخشش ہمیشہ کی زندگی ہے۔
(۶) بعض انعام پر گڑگڑاتے ہین۔ وہ دوسرون کی بھلائی دیکھ کر رنج
کرتے ہین۔ معلوم کرنا چاہیئے کہ خدا جو تمام دُنیا کا مالک اور
پروردگار ہے۔ بڑا داتا اور حد درجہ کا مہربان ہے۔ ہم اوس کا
یقین کر سکتے ہین اور اوس پر بھروسہ رکھ سکتے ہین۔ کہ وہ ہر ایک
آدمی کو واجب بلکہ ٹھیک سے زیادہ دیگا۔ کیونکہ اوس کے
حق مین لکھا ہے کہ خدا بے انصاف نہین جو تمھارے
کام کو بھول جاوے۔ اِس لیئے کہ اچھی بخشش اور کامل انعام
اوسی سے ہے۔ جو بغیر ملامت سب کو فیض کے ساتھ دیتا ہے
گھبراہٹ کی جگہ یہ نہین کہ مزدوری کم ملیگی بلکہ یہ کہ شاید ہماری

محنت ہی مزدوری کے لائق نہین)

فصل ۱۴۹ - خداوند یشوع مسیح کا تیسری بار اپنی موت اور پھر جی اوٹھنے کے بابت پیشینگوئی کرنا - (دیکھو فصل ۱۳۵ء ۱۴۱ء)

اور یسوع اپنے شاگردون کو ساتھ لے کر یروشلم کی راہ مین چلا جاتا تھا - وہ اون کے آگے آگے چلتا تھا - پر وہ (شاگرد) حیران ہونے لگے اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے ڈر گئے -

(نوٹ - یہانتک ہم کو انجیل مین اس سے بڑھ کر اور کوئی سنجیدہ اور پرغم تصویر نہین ملتی - جیسی کہ یہ جو اس وقت ہمارے سامنے موجود ہے ذرہ غور سے دیکھو کہ خداوند یشوع مسیح یہودیہ کی پتھریلی سڑک پر پیدل راہ مین چلا جاتا تہا - وہ جانتا تہا کہ مین اپنی موت کے لیے یروشلم کو جاتا ہون - راہ مین اپنے خیالون کو سوچتا سوچتا شاگردون کے آگے آگے سر نیچا کیئے

ہوئے چلا جاتا تھا۔ اوس کے بشرہ سے از حد رنج و صدمہ کا اظہار ہوتا تھا۔ اوس کا دل اپنی محبت اور اوس کے بدلے مین بنی آدم کی بیرحمی سے بھر آتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ میرے ساتھہ کیا کیا سلوک کرینگے۔ اور کیونکر بے دردی سے ہاتھہ اور پاؤن مین میخون کو ٹھونک کر صلیب دیدینگے۔ اور اوس کی وضع و قطع سے ظاہر ہوتا تھا کہ کوئی بڑا حادثہ ہونے والا ہے۔ جس کو سونچ سونچ کر یہ شخص ایسا مغموم ہو رہا ہے۔ اوس کے مدبر چہرہ پر افسوس نے جلال سے ملکر ایک عجیب رعب پیدا کیا تھا۔ ایسا کہ اوس کے شاگرد دیکھہ کر دہشت سے بھر گئے۔ اور پوچھنے کی جرءت نہ رکھتے تھے۔ اوس نے ان سب غیر معمولی درد و غم کو برداشت کرکے اُن کو اپنے پاس بُلا کر اپنے اِس عجیب غم مین اون کو اپنا شریک حال کیا۔ اور یون اپنے اوس قول کو پورا کیا جو اوس نے کہا تھا کہ اب سے مین تمہین خادم نہ کہونگا۔ کیونکہ خادم نہین جانتا کہ اوس کا مالک کیا کرتا ہے یا سونچتا ہے یا کیا صدمہ اوس پر گذرتا ہے بلکہ مین تمہین اپنا دوست کہونگا اور تمہین سب بتاتا ہون یوحنا کی انجیل ۱۵/۱۵)

پھر بارھون کو لیکے اُون سے وہ باتین کہنے لگا جو اوس پر
ہونیوالی تھین - دیکھو ہم یروشلم کو جاتے ہین - جتنی باتین
ابن آدم کے بارے مین نبیون کی معرفت لکھی گئی ہین سب
پوری ہونگی - اور ابن آدم سردار کاہنون اور فقیہون کے حوالے
کیا جاویگا - اور وہ اوس پر موت کا حکم دینگے - اور وہ
اوسے غیر قومون کے حوالے کرینگے - اور وہ اوسے ٹھٹھے
مین اوڑاوینگے - اور بے عزت کرینگے - اور اوس پر تھوکینگے
- اور کوڑے مارینگے اور (آخر مین) اوس کو صلیبی موت
دینگے - مگر وہ پھر تیسرے دن جی اوٹھیگا - لیکن انہون نے
ان مین سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہ بات اُن پر چھپی رہی - اور ان
باتون کا مطلب ذرہ بھی نہ سمجھے -

فصل ۱۵۱ - یعقوب اور یوحنا کی خودغرضانہ آرزو

اوس وقت زبدی کے بیٹون کی مان اپنے بیٹون
کو لیکے آئی - اور اوسے سجدہ کرکے چاہا کہ اوس سے کچھ مانگے

(اِستنے مین یعقوب اور یوحنا ان کی مدد پر آکر کہنے لگے) کہ
اے اُستاد ہم چاہتے ہین کہ جو کچھ ہم تجھ سے مانگین تو ہمارے
لیئے کر۔ اوس نے اون سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو کہ مین
تمھارے لیئے کردون۔ اونہون نے اوس سے کہا کہ ہم کو
یہ بخش کہ تیرے جلال مین ہم مین سے ایک تیرے دہنے اور
دوسرا تیرے بائین طرف بیٹھے۔ یسوع نے اون سے کہا کہ
تم نہین جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالا کہ مین پیتا ہون کیا
تم پی سکتے ہو۔ اور جو بپتسمہ کہ مین لیتا ہون تم لے سکتے ہو۔
اونھون نے اوس سے کہا کہ ہم سے ہو سکتا ہے۔ یسوع نے
اون سے کہا کہ جو پیالا مین پیتا ہون تم پیوگے اور جو بپتسمہ مین
لیتا ہون تم لوگے لیکن میرے دہنے ہاتھ اور میرے بائین ہاتھ بیٹھانا
میرا نہین ہے کہ کسی کو دون مگر جنکے لیئے میرے باپ کے
طرف سے طیار کیا گیا ہے اونھین کے لیئے ہے جب اون
دسون نے یہ سُنا (یعنے باقی رسولون نے) تو یعقوب اور یوحنا
سے خفا ہوئے مگر یسوع نے اونھین پاس بُلا کر اون سے کہا
کہ تم جانتے ہو کہ غیر قومون کے سردار اپنے ماتحتون پر حکومت کرتے

ہین۔ اور اون سے امیر انپر کر وراکرتے ہین۔ مگر تم مین نہ ایسا ہے اور نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم مین بڑا ہونا چاہے وہ تمھارا نوکر بنے جو تم مین پہلا ہونا چاہے تو وہ سب کا نوکر بنے۔ کیونکہ ابن آدم بہی نھین آیا کہ خدمت لے۔ بلکہ خدمت کرلے اور اپنی جان بہتون کے بدلے مین دے۔

نوٹ ۔ یہ تو حد درجہ کی خودغرضی تھی۔ سچ ہے خودغرض آدمی موقعہ محل کی کچھ پرواہ نہین کرتا۔ کل پرسون کا ذکر ہے کہ فصل ع۱۹۔۱۷ مین خداوند نے کیسے عمدہ انعام کا وعدہ کیا اوس ہی تصور اور خوشی مین انکی خودغرضی کی خواہش پیدا ہوگئی۔ اور یہانتک بڑہی کہ بادشاہ کا نائب ہونے کے آرزومند ہوگئے۔ یعقوب اور یوحنا اور مسیح کے خیالات کا فرق دیکھنے کے لائق ہے۔ یعقوب اور یوحنا تو بادشاہی تخت پر بیٹھنے سے مگن تھے۔ مگر مسیح یروشلم کی راہ مین چلتا ہوا۔ مصیبت کے کڑوے پیالے اور لہو کے بپتسمہ کی بابت سوچتا جاتا تھا۔ مگر یعقوب و یوحنا اوس آسمانی انعام کو شتفارشا کیا چاہتے تھے۔ لیکن واضح رہے کہ آسمانی تخت محنت۔ خودانکاری۔ جان نثاری کا انعام ہے

نہ کہ سفارش کا۔ ہمارے لیئے یہ بہتر ہے کہ اپنے صلح کو خُدا کے
ہاتھ مین سُپرد کردین نہ کہ خود پیشتر سے تجویز کرکے اوس سے مانگے۔
یہ چند اشعار اون لوگون کے حسب حال ہین جو آج کلھ عیسائی
ہونا چاہتے ہین۔

آدمیون کا سوال - گر مین اوس کے پیچھے چلون
حصّہ ملے کیا؟

مسیح کا جواب - دُکھ - مُصیبت - رنج و مِحنت
اور ایذا۔

مسیح کا قول ہے کہ موت تک وفادار رہو تو مین تُم کو زندگی کا تاج
اِنعام مین دُون گا۔)

فصل ۱۵۱ - مسیح کا یریحو کی راہ مین شہر کے نزدیک برتامائی کو بیٹھے بھیکھ مانگتے دیکھنا۔

جب وہ یریحو کے نزدیک آرہا تھا۔ ایسا ہوا کہ ایک اندھا
(جس کا نام برتامائی تھا) راہ کے کنارے سے بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا

اور مسیح اور اُسکے شاگرد یریحو مین داخل ہوئے۔ (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اوسوقت تک برتامائی مسیح سے واقف نہ تھا۔ لیکن بعد اُسکے معلوم کیا کہ یہ مسیح ہے۔ تب دوسرے دِن معہ اپنے اندھے دوست کے راہ کے کنارے بیٹھا ہوا مسیح کے لیئے انتظار کر رہا تھا اور جون ہی بھیڑ کا شور سُنا فوراً مدد کے لیئے چلا آیا اور مسیح نے اُسے چنگا کیا۔ پوری کیفیت کے لیئے دیکھو فصل ۱۵۳ع)

فصل ۱۵۴ع۔ خداوند یسوع مسیح کا یریحو شہر مین داخل ہوکر زکائی کے گھر پہ اُترنا۔

اور وہ یریحو مین داخل ہوکر جا رہا تھا۔ اور دیکھو کہ ایک آدمی جسکا نام زکائی تھا۔ جو محصول لینے والون کا سردار تھا اور دولتمند تھا۔ اوس نے چاہا کہ یسوع کو دیکھے کہ وہ کون ہے۔ لیکن بھیڑ کے سبب نہ دیکھ سکا کیونکہ قد کا ناٹا تھا۔

یسوع کو دیکھنے کے لیئے وہ آگے دوڑکر ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا۔ کیونکہ وہ اوسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسوع اوس جگھ پہونچا۔ تو اوپر نگاہ کرکے اوس سے کہا کہ اے ذکائی جلد اوتر آ کیونکہ آج مجھکو تیرے گھر رہنا ضرور ہے۔ تب اوس نے جلد اوترکر خوشی سے اوس کا استقبال کیا۔ جب لوگون نے یہ دیکھا تو سب کے سب کڑکڑانے لگے کہ وہ ایک گنہگار کے یہان جا اوترا ہے۔ اور ذکائی نے کہڑے ہوکر خداوند سے کہا کہ اے خداوند دیکھ مین اپنا آدہا مال غریبون کو دیتا ہون۔ اور اگر کسی کا کچھ ناجایز لیا ہے۔ تو اوس کا چوگنا ادا کرتا ہون۔ (ایسی کو توبہ کھتے ہین) یسوع نے اوس سے کہا کہ آج اس گھر مین نجات آئی۔ اس لیئے کہ یہ بہی ابراھیم کی اولاد ہے۔ کیونکہ ابن آدم آیا ہے کہ کھوئے ہوون کو ڈہونڈہے اور بچاوے۔

فصل ۱۵۳ - خداوند یسوع مسیح کا برتامئی اور ایک اور اندہے کو چنگا کرنا۔

(ہم نے فصل ۱۵۱ مین پڑہا کہ جب خداوند یشوع یریحو مین داخل ہوتا تہا۔ تو اوس نے ایک آدمی برتامئی نامی کو بیٹہا ہوا بہیکہہ مانگتے دیکہا تہا۔ اور جب یریحو کو چہوڑ کر یروشلم کو جاتا تہا۔ اوس نے پہر برتامئی کو معہ اپنے دوست دوسرے اندہے کے بیٹہا اور منّت کرتے پایا دیکہو نوٹ فصل ۱۵۱ آخر مین)

اور وہ جب معہ اپنے شاگردون کے یریحو سے باہر جاتا تہا۔ تو ایک بڑی بہیڑ اوس کے پیچہے ہولی۔ اور دیکہو۔ دو اندہے جن مین سے ایک کا نام برتامائی جو تمائی کا بیٹا تہا۔ سڑک کے کنارے بیٹہے بہیکہہ مانگ رہے تہے۔ اونہون نے بہیڑ کا شور سن کر پوچہا کہ کیا ہے۔ تب اونہون نے اون سے کہا کہ یشوع ناصری جا رہا ہے۔ (یہ سن کر) وہ چلا کر کہنے لگے کہ اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر۔ لوگون نے اونہین جہڑکا تا کہ چپ رہین۔ لیکن وہ اور بہی چلا کر بولے کہ اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر۔ یشوع نے کہڑے ہوکر حکم دیا کہ انہین بلاؤ۔ (تب) انہون نے اوس سے کہا کہ خوش ہو اور اوٹہو کہ وہ تمہین بلاتا ہے۔ اِس پر برتامائی اپنا کپڑا پہینک کر اوچہل پڑا اور دونو یشوع کے پاس آئے۔ یشوع نے (مخاطب

ہوکر) اُون سے کہا کہ تُم کیا چاہتے ہو کہ مین تُمہارے لئے کرون۔ اونہون نے اُوس سے کہا کہ اے خُداوند یہ کہ ہماری آنکہین کُہل جاوین۔ یشوع کو ترس آیا۔ اور اُوس نے اُنکی آنکہون کو چہوا اور کہا کہ تُمہاری آنکہین کُہل جاوین۔ اور اپنی راہ لو تُمہارے ایمان نے تُمہین بچایا۔ اور اوسی وقت وہ دیکہنے لگے اور وہ اُوس کے پیچہے ہوکر خُدا کی تعریف کرتے ہوئے چلے۔ اور تمام بہیڑ نے یہ دیکہہ کر خُدا کی تعریف اور ستایش کی۔

فصل ۱۵۴ - مینا اور اشرفیون کی تمثیل

(یروشلم کی راہ مین)

جب وہ یہ سُن رہے تہے۔ اُوس نے ایک تمثیل کہی (اِس لیے کہ وہ یروشلم کے نزدیک تہا۔ اور وہ گمان کرتے تہے کہ خُدا کی بادشاہت ابہی ظاہر ہوا چاہتی ہے دیکہو اعمال ۱ باب ۶ یعنے اے خُداوند کیا تو اِسی وقت اسرائیل کی بادشاہت کو پہر بحال کیا چاہتا ہے) پس اُوس نے کہا کہ ایک امیر دور کے مُلک کو چلا کہ اپنے

لیئے بادشاہی حاصل کرکے پہر آوے - اوس نے اپنے نوکرون
مین سے دس کو بُلاکر اونہین دس مینائی (ایک مینا قریب ۴۰ روپیہ
کے ہوتا ہے) اور اون سے کہاکہ میرے واپس آنے تک
بیوپار کرنا لیکن اوس شہر کے آدمی اوس سے دشمنی رکہتے تہے -
اور اوس کے پیچہے پیغام بہیجکر کہلا بہیجا کہ ہم نہین چاہتے کہ یہ ہم پر
بادشاہی کرے - اور یون ہوا کہ جب وہ بادشاہی لے کر پہرا - تو
اونہین جنہین مینا دئے تہے بُلا بہیجا - تاکہ معلوم کرے کہ اونہون نے
بیوپار مین کیا کیا کمایا - تب پہلے نے آکر کہاکہ اے خداوند
تیرے مینا نے دس مینا اور کمائے - اوس نے اوس سے کہا
کہ اے اچہے نوکر شاباش ! اس لیئے کہ تو تہوڑے مین ایماندار نکلا -
اب تو دس شہرون پر اختیار رکہہ - اور دوسرے نے کہاکہ اے
خداوند تیرے مینا نے پانچ مینا اور کمائے - اوس نے
اوس سے بہی یونہی کہاکہ تو پانچ شہرون کا حاکم ہو - ایک اور نے
کہاکہ اے خداوند دیکہہ تیرا مینا - جس کو مین نے رومال
مین باندہ رکہا ہے - کیونکہ مین تجہہ سے ڈرتا تہا - کہ تو سخت آدمی
ہے - کیونکہ جو تو نے نہین رکہا اوس کو اوٹہاتا ہے - اور جو

تو نے نہین بویا اوس کو کاٹتا ہے۔ اوس کے مالک نے اوس
سے کہا کہ اے شریر نوکر مین تجھکو تیرے ہی منھہ سے قائل کرتا ہون۔
تو مجھے جانتا تھا کہ مین سخت آدمی ہون۔ اور جو مین نے نہین رکھا سو اوٹھا
لیتا ہون۔ اور جو نہین بویا اوس سے کاٹ لیتا ہون۔ پھر تو نے میرے
روپیون کو بنک گھر مین کیون نہین رکھا تا کہ مین آکر اوسے سود سمیت
پاتا۔ اور اوس نے اون سے جو پاس کھڑے تھے کہا کہ وہ مینا
یا اشرفی اوس سے لے لو اور دس مینا والے کو دے دو۔ اون
آدمیون نے مالک سے کہا کہ اے خداوند اوس کے پاس
دس مینا تو ہے۔ تب یشوع نے کہا کہ مین تم سے کہتا ہون کہ جس
کے پاس ہے اوس کو دیا جاوے گا۔ (یعنے جو دیانت داری
کرکے بڑہاتا ہے) اور جس کے پاس نہین ہے۔ (یعنے جو لاپرواہی
سے اوس کو کام مین نہین لاتا) اوس سے وہ بھی جو اوس کے
پاس ہے لے لیا جاوے گا۔

(**نوٹ** ۔ اس ساری تمثیل کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص جو خدا کے
فضل کو کام مین لاتا ہے اور دل دیتا ہے۔ اور شیطان کے مقابلے مین اوس کو
استعمال کرکے اوس کے فضل کی تاقت سے شیطان و گناہ پر غالب آتا ہے۔

اوس آدمی سکے فضل کی پونجی روز روز بڑھتی جاتی ہے۔ یہان تک کہ اوس کو کمالیت سکے درجہ تک پہونچاتی ہے۔ جس کو ایک رسول یون لکھتا ہے۔ کہ ایسا شخص گناہ سکے نسبت روز روز مرتا جاتا ہے۔ اور خدا کی طرف سے زندگی حاصل کرتا جاتا ہے۔ تم فضل ہی سے بچ گئے ہو۔ لیکن وہ شخص جو خدا کے فضل کو استعمال مین نہین لاتا۔ تو نہ صرف اوس کا فضل زائل ہو جاتا ہے۔ بلکہ اوس کو گناہ سکے مقابلہ کی طاقت نہین رہتی۔ اور اوس کا حال دن بدن بدتر ہوتا جاتا ہے۔)

تب اوس سنے کہا کہ میرے اون دشمنون کو جنہون سنے نہ چاہا تھا کہ مین اونپر بادشاہی کرون (یعنے انکے دلون پر روحانی سلطنت) یہان لاکر میرے سامنے قتل کرو۔

یہ باتین کہہ کر یسوع یروشلم کی طرف انکے آگے آگے چلنے لگا۔

حصہ ہفتم

خداوند یسوع مسیح کی فانی تواریخ کا آخری ہفتہ

(نوٹ۔ خداوند یسوع مسیح یریحو سے روانہ ہو کر جمعہ کے دن عید فسح سے چھہ دن پیشتر قریب سورج ڈوبنے کے وقت بیت عنیا مین پہونچا جہان اوس کا دوست لعزر اور اوس کی بہن مارتھا اور مریم رہتی تہین دیکہو فصل ۱۲۹ع فصل ۱۲۳ع۔ خداوند نے اسی لعزر کو قبر سے بلایا تہا۔ اور وہین مقام کیا۔ چنانچہ جمعرات کو یعنے چھہ دن بعد شاگردون نے مسیح کے کہنے کے مطابق یروشلم مین فسح طیار کی۔ اور مسیح معہ اپنے شاگردون کے اوس مین شریک ہوا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خداوند معہ اپنے شاگردون کے ہر روز صبح کو بیت عنیا سے یروشلم کو جو صرف قریب دو میل کے فاصلہ پر تہا چلا آیا کرتا تہا۔ اور تمام دن ہیکل مین جہان ایک بڑی بہیڑ اوس کے سننے کو جمع ہوا کرتی تہی۔ وہ اون کو تعلیم دیا کرتا تہا۔ اور دن بہر اپنے دشمنون سے وہان بغیر کسی خوف و ڈر کے مقابلہ کیا کرتا تہا۔ کیونکہ وہ

جانتا تہا کہ اب وقت پورا ہو گیا ہے کہ مین صلیب دیا جاؤن - اور ہر شام کو پہر
بیت عنیا مین واپس آکر یا تو لعزر کے گہر مین ٹہکا کرتا یا کوہ زیتون پر جاکر دعا مین
مشغول رہتا تہا - چونکہ یہ ہفتہ خداوند کی زندگی مین ایک خاص ہفتہ تہا -
لہذا مین اس کے ایک ایک دن کا حال تفصیل تحریر کرون گا -)

فصل ۱۵۵ - جمعہ اور سنیچر

اور یہودیون کی عید فسح نزدیک تہی - اور بہتیرے فسح سے
پہلے دیہات سے یروشلم کو آئے تہے - تاکہ اپنے تئین پاک
کرین - تب وہ یشوع کو ڈہونڈنے لگے - اور ہیکل مین کہڑے ہو کر
آپس مین کہتے تہے کہ تمہارا کیا خیال ہے - کیا وہ (یشوع) عید مین
نہ آوے گا - اور سردار کاہنون اور فریسیون نے حکم جاری کیا تہا کہ
اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ (یعنی مسیح) کہان ہے تو بتلا دے - تاکہ وہ
(فریسی) اوسے پکڑین - پہر یشوع فسح سے چہہ دن پہلے بیت
عنیا مین جہان لعزر (معہ اپنی بہن مارتہا اور مریم کے) رہتا تہا
آیا - یہ وہ لعزر ہے جس کو مسیح نے مُردون مین سے جِلایا تہا (دیکہو

فصل ۱۲۹ع) یہودیون مین تمام لوگ جان گئے تہے کہ وہ (مسیح) لعزر کے یہان اترا ہے۔ وہ نہ صرف یشوع کے دیکہنے کے لیئے وہان آئے بلکہ اس لیئے بہی کہ لعزر کو جسے اوس نے جلایا تہا دیکہین (چونکہ لعزر ایک مشہور اور خوش حال آدمی تہا۔ مسیح کے اس معجزہ کی خبر کہ اوس نے اوس کو قبر سے جب کہ وہ چار روزکا مردہ تہا جلایا تہا۔ یروشلم اور اوس کے چارون طرف پہیل گئی تہی۔ اس لیئے تمام لوگ صرف حیرت اور تعجب سے لعزر اور مسیح کو دیکہنے آئے۔ لیکن ایک دوسری غرض سے بہی آئے تہے کہ اس معجزہ سے مسیح کی الوہیت ثابت ہوتی تہی۔ اور کہ یہ ظاہر ہوتا تہا کہ وہ مسیح ہے۔ اور بہتیرے اس معجزہ کے سبب سے مسیح پر ایمان لائے تہے۔ اس لیئے یہودی ان دونون کو مار ڈالنے کی فکر مین تہے)

لیکن سردار کاہنون نے مشورت کی تہی کہ لعزر کو مسیح کے ساتہ مار ڈالین کیونکہ اوس کے باعث بہت سے یہودی یشوع پر ایمان لاتے تہے۔

فصل ۱۵۶ع ۔ پہلا دن ۔ اتوار

شہر یروشلم مین خداوند یشوع مسیح کا شاہی داخلیہ

اور ایسا ہوا کہ جب وہ یروشلم کے قریب بیت فگا

اور بیت عنیا کے نزدیک اوس پہاڑ کے پاس جو زیتونی کہلاتا

ہے پہونچا۔ اوس نے اپنے شاگردونمین سی دو کو یہ کہہ کر بہیجا۔ کہ سامنے

کے گاؤن مین جاؤ۔ اور اوس مین پہونچتے ہی تم ایک گدہی کا بچہ بندہا ہوا

پاؤگے۔ جس پر کبہی کوئی آدمی سوار نہین ہوا ہے اوسے کہول کر

لاؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کچہہ کہے یا پوچہے کہ اوسے کیون کہول ستے

ہو تو کہنا کہ خداوند کو یہ درکار ہے۔ وہ اوسی وقت اوس

کو یہان بہیجدے گا۔ پس شاگردون نے جاکر جیسا اوس نے

بتایا تہا۔ ویسا ہی پایا۔ اور جیسا یشوع نے انہین حکم دیا تہا۔ اوس

گدہی کے بچے کو دروازے کے نزدیک باہر راہ مین بندہا ہوا پایا۔

اور جب وہ بچے کو کہول رہے تہے۔ تو اوس کے مالکون نے

آکر کہا کہ اس بچے کو کیون کہولتے ہو۔ اونہون نے مسیح کی ہدایت

کے موافق جواب دیا کہ خداوند کو اس کی ضرورت ہے

تب انہونننے اوس کو معہ بچے کے جانے دیا۔

چونکہ بہت لوگ عید مین آئے تہے - یہ سُن کر کہ یسوع یروشلم کو آتا ہے - کہجور کی ڈالیان لیکر اوس کے استقبال کو نکل کر پکارنے لگے کہ - ہوشعنا - مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے - اور اسرائیل کا بادشاہ ہے - (اتنے مین شاگرد آپہونچے) پس وہ گدہی کے بچے کو مسیح کے پاس لائے - اور اپنے کپڑے اوس بچہ پر ڈال دئے اور وہ (مسیح) اوس پر بیٹھ گیا - اِس لئے کہ جو نبی کی معرفت کیا گیا تہا وہ پورا ہوا کہ

صیحون کی بیٹی سے کہو کہ
دیکہو تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے

وہ حلیم ہے اور گدہے پر سوار ہے
بلکہ گدہی کے بچے پر سوار (ذکریا ۹/۹)

اوس کے شاگرد پہلے تو یہ باتین نہ سمجہے - لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہونچا - تب اون کو یاد آیا کہ یہ باتین اوس کے حق مین لکہی ہوئی تہین اور یہ سب باتین اونہون نے اُن کے ساتہہ کہین پس اون لوگون نے جو اوس وقت مسیح کے ساتہہ تہے - جب اوس نے لعزر کو قبر سے باہر بُلا کر مُردون مین سے جِلایا تہا مسیح

پر گواہی دی - (یعنے پہلی بہیڑ کے ساتہہ جو ہوشعنا کہہ رہی تہی) اِس سبب سے کہ وہ تو بہیڑ ملکر اُوس کے استقبال کو نکلی - کیونکہ اُونہون سُنا تہا کہ اوس نے یہ مُعجزہ دِکہلایا ہے - پس فریسیون نے آپس مین کہا کہ ہم دیکہتے ہین کہ ہم سے کُچہہ بن نہین پڑتا - دیکہو تمام دُنیا اُوس کے پیچہے ہو چلی - اور بہیڑ مین سے اکثر لوگون نے اپنے کپڑے راستے مین بچہائے (یعنے وہی عزت جو اُوس زمانے مین بادشاہون کو دیجاتی تہی - (دیکہو ۲ سلاطین ۹/۱۳)

اور دون نے درختون کی ڈالیان کاٹ کر راہ مین بچہائین - اور جب وہ شہر یروشلم کے نزدیک یعنے زیتون کے پہاڑ کے اوتار پر پہونچا - تو شاگردون کی ساری جماعت اور بہیڑ جو اُوس کے آگے آگے جاتی اور پیچہے پیچہے چلی آتی تہی - اُوس کے سب مُعجزون کے سبب جو اُونہون نے دیکہے تہے خوش ہو کر بلند آواز سے خدا کی تعریف کرنے لگی - اور پُکار کر کہنے لگی کہ ہوشعنا ابن داؤد کو مُبارک ہے وہ بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے ہوشعنا مبارک ہے وہ جو خُدا کے نام سے آتا ہے - مُبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت جو آرہی ہے - عالم بالا

پرهوشعنا۔ آسمانپر صلح اور عالم بالا پر جلال (یہ لفظ ۱۱۸ زبور سے لیے گئے تھے۔ تمام زبور روحانی اور شاہی معنے مین جو اس موقعہ سے عجیب تعلق رکھتا تھا۔ یہ حیرت زدہ لوگ راہ مین مذکورہ بالا فقرون کو گاتے اور ھوشعنا بطور مطلع یا کورس کے گاتے تھے) اوس بھیڑ مین سے بعضے فریسیون نے (بھیڑ کو اوس کی تعریف کرتے سن کر اور کپڑے اور ڈالیان عزت کی راہ سے راستے مین پہیلاتے دیکھہ کر جل گئے اور مسیح سے کہنے لگے کہ اے استاد اپنے شاگردون کو ڈانٹ۔ مسیح نے جواب مین اون سے کہا کہ مین تم سے کہتا ہون کہ اگر یہ چپ رہین تو پتھر چلا اٹھینگے۔

مسیح کا یروشلم پر رونا اور ماتم کرنا

اور جب مسیح نے نزدیک آکر شہر یروشلم کو دیکھا تو اوس پر رو کر کہا کہ اے یروشلم کاشکہ تو اسیے دن مین ان باتون کو جو تیری سلامتی کی ہین معلوم کرتی۔ مگر اب وہ تیری آنکھون سے چھپ گئی ہین۔ کیونکہ وہ دن تجھہ پر آوین گے۔ اور تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندہ کر اور چارون طرف سے گھیر کے تجھے ہر طرف سے تنگ کرین گے۔ اور تجھہ کو اور تیری اولاد کو جو تجھہ مین ہے زمین پر پٹکین گے۔ اور تجھہ مین پتھر پر پتھر

باقی نچھوڑین گے۔ اِس لیئے کہ تو نے اُوس وقت کو جب تجھہ پر نگاہ تہی نہ پہچانا۔ (یعنے خدا کی مہربانی کا وقت)

بیٹر کا شہر مین اور بچّون کا ہیکل مین اُوس کی تعریف کرنا

اور جب وہ یروشلم مین داخل ہوا تو سارے شہر مین ہل چل پڑ گئی۔ اور لوگ کہنے لگے کہ یہ کون ہے! تب بہیڑ نے جواب دے کر کہا کہ جلیل کے ناصرت شہر کا یشوع نبی ہے۔

اندہے لنگڑون کا ہیکل مین چنگا کرنا

اور اندہے لنگڑے ہیکل مین اوس کے پاس آئے اور اُوس نے اونہین چنگا کیا۔ لیکن جب سردار کاہنون اور فقیہون نے اُون عجیب کامون کو جنہین اُوس نے کیا تہا۔ اور بچّون کو ہیکل مین پکارتے اور یہ کہتے سُنا کہ اِبن داؤد کو ہوشعنا۔ تو بہت غصّہ سے بہر گئے۔ اور اُوس سے (مسیح سے) کہنے لگے کہ تو سُنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہین۔ یشوع نے اُون سے کہا کہ ہان۔ کیا تم نے کبہی نہین پڑہا کہ بچّون اور دودہ کے بچّون کے مُنہ سے تو نے اپنے کامل تعریف کروائی (زبور ۸/۲) اور ہیکل کے چارون طرف سب چیزون کا ملاحظہ کیا۔ چونکہ اب شام ہو گئی تہی (اِس لیئے) بارہون شاگردون سمیت ہیکل کو چہوڑ کر

شہر کے باہر بیت عنیا مین گیا اور رات بھر وہان رہا۔

مسیح کا روز ہیکل مین آیا جایا کرنا | وہ ہر روز ہیکل مین (آتا تھا) اور تعلیم دیا کرتا تھا۔ اور رات کو باہر جا کر (بیت عنیا) یا اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جسے زیتون کا کہتے ہین - اور صبح سویرے بہت لوگ اُسکی باتین سُننے کو ہیکل مین آیا کرتے تھے۔

فصل ۱۵۷ دوسرا دِن سوموار یا پیر

ع۱ بے پھل انجیر کا درخت ع۲ دوبارہ ہیکل کو پاک کرنا ع۳ اپنی صلیبی موت کی پیشینگوئی کرنا۔

(۱) بے پھل انجیر کا درخت | دوسرے دِن صبح کو جب وہ بیت عنیا سے باہر نکلے اور شہر کو جاتے تھے اُسے (یعنی مسیح کو) بھوکھ لگی - اور دُور سے انجیر کا ایک درخت پتّون سے لدا ہوا دیکھ کر اُس کے پاس گیا - کہ شاید اُس مین سے کچھ پاوے - اور جب وہ اُسکے پاس پہونچا تو پتّون کے سوا کچھ نہ پایا - کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا - تب اُسنے اُس درخت سے کہا کہ کوئی تجھ سے

کبھی پھل نہ کھاوے۔ اور اُسکے شاگردون نے سُنا۔ وہین وہ انجیر کا درخت سُوکھ گیا۔

(۲) مسیح کا دوبارہ ہیکل کو پاک کرنا
پہلی بار کے لئے دیکھو فصل ۲۹ع

پھر وہ یروشلم مین آئے اور ہیکل مین داخل ہوکر (یسوع) نے اُن لوگون کو جو ہیکل مین بیچتے اور مول لیتے تھے باہر نِکالنے لگا۔ اور صرافون کے تختے اور قمری اور کبوتر بیچنے والون کی چوکیان اُلٹ دین اور اُسنے کسی کو ہیکل مین سے ہوکر کوئی برتن نہ لیجانے دیا۔ اور اپنی تعلیم مین اُنسے کہا کہ کیا یہ نہین لکھا ہے کہ میرا گھر قومون کے لئے عبادت خانہ کہلائے گا لیکن تمنے اُسے چورون کا کھوہ بنا دیا۔ لیکن سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے رئیس چاہتے اور کوشش مین تھے کہ کیونکر اُسے مار ڈالین پر کوئی تدبیر نہ نِکال سکے کہ یہ کِس طرح کرین۔ کیونکہ سب لوگ بڑے شوق سے اُسکی سنتے تھے اور اُسکی تعلیم سے دنگ تھے۔

(۳) مسیح کا اپنی صلیبی موت کے بابت پیشینگوئی کرنا۔

(یہ چوتھی بار تھا کہ مسیح نے اپنی صلیبی موت کی نسبت پیشینگوئی کی۔ دیکھو فصل ۱۰۲ع، ۱۰۵ع، ۱۴۸ع) اور اب ہیکل کو پاک کرکے لوگون کو تعلیم دینی شروع

کی) اور جو لوگ عید کے دِنون مین عبادت کرنے کو آئے تھے
اُن مین بعضے یونانی تھے۔ پس اُنھون نے فیلبوس کے پاس۔
جو بیت صیدا جلیل کا رہنے والا تھا۔ آئے اور اُس سے
کہا کہ اے صاحب ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہین فیلبوس نے
آکر اندریاس سے کہا اور دونون نے مِلکر مسیح کو خبر
دی۔

یسوع نے جواب مین اُن سے کہا کہ وہ وقت آگیا
ہے کہ ابن آدم جلال پاوے (اِس کے معنے یہ ہین کہ اب
مسیح اپنی تمام خدمت کا انجام دیکھنے لگا۔ جِس مین سے یہ
یونانی پہلے پھل تھے جِنکی بھرپوری ایک عجب خوبی سے
پنتیکوسٹ کے دِن ہوئی دیکھو فصل) مین تمسے سچ سچ کہتا ہون
کہ اگر گیھون کا دانہ زمین پر نہ گرایا جاوے تو اکیلا رہتا ہے لیکن
اگر مرجاوے تو بہت سے پھل لاتا ہے (ایسے ہی مسیح
کی موت سے دُنیا کی نجات)۔ وہ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا
ہے اُسے کھوئے گا اور وہ جو اِس دُنیا مین اپنی جان سے
عداوت رکھتا ہے اُسے ہمیشہ کی زندگی تک کے لئے بچائے

گا۔ اگر کوئی آدمی میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہولے۔ کیونکہ جہان مین ہونگا میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کریگا تو باپ اُسکی عزت کرے گا۔ اب میری جان گھبراتی ہے۔ پس کیا کرون۔ اے باپ مجھے اِس گھڑی سے بچا۔ لیکن مین تو ایسی موت کی گھڑی کے لئے آیا ہون۔ اے باپ اپنے نام کو جلال دے۔ ہین آسمان سے ایک آواز آئی کہ مین نے اسکو جلال دیا ہے اور پھر بھی دونگا۔ تب جو لوگ کھڑے سُن رہے تھے اُنھون نے کہا کہ بادل گرجا اور دن نے کہا کہ اُسے فرشتہ بولا۔ یسوع نے جواب مین کہا کہ یہ آواز میرے لئے نہین آئی بلکہ تمھارے لئے آئی ہے۔ اب اِس دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اس دُنیا کا سردار نکال دیا جاوے گا۔ اور ابن آدم اگر زمین سے اونچے پر چڑھایا جاوے (یعنے صلیب پر) تو بہت آدمیون کو اپنے پاس کھینچے گا۔ اُس نے اِس بات سے اِشارہ کیا کہ مین کِس موت سے مرنے کو ہون۔ لوگون نے اُس کو جواب دیا کہ ہم نے شریعت مین سے سُنا ہے کہ مسیح ابد تک

رہیگا۔ پھر تو کیونکر کہتا ہے کہ ضرور ہے کہ ابن آدم اٹھایا
جاوے۔ یہ ابن آدم کون ہے؟ یسوع نے کہا کہ تھوڑے
اور دنون تک نور تمہارے درمیان ہے (یعنے مین) جب
تک کہ نور تمہارے ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ تا کہ نور کے
فرزند ہو۔ یسوع یہ باتین کہہ کر چلا گیا۔ اور ان سے اپنے
تئین چھپایا۔ اگرچہ اس نے اُن کے سامنے اِتنے معجزے
دکھلائے تو بھی اُس پر ایمان نہ لائے۔ تا کہ یسعیاہ نبی کا
کلام پورا ہو جو اُس نے کہا تھا کہ

اے خداوند ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا۔
اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا (یسعیاہ ۵۳/۱)

اس سبب وہ ایمان نہ لا سکے چنانچہ یسعیاہ نے پھر کہا ہے کہ

اُسنے انکی آنکھون کو اندہا۔ اور اونکے دلونکو سخت کردیا ہے
تا ایسا نہو کہ وہ آنکھونسے دیکھین۔ اور دل سے سمجھین
اور رجوع کرین (یا میری طرف پھرین)
اور مین انہین چنگا کرون
(یسعیاہ ۶/۹-۱۰)

یسعیاہ نے یہ باتین اس لئے کہین کہ جب اُسنے اوسکے جلال کو دیکھا اور اوسنے اوسکے بارے مین کلام کیا (یسعیاہ ٦/١٥) توباوجود (فریسیون کے بہت دشمنی کی) سردارون مین سے بھی بہتیرے اُسپر ایمان لاے مگر فریسیون کے سبب (کھلا کھلی)۔ اقرار نہ کرتے تھے تاکہ عبادت خانہ سے خارج نہ کئے جاوین کیونکہ اُنھون نے ایکا کرلیا تھا کہ اگر کوئی اس کے مسیح ہونے کا اقرار کرے تو عبادت خانہ سے خارج کیا جاوے (دیکھو فصل ع ۱۱۵) کیونکہ وہ انسانکی دی ہوئی عزت کو خدا کے جلال سے زیادہ پیار کرتے تھے۔

یسوع نے پکار کر کہا کہ جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مُجھ پر نہین پر میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے اور وہ جو مُجھے دیکھتا ہے میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے مین نور ہوکر دُنیا مین آیا ہون۔ تاکہ جو مُجھ پر ایمان لاوے اندھیرے مین نہ رہے اور اگر کوئی میری باتین سُن کر ان پر عمل نہ کرے تو مین اُسے مجُرم نہین ٹھہراتا کیونکہ مین دُنیا کو مُجرم ٹھہرانے نہین بلکہ نجات دینے آیا ہون۔ جو مُجھے نہین جانتا اور میری باتون کو قبول نہین کرتا۔ اُس کا ایک مُجرم ٹھہرانے والا ہے یعنے وہ کلام جو مین نے کہا ہے وہی اُس کو پچھلے

دِن گنہگار ٹھہراوے گا۔ کیونکہ مین نے کچھ اپنی طرف سے نہین کہا بلکہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ اوسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہون اور کسطرح سے بیان کرون۔ اور مین جانتا ہون کہ اوسکا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے پس جو کچھ کہتا ہون۔ جسطرح باپ نے مجھ سے کہا ہے اوسی طرح بیان کرتا ہون۔

فصل ۱۵۸ تیسرا دِن منگل

(۱) انجیر کے درخت کا سوکھ جانا۔

پھر (تیسرے دِن کی) صبح کو جب وہ (یروشلم کو جاتے تھے) اودھر سے گذرے (جہان مسیح نے کل یعنے پیر کے دن اوس انجیر کے پیڑ کو جسکا ذکر فصل ۱۵۷ مین ہے کوسا تھا) تو دیکھا کہ وہ انجیر کا پیڑ جڑ سے سوکھ گیا ہے اور اور شاگردون نے یہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا کہ یہ انجیر کا پیڑ کیونکر ایک دم سے سوکھ گیا تب پطرس نے وہ بات یاد کرکے اوس سے کہا کہ اے ربّی (یعنے اوستاد) دیکھ یہ انجیر کا پیڑ جسے

تو نے لعنت کی تھی سُوکھ گیا ہے۔ یسوع نے جواب مین اُنسے کہا کہ خُدا پر اعتقاد رکھو مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ اگر تم ایمان رکھو اور شک نہ لاؤ تو نہ صرف تُم یہ کروگے جو اس انجیر کے ساتھ ہوا۔ بلکہ اگر اس پہاڑ سے کہو کہ تو اوکھڑ کر سمندر مین جا گِر اور اپنے دل مین شک نہ کرو بلکہ یقین کرو کہ یہی جو مین کہتا ہون وہ ہو جاویگا تو اُس کے لیئے وہی ہوگا۔ اسلیئے مین تمسے کہتا ہون کہ جو کُچھ تُم دعائین مانگتے ہو تو یقین کرو کہ تمکو ملیگا۔ اور تُمھارے لیئے ہوجاویگا اور جب کبھی تُم کھڑے ہوے دُعا مانگتے ہوا ور اگر تُم مین کِسی سے رنج ہو تو اُسے معاف کرو تاکہ تُمھارا آسمانی باپ بھی تُمھارے قصور مُعاف کرے (دیکھو فصل ۵۳ع رومیون کا خط ۱۲/۱۸-۲۱)

نوٹ ۔ جہان تک معلوم ہوتا ہے اِس پیڑ کے لعنت کرنے کی وجہ یہ نہ تھی کہ ناراض ہو کر پیڑ کو سزا دے یا سکھا دے۔ بلکہ مسیح اُس زمانہ کے یہودیون اور ہر زمانہ کے مسیحیون کو یہ تعلیم دیا چاہتا تہا کہ صرف مذہب کی ظاہری پابندی نجات کے لیئے کافی نہین بلکہ مذہب کو عملی ہونا چاہیئے جیسا پیڑ کو پھلدار اور یہ انجیر کا درخت پتّون سے خوب لدا تھا۔ اگرچہ لکھا ہے کہ پھل کا موسم نتھا تو اُس پہاڑ پر

اُوس وقت انجیر کے پیڑ مین پتون کا بہی وقت نہ تہا۔ جس حال مین کہ وہ پیڑ پتون کولا یا تہا تو ضرور تہا کہ اُوس مین پہل بہی ہو۔ لیکن لکہا ہے کہ ایک بہی نہ تہا۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پیڑ ون مین بانجہ تہا۔ اور اپنی ساری طاقت اور قوت صرف پتون کے نمو مین خرچ کردیتا تہا۔ اِس لیئے مسیح نے اِس موقعہ کو غنیمت جانا۔ اور اس پیڑ کو ایک مثال ٹھہراکر شاگردون کو یہ تعلیم دی۔ دیکہو فصل عدد)

بم۲ یہ فقرہ کہ تم اس پہاڑ سے کہو کہ اُٹھکر سمندر مین جا گر۔ اسکے معنے لفظی نہ لینا چاہیے لیکن سر کے فقیر نہ بننا چاہیے کیونکہ یہودی اِس فقرہ کو ہمیشہ مشکل یا دِقّت سے انجام ہونے والے کام کے معنی مین استعمال کیا کرتے تھے۔ یا بڑے بڑے کارگذارون کا یہ لقب ہو جاتا تھا کہ یہ پہاڑ ون کا اُکہاڑنے والا ہے۔ یعنے یہ علم کے بڑے بڑے دقیق مسئلون کو حل کرسکتا ہے جو مثل پہاڑ کے ہین۔

(۲) یسوع کا اپنے اختیار کے بارےمین سردار کاہنونکو جواب دینا

مسیح معہ شاگردون کے یروشلم مین آیا اور جب وہ ہیکل مین پہر رہا تہا۔ اور لوگون کو تعلیم اور انجیل کی خوشخبری دے رہا تہا۔ تو سردار کاہن

اور فقیہہ بزرگون کے ساتھہ یکایک اوس کے پاس آ کھڑے ہوئے۔
اور کہنے لگے کہ ہمین بتا کہ تو اِن کامون کو کس اختیار سے کرتا ہے۔
(یعنے ہیکل کو صاف کرتا اور اُسکو اپنی تعلیم کے مدرسہ کے طور پر استعمال کرتا ہے) اُس نے جواب مین اُون سے کہا کہ مین بہی تم سے ایک سوال کرتا ہون۔ تم اُس کا جواب دو۔ تب مین (بہی) تمہین بتاؤن گا کہ مین کس اختیار سے یہ سب کرتا ہون۔ یوحنا کا بپتسمہ آسمان (یعنے خدا) سے تہا یا انسان کی طرف سے؟ اونہون نے آپس مین صلاح کی کہ اگر ہم کہین کہ آسمان سے تو وہ کہیگا کہ پہر تم نے کیون اُسکو نہ مانا۔ اور اگر ہم کہین کہ انسان کی طرف سے تو لوگون کا ڈر ہے کیونکہ سب لوگ ہم کو پتہراؤ کرین گے۔ اسلئے کہ اونہین یقین ہے کہ یوحنا نبی تہا۔ پس اونہون نے جواب دیا کہ ہم نہین جانتے کہ کس کی طرف سے تہا۔ یسوع نے اُون سے کہا کہ مین بہی تمہین نہین بتلاتا کہ مین اِن کامون کو کس اختیار سے کرتا ہون۔

(۳) دو بیٹون اور انگور کے باغ کی تمثیل

تم کیا سمجہتے ہو ایک آدمی کے دو بیٹے تہے۔ اُوس نے پہلے کے پاس جا کر اوس سے کہا کہ اسے بیٹے جا اور آج میرے انگور کے باغ مین کام کر۔ اُوس نے جواب

دیا کہ مین نہین جاؤن گا۔ مگر پیچہے سے پچہتا کر گیا۔ پہر دوسرے کے
پاس جا کر ایسا ہی کہا۔ اوسنے جواب مین کہا کہ اچّہا جناب مین جاتا ہون
مگر نہ گیا۔ اِن دونون مین سے کون اپنے باپ کی مرضی بجالایا؟ وہ بولے
پہلا۔ یشوع نے اون سے کہا کہ مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ محصول
لینے والے (جنکو تُم گُنہگار کہتے اور خیال کرتے ہو) اور کسبیان تُم
سے پہلے خُدا کی بادشاہت مین داخل ہون گی۔ کیونکہ یوحنا راست
بازی کی راہ سے تمہارے پاس آیا اور تُم نے اُس کا یقین نہ کیا۔
مگر محصول لینے والون اور کسبیون نے اوس کا یقین کیا۔ اور تُم نے
یہ دیکہہ کر پیچہے سے بہی توبہ نہ کی۔ تاکہ تُم (اوس کی باتون کا) یقین کرتے

(۴) انگور کے باغ کے شریر ٹہیکہ دارون کی تمثیل

(بعد اس کے) اوس نے اون سے یہ تمثیل کہی کہ ایک اور تمثیل سُنو۔ ایک گہر کا مالک تہا۔ جس
نے ایک انگور کا باغ لگایا۔ اور اُس کے چارون طرف رُوندہا۔ اور
اوس کے بیچ مین ایک انگور کا کولہو (رس نکالنے کے لیئے) گاڑا۔
اور ایک برج بنایا۔ اور اوسے باغبانون کے ٹہیکہ پر دیکر ایک عرصہ
کے لیئے پردیس کو چلا گیا۔ اور جب پہل کا موسم قریب آیا۔ تو اوس نے
اپنے نوکرون کو باغبانون کے پاس پہل لانیکو بہیجا۔ پر باغبانون نے

اُوس کے نوکرون کو پکڑکر ایک کو (یعنے یرمیاہ کو) پیٹ ڈالا (یرمیاہ ۳۷/۱۵) اور دوسرے (یعنے ذکریاہ نبی) کو پتہراؤ کیا (۲ تواریخ ۲۴/۱۹-۲۱) اور تیسرے (یعنے یوری جانبی) کو مار ڈالا (یرمیاہ ۲۶/۲۰-۲۳) پہر اوسنے اور نوکرون کو بہجا جو پہلون سے بڑہکر تہے۔ اور اُنہون نے اُنکے ساتہہ بہی اوسیطرح کیا۔ اور خالی ہاتہہ بہیجدیا۔

(نوٹ یہ تمثیل محض یہودیون کے لیئے کہی کیونکہ خُدا نے اُون کی ہدایت کے لیئے بار بار نبیون کو بہجا۔ اور اِن لوگ نے ٹہیک ٹہیک اسی طرح جیسا ٹہیکہ دارون نے کیا یا تو خُدا کے نبیون اور بزرگونکو مار ڈالا یا بےعزت کیا) تب باغ کے مالک نے کہا کہ مین کیا کرون۔ (اب) مین اپنے پیارے بیٹے (مسیح) کو بہیجون گا۔ شاید اُوس کا لحاظ اور عزت کرین۔ مگر جب اِن باغبانون نے اُوسے دیکہا۔ تو آپس مین صلاح کر کے کہا کہ یہ وارث ہے۔ آؤ اِس کو مار ڈالین تو میراث ہماری ہوجاوے گی۔ پس اُوس کو باغ کے باہر نکال کر مار ڈالا (یعنے مسیح کو یروشلم خُدا کے شہر کے باہر صلیب دیا) اب باغ کا مالک اُون کے ساتہہ کیا کرے گا؟ اُونہون نے جواب مین کہا کہ وہ آکر اُن شریر آدمیون کو بُری طرح سے ہلاک کریگا۔ اور باغ کا ٹہیکہ دوسرے

باغبانون کو دے گا جو موسم پر اُوس کو پہل دین - اُنہون نے یہ سُنکر کہا خُدا نکرے -

(۵) مسیح کونے کے سرے کا پتہر

یشوع نے اُنکیطرف دیکھکر کہا کہ کیا تُمنے نوشتونمین کبھی نہین پڑہا کہ جِس پتہر کو معمارون نے رد کیا وہی کونے کا سِرا ہوا یہ خُدا کیطرف سے ہوا اور ہماری نظرونمین عجیب ہی (زبور ۱۱۸/۲۲) اسلیئے مین تم سے کہتا ہون کہ خُدا کی بادشاہت تم سے لی جاوی گی - اور اُس قوم کو جو پہل لاوے دیدی جاویگی (اعمال ۱۳/۴۶ - ۴۸ - ۴۸) اور جو کوئی اِس پتہر پر گرے گا چور چور ہو جاویگا - پر جِس پر وہ پتہر گرے گا - اُوسے پیس کر خاک کر ڈالے گا - اور جب سردار کاہنون - فریسیون اور فقیہون نے یہ تمثیل سُنی تو سمجہہ گئے کہ ہمارے حق مین کہتا ہے - (کیونکہ اُنکی ضمیرون نے اُنکو مجبور کیا - کیونکہ یہی لوگ مسیح کو رد کرتے اور ستاتے چلے آئے تہے اور اب اُوسکے مار ڈالنے کی تدبیر مین تہے) اور وہ اوسیوقت اُوس کو پکڑنے کی کوشش مین تہے - لیکن لوگون سے ڈرتے تہے - کیونکہ وہ اُوسے نبی جانتے تہے - پس اُوسے چہوڑ کر چلے گئے -

(۶) شاہی شادی کی تمثیل

اور پہر یشوع اُون سے تمثیلون مین کہنے

لگا۔ کہ آسمانکی بادشاہت اُوس بادشاہ کے مانند ہی۔ جس نے اپنے بیٹے کی
شادی کی۔ اور اپنے نوکرون کو بہیجا کہ مہمانون کو شادی مین بُلاوین۔
مگر وہ نہین آئے۔ پہر اُس نے نوکرون کو یہ کہہ کر بہیجا کہ مہمانون سے
کہو کہ دیکہو مین نے (پوری) ضیافت کی طیّاری کی (اور تمہارے لیئے
کہانا تیّار کرایا ہے۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہوے۔
اور سب کچہہ طیّار ہے۔ شادی (مہمانی) مین آؤ۔ مگر اُنہون نے خیال
مین نہ لاکر اپنی اپنی راہ لی۔ ایک اپنے کہیت کو اور دوسرا اپنی سوداگری
کو۔ اور باقی لوگون نے اُوس کے نوکرون کو پکڑ کر اُونہین بے عزّت
کیا۔ اور مار ڈالا۔ تب بادشاہ کو غُصّہ آیا۔ اور اپنی فوج بہیجکر اُون خونیون
کو ہلاک کر ڈالا اور اُون کا شہر پہونک دیا۔ تب اوس نے اپنے نوکرون
سے کہا کہ شادی کی ضیافت تو طیّار ہے۔ مگر مہمان نالائق تہے۔ پس
تُم سڑکون کے ناکون پر جاؤ اور جتنے تمہین ملیں شادی مین بُلالاؤ۔
اور وہ نوکر باہر راستون پر جاکر جو اُونہین ملے کیا بہلے کیا بُرے سب
کو جمع کر لائے۔ اور شادی کا گہر مہمانون سے بہر گیا۔ لیکن جب بادشاہ
مہمانون کو دیکہنے اندر آیا۔ تو اُس نے وہان ایک آدمی کو دیکہا جو شادی کی
پوشاک نہ پہنے تہا۔ (تب) اوس نے کہا کہ اے میان تو بغیر شادی

کی پوشاک پہنے یہان کیونکر آیا- وہ لاجواب ہوگیا- اِسپر بادشاہ نے نوکرون سے کہاکہ اُوس کے ہاتھہ پاؤن باندہ کر اندہیرے مین ڈال دو- وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا- کیونکہ بُلائے ہوئے بہت ہین- مگر چُنے ہوئے تہوڑے ہین-

(نوٹ- یہ تمثیل صرف متی کی انجیل مین لکھی ہوئی ہے- مگر یہ تمثیل اُوس تمثیل سے جو لوقا کی انجیل کے ١٤/١٥-٢٤ آیت تک اور اِس کتاب کی فصل ١٣٩ع مین مندرج ہے بہت مشابہ ہے- لیکن غور سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونو بالکل ایک دوسرے سے مختلف اور بغیر کسی لگاؤ کے ہین- کیونکہ تمثیل مندرجہ فصل ١٣٩ع مسیح نے بیت عنیا کے راستے مین ایک تمثیل لوگون کی جماعت سے کہی- اور یہ تمثیل مسیح نے یروشلم کی ہیکل مین یہودی فریسی اور فقیہون سے کہی- اِن دونون تمثیلون کی ایسی مشابہت کچہہ تعجب کی بات نہین- کیونکہ ممکن ہے کہ مسیح جو ہمیشہ تمثیلون مین سکہلایا کرتا تہا- کبہی کبہی کسی تمثیل کو بدل کر کسی دوسرے موقعہ پر دوسرے لوگون کو ایک خاص نتیجہ نکال کر تعلیم دے-

شاہی دعوت سے مطلب خدا کی نجات ہے- پہلی بلاہٹ یہودی بعد مین غیر قوم- جو بغیر پوشاک کے آیا اُوس پر یہ اعتراض تہا کہ مغرور رہتا- اور اپنی راست بازی پر توکل رکہتا تہا- اور سفید جامہ جو اُوس

زمانہ کے دستور کے موافق بادشاہ یا اُمرا اپنے مہمانون کے لیئے بنوایا کرتے تہے اوسے قبول نہ کیا۔

اور یہی وجہہ تہی کہ وہ لاجواب ہوگیا۔ کیونکہ اوس کو معلوم تہا کہ مین بادشاہ کے خلاف مرضی کر رہا ہون اور یہ سفید جامہ خدا وند یشوع مسیح کی راست بازی ہے۔ جو خدا کے روحانی توشے خانے مین تمام لوگون کے لیئے موجود ہے جیسا کہ مکاشفات کی کتاب کے تیسرے باب کی پانچوین آیت مین لکہا ہے کہ جو غالب آتا ہے اُسے سفید پوشاک پنہائی جاوے گی۔ اور اوس کا نام زندگی کے دفتر مین لکہا جاوے گا۔ اور مین اپنے باپ اور اوس کے فرشتون کے آگے اوس کے نام کا اقرار کرون گا)

(۷) مسیح کا جزیہ کے بابتہ فیصلہ

تب سردار کاہنون۔ فریسیون فقیہون نے مسیح کے پکڑنے کی کوشش کی۔ مگر لوگون سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ (اوپر کی) تمثیل (اوس نے) ہم پر کہی اور وہ اوس کی تاک مین لگے۔ اور جاسوس بھیجے کہ راست باز بن کر اوسکی کوئی بات پکڑین۔ تاکہ اوسکو حاکم کے قبضہ اور اختیار مین دے دیوین (تب)

اونہون نے اوسکے پاس ہیرودیون اور فریسیون کے شاگردون کو بھیجا۔ اور جب وہ مسیح کے پاس (راست بازون کے بھیس مین) آئے۔ تو اوس سے پوچھنے لگے کہ اے اُستاد ہم جانتے ہین کہ تو سچا ہے اور سچائی سے خدا کی راہ بتلاتا ہے۔ اور کسی کی کچھ پروا نہین کرتا۔ کیونکہ تو کسی آدمی کی طرفداری نہین کرتا۔ پس ہمین بتا تو کیا سمجھتا ہے کہ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہین اور ہم دیوین یا نہین۔ لیکن یشوع نے اون کی شرارت۔ حیلہ بازی اور مکاری جان کر اُون سے کہا کہ اے ریاکارو مجھے کیون آزماتے ہو۔ جزیہ کا سکہ مجھے دکھاؤ۔ وہ ایک دینار اوس کے پاس لائے۔ (جو قریب آٹھ آنہ کے ہوتا ہے) مسیح نے اون سے پوچھا کہ یہ صورت اور نام کسکا ہے۔ اونہون نے کہا کہ قیصر کا۔ اس پر اوس نے کہا کہ جو قیصر کا ہے۔ قیصر کو دو۔ اور جو خدا کا ہے خدا کو دو۔ اونہون نے یہ سن کر تعجب کیا۔ اور وہ لوگون کے سامنے اوس کی بات نہ پکڑ سکے۔ اور چپ ہو کر اوس کو چھوڑ کر چلے گئے۔

(۸) مسیح کا بیان کہ قیامت مین صادقی نہ بیاہ کرتے اور نہ بیاہے جاتے ہین

اوسی دن صدوقی جو قیامت کا انکار کر کے کہتے تھے کہ قیامت ہے ہی نہین۔ اوس کے پاس آئے۔ اور اوس سے یہ سوال کیا کہ اے

اُستاد موسیٰ نے تو ہمارے لیئے یہ لکھا ہے کہ اگر کسی کا بہائی بے اولاد جورو چہوڑکر مرجاوے۔ تو اوس کا بہائی اپنی بہاوج سے بیاہ کرے اور اپنے بہائی کے لیئے اولاد پیدا کرے۔ اب ہمارے درمیان سات بہائی تہے۔ پہلا بیاہ کرکے مرگیا۔ اس سبب سے کہ اوس کے اولا نہ تہی۔ اپنی جورو اپنے بہائی کے لیئے چہوڑ گیا۔ اسی طرح دوسرا اور تیسرا یہانتک کہ ساتون نے اوس سے بیاہ کیا۔ اور سب کے پیچہے وہ عورت بہی مرگئی۔ پس وہ قیامت مین اِن ساتون مین سے کس کی جورو ہوگی؟ کیونکہ سب نے اوُس سے بیاہ کیا تہا۔ یسوع نے جواب دے کر اون سے کہا کہ خُدا کی قُدرت اور نوشتون کے نہ جاننے کے سبب سے تُم سب گمراہ ہو۔ کیونکہ اِس دُنیا کے لوگون مین شادی بیاہ ہوتا ہے۔ لیکن جو لوگ اس لائق ٹہرینگے کہ اُس جہان کو حاصل کرین اور مُردون مین سے جی اُٹہین اُنہین شادی بیاہ نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ پہر مرنے کے نہین۔ اِس لیئے کہ فرشتون کے برابر ہون گے۔ وہ نہ بیاہ کرتے ہین اور نہ بیاہے جاتے ہین۔ اور قیامت کے فرزند ہوکر خُدا کے فرزند ٹہرینگے۔

مگر مردون کے جی اوٹھنے کے بابت کیا تمنے موسیٰ کی
کتاب مین نہین پڑہا جو اوسنے چلتے جہاڑ کے احوال (خروج ۴-۳/۶)
کے بیان مین اشارہ کیا ہے۔ کہ جب خدا نے موسیٰ سے
کہہ کر کہا کہ مین ابراہیم کا خدا اضحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا ہون۔ خدا مُردون کا خدا نہین بلکہ زندون کا خدا
(اس سے ثابت ہے کہ گو کہ بزرگون کے جسم سڑگل گئے لیکن اون
کی روحین زندہ ہین) تب بعضے فقیہون نے جواب مین کہا کہ اے
اُستاد تونے ٹہیک کہا۔ اس کے بعد کسی کو یہ جراُت نہ پڑی کہ
اوس سے (کچھ) سوال کرے۔ اور جماعت (جو ہیکل مین کہڑی
کہڑی یہ سب باتین سُن رہی تہی) اوس کی تعلیم سے حیران ہوئی۔

(۹) مسیح کا سب سے دو بڑے حکمون کا بیان کرنا۔ اور جب فریسیون
نے سُنا کہ مسیح نے صدوقیون کا مُنہ بند کر دیا۔ تو وہ جمع ہوئے۔
اور اُن مین سے ایک شریعت کے سکہلانے والے نے
آزمانے کے لیئے اوس سے پوچہا کہ اے اُستاد۔ شریعت مین بڑا
حکم کون سا ہے؟ مسیح نے اُس سے کہا کہ تو خدا کو جو تیرا
خدا ہے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی

ساری سمجھہ سے پیار کر۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دوسرا اوس کے مانند یہ ہے۔ جس طرح تو اپنے تئین پیار کرتا ہے۔ اوسی طرح اپنے پڑوسی کو بھی پیار کر۔ انہین دو حکمون پر تمام شریعت اور سب نبیون کا مدار ہے (یعنے انپر موقوف ہے)

اِسپر اِس فقیہہ نے اوس سے کہا کہ اے اُستاد حقیقت مین تونے ٹھیک اور سچ کہا کہ **خدا** ایک ہے اور اُس کے سوا کوئی دوسرا نہین۔ اور اُسکو سارے دِل اور ساری سمجھہ اور ساری طاقت سے پیار کرنا اور اپنے پڑوسی کو اپنے مانند پیار کرنا۔ تمام سوختنی قُربانیون اور ذبیحون سے بڑھ کر ہے۔ جب **یشوع** نے دیکھا کہ اُسنے نادانی سے جواب دیا تو اس سے کہا کہ تو **خدا** کے بادشاہت سے دور نہین۔ اور اس کے بعد پھر کسی کو اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ پڑی۔

(۱۰) مسیح داؤد کا بیٹا تا ہم داؤد کا خداوند۔ جب فریسی جمع تھے۔ یسوع نے اونسے ایک سوال کیا۔ کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہین کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟

اور مسیح کے بارے مین تمہارا کیا خیال ہے؟

وہ کس کا بیٹا ہے؟ وہ بولے کہ داؤد کا۔ اوس نے اون سے کہا
پہر داؤد روح کی ہدایت سے (۲ سموئیل ۲۳ : ۲) کیون کر اوس
کو خداوند کہتا ہے؟ یعنے کہ
خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ
میرے داہنے طرف بیٹھ
جب تک کہ مین تیرے دشمنون کو تیرے پاؤن کے نیچے نہ کر دون (زبور ۱۱۰ : ۱)
پس جب داؤد اوس کو خداوند کہتا ہے
تو پہر وہ کیون کر اوسکا بیٹا ٹھہرا؟ اور کوئی اوس کے جواب مین ایک
بات نہ بول سکا۔ اوس دن سے پہر کسی نے اوس سے سوال کرنے
کی جرأت نہ کی ۔ اور عام لوگون نے خوشی سے اوس کی بات سنی۔

(۱۱) خداوند یسوع مسیح کا اپنے شاگردون کو بتلانا کہ فریسیون کی تعلیم اور چلن سے خبردار رہنا

تب یسوع لوگون کو اور اپنے شاگردون سے کہنے لگا۔ کہ فقیہہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹہے ہین۔ اِس لیئے جو کچہہ وہ تمہین ماننے کو کہین مانو۔ اور عمل مین لاؤ۔ لیکن اون کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ (صرف) کہتے ہین اور کرتے نہین۔

وہ بہاری بوجہہ جنکا اوٹہانا مُشکل ہے باندہ کر لوگون کے کاندہون پر رکہتے ہین۔ پر آپ اُونہین ایک اُونگلی سے بہی سرکانے پر راضی نہین۔ وہ اپنے سب کام لوگون کے دِکہلانے کے واسطے کرتے ہین۔ اپنے تعویذ چوڑے اور اپنے جُبے کے دامن لمبے بناتے ہین اور پہنے سے خوش ہین۔ اور بازارونین سلام کو پسند کرتے ہین اور مہمانیون مین صدر جگہہ اور عبادت خانون مین اوّل کُرسی (چاہتے ہین) اور چاہتے ہین کہ لوگ اون کو ربّی (اُستاد) کہین۔ وہ بیواؤن کے گہر کو نگلتے ہین اور مکر سے لمبے نماز پڑہتے ہین۔ اُونہین زیادہ سزا ملیگی۔ پر تُم ربّی نہ کہلاؤ کیونکہ تُمہارا اُستاد ایک ہے یعنے مسیح۔ بلکہ تُم سب آپس مین بہائی ہو۔ اور تُم زمین پر کسی کو اپنا باپ مت کہو۔ کیونکہ تُمہارا ایک ہی باپ ہے جو آسمانپر ہے۔ اور تُم مالک نہ کہلاؤ کیونکہ تُمہارا ایک ہی مالک ہے یعنے مسیح۔ بلکہ جو تُم مین بڑا ہو (چاہیے) کہ وہ تُمہارا نوکر بنے۔ اور جو اپنے آپکو بڑا بنائیگا۔ چہوٹا کیا جاوے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چہوٹا بنائے گا۔ وہ بڑا کیا جاوے گا۔

(۱۲) فریسیون اور فقیہون پر واویلا۔

اے ریاکار فقیہہ اور

فریسیو تُم پرافسوس کہ آسمان کی بادشاہت کو لوگون کے آگے بند کرتے ہو۔ نہ تم آپ اوسمین داخل ہوتے ہو اور نہ جانے والون کو اوس مین جانے دیتے ہو۔

اے ریاکار فقیہہ اور فریسیو تُم پرافسوس کہ تم تری اور خُشکی کا دورہ اسلیئے کرتے ہو کہ ایک کو اپنے دین مین لاؤ اور جب وہ آچکا۔ تب اپنے سے دونا اوسے جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو۔

اے اندہے راہ دکہلانے والو تُم پر افسوس۔ کہ تُم کہتے ہو کہ اگر کوئی ہیکل کی قسم کہاوے تو کُچہہ مُضائقہ نہین۔ پہ اگر ہیکل کے سونے کی قسم کہاوے تو اوس کو پورا کرنا ضرور ہے۔ اے نادانون اور اے اندہو کون بڑا ہے۔ سونا یا ہیکل جو سونے کو پاک کرتی ہے؟ اور تم کہتے ہو کہ اگر کوئی قُربانگاہ کی قسم کہاوے تو کُچہہ مُضائقہ نہین پہ اگر نذر کی قسم کہاوے جو اوس پر چڑہتی ہے۔ تو اوس کو پورا کرنا ضرور ہے۔ اے اندہو کون بڑا ہے۔ نذر یا قُربان گاہ جو نذر کو پاک کرتی ہے؟ پس جو قُربانگاہ کی قسم کہاتا ہے۔ وہ اوس کی معہ سب چیزون کے جو اوس پر چڑہتی ہے قسم کہاتا ہے۔ اور جو ہیکل کی قسم کہاتا ہے۔ وہ معہ اوس کے جو اوس مین رہتا ہے۔

قسم کہاتا ہے۔ اور جو آسمان کی قسم کہاتا ہے وہ خدا کے تخت اور اوس پر جو بیٹھنے والا ہے اوس کی بہی قسم کہاتا ہے۔

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم پودینہ سونف اور زیرے پر دہکی لگاتے ہو۔ پر شریعت کی بہاری باتون یعنے انصاف رحم اور ایمان کو چہوڑ دیتے ہو۔ (تمکو) لازم تہا کہ تم انکو کرتے اور انہیں بہی نہ چھوڑتے۔ اے اندہے راہ دکہلانے والو جو مچہڑ کو چہانتے اور اونٹ کو نگل جاتے ہو۔

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم پیالے اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو پر وہ اندر لوٹ اور بدی سے بہرے ہین۔ اے اندہے فریسیو تم پہلے پیالہ اور رکابی کو اندر سے صاف کرو کہ وہ باہر سے بہی صاف ہو جاوین۔

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم سفیدی پہری ہوئی قبرون کے مانند ہو۔ جو اوپر سے خوبصورت دکہلائی دیتی ہین۔ مگر اندر مُردون کی ہڈیون اور ہر طرح کی نجاست سے بہری ہوئی ہین۔ اسی طرح تم بہی ظاہر مین تو لوگون کو راست باز دکہلائی دیتے ہو۔ مگر باطن مین ریاکاری اور بدکاری سے بہرے ہوئے ہو۔

اے ریاکار فقیہ اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم تو نبیون کی قبرون کو بناتے اور راستبازون کے مقبرون کو آراستہ کرتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادون کے دِنون مین ہوتے تو نبیون کے خون مین اُون کے شریک نہوتے۔ اِسی طرح تم بہی اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ تم نبیون کے خون کرنے والون کے فرزند ہو۔ (کیونکہ جس طرح اونہون نے نبیون کو مارا تم بہی مجھے ستاتے ہو اور میرے قتل کرنے والے ہو) غرض اپنے باپ دادون کے پیمانون کو بہر دو۔ اے سانپون اور سانپون کے بچّو تم جہنم کی سزا سے کیون کر بچوگے۔

اس لیئے دیکہو مین نبیون داناؤن اور فقیہون کو تمہارے پاس بھیجتا ہون۔ تم اِن مین سے بعضون کو قتل کروگے اور صلیب پر کھینچوگے۔ اور بعضون کو عبادتخانون مین کوڑے مار وگے۔ اور شہر بہ شہر ستاؤگے۔ تاکہ سب راستبازون کا خون جو زمین پر بہایا گیا ہے تم پر آوے۔ راستباز ہابیل کے خون سے لیکر برکیا کے بیٹے ذکریاہ کے خون تک جسے تم نے مقدیس اور قربانگاہ کے بیچ مین قتل کیا۔ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ یہ سب کچھہ اِس زمانے

سے لوگون پر آئے گا۔

(۱۳) یروشلم پر واویلا

اے یروشلم اے یروشلم تو جو نبیون کو مار ڈالتا ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے انکو پتھراؤ کرتا ہے۔ کتنی بار مین نے چاہا کہ جس طرح مُرغی اپنے بچّون کو اپنے پرون تلے جمع کرتی ہے۔ اوسی طرح (مین) تیرے لڑکون کو جمع کرون۔ مگر تو نے نہ چاہا۔ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ اب سے (تُم) مجھے ہرگز نہ دیکھوگے۔ جب تک یہ نہ کہو کہ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔

(۱۴) ایک کنگال بیوہ کا چندہ

تب یسوع ہیکل کے خزانہ کے سامنے بیٹھ کر دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانہ مین نقد کس طرح ڈالتے ہین۔ اور بہتیرے جو دولتمند تھے بہت کچھ ڈال رہے تھے اتنے مین ایک کنگال بیوہ نے آکر دو چھدام (یعنے آدھیلا) ڈالا۔ اُوس نے اپنے شاگردون کو پاس بُلا کر اون سے کہا کہ مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ جو (لوگ) ہیکل کے خزانہ مین (اس وقت) ڈال رہے ہین (اُنمین) اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا۔ کیونکہ سبھون نے

(خاص کر دولت مندون نے) اپنے مال کی بہتایت مین سے چندہ ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی غریبی سے جو کچھہ اوس کا تہا یہانتک کہ اپنی ساری پونجی ڈال دی (کہ اب اس کے پاس کچھہ کہانے کو بہی نہ رہا)

(**نوٹ** ۔ مذکورہ بالا عبارت عـ۲ سے لیکر عـ۱۴ تک ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فقیہہ اور فریسیون سے آخری کلام تہا۔ اگرچہ اونہون نے بہت کوشش کی کہ کسی نہ کسی طرح مسیح کے اِختیار اور تعلیمات کے اثر کو لوگون کے دلون سے اوکہاڑ پہینکے۔ لیکن مطلق نہ کر سکے۔ منگل کے دن کو وہ ہیکل مین تعلیم و مُباحثہ مین بڑی سرگرمی سے ختم کر کے شام کے وقت ہیکل سے اپنا آخری کلام کہہ کر چلا گیا۔ اور اب وہ پہر ہیکل مین تعلیم دینے کی غرض سے نہ آوے گا باقی تعلیم ذیل خاص اپنے شاگردون کو دی ۔)

(۱۵) یسوع مسیح کا پیشینگوئی کرنا کہ یہ ہیکل اور یروشلم برباد کیا جاوے گا	اور یسوع ہیکل سے نکلکر جا رہا تہا اوس کے شاگردون

مین سے ایک نے ہیکل کی عمارتین دکہلا کر اوس سے کہا کہ اے استاد دیکہہ کیسی عجیب عمارتین اور کیسے عجیب اور بڑے پتہر ہین۔ اور بعضون نے کہا کہ وہ کیسے عمدہ پتہرون اور ہدیون سے آراستہ ہے۔ (دیکہو نوٹ کتاب کے آخر مین جہان ہیکل کا بیان ہے) یسوع نے جواب مین کہا کہ کیا تم اِن سب چیزون کو نہین دیکہتے ہو۔ مین تم سے سچ

کہتا ہون کہ یہان پتہر پر پتہر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جاوے - اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹہا تہا تو **پطرس** - **یعقوب** - **یوحنا** - اور **اندریاس** نے اوس کے پاس آکر چپکے سے پوچہا کہ ہمین بتلا کہ یہ باتین کب ہون گی اور اون کے ہونے کا کیا نشان ہے - اور تیرے آنے اور دنیا کے آخر ہونے کا کیا نشان اور رستہ ہے - **یسوع** نے جواب مین اون سے کہا کہ خبردار ہو کہ کوئی تمہین گمراہ نہ کرنے پاوے - کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آوینگے اور آپ کو مسیح کہین گے - اور کہین گے کہ وقت نزدیک آپہونچا ہے (کہ بنی اسرائیل رومیون کے اختیار سے نکال لیے جاوین) اور یون بہت لوگون کو گمراہ کرین گے - اور تم لڑائیون اور لڑائیونکی افواہ سنوگے خبردار گہبرانا نہین - کیونکہ اِن سب باتون کا ہونا ضرور ہے - لیکن آخرت ابہی تک نہین ہے - تب اوس نے اون سے کہا کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑہائی کرے گی - اور جگہہ جگہہ کال - وبا پڑین گے - اور بڑے بڑے بہونچال آوین گے - بہیانک چیزین اور بڑے بڑے دہشتناک نشان آسمان پر دیکہنے مین آوین گے - پر یہ سب اُن مصیبتون کا شروع ہے - لیکن اپنے بابت ہوشیار رہنا - کہ وہ تم پر ہاتہہ ڈالین گے اور ستاوین

سگے۔ اور تکلیف دینے کے لیئے تم کو پکڑوا دینگے۔ اور تم کو عدالتون
اور صدر مجلس کے حوالہ کرینگے اور تم عبادت خانون مین پیٹے جاؤ گے
اور حاکمون اور بادشاہون کے آگے میرے سبب سے حاضر کیئے جاؤ
گے۔ اوس وقت لوگ تمہین تکلیف دینگے اور مار ڈالینگے۔ اور میرے
نام کے خاطر ساری قومین تم سے عداوت رکہینگی۔ تب تمہارے لیئے
گواہی کا موقعہ ہوگا۔ تاکہ اونپر گواہی ہو۔ اور ضرور ہے کہ پہلے سب قومون
مین انجیل کی منادی کی جاوے۔ لیکن جب وہ تمہین حوالے کرین۔
تو اپنے دل مین پہلے سے نہ ٹہان لو کہ ہم کیا جواب دینگے۔ کیونکہ
جو کچہہ اوس گہڑی تمہین بتلایا جاوے (روح القدس کی ہدایت
سے) وہ ہی کہنا۔ کیونکہ مین اوسی وقت ایسی زبان اور حکمت دونگا
کہ تمہارا کوئی دشمن سامنا نہ کرسکے گا۔ اور نہ جواب دیے سکے گا کیونکہ
بولنے والے تم نہین بلکہ روح القدس ہے۔ اوس وقت بہتیرے
ٹہوکر کہاوینگے۔ اور ایک دوسرے کو پکڑوا دیگا۔ اور ایک
دوسرے سے عداوت رکہے گا۔ بہائی بہائی کو اور باپ بیٹے کو
قتل کے لیئے حوالہ کریگا اور بیٹے ماں باپ کے برخلاف کہڑے
ہو کر مروا ڈالینگے اور تمہین باپ اور بہائی اور رشتہ دار اور دوست

پکڑوا دین گے۔ بلکہ تم مین سے بعض کو مار ڈالین گے۔ اور میرے
نام کے سبب لوگ تم سے عداوت و نفرت رکہینگے لیکن تمہاری
سر کا ایک بال بیکا نہو گا۔ تم اپنے صبر سے اپنی جان بچائے رکہو
گے۔ اور بہت سے جہوٹے نبی اُوٹھہ کہڑے ہون گے اور
بہتون کو گمراہ کرین گے۔ اور بدینی کے بڑہ جانے کے سبب بہتون
کی محبت ٹھنڈی ہو جاوے گی۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا۔
وہی نجات پاوے گا۔ اور بادشاہت کی یہ خوش خبری (یعنے انجیل)
کی منادی تمام دُنیا مین ہو گی۔ تاکہ سب قومونپر گواہی ہو۔ تب اُوس
وقت خاتمہ ہو گا۔ پر جب تم یروشلم کو قومون سے گہرا ہوا دیکہو
تو جان لینا کہ اُوس کی بربادی نزدیک ہے۔ پس جب اُوس ویران
کرنے والے مکروہ چیز (رومیون کا جہنڈا اور فوج) کو جس کا ذکر ڈانیل
نبی نے کیا ہے (دیکہو دانیل نبی کی کتاب ۹/۲۶-۲۷) پاک جگہ مقدس
مقام مین کہڑا ہوا دیکہو جہان اُوس کو نہین ہونا چاہئے جو پڑہے سو
سمجہہ لے۔ تو جو یہودیہ مین ہون وہ پہاڑون پر بہاگ جاوین (چنانچہ
جس وقت شاہ طیطس نے یروشلم کو اس پیشنگوئی کے
ساٹھ برس بعد گہیرا۔ تو اُوس وقت کے مسیحی جو یروشلم مین تہی

اس پیشینگوئی کو یاد کرکے فوراً یروشلم کو چھوڑکر پہاڑون مین ایک شہر بنام پالا جو ڈکاپلس مین ہے بہاگ گئے اور بچ گئے)

جو کوٹھونپر ہون وہ اپنے گہر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اوترے اور جو کہیت مین ہون وہ اپنا کرتا لینے کو پیچھے نہ لوٹے۔ کیونکہ یہ بدلا لینے کے دن ہون گے۔ جن مین سب باتین جو لکہی ہین پوری ہو جاوین گی پر اون دنون مین پیٹ والیون اور دودہ پلانے والیون پر افسوس (صد افسوس)۔ اور دعا مانگو کہ تمہارا بہاگنا جاڑے مین یا سبت کے دن نہو۔ کیونکہ ان دنون مین ایسی تکلیف ہوگی کہ ابتدائی خلقت سے جسے خدا نے خلق کیا ابتک نہ ہوئی ہے نہ ہوگی کیونکہ زمین پر تنگی اور قوم پر غضب ہوگا۔ اور وہ تلوارون کے دہار سے گر جاوین گے۔ اور قیدی بنکر سب قومون مین پہونچائے جاوین گے۔ (یعنی بیچے جاوین گے) اور جب تک غیر قومون کا وقت پورا نہو۔ یروشلم غیر قومون سے روندی جاوے گی۔ اور اگر خدا اوند اون دنون کو نہ گہٹاتا تو ایک آدمی بہی جیتی جان نہ بچتا۔ مگر اون برگزیدون کے خاطر جنہین اوس نے چنا ہے۔ وہ دن گہٹائے جاوین گے۔ اوس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہان ہے یا وہان تو اوسے

نہ ماننا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُوٹھہ کھڑے ہوں گے۔ اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کرامتین دکھلاوین گے۔ کہ اگر ممکن ہوتا تو برگذیدون کو بھی گمراہ کرلیتے۔ خبردار دیکھو مین نے سب کچھہ تم سے پہلے سے کہدیا۔ پس اگر وہ تمھین کہین کہ دیکھو وہ بیابان مین ہے۔ تو وہان نہ جانا اور دیکھو وہ اندر والے کوٹھری مین ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوندہ کر پچھم کو دکھلائی دیتی ہے ویسے ہی اِبنِ آدم کا آنا ہوگا۔ (کیونکہ) جہان مُردہ ہے وہان گدہ بھی ہوگا۔

(۱۶) مسیح کا دوبارہ آنا

اُن دِنونکی مصیبت کے بعد سورج اندھیرا ہوجاوے گا۔ اور چاند روشنی نہ دے گا۔ اور ستارے آسمان سے گرین گے۔ اور سورج اور چاند اور ستارون مین نشانیان ظاہر ہون گی۔ اور زمین پر قومون مین مصیبت۔ کیونکہ وہ سُمندر کے شور و طوفان سے گھبرا جاوین گے۔ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤن کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگون کی جان مین جان نہ رہیگی۔ اِس لیے کہ آسمان کی قوتین ہلائی جاوین گی۔ تب اِبن آدم کا نِشان آسمان پر دکھلائی دیگا۔ اُوسوقت

زمین کے سارے فرقے چہاتی پیٹین گے اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھہ آسمان کے بادلون پر آتے دیکھین گے - اور وہ نرسنگھے کی بڑی آواز کے ساتھہ اپنے فرشتون کو بھیجے گا - اور وہ آکر برگزیدونکو چارون طرف سے آسمان کے اِس سرے سے لیکر اوس سرے تک جمع کرین گے - اور جب یہ باتین ہونے لگین تو سیدھے ہوکر سر اوپر اوٹھانا - اِس لیئے کہ تمہارا چھٹکارا (نجات) نزدیک ہے (یا ہوگی)

(ذیل کی دونون تمثیلون اور نوح کے طوفان سے خداوند مسیح نے اپنے شاگردون کو سکھلایا کہ موت کے لیئے ہر دم مستعد رہو)

(۱۶) انجیر کے درخت کی تمثیل

تب مسیح نے اپنے شاگردون سے کہا کہ انجیر کے درخت اور دوسرے درختون کی تمثیل سے ایک نصیحت سیکھو - جب اوس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہین تو ہم جانتے ہین کہ گرمی نزدیک ہے - اسی طرح تم بہی جب یہ سب باتین واقع ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا

کی بادشاہت نزدیک بلکہ دروازے پر ہے - مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اس زمانے کے لوگون کے گذر جانے کے پیشتر یہ سب باتین پوری ہون گی - آسمان و زمین تو ٹل جاوین گے - مگر میری باتین ہرگز نہ ٹلین گی - لیکن اوس دن اور اوس گھڑی کے بابت کوئی نہین جانتا نہ فرشتے نہ بیٹا (بحیثیت انسان ہونے کے) مگر صرف باپ -

(۱۷) نوح کا طوفان

اور جس طرح **نوح** کے دنون مین ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت مین بھی ہوگا - کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے (لوگ) کھاتے پیتے بیاہ کرتے اور بیاہے جاتے تھے - اوس دن تک کہ **نوح** کشتی مین داخل ہوا اور جب تک کہ طوفان آکر ان سب کو بہا نہ لے گیا ان کو خبر نہ ہوئی - اسی طرح ابن آدم کا آنا ہوگا - اوس وقت دو آدمی کھیت مین ہون گے ایک لے لیا جاوے گا اور دوسرا (زمین پر سزا کے لیئے) چھوڑ دیا جاوے گا - دو عورتین چکی پیستی ہون گی ایک لے لی جاوے گی اور دوسری چھوڑ دی جاوے گی - پس ہوشیار رہو - جاگتے رہو - دعا مانگو کیونکہ

تمہین معلوم نہین کہ اِبن آدم کب اور کِس وقت آوے گا تاکہ ایسا نہو کہ تمہارا دِل بہت کہانے پینے اور نشے بازی و دُنیاوی فِکرون سے مست ہو جاوے۔ اور وہ دِن تُم پر جال کی طرح اچانک آن پڑے کیونکہ جتنے اس وقت زمین کے رہنے والے ہین اُن سب پر اسی طرح (اِبن آدم آن) پڑے گا۔ پس ہر وقت جاگتے اور دُعا مانگتے رہو۔ تاکہ تُم کو ان سب ہونے والی باتون سے بچنے اور اُوس کے سامنے کہڑے ہونے کے لائق ہو۔

(۱۸) اُن نوکرون کی تمثیل مین جو مالک کی انتظاری مین ہین | (وہ دِن اور ابن آدم کا آنا) ایسا ہو گا ۔ جیسے کہ کوئی آدمی پردیس جاتے وقت اپنا گہر نوکرون کے سپُرد کر کے اُنکو اختیار دے اور ہر ایک نوکر کو اُنکا جُدا جُدا کام بتلا دیا۔ اور دربان کو حُکم دیا کہ جاگتا رہے۔ اس لیئے تُم بہی جاگتے رہو۔ کیونکہ تُم کو معلوم نہین کہ تمہارا خُداوند کب آوے گا۔ شام کو یا آدہی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو۔ ایسا نہو کہ وہ اچانک آکر تُم کو غفلت کی نیند مین سوتے پاوے

اور جو مین تم سے کہتا ہون نہی سب سے کہتا ہون کہ جاگتے رہو لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور رات کو کون سے پہر مین آوے گا تو جاگتا رہتا۔ اور اپنے گھر مین سیندھ نہ لگنے دیتا۔ پس تم بھی طیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تم نہ خیال کروگے اُسی مین ابن ادم آوے گا۔ پس وہ دیانتدار اور ہوشیار نوکر کون ہے۔ جسے اُسکے مالک نے اپنے نوکرون پر مقرر کیا تاکہ وہ وقت پر اونھین کھانا دیوے۔ مبارک ہے وہ نوکر جسے اُسکا مالک آکر ایسا ہی کرتے پاوے۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار بنا دے گا۔ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دل مین یہ کہے کہ میرے مالک کے آنے مین دیر ہے اور اپنے ہم خدمتون کو مارنا اور شرابیون کے ساتھ کھانا پینا شروع کرے تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن آویگا۔ جس دن کہ وہ اوسکی راہ نہ دیکھتا ہو۔ اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آپہونچے گا۔ اور سخت کوڑے مار کر اوس کا حصہ ریاکارون کے ساتھ شامل کریگا۔ وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

(۱۹) دس کنواریون کی تمثیل۔	اُس وقت آسمان کی بادشاہت

اُن دس کنواریون کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلین ایکر دولہا کے استقبال
کو (یا اگوائی کو) نکلین - اُن مین پانچ ہوشیار اور پانچ نادان تھین ۔
جو نادان تھین اونھون نے اپنی اپنی مشعلین تو لین مگر تیل اپنے ساتھ
نہ لیا پر ہوشیارون نے اپنے مشعلون کے ساتھ کپیون مین تیل بھی
لیا - جب دولہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگین اور سوگئین -
آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دولہا آگیا - اُسکے استقبال کو نکلو - تب
وہ سب (دسون کنواریان) اوٹھ کر اپنی اپنی مشعلین درست کرنے
لگین - اور نادانون نے ہوشیارون سے کہا کہ اپنے تیل مین سے
کچھ ہمین بھی دو - کیونکہ ہماری مشعلین بجھی جاتی ہین - پر ہوشیارون نے
جواب مین کہا کہ شاید ہمارے اور تمھارے دونون کے لئے بس
نہو - بہتر ہے کہ تم بیچنے والون کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لو -
اور جب وہ مول لینے گئین - دولہا آپہونچا اور وہ جو تیار تھین ۔ اُس
کے ساتھ شادی کے گھر مین چلی گئین - اور دروازہ بند کر دیا گیا -
پیچھے وہ باقی کنواریان (جو تیل مول لینے گئین تھین) بھی آئین - اور کہنے
لگین کہ اے خداوند اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول لیکن اوسنے
جواب مین کہا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ مین تمھین نہین جانتا -

اِس لئے جاگتے رہو کیونکہ تُم نہ تو اوس دِن کو جانتے ہو اور نہ اوس گھڑی کو (جب ابن آدم آوے گا یا موت تجھے اوسکے پاس لیجاوے گی)۔

(۲۰) توڑون کی تمثیل۔ کیونکہ وہ (یعنے مسیح کا دوبارہ آنا اور دُنیا کا آخر) اوس آدمی کے مانند ہے جِسنے پردیس جاتے وقت اپنے نوکرونکو بُلاکر اُنھین اپنا مال سپرد کیا۔ ایک کو پانچ توڑے دیے اور دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک یعنے ہر ایک کو اوسکی لیاقت کے موافق دیا اور اپنے سفر کی راہ لی۔ جِس کو پانچ توڑے ملے تھے اوسنے اوسی وقت جاکر اون سے بیوپار کرنا شروع کیا۔ اور پانچ توڑے اور پیدا کئے۔ اور اسی طرح جِسنے دو پائے تھے اوسنے بھی دو اور کمائے۔ مگر جِسکو ایک ملا تھا اوسنے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک کا توڑا گاڑ دیا۔ ایک مُدّت کے بعد اون نوکرون کا مالک آیا اور اُن سے حِساب لینے لگا۔ جِسکو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا۔ اور کہا کہ اے خُداوند تو نے مجھے پانچ توڑے دیئے تھے لیکن دیکھ مین نے پانچ توڑے۔ اور کمائے۔ اوسکے مالک نے اوس سے کہا کہ اے

اچھے اور دیانت دار نوکر شاباش تو تھوڑے مین دیانت دار
نکلا مین تجھے بہت چیزون پر مختار بناونگا۔ اپنے مالک کی خوشی
مین داخل ہو اور جس کو دو توڑے ملے تھے۔ اوس نے بھی پاس
آکر کہا کہ اے خداوند تو نے مجھے دو توڑے دیئے تھے دیکھ مین
نے دو اور کمائے۔ اوس کے مالک نے اوس سے بھی کہا کہ
اے اچھے اور دیانت دار نوکر شاباش تو تھوڑے مین دیانتدار
نکلا مین تجھے بہت چیزون پر مختار بناؤن گا۔ اپنے مالک کی خوشی
مین شریک ہو۔ اور جس کو ایک توڑا ملا تھا۔ وہ بھی پاس آکر کہنے لگا
کہ اے خداوند مین تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے۔ (تو نے) جہان
بویا نہین وہان کاٹتا ہے۔ اور جہان چھترایا نہین وہان سے جمع کرتا
ہے۔ پس مین ڈرا اور جا کے تیرا توڑا زمین مین گاڑ کر چھپا دیا۔ دیکھ جو
تیرا ہے سو موجود ہے۔

اوس کے مالک نے جواب مین اوس سے کہا کہ اے
شریر اور سست نوکر تو جانتا تھا کہ جہان مین نے نہین بویا وہان کاٹتا
ہون اور جہان نہین چھترایا وہان سے جمع کرتا ہون پس تجھے مناسب
تھا کہ تو میرا توڑا مہاجن کو دیتا تو مین آکر اپنا اصل سود سمیت پاتا۔

پس اوس سے وہ توڑا لے لو اور جس کے پاس دس توڑے ہین اوسکو دیدو کیونکہ جسکے پاس ہے اوسکو دیا جاویگا اور اوسکے پاس زیادہ ہو جاویگا مگر جسکے پاس نہین ہے اوس سے وہ بھی جو اوسکے پاس ہے لے لیا جاوے گا اور اوس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے مین ڈال دو جہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ (دیکھو نوٹ فصل ۳۰ صفحہ ۲۱۳۔)

(۲۱) بھیڑ بکریون کی تمثیل مین مسیح کا قیامت کا بیان کرنا۔ | تب ابن آدم اپنے جلال مین آوے گا۔ اور سب فرشتے اوسکے ساتھ۔ تو اوسوقت وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ اور سب قومین اوس کے سامنے جمع کی جاوین گی اور وہ انکو ایک دوسرے سے جدا کریگا جیسے کہ گڈریا بھیڑون کو بکریون سے جدا کرتا ہے اور بھیڑون کو اپنے دہنے طرف اور بکریون کو اپنے بائین طرف کھڑا کرے گا اوسوقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والون سے کہے گا کہ آؤ اے میرے باپ کے مبارک لوگو اوراس بادشاہت کو جو دنیا کی بنیاد ڈالنے کے وقت تمھارے لئے طیار کی گئی ہے میراث مین لو۔

کیونکہ مین بھوکھا تھا تمنے مجھے کھلایا۔ مین پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ مین پردیسی تھا تمنے مجھے اپنے گھر مین اوتارا۔ ننگا تھا تم نے

مجھے کپڑا پہنایا۔ مین بیمار تھا تم نے میری خبر لی۔ مین قید مین تھا تم میرے پاس آئے۔ تب راستباز جواب مین اوس سے کہین گے کہ اے خداوند کب ہم نے تجھے بھوکھا دیکھا اور کھانا کھلایا یا پیاسا دیکھا اور پانی پلایا۔ کب ہم نے تجھے پردیسی دیکھا اور اپنے گھرون مین اوتارا یا ننگا دیکھا اور کپڑا پہنایا۔ اور کب ہم نے تجھے بیمار یا قید مین دیکھا اور تیرے پاس آئے۔ تب بادشاہ اون سے جواب مین کہے گا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ چونکہ تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیون مین سے کسی ایک کے ساتھ کیا تو (گویا) میرے ہی ساتھ کیا۔ پروہ بائین طرف والون سے بھی کہے گا اے ملعونون (یعنے لعینو) میرے سامنے سے اوس ہمیشہ کی آگ مین چلے جاؤ جو شیطان اور اوسکے فرشتون کے لئے طیار کی گئی ہے۔ کیونکہ مین بھوکھا تھا اور تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا اور تم نے مجھے پانی نہ پلایا۔ مین پردیسی تھا اور تم نے مجھے گھر مین نہ اوتارا۔ ننگا تھا اور تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید مین تھا تم نے میری خبر نہ لی۔ اوسوقت وہ بھی جواب مین کہین گے کہ اے خداوند کب ہم نے تجھے

بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید مین دیکھا اور تیری خدمت نہ کی۔ اوس وقت وہ اُن سے جواب مین کہیگا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون چونکہ تُم نے اِن سب سے چھوٹون مین سے کسی ایک کے ساتھ یہ نہ کیا تو (گویا) میرے ساتھ نہ کیا۔ اور یہ ہمیشہ کے عذاب مین جاوینگے۔ مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی مین (داخل ہونگے)

فصل ۱۵۹ چوتھا دن۔ بُدھ
(یروشلم)

ایسا ہوا کہ جب خداوند یسوع مسیح یہ سب باتین ختم کر چکا تو اوس نے اپنے شاگردون سے کہا کہ

(۱) مسیح کا پانچوین بار اپنی موت کی پیشینگوئی کرنا۔

تُم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فسح ہوگی اور ابن آدم حوالے کیا جاویگا۔ اور صلیب پر کھینچا جاوے گا (غور کے قابل یہ ہے کہ نہ صرف اُس نے پانچوین بار اپنی موت کی بابت پیشینگوئی کی بلکہ دن بھی تبلایا کہ کس دن مین صلیب دیا جاوے گا دیکھو فصل ۱۰۵،۱۰۸،۱۴۹،۱۶۰)

(۲) سردار کاہنون بزرگون اور فقیہونکا مسیح کو مار ڈالنے کی تدبیر کرنا۔

دو دِن کے بعد عید فسح اور عید فطیر ہونے والی تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہہ (سب کے سب) قیافا نام سردار کاہن کے دیوان خانہ مین اکٹھے ہوئے اور صلاح کی اور موقع ڈھونڈھ رہے تھے۔ کہ کیونکر مسیح کو فریب سے پکڑ کر مار ڈالین۔ مگر وہ کہتے تھے کہ عید کے دِن نہین تا ایسا نہو کہ لوگون مین بلوہ ہو جاوے۔ کیونکہ وہ لوگون سے ڈرتے تھے۔

(۳) خداوند یسوع مسیح کے سر پر بیت عنیاہ مین شام کو عطر کا ڈالا جانا

جب خداوند یسوع مسیح بیت عنیاہ مین شمعون کوڑھی کے گھر کھانا کھانے بیٹھا تھا۔ مارتھا خدمت کرتی تھی اور لعزر انھین مین سے ایک تھا جو کھانا کھانے بیٹھے تھے۔ تو مریم (لعزر کی بہن) جٹاماسی کا بیش قیمت خالص عطر سنگ مرمر کے عطردان مین لائی۔ اور عطردان کو توڑ کر عطر اوس کے سر پر ڈالا اور اوس کے سر کو اوس عطر سے ممسوح کیا۔ اور اپنے بالون سے اوسکے پیر پونچھے اور سارا گھر عطر کی خوشبو سے بھر گیا۔ تب بعضے اوس کے شاگردون مین سے اوس بیچاری کو ملامت کرنے لگے اور دِلون مین خفا ہو کر کہنے لگے کہ (ایسا قیمتی) عطر کس لئے ضایع

کیا گیا۔ اور شاگردون مین سے ایک جس کا نام یہودا
اسقریوطی تھا جو اوس کو پکڑوانے کو تھا کہنے لگا کہ یہ عطر
تین سو دینار پر کیون نہ بیچا گیا اور غریبون کو کیون نہ دیا گیا۔
لیکن اوس نے یہ اس لئے نہ کہا تھا کہ اوس کو غریبون
کی فکر تھی بلکہ اس لئے کہ وہ چور تھا۔ اور اوسکے پاس اُن
کی (شاگردون کی) تھیلی رہتی تھی۔ اور اوس مین جو کچھ پڑتا
تھا وہ نکال لیتا تھا۔ یسوع نے یہ سُن کر اون سے کہا کہ تم
اس بیچاری عورت کو کیون ستاتے ہو۔ اوسے رہنے دو۔
اوس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ کیونکہ غریب تو ہمیشہ
تُمھارے ساتھ رہتے ہین۔ اور جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی
کر سکتے ہو مگر مین ہمیشہ تُمھارے ساتھ نہ رہون گا۔ جو کچھ وہ کر سکی
اُسنے کیا۔ کیونکہ اُس نے جو یہ عطر میرے بدن پر ڈالا تو اوس
نے) یہ کام میرے دفن کی طیّاری کے لئے پہلے سے کیا۔
مین تم سے سچ کہتا ہون کہ تمام دنیا مین جہان کہین (اس) انجیل کی
خوشخبری سُنائی جاوے گی یہ بھی جو اوس نے کیا ہے اوس
کی یادگاری مین کیا جاوے گا۔

(نوٹ۔ روایتون سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شمعون یا تو لعزر کا بھائی یا بہنوئی تھا یعنے مریم کا شوہر۔ اور کہ یہ کوڑھی تھا مگر یسوع مسیح نے اوس کو چنگا کیا تھا۔ اب پرانا نام تو رہگیا تھا مگر عارضہ جاتا رہا تھا۔ تعجب نہین کہ اوسکے چنگے ہونے اور لعزر کے زندہ ہونے کی خوشی اور شکریہ مین مریم نے اس بیش قیمت عطر کو جس کی قیمت قریب ڈیڑھ سو ۱۵۰ روپیہ کے تھی خداوند یسوع مسیح کے سر پر لگایا ہو)۔

(۴) یہودا اسقریوطی کی تدبیر کہ مسیح کو یہودیون کے ہاتھ بیچ ڈالے۔

(شام کو کھانے کے بعد شیطان یہودا اسقریوطی مین جو بارہون مین شمار کیا جاتا تھا سمایا۔ اوس نے جاکر سردار کاہن اور سپاہیون کے سردارون سے صلاح کی کہ مسیح کو کس طرح اون کے حوالے کرے۔ اور اُن سے کہا کہ اگر مین اوسے تمھارے حوالے کردون تو تم مجھے کیا دوگے۔ اور جب اونھون نے سُنا تو خوش ہوے اور تیس ۳۰ روپیہ دینے کا اقرار کیا۔ اور تول کر تیس ٹکڑے چاندی دے دیا۔ اور وہ (یعنے یہودا اسقریوطی) اوس وقت سے مسیح کو پکڑوانے کا موقعہ ڈھونڈھنے لگا۔ (کہ ایسے

موقعہ سے اُس کو پکڑوا دے کہ جب بھیڑ بھاڑ پر ہو)

فصل ۱۶۰ پانچوان دن جمعرات

مسیح کے شاگردونکا (اُس کے لئے) آخری فسح طیار کرنا
(بیت علیا ۔ یروشلم)

۱) آخری عید فسح — عید فطیر کے پہلے دن یعنے جس دن کہ فسح کو ذبح کیا کرتے تھے ۔ اور یسوع نے پطرس اور یوحنّا کو یہ کہکر بھیجا کہ جا کر ہمارے لیئے فسح طیّار کرو اونھون نے اوس سے پوچھا کہ تو کہان چاہتا ہے کہ ہم جا کر کھانے کے لیئے تیرے واسطے فسح طیّار کرین ۔ اوس نے اُن سے کہا کہ دیکھو شہر (یروشلم) مین داخل ہوتے ہی تمھین ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہوئے ملے گا ۔ جس گھر مین وہ جاوے اوس کے پیچھے چلے جانا اور گھر کے مالک سے کہنا کہ اُستاد تجھسے کہتا ہے کہ میرا وقت نزدیک آگیا ہے مین اپنے شاگردون کے ساتھ

تیرے یہان عید فسح کرونگا۔ وہ مہمان خانہ جہان مین اپنے شاگردون کے ساتھ فسح کھاؤنگا کہان ہے۔ وہ تمھین ایک بڑا مہمان خانہ یا کوٹھا آراستہ اور طیّار کیا ہوا دکھلاویگا۔ وہان ہمارے لئے (فسح) طیّار کرو۔ تب اوس کے شاگرد چلے گئے اور شہر (یروشلم) مین آکر جیسا اوس نے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح طیّار کیا۔

(۲) چھ بجے شام کو مسیح کا شاگردون کے ساتھ فسح پر بیٹھنا۔

عید فسح سے پہلے یسوع نے جان لیا کہ میرا وقت آپہونچا ہے کہ اس دُنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤن۔ سو جیسا وہ آگے اپنون کو جو دُنیا مین تھے پیار کرتا تھا ویسا ہی آخر تک پیار کرتا رہا۔ پس جب شام ہوئی وہ اُن بارہون کے ساتھ (یروشلم مین) آیا۔ اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہون شاگردون کے ساتھ کھانے پر بیٹھا۔

(۳) شاگردون مین عزّت کے لئے تکرار

(کھانے پر بیٹھنے کے وقت) اُن مین یہ تکرار ہوئی (شاید کھانے کی میز پر صدر جگہ کیواسطے) کہ ہم مین کون سب سے بڑا سمجھا جاتا ہے۔ مسیح نے اُن سے کہا کہ غیر قومون کے بادشاہ (اپنے لوگون پر) حکومت کرتے ہین۔ اور جو لوگ اُن پر

اختیار رکھتے ہین خداوندنعمت کہلاتے ہین لیکن تم مین ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم مین بڑا ہے وہ چھوٹے کے مانند اور جو سردار ہے خدمت کرنے والون کے مانند بنے۔ کیونکہ کون بڑا ہے وہ جو کھانے پر بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہے۔ کیا وہ نہین جو کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ لیکن مین تمھارے درمیان خدمت کرنے والون کے مانند ہون۔ لیکن تم وہ ہو جو میری آزمایشون مین برابر میرے ساتھ رہے ہو اور جیسا میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی ہے۔ مین بھی تمھارے لئے مقرر کرتا ہون۔ تاکہ تم میری بادشاہت مین میری میز پر کھاؤ پیؤ۔ بلکہ تم تختون پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ فرقون کا انصاف کروگے۔

(۴۴) پطرس کے انکار کرنے کی بابت پہلی بار مسیح کا پیشینگوئی کرنا۔

تب خداوند نے (شمعون) کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے شمعون اے شمعون دیکھ کہ شیطان نے تم لوگون کو مانگ لیا کہ تمھین گیہون کیطرح پھٹکے۔ لیکن مین نے تیرے لئے دعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ اور جب تو پھرے (توبہ کرلے)

تو اپنے بھائیون کو مضبوط کرنا (ایمان مین) تب اوس نے مسیح سے کہا کہ اے خداوند مین تیرے ساتھ قید ہونے بلکہ مرنے پر بھی طیار ہون - اوس نے کہا کہ اے پطرس مین تجھ سے کہتا ہون کہ آج مرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین بار انکار نہ کرے کہ مین اوسے نہین جانتا -

(۵) مسیح کا شاگردون کے ساتھ بوقت شام فسح کرنا - کھانے پر بیٹھ کر یسوع نے کہا کہ مجھے بڑی آرزو تھی کہ دکھ (صلیبی موت) سہنے سے پیشتر یہ فسح تمھارے ساتھ کھاؤن - کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ اسے پھر کبھی نہ کھاونگا - جب تک کہ خدا کی بادشاہت مین پورا ہو - اور پیالہ کو لے کر شکر کیا - اور کہا کہ اس کو لے کر آپس مین بانٹ لو - کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ انگور کا رس پھر نہ پیونگا - جب تک کہ خدا کی بادشاہت نہ آوے -

(نوٹ - یہودیون مین عید فسح سب سے بڑی عید تھی - اور بنی اسرائیل کے ملک مصر اور فرعون کے غلامی سے نکالے جانے کی یادگاری مین مانی جاتی تھی - دیکھو نوٹ کتاب کے آخر مین - یہودیون مین اس کے ماننے کا یہ دستور تھا (۱) ہر ایک خاندان مین علحدہ علیحدہ مانی جاتی تھی - (۲) خاندان کا ہر ایک شریک پہلے

ایک ایک پیالہ مَی پیتے تھے - جو کہ پیالہ مخصوص کہلاتا تھا - جس پر کہ خاندان کا بزرگ
پینے سے پیشتر برکت دیا کرتا تھا (۳) بعدہ ہر ایک شریک اپنا اپنا ہاتھ دہوتا تھا - اور میز اندر
لائی جاتی تھی - جس پر ایک رکابی مین کڑوی ترکاری اور دوسرے مین فطیری یعنے بےخمیری
روٹی رکھی رہتی تھی - اِس ہی لیے عید فطیر بھی کہلاتی تھی - اور اوس کے علاوہ ایک اور
برتن ہوتا تھا - جس مین کھجور کشمش اور سرکا ملا رہتا تھا جو کہ ایک قسم کا سلاد تھا - اور ایک دوسرے برتن
مین فسح کے برّے کا کباب (۴) پھر خاندان کا بزرگ سب سے پہلے ایک نوالہ روٹی
معہ کڑوی ترکاری سلاد مین بھگو کر اور اوس پر برکت دے کر خود کھاتا تھا - پھر اِسی طرح
ایک ایک نوالہ سارے خاندان کو کھلاتا تھا - (۵) اِس کے بعد دوسرا پیالہ بھی اونڈیلا
جاتا تھا - اور خاندان مین سب سے چھوٹا لڑکا اِن رسمون کا مطلب پوچھتا تھا اور بزرگ اوسکو
مفصل موسیٰ کے حکم کے مطابق بیان کرتا تھا (۶) اور زبور ۱۱۳ سے لیکر ۱۱۴ تک کے بعض بعض
حصے جنکو حلل کہتے تھے گائے جاتے تھے (۷) کھانے پر برکت دی جاتی تھی جسکے بعد بزرگ
روٹی اور کڑوی ترکاری کو لے کر سلاد مین بھگو کر سب کو تقسیم کرتا تھا (۸) فسح کی برّہ کا کباب کھایا جاتا
تھا - بعدہ تیسرا پیالہ برکت کے ساتھ گھمایا جاتا تھا - یہ وہی پیالہ تھا جسکی بابت خداوند
یسوع مسیح نے کہا جو ذیل مین تحریر ہے - (۹) تب کلمۂ برکت کہہ کر چوتھا پیالہ خوشی کا پیتے
تھے اور حلل کا بقیہ حصہ یعنے ۱۱۵ سے ۱۱۸ تک گایا جاتا تھا -

اور جب شیطان شمعون	(۲) خداوند یسوع مسیح کا شاگردون کا پیر دہونا

کے بیٹے یہودا اسکریوطی کے دل مین داخل ہو چکا تھا کہ اوسے
پکڑوا دے تو شام کا کھانا کھاتے وقت یسوع نے یہ جان کر کہ باپ
نے سب چیزین میرے ہاتھ مین کر دی ہین اور کہ مین خُدا کے
پاس سے آیا ہون اور خُدا کے پاس جاتا ہون کھانے سے
اُٹھکر اپنے کپڑے اُتار کر اور تولیا لے کر اپنی کمر مین باندھا۔ اسکے
بعد برتن مین پانی ڈال کر شاگردون کے پانون دھوے اور اُس تولیا
سے جو کمر مین باندھے تھا اوس سے پوچھنا شروع کیا۔ جب وہ شمعون
پطرس تک پہونچا۔ اوس نے اوس سے کہا کہ اے خُداوند کیا
تو میرا پانون دھوتا ہے؟ یسوع نے جواب مین اُس سے کہا کہ جو کچھ مین کرتا ہون
تو اب نہین جانتا مگر پیچھے سے جانیگا۔ پطرس نے اُس سے کہا کہ تو میرے
پانون کبھی نہ دھوئیگا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر مین تجھے نہ دھوؤن تو تو میرے
ساتھ شریک نہین۔ شمعون پطرس نے اوس سے کہا کہ اے خُداوند صرف
پانون ہی نہین بلکہ میرا ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔ یسوع نے اوس
سے کہا کہ جو نہا چکا ہے اوس کو پانون کے سوا اور کچھ دھونے
کی ضرورت نہین۔ بلکہ بالکل پاک ہے۔ اور تم پاک ہو لیکن
سب کے سب نہین کیونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے (یہوداہ اسکریوطی)

کو جانتا تھا۔ اِس لئے اوس نے کہا کہ تم سب پاک نہین۔

پس جب وہ اون کے پانون دھو چکا۔ اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا۔ تب اوس نے اُنسے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ مین نے تمھارے ساتھ کیا کیا۔ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ مین ہون بھی۔ پس جب مین نے جو تمھارا خداوند اور اُستاد ہون تمھارے پاون دھوئے۔ تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤن دھو۔ کیونکہ مین نے تم کو ایک نمونہ دکھلایا ہے کہ جیسا مین نے تمھارے ساتھ کیا تم بھی (ایک دوسرے کے ساتھ) کرو۔ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہین ہوتا۔ اور نہ وہ جو بھیجا گیا ہے اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم اِن باتون کو جانتے ہو تو مبارک ہو۔ بشرطیکہ تم اُن سب پر عمل کرو۔ مین تم سب کی بابت نہین کہتا۔ جن کو مین نے چُنا ہے مین اُنھین جانتا ہون۔ لیکن یہ اِسلئے ہے کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اوس نے مجھ پر لات اوٹھائی اب مین اُس کے ہونے سے پہلے تم کو جتائے دیتا ہون تاکہ جب ہو جاوے تو تم ایمان لاؤ کہ مین وہی ہون۔ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ جو میرے

بھیجے ہوے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔

(۷) مسیح کا یہودا اسکریوطی اُسکے پکڑوانے والے کی بابت پیشنگوئی کرنا۔

اور جب وہ بیٹھے ہوئے (فسح کو) کھا رہے تھے

یسوع کی روح گھبرائی اور اوس نے یہ کہکر گواہی دی کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ تم مین سے ایک مجھے پکڑواوےگا۔ تب وہ (شاگرد) رنجیدہ ہوگئے۔ اور شبہہ کرکے کہ وہ کسکی نسبت کہتا ہے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ اسپر وہ آپسمین پوچھنے لگے کہ ہم مین سے کون ہے جو یہ (بیوفائی کا) کام کریگا۔ اور ہر ایک اُنمین سے اُس سے پوچھنے لگا کہ اے اوستاد کیا مین ہون اور اوس نے جواب مین اُن سے کہا کہ دیکھو میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے۔ تم بارہون مین سے ایک ہے یعنے وہ جو طباق مین میرے ساتھ ہاتھ ڈالتا ہے۔ وہی مجھے پکڑواے گا۔ کیونکہ ابن آدم تو جیسا اوس کے حق مین مقرر کیا گیا ہی اور لکھا ہی جاتا ہے (موت کو) لیکن افسوس اوس شخص پر جس کے ذریعہ سے وہ پکڑوایا جاوے۔ اوس آدمی کے لئے بہتر ہوتا اگر وہ پیدا نہوتا۔ اوس کے شاگردون مین سے ایک جسکو یسوع بہت پیار کرتا تھا۔

(یعنے یوحنا) یسوع کے سینے کی طرف جھکا ہوا کھانا کھانے بیٹھا
تھا۔ پس شمعون پطرس نے اوس سے اشارہ کرکے کہا کہ بتا تو کہ
وہ کسکی نسبت کہتا ہے۔ اوس نے یسوع کے سینہ کی طرف زیادہ
جھک کر کہا کہ اے خداوند وہ کون ہے۔ یسوع نے جواب
دیا کہ جسے مین نوالہ تر کرکے دونگا وہی ہے۔ پھر اوس نے نوالہ
تر کرکے شمعون اسکریوطی کے بیٹے یہودا کو دیا۔ تب یہودا
نے جو اوس کا پکڑوانے والا تھا۔ اوس نے کہا کہ اے اُستاد
کیا مین ہون۔ اُسنے کہا کہ تو نے آپ ہی کہا۔ اور اوس نوالہ
کے بعد شیطان اوس مین سمایا۔ تب یسوع نے اوس سے کہا کہ
جو کچھ تو کیا چاہتا ہے جلد کر۔ مگر جو لوگ کہ کھانے پر بیٹھے تھے۔
اُنمین سے کسی نے نہ جانا کہ اوس نے (یسوع نے) یہ کس مطلب
سے کہا ہے۔ کیونکہ یہودا کے پاس (روپیہ پیسے کی) تھیلی رہتی
تھی۔ اِس لیئے بعضون نے سمجھا کہ یسوع اوس سے یہ کہتا ہے
کہ جو کچھ ہمین عید کے لئے درکار ہے خرید لے۔ یا کہ محتاجون کو
کچھ دے۔ پس وہ نوالہ لے کر اوسی وقت باہر چلا گیا۔ اور یہ
رات کا وقت تھا۔

(۸) یہوداہ اسقریوطی کے جانے کے بعد خداوند مسیح کا اپنے جلال پانے کی بابت ذکر کرنا

جب وہ باہر چلا گیا - تو خداوند یسوع مسیح نے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا - اور خدا نے اوسکے باعث جلال پایا - اور خدا اوسے اپنے ساتھ جلال دیگا - بلکہ اوسے ابھی سے جلال دیگا - اے بچو مین اور تھوڑی دیر تمھارے ساتھ ہون - تم مجھے ڈھونڈھوگے اور جیسا مین نے یہودیون سے کہا (ویسا ہی مین اب تم بھی کہتا ہون) کہ جہان مین جاتا ہون تم نہین آسکتے -

(۹) خداوند یسوع مسیح کا ایک نیا حکم

مین تمھین ایک نیا حکم دیتا ہون کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو - جیسا کہ مین نے تم سے محبت رکھی ویسا ہی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو - اگر تم آپسمین محبت رکھوگے تو اوس سے سب لوگ جان جاوینگے کہ تم میرے شاگرد ہو (اس محبت کی تعریف کے لئے دیکھو پولوس رسول کا پہلا خط قرنتیون کو اور اوس کا تیرھوان باب ۱۳) -

(۱۰) دوسری بار مسیح کا پیشینگوئی کرنا کہ پطرس میرا انکار کریگا -

(اس پر) شمعون پطرس نے اوس سے کہا کہ اے خداوند تو کہان

جاتا ہے۔ یسوع نے جواب مین کہا کہ جہان مین جاتا ہون اب
تو (اس وقت) میرے پیچھے نہین آسکتا۔ لیکن بعد مین (مرنے
کے بعد) میرے پیچھے آوے گا۔ پطرس نے اوس سے کہا کہ
اے خداوند مین تیرے پیچھے اب کیون نہین آسکتا! مین تو
تیرے لئے اپنی جان دونگا۔ یسوع نے جواب دیا کہ تو میرے لئے
اپنی جان دے گا! مین تجھ سے سچ سچ کہتا ہون کہ مرغ بانگ نہ دیگا
جب تک کہ تو تین بار میرا انکار نہ کرے گا۔

(۱۱) عشاء ربانی کا مقرر کیا جانا۔

اور جب وہ کھا رہے تھے تو خداوند
نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی۔ اور شاگردون کو دیکر
کہا کہ لو کھاو یہ میرا بدن ہے۔ جو تمھارے لئے دیا جاتا ہے
یہ میری یادگاری مین ایسا ہی کیا کرو۔ اور اسی طرح کھانے کے بعد
اوس پیالے کو لیا اور شکر کر کے (دیکھو نوٹ فصل ۱۶ نمبر ۵ مین) اون کو
دے کر کہا کہ تم سب اسمین سے پی لو۔ کیونکہ یہ پیالا نئے عہد
کا وہ خون ہے جو تمھارے اور بہتیرون کے گناہون کی معافی
واسطے بہایا جاتا ہے۔ مین تم سے کہتا ہون کہ انگور کا رس پھر تمھارے
ساتھ ہرگز نہ پیونگا جب تک کہ تمھارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہت

مین نئے (رس کو) نہ پیون۔ اور اُس پیالے سے سبھون نے پیا۔

(۱۲) مسیح کا آنیوالی مُصیبت کی خبر شاگردون کو دینا۔

بعد اس کے اوس نے اُن سے کہا کہ جب مین نے تمھین بغیر بٹوے اور بے جھولی اور بے جوتی کے بھیجا تھا (دیکھو فصل ۸۹) کیا تمھین کسی چیز کی ضرورت پڑی اونھون نے کہا کہ کسی چیز کی نہین۔ تب اُس نے کہا کہ مگر اب جس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے (اپنے ساتھ) لے لیوے۔ اور اسیطرح جھولی بھی۔ اور جس کے پاس نہو وہ اپنی پوشاک بیچ کر تلوار خرید لے (نوٹ۔ اِس آیت کے لفظی معنے نہ لینا چاہئے۔ لکیر کے فقیر نہ بننا چاہیئے کیونکہ آگے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ جس وقت سردار کاہنون کے نوکرون نے مسیح کو گرفتار کیا۔ اوسوقت پطرس نے تلوار نکال کر ایک شخص کا کان اوڑا دیا۔ اس پر مسیح نے پطرس پر ناراض ہو کر کہا کہ اپنی تلوار میان مین کر۔ میری بادشاہت اس دُنیا کی نہین ہے جو تلوار کھینچے گا تلوار سے مرے گا۔ اس آیت کا خُلاصہ مطلب یہ ہے کہ اوس وقت مُصیبت ایسی سختی اور بیرحمی سے ہوگی کہ ایماندارون کو اپنی جان کی حفاظت کے لیئے ہتھیار ضرور ہونگے۔) کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ جیسا (یشعیاہ کے ۵۳ آیت مین میرے

حق مین) لکھا ہے۔ کہ وہ بدکارون مین گنا گیا۔ ضرور ہے کہ وہ میری بابت پورا ہو۔ اِس لئے کہ جو باتین مجھ سے نسبت رکھتی ہین وہ پوری ہوتی ہین (اِس پر شاگردون نے) اُس سے کہا کہ اے خداوند دیکھ یہان دو تلوارین ہین۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ کافی ہین۔

(۱۴)۔ دینداروں کے لئے آسمانی مکان

تمھارا دِل نہ گھبراوے تم خدا پر ایمان رکھتے ہو تو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر مین بہت سے مکان ہین اگر ایسا نہ ہوتا تو مین تم سے کہدیتا۔ کیونکہ مین جاتا ہون تاکہ تمھارے لئے جگہ طیار کرون اور اگر مین جاکر تمھارے لئے جگہ طیار کرون تو پھر آکر تمھین اپنے ساتھ لے لون گا تاکہ جہان مین ہون تم بھی ہو۔ اور جہان مین جاتا ہون تم وہان کی راہ جانتے ہو۔ (اِس پر) توما نے اوس سے کہا کہ اے خداوند ہم نہین جانتے کہ تو کہان جاتا ہے۔ پھر ہم کیونکر راہ جانین۔ یسوع نے اوس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی مین ہون۔ کوئی بغیر میرے وسیلے کے باپ کے پاس نہین آتا۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اور اب سے اوسے جان گئے ہو اور دیکھ لیا ہے۔

(۱۴) خداوند یشوع مسیح کا خدا کے برابر ہوکر اپنی الوہیت کا دعویٰ کرنا

فیلبوس نے اوس سے کہا کہ اے خداوند باپ کو ہمین دکھلا دے تو ہمین بس ہے۔ یشوع نے اوس سے کہا کہ اے فیلبوس مین اتنی مدت سے تمھارے ساتھ ہون اور کیا تو مجھے نہین جانتا۔ جس نے مجھے دیکھا اوس نے باپ کو دیکھا۔ پس تو کیون کر کہتا ہے کہ باپ کو ہمین دکھلا دے۔ (مسیح نے جواب دیا) کیا تو یقین نہین کرتا کہ مین باپ مین ہون اور باپ مجھ مین۔ یہ باتین جو مین تم سے کہتا ہون اپنی طرف سے نہین کہتا۔ لیکن باپ مجھ مین رہکر اپنا کام کرتا ہے۔ میرا یقین کرو کہ مین باپ مین ہون اور باپ مجھ مین۔ یا نہین تو میرے کامون کے سبب میرا یقین کرو۔

(۱۵) مسیح کے آسمان پر جانے سے مسیحی کلیسیا کے فوائد۔

مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ جو مجھ پر ایمان لائے گا۔ یہ کام جو مین کرتا ہون وہ بھی کریگا۔ بلکہ ان سے بھی بڑے کام کریگا۔ کیونکہ مین باپ کے پاس جاتا ہون۔

(۱۶) وعدۂ زرین

اور جو کچھ تم میرے نام سے مانگو گے

مین وہی کرونگا۔ تاکہ باپ بیٹے کے

سبب جلال پاوے۔ اگر تم میرے نام

سے مجھ سے کچھ مانگوگے تو مین وہی کرونگا

(۱۷) مسیح کا اپنے شاگردون کو روح القدس کا وعدہ کرکے تسلی دینا

اگر تم مجھکو پیار کروگے۔ تو میرے حکمون کو مانوگے۔ اور مین باپ سے درخواست کرونگا۔ تو وہ تمھین دوسرا وکیل بخشیگا تاکہ وہ ہمیشہ تک تمھارے ساتھ رہے۔ یعنے روح حق جسے دُنیا نہین پاسکتی۔ کیونکہ نہ اوسے دیکھتی ہے اور نہ اُسے جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمھارے ساتھ رہتی ہے اور تمھارے اندر رہے گی۔ مین تمھین یتیم نہ چھوڑونگا مین تمھارے پاس آونگا۔ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی۔ مگر تم مجھے دیکھتے رہوگے۔ چونکہ مین جیتا ہون تم بھی جیتے رہوگے۔ اوس روز تم جانوگے کہ مین باپ مین ہون اور تم مجھ مین اور مین تم مین جسکے پاس میرے حکم ہین اور وہ اُن کو مانتا ہے وہی مجھکو پیار کرتا ہے اور جو مجھکو پیار کرتا ہے۔ وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا۔ اور مین اوسکو

پیار کرون گا - اور اپنے تئین اوس پر ظاہر کرون گا - اوس یہودا
نے (جو اسقریوطی یعنی اوس کا پکڑوانیوالا نہ تھا) اوس سے کہا کہ
اے خداوند کیا ہوا ہے کہ تو اپنے تئین ہم پر ظاہر کیا چاہتا ہے
مگر دُنیا پر نہین - یسوع نے جواب مین اوس سے کہا کہ اگر کوئی
مجھے پیار کرے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا - اور میرا باپ اوسے
پیار کریگا - اور ہم اوسکے پاس آوینگے اور اوس کے ساتھ رہینگے
جو مجھکو پیار نہین کرتا وہ میری باتون کو نہین مانتا - اور جو باتین تم
سُنتے ہو وہ میری نہین بلکہ باپ کی ہین - جس نے مجھے بھیجا ہے
مین نے یہ باتین تمھارے ساتھ رہ کر تم سے کہین -
لیکن (وہ) وکیل یعنے روح القدس جسے باپ میرے نام
سے بھیجے گا - وہی تمھین سب باتین سِکھلاویگا - اور جو کچھ مین نے
تم سے کہا ہے وہ سب کا سب تمھین یاد دلاوے گا - مین
تمھین اطمینان (تسلی) دیئے جاتا ہون - اپنا اطمینان تمھین دیتا
ہون - جس طرح دُنیا دیتی ہے - مین تمھین اُس طرح نہین دیتا - تمھارا
دِل نہ گھبراوے اور نہ ڈرے - تم سُن چُکے ہو کہ مین نے تمسے
کہا کہ جاتا ہون اور تمھارے پاس پھر آتا ہون اگر تم مجھکو پیار کرتے

تو اس بات سے کہ مین باپ کے پاس جاتا ہون خوش ہوتے
کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔ اور اب مین نے اوس کے ہونے
سے پہلے کہدیا۔ تاکہ جب ہو جاوے۔ تو تم یقین کرو۔ اس کے
بعد مین تم سے بہت سی باتین نہ کرون گا۔ کیونکہ دُنیا کا سردار آتا
ہے اور میرے پاس اُس کا کچھ نہین۔ لیکن یہ اس لئے ہوتا ہے
کہ دُنیا جانے کہ مین باپ کو پیار کرتا ہون۔ اور جسطرح باپ
نے مجھے حکم دیا ہے ویسا ہی کرتا ہون۔ اُٹھو یہان سے چلین
پھر وہ گیت گا کر۔ (اور بارہون کو ساتھ لیکر دعوت کے کمرہ
کو چھوڑ کر) زیتون کے پہاڑ پر گئے۔

راہ مین ذیل کی گفتگو بطور تسلی اور تعلیم کے
اپنے شاگردون کو گتسمنی کے باغ مین داخل ہونے کے پیشتر
دین۔ جو یوحنا کی انجیل کے ۱۵ و ۱۶ باب مین ہے۔

(۱۸) مسیح کا اپنے تئین انگور کا درخت اور ایماندارون
کو ڈالیون سے تشبیہ دینا۔ جو یوحنا کی انجیل کے ۱۵ باب مین مندرج ہے

مین سچے انگور کا
درخت ہون اور

میرا باپ باغبان ہے۔ جو ڈالی مجھ مین میوہ نہین لاتی۔ وہ (باپ) اُسے کاٹ ڈالتا ہے۔ اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹ کے دُرست کرتا ہے تاکہ زیادہ پھل لاوے۔ اب تُم اُس کلام کے سبب جو مین نے تُم سے کیا پاک ہو۔ تُم مجھ مین قایم رہو۔ اور مین تُم مین۔ جسطرح کہ ڈالی اگر انگور کے درخت مین قایم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہین لاسکتی۔ اسی طرح تُم بھی اگر مجھ مین قایم نہ رہو تو (اپنے آپ سے) پھل نہین لاسکتے۔ مین انگور کا درخت ہون تُم ڈالیان ہو۔ جو مجھ مین قایم رہتا ہے اور مین اوس مین وہی بہت سا پھل لاتا ہے۔ کیونکہ مجھ سے جُدا ہو کر تُم کچھ نہین کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ مین قایم نہ رہے تو وہ ڈالی کیطرح پھینک دیا جاتا ہے اور سوکھ جاتا ہے۔ اور لوگ اونھین جمع کر کے آگ مین جھونک دیتے ہین۔ اور وہ جل جاتی ہین۔ اگر تُم مجھ مین قایم رہو۔ اور میری باتین تُم مین قایم رہین۔ تو جو تُم چاہو سو مانگو اور وہ تُم کو ملے گا۔ میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے۔ کہ تُم بہت سا پھل لاؤ۔ تب تُم میرے شاگرد ٹھہروگے۔ جیسے باپ نے مجھ کو پیار کیا

ہے۔ ویسے ہی مین نے تم کو پیار کیا۔ تم میری محبت مین
قایم رہو۔ اگر تم میرے حکمون پر عمل کروگے۔ تو میری محبت
مین قایم رہوگے۔ جیسے مین نے اپنے باپ کے حکمون
پر عمل کیا اور اوس کی محبت مین قایم رہا۔ مین نے یہ باتین
اسلئے تم سے کہین کہ میری خوشی تم مین ہو۔ اور تمھاری خوشی
پوری ہوجاوے۔ میرا حکم یہ ہے کہ جیسے مین نے تم کو پیار
کیا۔ تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو۔ اس سے زیادہ
محبت کوئی شخص نہین کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستون کے
لیئے دے جو کچھ مین تمکو حکم دیتا ہون اگر تم اُسے کرو تو میرے
دوست ہو۔ اب سے مین تمھین غلام نہ کہونگا۔ کیونکہ غلام نہین
جانتا کہ اوسکا مالک کیا کرتا ہے۔ بلکہ مین نے تمھین دوست
کہا ہے۔ اس لئے کہ جو باتین مین نے اپنے باپ سے
سنین وہ سب تم کو بتا دین۔ تم نے مجھے نہین چنا بلکہ مین
نے تمھین چن لیا۔ اور تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاو اور تمھارا پھل
قایم رہے۔ تاکہ میرے نام سے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تمکو دیگا۔

(۱۹) مسیح کا واسطہ دینا کہ آپس مین محبت رکھو

مین تم کو ان باتون کا حکم

اس لئے دیتا ہون کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو اگر دُنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تم جانتے ہو کہ اوسنے تم سے پہلے مجھسے بھی عداوت رکھی تھی - اگر تم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنا سمجھ کر تم کو عزیز رکھتی (پیار کرتی) لیکن چونکہ تم دُنیا کے نہین ہو - بلکہ مین نے تمکو دُنیا مین سے چُن لیا ہے اسیواسطے دُنیا تم سے دشمنی رکھتی ہے

(۲۰) انجیل کے منکرون کی عداوت وعدالت

جو بات مین نے تم سے کہی تھی اوسے یاد رکھو کہ غُلام اپنے آقا سے بڑا نہین - (دیکھو متی کی انجیل ۱۰/۲۴-۲۵ معہ فصل نمبر ۸۹ - یوحنا ۱۳/۱۶، ۱۵/۲۰ معہ فصل نمبر ۱۶۹) - اگر اُنھون نے مجھے ستایا تو تمھین بھی ستاوین گے - اگر اُنھون نے میری باتون پر عمل کیا تو تمھاری بات پر بھی عمل کرینگے - لیکن وہ یہ ساری باتین میرے نام کے سبب تمھارے ساتھ کرینگے - کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہین جانتے - اگر مین نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا وہ گنہگار نہ ٹھہرتے - لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گُناہ کا کچھ عذر نہین - جو مجھ سے عداوت رکھتا ہے - وہ میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا ہے - اگر مین اُن کے درمیان وہ کام نہ کرتا جو کسی دوسرے نے نہین کیے تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے

مگر اب تو انھون نے مجھے اور میرے باپ دونون کو دیکھا
اور پھر بھی دونون سے عداوت کی۔لیکن یہ اس لئے ہوا کہ
وہ قول پورا ہو جو اُن کی شریعت مین آیا ہے۔کہ اُنھون نے
مجھسے بےسبب عداوت کی (زبور ۶۹/۴)۔لیکن جب وہ تسلّی
دینے والا (وکیل) آویگا۔جس کو مین تمھارے پاس باپ کیطرف
سے بھیجونگا یعنے روح حق۔جو باپ سے نکلتی ہے۔تو وہ میری
گواہی دے گی۔اور تم بھی گواہی دو۔کیونکہ تم شُروع سے میرے
ساتھ رہے (دیکھو نوٹ لوقا کی انجیل ۱/۱-۲ معہ فصل ۲۳ صفحہ ۴ اعمال
۱/۲۱-۲۲ ! ۲/۳۲ و ۵/۳۲۔یوحنا کا پہلا خط ۱/۱-۳ + اور کئی اور جگہ ہین جنسے
ثابت ہوتا ہے کہ رسولون کی خاص تعریف یہی تھی کہ وہ خداوند
مسیح کی زندگی۔تعلیم کی چشم دید گواہ تھی۔جیسا کہ یوحنا رسول
کہتا ہے کہ جو کچھ ہمنے دیکھا اور سنا ہے تمھین بھی انکی خبر دیتے ہین۔
اس سے بڑھکر اور ثبوت کیا ہے اور یہی لوگ انجیلون کے لکھنے والے تھے)
مین نے یہ باتین تم سے اس لئے کہین کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ
لوگ تم کو عبادت خانون سے خارج کر دین گے۔بلکہ وہ وقت
آتا ہے کہ جو کوئی تمکو قتل کرے گا۔وہ گمان کرے گا کہ مین خدا

کی عبادت کرتا ہون - اور وہ اس لئے یہ کرین گے کہ اُنھون نے نہ باپ کو جانا نہ مجھے - لیکن مین نے یہ باتین اس لئے تم سے کہین کہ جب اُن کا وقت آوے تو تُم کو یاد آجاوے کہ مین نے تُم سے کہہ رکھا تھا - اور مین نے شروع مین تُم سے یہ باتین اس لئے نہین کہین کہ مین تُمھارے ساتھ تھا -

(۲۱) مسیح روح القدس کا بھیجنے والا -

مگر اب مین اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہون - اور تُم مین سے کوئی مجھ سے نہین پوچھتا کہ تو کہان جاتا ہے - بلکہ اس لئے کہ مین نے یہ باتین تم سے کہین کہ تُمھارا دل غم سے بھر گیا ہے - لیکن مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ میرا جانا تُمھارے لئے مفید (اچھا) ہے - کیونکہ اگر مین نہ جاؤن تو وکیل تُمھارے پاس نہ آوے گا - لیکن اگر مین جاونگا تو اُسے تُمھارے پاس بھیجدونگا -

(۲۲) روح القدس یا وکیل کی خدمت

اور وہ آکر دُنیا کو گُناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے مین قصوروار ٹھہراوے گا - گُناہ کے بارے مین اس لئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہین لائے راستبازی کے بارے مین اسلئے کہ مین باپ کے پاس جاتا

ہون اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔ عدالت کے بارے مین اسلئے کہ اس دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتین کہنی ہین۔ مگر اب تم انکی برداشت نہین کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنے روح حق آئیگی تو تم کو تمام حق کی راہ (یعنے سچائی کی راہ) دکھلا دے گی۔ اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہیگی۔ لیکن جو کچھ سنے گی وہی کہیگی۔ اور تمھین آیندہ کی خبرین دیگی۔ وہ میرا جلال ظاہر کریگی۔ اس لئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمھین خبر دے گی جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے اس لئے کہ مین نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتی ہے اور تمھین خبر دیگی۔

(۲۲)۔ یسوع مسیح کا اپنے شاگردون کو انکی آنیوالی موت کیلئے طیار کرنا۔ اور اپنے پھر جی اٹھنے اور انسے ملنے کے وعدہ سے انکو تسلی دینا

تھوڑی دیر مین تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر تھوڑی دیر مین مجھے دیکھ لو گے (یعنے میرے جی اوٹھنے کے بعد)۔ اس کے بعض شاگردون نے آپس مین کہا کہ وہ ہم سے یہ کیا کہتا ہے کہ تھوڑی دیر مین تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر تھوڑی دیر مین مجھے دیکھ لو گے۔ اور

یہ۔ اس لئے کہ مین باپ کے پاس جاتا ہون۔ پس اونھون
نے کہا کہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہے یہ کیا بات ہے۔ ہم نہین جانتے
کہ کیا کہتا ہے۔ یسوع نے یہ جانکر کہ وہ مجھسے سوال کرنا چاہتے
ہین۔ اون سے کہا کہ کیا تم آپس مین میری اِس بات کے نسبت
دریافت کرتے ہو۔ کہ تھوڑی دیر مین تم مجھے نہ دیکھوگے۔ اور پھر تھوڑی
دیر مین مجھے دیکھ لوگے۔ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ تم روگے
اور ماتم کروگے مگر دُنیا خوش ہوگی۔ تم تو غمگین ہوگے لیکن تمھارا
غم خوشی سے بدل جاویگا۔ جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین
ہوتی ہے۔ اِسلئے کہ اوس کے دُکھ کی گھڑی آپہونچی ہے۔
لیکن جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُس خوشی سے کہ دُنیا مین ایک
آدمی پیدا ہوا اوس درد کو پھر یاد نہین کرتی۔ پس تمھین بھی ابتو غم
ہے۔ مگر مین تم سے (جی اوٹھنے کے بعد) پھر ملون گا۔ اور تمھارا
دِل خوش ہوگا۔ اور تمھاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔

۲۳۔ دُعاؤنکی قبولیت کا وسیلہ

اُس دن تم مجھسے کچھ نہ پوچھوگے مین
تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ اگر باپ سے کچھ مانگوگے تو میرے
نام سے تمکو ملے گا۔ اب تک تم نے میرے نام کچھ نہین مانگا

مانگو تا کہ تم پاؤ اور تمھاری خوشی پوری ہو جاوے۔

مین نے یہ باتین تم سے تمثیلون مین کہین۔ مگر وہ وقت آتا ہے کہ پھر تم سے تمثیلون مین نہ کہونگا بلکہ صاف صاف باپ کے یہان کی خبر تمھین دونگا۔ اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے۔ اور مین تم سے یہ نہین کہتا کہ باپ سے تمھارے لئے درخواست کرونگا۔ اِس لئے کہ باپ تو آپ ہی تم کو پیار کرتا ہے۔ کیونکہ تم نے مجھ کو پیار کیا ہے اور ایمان لائے ہو کہ مین باپ کیطرف سے نِکلا ہون۔

(۲۴) مسیح کا بتلانا کہ مین باپ سے نِکلا ہون۔ اور پھر باپ کے پاس جاتا ہون

مین باپ سے نِکل کر دُنیا مین آیا ہون۔ اور پھر دُنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہون۔ اوس کے شاگردون نے کہا کہ دیکھ اب تو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تمثیل نہین کہتا اب ہم جان گئے کہ تو سب کچھ جانتا ہے۔ اور اِس کا محتاج نہین کہ کوئی تجھ سے (کچھ) پوچھے۔ اِس سبب سے ہم ایمان لاتے ہین کہ تو خدا سے نِکلا ہے۔ یسوع نے اونھین جواب دیا کہ کیا تم اب ایمان لاتے ہو۔

(۲۵) اپنی گرفتاری کی نسبت یسوع مسیح کی پیشینگوئی اور کر شاگردون کا چھوڑ کر بھاگ جانا	دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آپہونچی ہے کہ تم سب پراگندہ

ہوکر (یعنے بچھڑکر) اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے۔ اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے (متی ۲۶/۵۶) توبھی مین اکیلا نہون گا کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔

(۲۶) دُنیا مین مصیبت اور مسیح مین اطمینان	مین نے تُم سے یہ باتین

اس لئے کہین کہ تم مجھ مین اطمینان (تسلی) پاؤ۔ دُنیا مین مصیبت اُٹھاتے ہو (۲ تمطاوس ۳/۱۲ اعمال ۹/۱۴و۱۶) لیکن خاطرِ جمع رکھو کہ مین نے دُنیا پر فتح پائی ہے۔

فصل ۱۶۱۔ گتسمنی کے باغ مین داخل ہونے سے پیشتر خداوند یسوع مسیح کی اپنے شاگردون کے ساتھ آخری دعا۔

یسوع نے یہ (سب مذکورہ بالا) باتین کہین۔ اور اپنی آنکھین آسمان کیطرف اوٹھاکر کہا کہ اے باپ وہ گھڑی آپہونچی ہے

اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کرتا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے چنانچہ
تونے اوسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے۔ تاکہ جنھین تونے اُسے
بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ اور ہمیشہ
کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور رب حق کو اور یسوع
مسیح کو جسے تونے بھیجا ہے جانین۔ جو کام تونے مجھے کرنے
کو دیا تھا۔ مین نے اُس کو تمام کرکے زمین پر تیرا جلال ظاہر
کیا اور اب اے باپ تو مجھے اپنے ساتھ اوس جلال سے جو
مین دُنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا جلال بخش۔
مین نے تیرے نام کو اُن آدمیون پر ظاہر کیا جنھین تونے دُنیا
مین سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تونے انھین مجھے دیا۔
اور انھون نے تیرے کلام پر عمل کیا۔ اب وہ جان گئے کہ
جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیرے ہی طرف سے ہی
کیونکہ جو کلام تونے مجھے دیا وہ مین نے اُنکو پہونچا دیا۔ اور اُنھون
نے اُس کو قبول کرکے سچ سچ جان لیا کہ مین تجھ سے نکلا ہون
اور وہ ایمان لائے کہ تونے مجھے بھیجا ہے۔ مین اُنکے لئے درخواست
کرتا ہون۔ مین دُنیا کے لئے درخواست نہین کرتا۔ بلکہ اونکے

لئے جنھین تونے مجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہین اور جو کچھ میرا ہے وہ سب
تیرا ہے۔ اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔ اور اُنسے میرا جلال ظاہر ہوا ہے
مین آگے کو دُنیا مین نرہونگا۔ مگر یہ دنیا مین ہین اور مین تیرے پاس آتا ہون
اے قدوس باپ اپنے اس نام کے وسیلے سے جو تونے
مجھے بخشا ہے اُنکی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہون۔
جب تک مین اِن کے ساتھ رہا۔ مین نے تیرے اس
نام کے وسیلے سے جو تو نے مجھے بخشا ہے اُنکی حفاظت
کی۔ مین نے اُنکی نگھبانی کی اور ہلاکت کے فرزند (یعنے یہودا
اسقریوطی اُسکا پکڑنیوالا) کے سوا انمین سے کوئی ہلاک
نہوا تاکہ کتاب مُقدس پوری ہو) زبور ۶۹/۲۵ : ۱۱۹/۸ : اعمال ۱/۱۵-۲۰
اب مین تیرے پاس آتا ہون اور یہ باتین دُنیا مین کہتا ہون
تاکہ میری خوشی انمین بھرپوری کے ساتھ رہے۔ مین نے
تیرا کلام اُنھین دیا۔ اور دُنیا نے اُن سے عداوت رکھی
اِسلئے کہ جس طرح مین دُنیا کا نہین وہ بھی دُنیا کے نہین ہین۔ مین یہ
درخواست نہین کرتا کہ تو انھین دُنیا سے اوٹھا لے۔ بلکہ یہہ
کہ شریر سے اُنکی حفاظت کر۔ جیسے مین دُنیا کا نہین وہ بھی

دنیا کے نہین - اونھین حق (سچائی) کے وسیلے سے پاک کر -
تیرا کلام حق ہے - جسطرح تو نے مجھے دُنیا مین بھیجا - مین
نے بھی انھین دُنیا مین بھیجا - اور انکے خاطر مین اپنے آپ
کو پاک کرتا ہون - تاکہ وہ بھی حق کے وسیلے سے پاک
کئے جاوین - مین صرف انھین کے لئے درخواست نہین
کرتا - بلکہ اُنکے لئے بھی جو ان کے کلام کے وسیلے سے مجھ
پر ایمان لاوین گے - تاکہ وہ سب ایک ہون یعنے جس
طرح اے باپ تو مجھ مین ہے اور مین تجھ مین ہون وہ بھی ہم
مین ہون - اور دُنیا ایمان لائے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے - اور
وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہے - مین نے انھین دیا ہے -
تاکہ وہ ایک ہون - جیسے کہ ہم (یعنے مسیح اور خدا) ایک ہین
یعنے کہ مین انمین اور تو مجھ مین - تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جاوین
تاکہ دُنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے - اور کہ تو انھین پیار کرتا
ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیار کیا ہے - اے باپ مین یہ چاہتا ہون
کہ جنھین تو نے مجھے دیا ہے جہان مین ہون وہ بھی میرے ساتھ
ہون - تاکہ میرے اس جلال کو دیکھین جو تو نے مجھے دیا ہے - کیونکہ تو نے

دُنیا کی بنیاد ڈالنے کے پیشتر مجھ سے محبت رکھی۔ اے عادل باپ دُنیا نے تو تجھے نہین جانا۔ مگر مین نے تجھے جانا اور اونھون نے بھی جانا کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ اور مین نے اُنھین تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا ہون گا۔ تاکہ جو محبت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن مین بھی ہو۔ اور مین بھی اُن مین ہون۔

فصل نمبر ۱۶۱ مسیح کا اپنے شاگردون کو منحرف (انکار) ہونے سے خبردار کرنا۔

(کوہ زیتون کی راہ مین)

(نوٹ یعنے اِس نصیحت ودُعا کی نہایت ضرورت تھی کیونکہ چند ہی گھنٹے کے بعد مسیح کی مصیبت اور شاگِردونکی آزمایش شروع ہوگی

اور جب یسوع نے یہ باتین کہین۔ وہ گیت گا کر باہر اپنے دستور کے موافق کدرون کے چشمہ پار زیتون کے پہاڑ پر گیا۔ اور اوسکے شاگِرد اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اِس وقت یسوع نے اُن سے کہا کہ تم سب اِسی رات میرے سبب سے

ٹھوکر کھاوگے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ مین چرواہے کو مارون گا اور گلہ کی بھیڑین پراگندہ ہوجاوین گی (ذکریاہ ۱۳/۷)۔ لیکن مین اپنے جی اوٹھنے کے بعد تم سے پہلے جلیل کو جاون گا (متی ۲۸/۱) اس پر پطرس نے جواب مین اُس سے کہا کہ اگرچہ سب تیرے سبب سے ٹھوکر کھاوین لیکن مین کبھی نہ کھاونگا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ مین تجھ سے سچ کہتا ہون کہ تو آج اسی رات مُرغ کے دوبار بانگ دینے سے پیشتر تین بار میرا انکار کرے گا۔ لیکن پطرس نے بڑے دعوے سے کہا کہ اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی ضرور ہو تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کرون گا۔ اور سب شاگردون نے بھی اسی طرح سے کہا۔

حصہ ہشتم

خُداوند یسوع مسیح کی جان کندنی صلیب موت اور دفن کا احوال

فصل ۱۶۳ ـ خُداوند کی جان کندنی (باغ گتسمنی واقعہ کوہ زیتون)

(روز جمعرات بوقت درمیان ۱۱ ـ ۱۲ بجے رات)

اُسوقت یسوع اُن کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ مین آیا۔ وہان ایک باغ تھا۔ اوس مین وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوے ـ تب اُس نے اپنے شاگردون سے کہا کہ یہین ٹھہرے رہنا جب تک کہ مین وہان جاکر دعا مانگون۔ (آٹھ شاگردونکو وہین چھوڑکر) صرف پطرس اور زبدی کے دونون بیٹون یعنے یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیکر غمگین اور بیقرار ہونے لگا۔ (عبرانیون ۵ب) اُس وقت اوسنے اُنسے کہا کہ میری جان نہایت

غمگین ہے یہانتک کہ مرنے کی نوبت پہونچ گئی ہے۔ (یوحنا ۱۲/۲۷) تم یہان ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ اور دُعا مانگو تاکہ آزمایش مین نہ پڑو۔ پر تھوڑا قریب ایک پتھر کے ٹپے کے آگے بڑھ کر اور گھٹنے ٹیک کر مُنھ کے بل گر کر دُعا مانگنے لگا کہ اگر ہو سکے تو وہ گھڑی مُجھپر سے ٹل جاوے۔ اور کہا کہ اے باپ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو اِس پیالے کو میرے پاس سے ہٹا لے۔ تاہم میری نہین بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔ اور آسمان سے ایک فرشتہ دکھلائی دیا جو اُسے طاقت دیتا تھا۔ پھر وہ سخت پریشانی مین مُبتلا ہو کر اور بھی دلسوزی سے دُعا مانگنے لگا۔ اور اِس کا پسینہ گویا خون کی بڑی بڑی بوندین ہو کر ٹپکتا تھا۔ اور جب دُعا سے اُٹھ کر شاگردون کے پاس آیا تو انھین غم سے سوتے پایا۔ اور شمعون پطرس سے کہا کہ کیا تو سوتا ہے۔ (اور باقیونسے مخاطب ہو کر کہا کہ) تم کیون سوتے ہو تم ایک گھڑی بھی میرے ساتھ نہ جاگ سکے۔ جاگو اور دُعا مانگو تاکہ آزمایش مین نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے پر جسم کمزور ہے۔ (رومیون ۱۸-۲۵/۷) پھر دوبارہ اُسنے جاکر

یہ دعا مانگی کہ اے میرے باپ اگر یہ (غم کا پیالا) میرے پیئے بغیر نہین ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو۔ اور آکر پھر اونھین سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھین نیند سے بھری ہوئی تھین۔ اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دین۔ اور اُنھین چھوڑ کر پھر چلا گیا اور وہی بات پھر کہکر تیسری بار دعا مانگی۔ پھر شاگردون کے پاس آکر اُنسے کہا کہ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وہ گھڑی آپہونچی کہ ابن آدم گنھگارون کے ہاتھ مین حوالے کیا جاوے۔ اُٹھو چلین۔ دیکھو میرا پکڑنیوالا نزدیک آپہونچا ہے۔

(نوٹ۔ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ ایسے نازک وقت مین جب کہ مسیح تمام دُنیا کے گناہون کے بوجھ سے دب رہا تھا۔ یہ تینون شاگرد جو اُس سے ازحد قُربت رکھتے تھے اور پطرس جو ابھی اسقدر شیخی کر رہا تھا۔ ایک گھنٹہ بھی اوس کے درد مین ہمدرد اور شریک نہ رہ سکے۔ بلکہ گھنٹہ مین تین تین بار سو گئے اور مسیح نے آ آکر بار بار اُنکو جگایا۔ یہ انسان کی شیخی اور کمزوری کا اعلی درجہ کا نمونہ ہے۔)

فصل ۱۶۴۔ یہوداہ اسکریوطی کا مسیح کو پکڑوانا اور شاگردون کا اُسکو چھوڑ کر بھاگ جانا۔

(گتسمنی کے باغ میں بروز جمعرات بوقت آدھی رات)

اب یہودا اسقریوطی بھی جو اُس کا پکڑنیوالا جو بارہون مین
سے ایک تھا۔ اِس جگہ کو جانتا تھا۔ کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردون
کے ساتھ وہان جایا کرتا تھا۔ پس یہودا سپاہیون کا ایک دستہ
اور سردار کاہنون اور فریسیون کے پیادے لے کر جو مین کہ یسوع
یہ کہہ رہا تھا بھیڑ کے ساتھ وہان اوسکے آگے آگے معہ مشعالین۔
بتیان۔ ہتھیارون۔ تلوارون۔ اور لاٹھیون کے آیا۔ یسوع اِن
سب باتون کو جو اُس پر ہونیوالی تھین جان کر باہر نکلا۔ اور اُن سے
کہنے لگا تم کس کو ڈھونڈھتے ہو۔ اُنھون نے اُسکو جواب دیا کہ
یسوع ناصری کو۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ مین ہی ہون۔ اُسوقت
اُن کا پکڑنے والا یہودا بھی اُسکے ساتھ کھڑا تھا۔ اُسکے یہ کہتے
ہی کہ مین ہون۔ وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے۔ پس اُسنے اُنسے
پھر پوچھا کہ تم کس کو ڈھونڈھتے ہو۔ وہ بولے کہ یسوع ناصری کو۔
یسوع نے جواب دیا کہ مین ابھی کہہ چکا ہون کہ مین ہی ہون
پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو تو اِنھین (شاگردون کو) جانے دو

یہ اس لئے کہا کہ اُس کا قول پورا ہو کہ جنھین تو نے مجھے دیا مین نے اُنمین سے کسی کو بھی نہ کھویا (یوحنا ۱۸ باب ۹) - اُسکے پکڑنے والے نے اُنھین یہ پتہ دیا تھا کہ جسکا مین بوسہ لون وہی ہے اُسکو پکڑ کر حفاظت سے لے جانا - اور فی الفور یسوع کے پاس آکر کہا کہ اے ربی سلام اور اوسکے بوسے لئے - یسوع نے اوس سے کہا کہ اے یہودا کیا تو بوسے لے کر ابن آدم کو پکڑواتا ہے؟ ہان تو جس کام کو آیا ہے وہ کر لے - تب سپاہیون اور صوبہ دار اور یہودیون کے افسرون نے یسوع کو پکڑ کے باندھ لیا - جب اُس کے ساتھیون نے معلوم کیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا کہ اے خداوند کیا ہم تلوار چلاوین - تب اُنمین سے ایک یعنے شمعون پطرس نے تلوار جو اُسکے پاس تھی کھینچ لی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُسکا دہنا کان اوڑا دیا - اور اُس نوکر کا نام ملخس تھا - یسوع نے پطرس سے کہا کہ بس اتنے پر کفایت کر اپنی تلوار کو میان مین کر - کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہین وہ سب تلوار سے ہلاک کئے جاوینگے (پیدایش ۹ باب ۶) کیا تو نہین سمجھا کہ مین اپنے باپ سے منت کر سکتا ہون اور وہ فرشتون کے بارہ تُمن

رلیٹ ایک لاکھ بیس ہزار فوج) سے زیادہ ابھی اسیوقت موجود کریگا پر وہ نوشتے کہ یونہین ہونا ضرور ہے کیونکر پورے ہونگے۔ جو پیالا باپ نے مجھکو دیا ہے کیا مین اُسے نہ پیون۔ اور ملخس کے کان کو چھوکر اُسکو اچھا کردیا۔ پھر یسوع نے سردار کاہنون اور ہیکل کے سردارون اور بزرگون اور بھیڑ سے جو اُسکو پکڑنے آئی تھی کہا کہ تم مجھے ڈاکو جان کر تلوارین اور لاٹھیان لے کر پکڑنے نکلے ہو۔ جب مین ہر روز ہیکل مین تم سے ملتا تھا تو تم نے کیون مجھپر ہاتھ نہ ڈالا اور مجھے نہ پکڑا۔ لیکن یہ تمھاری گھڑی اور ظلمت (اندھیرا) کے اختیار کا وقت ہے۔ مگر یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ نبیون کی کتابین پوری ہون اسپر سارے شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے (ذکریاہ ۱۳/۷ و یوحنا ۱۶/۳۲)۔

مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہوے اُسکے پیچھے ہو لیا۔ اُسے لوگون نے پکڑا (شاید یہ شاگرد یوحنا تھا) مگر وہ مہین چادر اُنکے ہاتھون مین چھوڑ کر بھاگ گیا۔

فصل ۱۶۵۔ خداوند یسوع مسیح کا کائفا سردار کاہن کے مکان مین حنا سردار کاہن کے روبرو

پیش کیا جانا (جمعرات قریب آدھی رات)

اور اُس کے پکڑنے والے اُسکو پکڑ کر کیفا سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور حنّا کے سامنے پیش کیا۔ کیونکہ وہ اُس برس کے سردار کاہن کائفا کا سسرا تھا۔ یہ وہی کائفا ہے جس نے یہودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمت کے بدلے ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے (یوحنا ۱۲-۴۹-۵۲) اور وہاں سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ جمع ہوئے۔

(۱) یوحنا اور پطرس کا مسیح کے پیچھے پیچھے جانا (جمعرات کے دن آدھی رات کے قریب) اور پطرس کچھ فاصلے سے اُسکے پیچھے پیچھے گیا۔ اور وہ شاگرد بھی (یعنی یوحنا) اِس شاگرد اور سردار کاہن میں جان پہچان تھی۔ (اِس لئے) یسوع کے ساتھ ساتھ سردار کاہن کے دیوان خانے میں گیا۔ لیکن پطرس دروازے کے باہر کھڑا رہا۔ پس وہ شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہچان تھا باہر نِکلا اور دربان سے جو ایک لڑکی تھی کہہ (سُن) کر پطرس کو اندر لے گیا

(۲) پطرس کا پہلا انکار (جو ہیں دیوانخانے میں جانے کے

لئے پطرس نے چوکھٹ کو لانگھا) اس لونڈی نے جو دربانی کر رہی تھی۔ پطرس کو پہچان کر کہنے لگی کہ کیا تو بھی اس شخص کے شاگردون مین سے ہے وہ بولا کہ مین نہین ہون (جب پطرس ڈیوڑھی کے اندر گیا تو دیکھا کہ) نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب کوئلہ سلگا کر کھڑے تاپ رہے ہین۔ اور پطرس بھی اُس کے ساتھ کھڑا کھڑا تاپنے لگا۔

(۲) حنا سردار کاہن کا یسوع کے مقدمہ کی تفتیش و تحقیقات کرنا

(کائفا سردار کاہن کے گھر مین بروز جمعہ ایک بجے رات کے)

پھر سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردون اور اُس کی تعلیم کی بابت پوچھا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ مین نے دُنیا سے علانیہ (کھُلا کھُلی) باتین کہین ہین (اعمال ۲۶/۲۶) مین نے ہمیشہ عبادت خانون اور ہیکل مین جہان سب یہودی جمع ہوتے ہین تعلیم دی۔ اور کچھ پوشیدہ مین نہین کہا۔ تو مجھ سے کیون پوچھتا ہے سننے والون سے پوچھ کہ مین نے ان سے کیا کہا۔ دیکھو اِن کو معلوم ہے کہ مین نے کیا کیا کہا۔ جب اُس نے یہ کہا تو پیادون مین سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا۔

یسوع کو طمانچہ مار کر کہا کہ تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ یسوع نے اُسکو جواب دیا کہ اگر مین نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے۔ اور اگر اچھا کہا۔ تو مجھے کیون (بے قصور) مارتا ہے۔ پس حنّا نے اُسے بندھا ہوا سردار کاہن کایفا کے پاس بھیجدیا

(۴) پطرس کا دوسرا انکار (نوٹ۔ مرغ کے پہلی بار بانگ دینے سے پیشتر پطرس کا اُن افسرون سے جو کھڑے آگ تاپ رہے تھے انکار کرنا۔ اور اِنکے ساتھ بیٹھ کر خداوند یسوع کے مقدمہ کا فیصلہ سننا۔ جمعہ کے دن قریب ایک بجے رات کے) شمعون پطرس (افسرون کے بیچ مین) کھڑا تاپ رہا تھا پس اُنھون نے اُس سے کہا کہ کیا تو بھی اُس کے شاگردون مین سے ہے۔ اُس نے انکار کر کے کہا کہ مین نہین ہون اور یسوع کے مقدمہ کا فیصلہ سننے کے لئے افسرون کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا۔

(۵) کایفا کی عدالت مین یسوع کے مقدمہ کی پیشی (کایفا سردار کاہن کے گھر مین قریب ایک بجے رات کے) سردار کاہن اور ساری صدر عدالت والے یسوع کے مار ڈالنے کے

واسطے اُسکے خلاف جھوٹھی گواہی ڈھونڈھنے لگے مگر نہ پائی۔
کیونکہ بھتیرون نے جھوٹی گواہی دی۔ لیکن اُنکی گواہی آپس مین
ملتی نہ تھی۔ پھر بعضون نے اُٹھ کر اُس پر جھوٹی گواہی دی کہ ہم نے
اِسے یہ کہتے سُنا ہے کہ مین اِس خُدا کی ہیکل کو جو ہاتھ سے بنی ہے
ڈھادونگا اور تین دن مین دوسری بناؤنگا۔ جو ہاتھ سے نہ
بنی ہو۔ (یوحنا ۲/۱۹ فصل ۲۹) لیکن اِس پر بھی اُنکی گواہی نہ ملی۔ پھر سردار
کاہن نے بیچ مین کھڑا ہو کر یسوع سے پوچھا کہ تو کچھ جواب نہین
دیتا۔ یہ کیا ہے جو لوگ تیرے خلاف گواہی دیتے ہین۔ مگر وہ
خاموش رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ (یشعیاہ ۷/۵۳ متی ۱۲/۲۷ فصل ۲۸)
تب سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا کہ مین تجھے
زندہ خدا کی قسم دیتا ہون۔ کہ اگر تو اُس مبارک حق اکا بیٹا مسیح
ہے تو ہم سے کہدے۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو نے خود کہدیا
(ہان) مین ہون۔ بلکہ مین تم سے کہتا ہون کہ اس کے بعد تم ابن آدم
کو قادر مطلق کے داہنے طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلون پر آتے
دیکھوگے۔ اِس پر سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کہ اِس
نے کفر بکا ہے اب ہمین گواہی کی کیا حاجت رہی۔ دیکھو تم نے

ابھی یہ کفر سنا ہے۔ تمھاری کیا رائے ہے۔ اُن سبھون نے فتوی دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے (یوحنا ۱۹ فصل ۶۴ آ)

(نوٹ۔ کوئی سچا آدمی کبھی کسی طرح سے خدا کا بیٹا ہونے کا دعوی نہ کرے گا۔ اور بالفرض اگر کوئی جھوٹا وغا باز ایسا دعوی بھی کرے تو ہرگز اپنے دعوے کی صداقت پر اپنی جان نہ دے گا)

(۶) خداوند یسوع مسیح کا سردار کاہن کے روبرو بے عزت کیا جانا۔

اور جو آدمی مسیح کو پکڑے ہوئے تھے۔ وہ اُسکو ٹھٹھے مین اوڑانے لگے۔ اور اوسکے منہ پر تھوکا (یشعیاہ ۵۰ فقرہ ۶ لوقا ۲۲ فصل ۶۳ مرقس ۱۴ فصل ۶۵ آ) اور گھونسے مار کر بعضون نے طمانچے (بھی) مارے۔ اور اُوسکی آنکھین بند کر کے اُس سے یہ کہنے اور پوچھنے لگے کہ اگر تو مسیح ہے تو ہمین نبوت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا۔ اور افسرون نے اوسے طمانچے مار کر اپنے قبضہ مین کر لیا۔ اور اُسے اور بھی بہت سے طعنے کی راہ سے بدزبانی کرنے لگے۔

(۷) پطرس کا تیسرا انکار۔

(جمعہ بوقت ۱ بجے رات) اور جب لوگون نے صحن کے بیچ مین آگ جلائی اور مِلکر بیٹھے تو پطرس

اُن کے بیچ مین بیٹھ گیا۔ اور سردار کاہن کی لونڈیون مین سے
ایک وہان آئی۔ اور پطرس کو آگ کی روشنی مین آگ تاپتے
دیکھکر اُسپر غور سے نظر کی اور کہنے لگی کہ تو بھی تو اُس جلیلی ناصری
یسوع کے ساتھ تھا۔ (اور لوگون سے مخاطب ہو کر کہنے لگی
کہ یہ بھی تو اوسکے ساتھ تھا پطرس نے اُن سب کے سامنے
انکار کیا اور کہا کہ اے عورت نہ تو مین جانتا اور نہ سمجھتا ہون کہ
تو کیا کہتی ہے پھر وہ باہر ڈیوڑھی مین گیا اور مرغ نے بانگ
دی۔

(۸) پطرس کا چوتھا انکار (جمعہ ایک بجے رات کے بعد) تھوڑی
دیر کے بعد کوئی اور پطرس کو دیکھکر بولا کہ تو بھی تو اونھین مین سے
ہے۔ لیکن پطرس نے کہا کہ اے میان مین اُن مین سے
نہین ہون

(۹) پطرس کا پانچوان انکار۔ (ڈیوڑھی مین ایک لونڈی اور دوسرے
لوگون سے قریب ۲ بجے رات کے) جب پطرس ڈیوڑھی
مین چلا گیا۔ تو دوسری لونڈی نے اُسے دیکھا جو وہان (کھڑے)
تھے اون سے کہا کہ یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ اُسنے

قسم کھاکر پھر انکار کیا کہ مین اِس آدمی کو نہین جانتا۔

(۱۰) پطرس کا چھٹا انکار۔ (جُمعہ قریب ۳ بجے رات کے) کوئی گھنٹہ بھر کے بعد جس شخص کا پطرس نے کان اوڑا دیا تھا اُسکے ایک رشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہنے لگا کہ کیا مین نے تجھے اُس کے (مسیح کے) ساتھ باغ مین نہین دیکھا تھا۔ پھر کوئی اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا کہ بیشک یہ آدمی اوسکے ساتھ تھا کیونکہ جلیلی ہے۔ اور وہ جو وہان کھڑے تھے اونھون نے پطرس کے پاس آکر کہا کہ بیشک تو انمین سے ہے۔ کیونکہ تیری بولی سے ظاہر ہوتا ہے۔ اسپر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا اور پھر انکار کیا اور کہا کہ اے میان، مین نہین جانتا کہ تو کیا کہتا ہے۔ مین اِس آدمی کو جس کا تم ذِکر کرتے ہو (بالکل) نہین جانتا۔ اور اُسیوقت جبکہ وہ کہہ رہا تھا۔ مُرغ نے دوسری بار بانگ دی۔ اور خُداوند نے پھر کر پطرس کی طرف دیکھا۔ اور پطرس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اوس نے کہی تھی کہ آج مُرغ کے دوبار بانگ دینے کے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا اور جب اُس نے اِس پر غور کیا تو باہر جاکے زار زار رویا۔

فصل ۱۶۶ سردار کاہن کا خُداوند یسوع مسیح پر موت کا فتویٰ دیکر رومی عدالت کے سپرد کرنا۔

(جمعہ قریب ۵ بجے صُبح کے)

اور جونہین صُبح ہوئی تو سب سردار کاہن اور اُمّت کے بزرگون نے یسوع کے برخلاف اُسکے مار ڈالنے کی صلاح کی اور اُسے باندھکر اپنے صدر عدالت مین لے جاکر کہا کہ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے کہدے۔ اُس نے اُنسے کہا کہ اگر مین تم سے کہون تو تم یقین نہ کروگے اور اگر پوچھون تو جواب نہ دوگے۔ لیکن اب سے ابن آدم قادرِ مطلق خُدا کے دہنے طرف بیٹھا رہیگا اِس پر اُن سب نے پوچھا کہ پس کیا تو خدا کا بیٹا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جو تم کہتے ہو مین ہی ہون۔ اُنھون نے کہا کہ اب ہمین گواہی کی کیا حاجت رہی۔ ہم نے خود اُس کے مُنہ سے سن لیا۔

پھر اونکی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے (مسیح کو) کائیفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئی۔ اور اُس کو پلاطُس حاکم کے حوالے کیا۔

فصل ۱۶۷ - یہوداہ اسکریوطی کا افسوس اور خودکشی کرنا۔

اُسوقت اُس کا پکڑوانیوالا یہوداہ اسکریوطی یہ دیکھ کر کہ مسیح مجرم ٹھہرایا گیا۔ (اپنے اِس فعل سے) بہت پچھتایا۔ اور وہ تیس روپیے سردار کاہنون اور بزرگون کے پاس پھرلایا۔ اور کہا کہ مین نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوادیا۔ وہ بولے کہ ہمین کیا۔ تو جان۔ تب وہ روپیون کو ہیکل مین پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔ (نوٹ۔ اور جس رسّی مین اپنے تئین لٹکا دیا تھا اُسکے ٹوٹ جانے سے اُسکی لاش اوندھے مُنہ گر پڑی اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور ساری انتڑیان باہر نکل پڑین دیکھو اعمال کی کتاب پہلا باب اور ۱۸ آیت)

سردار کاہنون نے وہ روپئے لے کر کہا کہ اُنھین پھر سے ہیکل کے خزانے مین داخل کرنا مُناسب نہین - کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے - پس اُنھون نے صلاح کی کہ اُن روپیون سے کمھار کا کھیت پردیسیون کے دفن کرنے کے لئے خریدین - اِس سبب سے وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے - اُسوقت جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا کہ جسکی قیمت ٹھہرائی گئی تھی اُنھون نے اُسکی قیمت کے وہ تیس روپئے لئے - اُسکی قیمت جو بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی - اور اُنھین کمھار کے کھیت کیواسطے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا -

(**نوٹ** - یرمیاہ نبی کی کتاب مین اِس پیشینگوئی کی کہین خبر نہین - بلکہ ذکریاہ نبی کے ۱۱/۱۲-۱۳ مین اُسکی پوری پوری خبر ہے پس معلوم ہوتا ہے کہ شاید کاتب کے سہو سے مقام غلط درج ہوگیا - یا ممکن ہے کہ یہ پیشینگوئی زبانی سینہ بہ سینہ یرمیاہ نبی سے چلی آتی ہو اور اُسکے صحیفہ مین مُندرج نہ ہوئی - کیونکہ پاک کلام مین ایسے دو ایک مقام اور بھی ہین - مثلاً یہوداہ کا خط عام ۱۴ آیت)

فصل ۱۶۸ یہودیوں کا یسوع کو مجرم ٹھہرانا پلاطُس کا انٹونیہ کے قلعہ میں خفیہ تحقیقات کرنا۔ اور یسوع کو بےگناہ قرار دینا۔

پھر سردار کاہن یسوع کو پلاطُس کے پاس قلعہ کو لے گئے۔ پر وہ خود قلعہ میں نہ گئے۔ اسلئے کہ ناپاک نہوں تاکہ فسح کھا سکیں۔ پس پلاطُس باہر نکل کر اُن کے پاس آیا۔ اور کہا کہ تم اس آدمی پر کیا فریاد لائے ہو۔ اُنھوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالے نکرتے پلاطُس نے اُنسے کہا کہ اُسے لے جا کر تمھیں اپنی شریعت کے موافق اس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اُس سے کہا کہ ہمیں روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں۔ یہ اس لئے ہوا کہ یسوع کی وہ بات پوری ہو جس سے اُس نے اپنی موت کے طریق کی طرف اشارہ کیا تھا۔ (متی ۲۰/۱۹ فصل ۱۴۹ یوحنا ۱۲/۳۲-۳۳ فصل ۱۵۰)

اور اونھوں نے اُس پر الزام لگانا شروع کیا۔ اور کہا کہ اسے

ہم نے اپنی قوم کو بہکاتے اور قیصر کو خراج دینے سے منع کرتے (دیکھو فصل ۱۵۸ ہے صفحہ ۳۳۸) اور اپنے آپکو مسیح بادشاہ کہتے سنا ہی پس پلاطس پھر قلعہ مین داخل ہوا اور یسوع کو بلا کر اُس سے پوچھا کہ کیا تو یہودیون کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ کیا تو یہ بات آپ سے کہتا ہے یا اورون نے میرے حق مین تجھ سے کہا ہے؟ پلاطس نے جواب دیا کہ کیا مین یہودی ہون؟ تیری ہی قوم اور سردارون نے تجھکو میرے حوالے کیا ہے۔ تو نے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہت اِس دُنیا کی نہین۔ اگر میری بادشاہت اِس دُنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے۔ تاکہ مین یہودیون کے حوالے نہ کیا جاؤن۔ مگر اب میری بادشاہت یہان کی نہین۔ پلاطس نے اُس سے کہا کہ پس کیا تو بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ تو خود کہتا ہے کہ مین بادشاہ ہون۔ مین اِس لیے پیدا ہوا ہون اور اسیواسطے دُنیا مین آیا ہون کہ حق پر گواہی دون۔ جو کوئی حق کا ہے۔ میری آواز سُنتا ہے۔ پلاطس نے اُس سے کہا کہ حق کیا ہے؟ اور یہ کہکر پلاطس یہودیون کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے کہا کہ مین اِس شخص مین

کوئی قصور نہین پاتا۔ پھر سردار کاہن اُسپر بہت سی باتون کا الزام لگاتے رہے۔ اور جب سردار کاہن اور بزرگ اُس پر الزام لگارہے تھے۔ تو اُس نے کچھ جواب نہ دیا (متی ۲۶/۶۳ فصل ۱۶۵/۵ یوحنا ۱۸/۹ فصل ۱۶۷/۱) پلاطس نے اُس سے دوبارہ سوال کرکے کہاکہ کیا تو کچھ جواب نہین دیتا۔ کیا تو نہین سنتا کہ یہ تیرے خلاف کتنی گواہیان دیتے ہین؟ اور کتنی باتونکا الزام لگاتے ہین؟ اوسنے اِس بات کا بھی اُس کو جواب نہ دیا۔ یہانتک کہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔ مگر وہ (یہودی) اور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ سارے یہودیہ مین بلکہ گلیل سے لیکر یہان تک لوگون کو اُبھارتا ہے۔ یہ سُن کر پلاطس نے پوچھا کہ کیا یہ آدمی گلیلی ہے؟ اور یہ معلوم کرکے کہ یہ ہیرودیس کی عملداری کا ہے۔ اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجدیا۔ اِس لیئے کہ وہ بھی اُن دنون مین یروشلم مین تھا

فصل ۱۶۹ء۔ یسوع کا ہیرودیس کے دربار مین پیش کیا جانا۔

هیرودیس یسوع کو دیکھکر بہت خوش ہوا۔ کیونکہ مدت
سے اُسکے دیکھنے کا مُشتاق تھا (لوقا ۹ئے) اِسلئے کہ اُسکا حال (پہلے
سے) سُنا تھا۔ اور اُس کا کوئی مُعجزہ دیکھنے کا اُمیدوار تھا۔ ہیرودیس
اُس سے (یعنے مسیح سے) بہتیری باتین پوچھتا رہا مگر اُس نے
کچھ جواب نہ دیا۔ اور سردار کاہن اور فقیہہ کھڑے ہوے
زور شور سے اُسپر اِلزام لگاتے رہے۔ پھر ہیرودیس نے اپنے
سپاہیون سمیت اُسے ذلیل کیا اور ٹھٹھے مین اوڑایا۔ اور چمکدار
پوشاک پہنا کر اُسکو پھر پِلاطُس کے پاس واپس کردیا۔ اور
اوسی دِن سے ہیرودیس اور پِلاطُس آپسمین دوست
ہوگئے۔ کیونکہ پہلے اُن مین دُشمنی تھی۔

فصل ۱۷۱ مسیح کی رِہائی کے عِوض مین یہودیون کا بَرابّاس خونی ڈاکو کی رِہائی قبول کرنا۔

اور حاکم کا دستور تھا کہ عید مین لوگون کے لئے ایک
قیدی جسے وہ چاہتے چھوڑ دیا کرتا تھا۔ اور اُس وقت برابّاس نام

اُن کا ایک مشہور ڈاکو قیدی تھا۔ جو اُن باغیون کے ساتھ قید مین
پڑا تھا جنھون نے بغاوت مین خون کیا تھا اور بھیڑ اوپر چڑھ کر اُس
سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور ہے وہ ہمارے لئے کر۔
تب پلاطس نے سردار کاہنون اور سردارون اور عام لوگونکو
جمع کرکے اُن سے کہا کہ تم اس شخص کو لوگونکا بہکانے والا ٹھہراکر
میرے پاس لائے ہو۔ اور دیکھو مین نے تمھارے سامنے
ہی اس کی تحقیقات کی۔ مگر جن باتون کا تم اُس پر الزام لگاتے
ہو اُن کی نسبت نہ مین نے اُس مین کچھ قصور پایا اور نہ ہیرودیس نے
کیونکہ اُسنے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے۔ اور
دیکھو کہ اُسکا کوئی ایسا کام نہ نکلا کہ وہ قتل کے لائق ٹھہرتا۔ مگر
تمھارا دستور ہے کہ مین فسح کو تمھارے خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا
کرتا ہون۔ پس کیا تم کو منظور ہے کہ مین تمھارے خاطر یہود یون
کے بادشاہ کو چھوڑ دون؟ کیونکہ اُسکو معلوم تھا کہ سردار کاہنون
نے ضد سے اُسے میرے سپرد کیا ہے پس مین اُس کو پٹوا کر
چھوڑے دیتا ہون۔

یسوع کے معاملہ مین پلاطس کی بی بی کا اُسکو خبردار کرنا۔ | اور جب وہ تخت عدالت

پر بیٹھا ہوا تھا تو اوسکی بی بی نے اوس سے کہلا بھیجا کہ تو اِس
راستباز سے کچھ کام نہ رکھ۔ کیونکہ مین نے آج خواب مین
اس کے سبب سے بہت دکھ اوٹھایا ہے لیکن سردار کاہنون
اور بزرگون نے لوگونکو اُبھارا کہ براَبا کو مانگ لین اور یسوع
کو مروا ڈالین لیکن حاکم نے اُن سے کہا کہ اِن دونون مین
سے کِسکو چاہتے ہو کہ تمھارے لیئے چھوڑ دون۔ اِس پر سب
مل کر پھر چلّا اُٹھے کہ اِسے لیجا اور ہماری خاطر براَبا کو چھوڑ دے

فصل ۱۷۱۔ یہودیون کا مسیح کے قتل کے لیئے ضد کرنا اور پلاطس کا قایل ہونا

مگر پلاطس نے یسوع کے چھوڑنیکے ارادہ سے پھر انھین
سمجھایا۔ اور اُن سے کہا کہ پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے۔ جسے
تم یہودیون کا بادشاہ کہتے ہو کیا کرون؟ مگر وہ چلّا چلّا کر کہنے
لگے کہ اُسے صلیب دے۔ اُسے صلیب دے۔
اُس نے تیسری بار اُنسے کہا کہ کیون۔ اُس نے کیا بُرائی

کی ہے؟ - مین نے اس مین قتل کی کوئی وجہ نہ پائی - اس لئے مین اسے پٹوا کر چھوڑے دیتا ہون - مگر وہ چلّا چلّا کر تقاضا کرتے رہے کہ اُسے صلیب دی جائے - اور اُن کے چلّانے نے (حاکم پر) اثر کیا -

فصل ۱۷۲ - پلاطُس کا سب کے سامنے یسوع کے خون سے اپنے تئین بری ظاہر کرنے کے لئے اپنا ہاتھ دھونا -

جب پلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہین پڑتا - بلکہ اُلٹا بلوہ ہوتا جاتا ہے - تو پانی لے کر لوگون کے سامنے اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا کہ مین اس راستباز کے خون سے پاک ہون - تم جانو - سب لوگون نے جواب دیکر کہا کہ اُسکا خون ہماری اور ہماری اولاد کی گردن پر (اعمال $\frac{5}{28}$) -

یہودیون کے خوش کرنے کے لئے پلاطُس کا یسوع کو پٹوا کر سپاہیون کے سپرد کرنا اور سپاہیون کا اُسکو بےعزت کرنا

پس پلاطُس نے لوگون کے خوش

کرنے کے ارادہ سے حکم دیا کہ اُنکی درخواست کے موافق ہو۔ اور اُن کے لئے براباکو یعنے اُس شخص کو جو بغاوت اور خون کرنے کے سبب سے قید مین پڑا تھا۔ جسے اوُنھون نے مانگا تھا چھوڑدیا (اعمال ۳ | ۱۴ ۱۵) اور یسوع کو کوڑے لگوا کر اُنکی مرضی کے موافق صلیب دینے کو حوالہ کیا۔

فصل ۱۷۳ - سپاھیون کا یسوع کو پیٹنا اور ٹھٹھے مین اوڑانا

اس پر حاکم کے سپاھیون نے یسوع کو قلعہ کے صحن مین لیجا کر اپنی ساری پلٹن اُسکے گرد جمع کی۔ اور اوسکے کپڑے اوتار کر اُسے قرمزی چوغہ پھنایا۔ اور کانٹون کا تاج بنا کر اوسکے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اوسکے ہاتھ مین دیا۔ اور اوسکے پاس آ آکر گھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھون مین اوڑانے لگے اور سلام کر کے کہتے تھے کہ اے یہودیون کے بادشاہ آداب۔ اور اُس پر تھوکا اور سرکنڈا لے کر اُسکے سر پر مارنے لگے۔ اور جب اُس کو ٹھٹھا کر چکے تو اسکو طمانچے سے مارا اور اُسکے روبرو گھٹنے ٹیک کر اُسے سجدہ کیا

(نوٹ۔ خداوند یسوع مسیح کا اسطرح بےعزت کیا جانا قابل غور ہے۔ اول یہ کہ اسوقت قانون اور شایستگی ایسی نہ تھی جیسی کہ آج کل ہے۔ حاکم کی یہ ایک بڑی بُرائی تھی کہ باوجود یہ جاننے کے کہ وہ بیقصور ہے۔ صرف لوگون کے خوش کرنے کے لئے بے گناہ کو سپاہیون کے سپرد کر دیا جنمین رحم اور درد نام کو بھی نہ پایا جاتا تھا۔ اور اسکو لوگون نے مسخرہ بازی سے قیمتی اور ارغوانی چغا کے عوض مین کسی سپاہی کا پرانا لال چغا پہنایا۔ اور قیمتی تاج کے بدلے اسکے سر پر کانٹون کا تاج رکھا اور سونے کے شاہی عصا کے بدلے سرکنڈا اسکو دیا اور جھوٹھا دربار کر کے اسے سجدہ کرنے لگے۔ اور جب سب مذاق کر چکے تو اسکے منہ پر تھوکا اور سرکنڈا اوسکے ہاتھ سے لیکر اسکے سر پر مارا اور چغا اوتار کر اسکو سخت کوڑے مارتے۔ ہم گنہگارون کے لئے جلال کے مالک نے یہ سب کچھ فروتنی سے برداشت کیا۔ دیکھو یشعیاہ $\frac{۵۳}{۳ و ۴ و ۵ و ۷}$)

فصل ۱۷۴۔ پلاطس کا ایک بار اور یسوع کی رہائی کی کوشش کرنا۔ لیکن آخر اسکو صلیب دئے جانے کا حکم دینا۔

پلاطُس نے پھر باہر جا کر اُنسے کہا کہ دیکھو مین اُسے تمھارے
پاس باہر لے آیا ہون تا کہ تم جانو کہ مین اُسکا کُچھ جُرم نہین پاتا -
یسوع کانٹون کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا۔
اور پِلاطُس نے اُنسے کہا کہ اِس آدمی کو دیکھو - جب سردارکاہن
اور پیادون نے دیکھا تو چِلاّ کے کہا کہ صلیب دے صِلیب دے -
پلاطس نے اُنسے کہا کہ تم ہی لے جا کر اُسے صلیب دو - کیونکہ
مین اِس کا کُچھ قصور نہین پاتا - یہودیون نے اُسے جواب دیا
کہ ہم شریعت والے ہین - اور شریعت کے موافق وہ قتل کے
لائق ہے - کیونکہ اُسنے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا ٹھرایا - اور
جب پلاطس نے یہ بات سُنی تو اور بھی ڈرا اور قِلعہ مین جا کر
یسوع سے کہا کہ تو کہان کا ہے ؟ مگر یسوع نے اُسے کُچھ جواب
نہ دیا - (یشعیاہ ۵۳ ۷) پلاطس نے اُس سے کہا کہ تو مُجھ سے بولتا
نہین - کیا تو نہین جانتا کہ مُجھے تیرے چھوڑنے کا بھی اختیار ہے
اور صلیب دینے کا بھی ؟ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر تجھے
اوپر سے نہ دیا جاتا تو تیرا میرے اوپر کُچھ اختیار نہوتا - اِس سبب
سے جسنے مُجھے تیرے حوالے کیا اُس کا گُناہ زیادہ ہے اس پہ

پلاطس اُسکے چھوڑ دینے مین کوشش کرنے لگا مگر یہودیون نے چلاکر
کہا کہ اگر تو اسکو چھوڑ دیتا ہے تو تو قیصر کا خیرخواہ نہین جو کوئی
اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے۔ وہ قیصر کا مُخالف ہے۔ پلاطس
یہ باتین سُنکر۔ یسوع کو باہر لایا۔ اور اُس جگہ جو چبوترہ اور عبرانی
مین گبتا کہلاتی ہے تخت عدالت پر بیٹھا۔ یہ فسح کی طیاری کا
دن تھا اور چھٹے گھنٹے کے قریب۔ اُسنے پھر یہودیون سے کہا کہ
اپنے بادشاہ کو دیکھو۔ پس وہ چلاّئے کہ لیجا لیجا۔ اُسے صلیب دے۔
پلاطس نے اُن سے کہا کیا مین تمھارے بادشاہ کو صلیب دون؟
سردار کاہنون نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہین۔
اِس پر اُس نے اسکو اُنکے حوالہ کیا کہ صلیب دیا جاوے۔

نوٹ۔ یہودیون نے خداوند یسوع مسیح پر جتنے دعوے اور الزام لگائے
وہ صرف گویا حاکم کے دل کو برا کرنے یا اوسکو خوف دلانے کو لگائے تھے۔ وہ
دن دہاڑے اسکی آنکھون مین خاک جھونکا چاہتے تھے۔ مگر خاص الزام یہ تھا کہ اُسنے
اپنے تئین خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔ اور انسان ہوکر خدا بنتا ہے۔ اور چونکہ ہم شرع
والے ہین اور ہماری نظرون مین یہ دعویٰ حد درجہ کا کفر ہے لہٰذا ہم اسکو قتل کیا چاہتے ہین۔
اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ مسیح نے کبھی اپنے اِس دعوے سے انکار نکیا۔ بلکہ کا یفا کے

ہو بروا اپنے اُلوہیت کا اقرار کیا دیکھو نوٹ فصل ۱۶۵/۵ - اور اس کتاب مین شروع سے
آخر تک مسیح نے اپنی اُلوہیت کا دعوے کیا - اور اگر کسی نے دریافت کیا تو بھی انکار نہ
کیا دیکھو نوٹ مسیح کی الوہیت پر کتاب کے آخر مین)

فصل ۱۷۵ - خُداوند یسوع مسیح کا صلیب کے لئے کوہ کلوری پر لایا جانا -

اور جب اوسکا ٹھٹھا کر چکے تو چوغے کو اوس پر سے اوتار
کر پھر اوسی کے کپڑے اوسکو پنھائے اور اوس سے صلیب
اٹھوا کر صلیب دینے کو لے چلے تب اُنھون نے راہ مین شمعون
نام ایک کُرینی آدمی کو جو سکندر اور رفس کا باپ تھا -
دیہات سے آتے ہوئے اودھر سے گذرتا پایا اور اوسکو بیگار
مین پکڑا کہ اوسکی صلیب اوٹھا لے چلے - اور صلیب اوس پر
رکھدی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے - اور لوگون کی ایک
بڑی بھیڑ اور بہت سی عورتین جو اوسکے لیئے روتی پیٹتی تھین
اُسکے پیچھے پیچھے چلین - یسوع نے اُنکی طرف پھر کر کہا کہ اے یروشلم کی

بیٹیو میرے لئے نہ رؤ بلکہ اپنے اور اپنے بچون کے لئے روؤ۔ کیونکہ دیکھو وہ دن آتے ہین جن مین لوگ کہین گے کہ مبارک ہین بانجھین اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیان جنھون نے دودھ نہ پلایا۔ اُسوقت وہ پہاڑون سے کہنا شروع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو اور ٹیلون سے کہ ہمین چھپاؤ۔ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہین تو سوکھے کے ساتھ کیا نہ کیا جاویگا؟ اور وہ دو آدمیون کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اوسکے ساتھ صلیب دیے جاوین۔ اور جب وہ اُسے اُس مقام پر جو عبرانی مین گلگتا کہلاتا ہے جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے لائے اور وہان اُسے صلیب دی تب اُنھون نے اُسے پت ملی ہوئی مے پینے کو دی مگر اُسنے چکھ کر نہ پیا۔

فصل ۱۷۶۔ خُداوند یسوع مسیح کا صلیب دیا جانا۔

(مقام کوہ کلوری بروز جمعہ بوقت ۹ بجے دن کے)

اور پہر دن چڑھا تھا جب انھون نے اسکو صلیب دی اور اسکے ساتھ دو ڈاکو کو بھی ایک کو دہنے اور دوسرے کو بائین طرف (یشعیاہ نبی ۵۳/۱۲:- آیت کہ وہ گنہگارون کے درمیان شمار کیا گیا یون پورا ہوا) صلیب پر چڑھایا اور یسوع کو بیچ مین۔

خداوند یسوع مسیح کا صلیب پر سے پہلا کلمہ

یسوع نے کہا کہ "اے باپ ان کو معاف کر کیونکہ یہ نہین جانتے کہ کیا کرتے ہین" اور جب سپاہی مسیح کو صلیب پر لٹکا چکے تو اسکے کپڑے لے کر چار حصے کئے یعنے ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ اور اسکا کرتا بھی لیا یہ کرتا بن سلا سر اسر بنا ہوا تھا۔ اس لئے انھون نے آپس مین کہا کہ اسی نہ پہاڑین بلکہ اسپر قرعہ ڈالین اور دیکھین کہ کس کے نام پر نکلتا ہے یہ اس لئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جس مین لکھا ہے کہ

انھون نے میرے کپڑے بانٹ لئے
اور میری پوشاک پر چٹھیان ڈالین (زبور ۲۲/۱۸)

چنانچہ سپاہیون نے ایسا ہی کیا اور وہان بیٹھ کر اوسکی نگہبانی کرنے لگے اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے۔

فصل ۱۷۲ - صلیب پر کتابہ کا لکھ کر لٹکایا جانا

(بروز جمعہ قریب ۱۱ بجے دن کے)

اور پِلاطس نے ایک کتابہ (یا الزام نامہ) لکھکر صلیب پر لگا دیا تھا کہ "یہ یسوع ناصری یہودیون کا بادشاہ ہے" اس کتابہ کو بہت سے یہودیون نے پڑھا - اسلئے کہ وہ مقام جہان یسوع صلیب دیا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی لاطنی اور یونانی مین لکھا ہوا تھا - پس یہودیون کے سردار کاہنون نے پلاطس سے کہا کہ یہودیون کا بادشاہ نہ لکھہ - بلکہ یہ کہ اوس نے کہا کہ مین یہودیون کا بادشاہ ہون - پِلاطس نے جواب دیا کہ جو مین نے لکھدیا سو لکھدیا -

فصل ۱۷۳ - خُداوند یسوع مسیح کا اپنی مان کو اپنے پیارے شاگرد کے سپرد کرنا -

مسیح کا صلیب پر سے دوسرا کلمہ | اور یسوع کے صلیب کے پاس اُسکی
ماں اور اوسکی ماں کی بہن مریم کلِوپاس کی بی بی اور مریم مگدلینیہ کھڑی تھین۔ جب یسوع نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو جِسْٹے وہ محبت رکھتا تھا (یعنے یوحنا) پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ "اُے عورت دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے" پھر شاگرد سے کہا کہ "دیکھ تیری ماں یہ ہے" اور اُسی وقت وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لیگیا۔

فصل ۱۷۹۔ خُداوند یسوع مسیح کا صلیب پر صبر سے لعن طعن سُننا

(۱) عام لوگون کے لعن طعن | اور راہ چلنے والے سر کو ہلا ہلا کر اُس کو لعن طعن کرتے اور یہ کہتے تھے کہ اُے ہیکل کے ڈھانے والے اور تین دن مین پھر سے بنانے والے اپنے تئین بچا۔ اگر تو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے اُتر آ۔

(۲) سردار کاہن و فریسیون کے لعن طعن | اسی طرح سردار کاہن بھی آپس مین

فقیہون اور بزرگون کے ساتھ مل کے ٹھٹھے سے کہتے تھے کہ اوسنے اورون کو بچایا مگر اپنے تئین نہین بچا سکتا۔ یہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے اب صلیب پر سے اتر آوے تو ہم دیکھین اور اوسپر ایمان لاوینگے اوسنے خدا پر بھروسا رکھا ہے۔ اگر وہ اوسکو چاہتا ہے تو اب اوسکو چھڑاوے (زبور ۲۲ اور ۷ و ۸)

(۳) قوم کے سردارون کی لعن طعن | اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اوس نے اورون کو بچایا۔ اگر یہ خدا کا مسیح اور اوس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔

(۴) سپاہیون کے لعن طعن | اور سپاہی بھی پاس آکر اور سرکہ کو پیش کرکے (زبور ۶۹/۲۱) اوس پر ٹھٹھہ مارتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر تو یہودیونکا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔

(۵) دونون ڈاکوؤن کی لعن طعن | اسیطرح ڈاکو بھی جو اوسکے ساتھ (دھنے بائین) صلیب پر چڑہائے گئے تھے۔ اس پر لعن طعن کرتے تھے۔

فصل نمبر ۱۸۰ صلیب پر ایک ڈاکو کی توبہ

(جمعہ بوقت درمیان ۱۲ اور ۳ بجے کے)

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے۔ اُنمین سے ایک طعنہ دے دے کر کہتا تھا کہ کیا تو مسیح نہین ہے تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔ مگر دوسرے نے اُسکو جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تو خدا سے بھی نہین ڈرتا حالانکہ اُسی سزا مین گرفتار ہے۔ اور ہمکو تو واجبی سزا ملی۔ کیونکہ اپنے کامون کے موافق بدلا پا رہے ہین۔ لیکن اِسنے تو کوئی قصور نہین کیا پھر اُسنے (مسیح کی طرف سر پھیر کر) کہا کہ اے یسوع جب تو بادشاہ ہو (اور اپنی بادشاہت مین آوے) تو مجھے بھی یاد کرنا۔ مسیح نے اُس سے کہا کہ مین تجھ سے) سچ کہتا ہون کہ آج ہی تو میرے ساتھ بہشت (بیکنٹھ) مین ہوگا۔

فصل ۱۸۱۔ قربانی کا گذر چکنا۔ اور خداوند یسوع مسیح کا مرنا۔

(جُمعہ قریب ۳ بجے دن کے)

(۱) تین گھنٹے کی تاریکی۔ | پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر

تک ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا۔ اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی زور سے چلا کر کہا۔

(۲) خداوند یسوع مسیح کا صلیب پر چوتھا کلمہ | "ایلی ایلی۔ لما سبقتنی"

جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے مجھے کیون چھوڑ دیا۔ اور جو پاس کھڑے تھے۔ اُن مین سے بعضون نے یہ سُن کر کہا کہ دیکھو وہ ایلیاہ کو بلاتا ہے۔ اسکے بعد جب یسوع نے جان لیا کہ اب سب باتین تمام ہوئین تاکہ نوشتہ پورا ہو تو کہا کہ

(۳) خداوند یسوع مسیح کا صلیب پر سے پانچوان کلمہ | "مین پیاسا ہون وہان۔"

سرکے سے بھرا ہوا ایک برتن رکھا تھا۔ اور فوراً اُن مین سے ایک شخص دوڑا اور اسفنج لے کر سرکہ مین ڈبویا۔ اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسکے مُنہ کے پاس لایا۔ اور اوسکو چوسنے کو دیا۔ مگر باقیون نے کہا کہ ٹھہر جاو۔ دیکھین تو ایلیاہ اُسے بچانے اور صلیب سے اوتارنے آتا ہے یا نہین اور جب یسوع نے وہ سرکہ پیا۔ پھر بڑی آواز سے پکار کر کہا کہ

(۴) خداوند یسوع مسیح کا صلیب پر سے چھٹا کلمہ | "پورا ہوا"

(۵) مسیح کا صلیب پر سے ساتوان کلمہ | "اے باپ مین اپنی روح تیرے ہاتھون مین سونپتا ہون" اور یہ کہہ کر اپنا سر جھکا کر جان دی

فصل ۱۸۲ عجیب واقعات کا یسوع کی موت کے وقت ظاہر ہونا۔

(جمعہ قریب ۳ بجے دن کے)

(۱) تین گھنٹے کی تاریکی۔ | اور دوپہر سے لے کر تیسرے پہر تک زمین پر اندھیرا چھا گیا

(۲) ہیکل کے پردے کا پھٹ جانا۔ | اور ہیکل کا پردہ نیچے سے لے کر اوپر تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔

(۳) بھونچال کا آنا۔ | اور زمین لرزی۔

(۴) پہاڑ کی چٹانونکا پھٹ جانا | اور چٹانین تڑک گیئن۔

(۵) قبرون کا کھل جانا۔ | اور قبرین کھل گیئن۔

(۶) مُقدسونکا دکھلائی دینا۔ | اور بہت سے جسم اُن مُقدسون کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔ اور جی اُٹھنے کے بعد قبرون سے نکل کر

مُقدّس شہر (یروشلم) مین گئے اور بہتون کو دکھلائی دیئے۔

رومی صوبہ دار کے شہادت

پس صوبہ دار اور جو اُسکے ساتھ مسیح کے سامنے کھڑے تھے اور اُسکی نگہبانی کرتے تھے اُنھون نے جو دیکھا کہ کسطرح پر مسیح نے اپنی جان دی اور کیسا زلزلہ اور یہ تمام ماجرا ہوا۔ تو اُسنے خدا کی بڑائی کی اور کہا کہ یقیناً یہ آدمی راستباز تھا۔ وہ بیشک خُدا کا بیٹا تھا۔ اور مسیح کے سب جان پہچان اور جو عورتین گلیل سے اُسکے ساتھ (اُسکی خدمت کرتی ہوئی) آئین تھین۔ اور دور کھڑی ہوئی یہ باتین دیکھ رہی تھین۔ انمین مریم مگدلینی چھوٹے یعقوب اور یوسس کی مان مریم سلومی اور زبدی کی بیٹون کی مان تھی۔ (اور ان کے سوا) اور بھی بہت سی عورتین تھین جو اسکے ساتھ یروشلم مین آئی تھین (لوقا ۸ فصل ۵۸) اور جتنے لوگ اِس حال کو دیکھنے آئے تھے یہ ماجرا دیکھکر چھاتی پیٹتے ہوے لوٹ گئے۔

فصل ۱۸۳ ۔ خداوند یسوع مسیح کے پہلو مین برچھے کا مارا جانا ۔

پس چونکہ طیّاری کا دِن تھا۔ یہودیون نے پلاطس سے درخواست کی کہ اُنکی ٹانگین توڑی جاوین۔ اور لاشین اوتاری جاوین۔ تاکہ سبت کے دِن صلیب پر نہ رہین (استثنا ۲۱/۲۲-۲۳) کیونکہ وہ سبت کا ایک خاص دِن تھا۔ پس سپاہیون نے آکر پہلے اور دوسرے شخص کی ٹانگین توڑین جو اُسکے ساتھ صلیب دیئے گئے تھے۔ لیکن جب اُنھون نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اُنکی ٹانگین نہ توڑین۔ مگر اُنمین سے ایک سپاہی نے اُسکی پسلی مین برچھی چھیدی۔ اور اُسی وقت اُس سے خون اور پانی بہ نکلا (دیکھو زبور ۲۲/۱۴) جِسنے یہ دیکھا ہے اُسنے گواہی دی ہے اور اُسکی گواہی سچّی ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتین اِس لئے ہوئین کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈی توڑی نہ جاوے گی (خروج ۱۲/۴۶) پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جِسے اُنھون نے چھیدا اُس پر نظر کرین گے۔ (ذکریاہ ۱۲/۱۰ و زبور ۲۲/۱۶)۔

فصل نمبر ۱۸۴ - خداوند یسوع مسیح کا دفن کیا جانا

(جمعہ قریب ۶ بجے شام کے)

اور ان باتوں کے بعد جب شام ہو گئی - تو اسلئے کہ وہ طیاری کا دن تھا جو سبت سے پہلے ہوتا ہے۔ ارمتیا کا رہنے والا یوسف نام ایک شخص تھا جو عزت دار مشیر - نیک اور راستباز آدمی تھا - اور اُنکی (یہودی) صلاح اور کام (یعنے مسیح کی موت) کو منظور نہ کیا تھا - جو یسوع کے شاگردوں مین سے تھا مگر یہودیوں کے ڈر سے خفیہ طور پر اور خود بھی خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا - تاہم بے دھڑک پلاطُس کے پاس جاکر یسوع کی لاش مانگی - لیکن پلاطُس نے تعجُّب کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا - اور صوبہ دار کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کہ کیا اسکو مرے ہوے دیر ہوئی؟ اور جب صوبہ دار سے حال معلوم کیا تو لاش یوسف کو دینے کا حکم دیا - پس وہ آکر اسکی لاش لیگیا - اور نیکودیمُس بھی آیا جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا - (دیکھو فصل ۳۰) اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عود

ملا ہوا لایا۔ اور ایک مہین چادر مول لی اور لاش کو اوتار کر اُس مہین چادر مین (خوشبودار چیزون کے ساتھ) کفنایا جیسا کہ یہودیون مین دفن کرنیکا دستور ہے۔ اور جس جگہ اُسے صلیب دیگئی تھی۔ وہان ایک باغ تھا۔ اور اُس باغ مین ایک نئی قبر تھی جو ایک چٹان مین کھودی گئی تھی جسمین کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ پس اُنھون نے یہودیون کی طیّاری کے دِن کے باعث یسوع کو وہین رکھدیا (یشعیا ۵۳ ۹) کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی۔ اور ایک بڑا پتھر قبر کے مُنھ پر لڑھکا کر چلے گئے کیونکہ سبت کا دِن نزدیک تھا۔

فصل ۱۸۵۔ عورتون کا مسیح کی قبر کی نگھبانی کرنا۔

(جمعہ قریب ۷ بجے شام کے)

(نوٹ۔ وہ دونون مریم جو اُسوقت بیت عینا مین رہتی تھین اور دوسری گلیل کی عورتین جو اسوقت یروشلم مین ٹکی ہوئی تھین۔ سب ملکر مسیح کی قبر کی نگھبانی کرتی تھین۔ پر یروشلم والی عورتین چند عرصہ کے بعد شہر کو خوشبو طیار کرنیکی غرض سے واپس گئین تاکہ لاش کے لئے خوشبو طیّار کرین اور اپنی محبّت کا آخری اظہار کرین) اور

مریم مگدلیہ اور یوسس کی ماں مریم (بیت عنیا والی) وہان قبر کے سامنے بیٹھی تھین۔ اور دیکھ رہی تھین کہ وہ کہان رکھا گیا ہے۔

اور باقی عورتین جو اُس کے ساتھ ساتھ گلیل سے آئین تھین (یعنے یروشلم والی نے) پیچھے پیچھے جاکر اُسکی قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ اُسکی لاش کسطرح رکھی گئی ہے اور (بعد اُسکے) لوٹ کر خوشبو دار چیزین اور عطر طیار کیا پر مریم مگدلیہ اور یوسس کی ماں مریم وہان قبر کے سامنے بیٹھی تھین۔

فصل ۱۸۶ سبت کے دن یسوع مسیح کی قبر پہ شاہی مُہر لگایا جانا۔

(سنیچر کے دن یعنے یہودیون کے سبت کو)

سبت کے دن تو اُنھون (یعنے عورتون) نے خدا کے حکم کے مطابق آرام کیا۔ مگر دوسرے دن جو طیاری کے بعد کا دن تھا۔ سردار کاہنون اور فریسیون نے پلاطس کے پاس جمع ہو کر کہا کہ اے خداوند ہمین یاد ہے کہ اس دھوکے باز نے اپنی زندگی مین

کہا تھا کہ مین تین دِن کے بعد پھر جی اُٹھونگا۔ (دیکھو فصل ۱۰۵ء ۱۴۹
پس حُکم دے کہ تیسرے دِن تک قبر کی حفاظت کی جاوے۔
کہین ایسا نہو کہ اُسکے شاگرد اُسے چرا لیجاوین اور لوگون سے کہہ دین
کہ وہ مُردون مین سے جی اُٹھا ہے تو یہ پچھلا دھوکھا پہلے سے
بھی بڑا ہوگا۔
پلاطُس نے اُنسے کہا کہ تمھارے پاس (میرے سپاہی)
پہرے والے ہین۔ جاؤ جہانتک تُم سے ہو سکے اُسکی حفاظت
کرو۔ پس وہ پہرے والون کو ساتھ لیگئے اور پتھر پر مُہر کرکے قبر
کی حفاظت کی۔

فصل ۱۸۷ء ۔ مریم مگدلینہ کا قبر پر جانا
(سنیچر کی شام کو سبت کے ختم ہونیکے پیشتر)

اور (یہودیون) کے سبت کے خاتمے ہی پر دُھندلے
(کے قریب جب ہفتے کا پہلا دن ہو اچاہتا تھا مریم مگدلینہ اور
دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئین۔

فصل ۱۸۸ - مریم کے واپس آنے پر سلومی کا قبر پر جانا -

(سنیچر کی شام سبت کے ختم ہونے پر)

اور جب سبت کا دن گذر گیا تو مریم مگدلینی اور مریم یعقوب کی ماں اور سلومی نے خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ جا کر اس پر ملیں - (یعنے مسیح کی لاش پر)

حصہ نہم

خداوند یسوع مسیح کا قبر سے جی اوٹھنا۔ آسمان پر چڑھ جانا۔ اور دنیا کی حدوں تک انجیل کی منادی کا انتظام کیا جانا۔

فصل ۱۸۹۔ فرشتے کا آکر خداوند یسوع مسیح کی قبر کا کھولنا۔

(مقام کلوری اتوار کے دن ۴ بجے صبح کیوقت)

اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا۔ کیونکہ خداوند کے فرشتے نے آسمان سے اتر کر پاس آکر قبر کے پتھر کو لڑھکا دیا۔ اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُسکی صورت بجلی کے مانند تھی اور اُسکی پوشاک برف کے مانند سفید تھی۔ اور اُسکے ڈر کے مارے (وہ) نگہبان (جنکو پِلاطس حاکم نے قبر کی حفاظت کے لئے مقرر کیا تھا) کانپ

اُٹھے اور مُردے سے ہوگئے

فصل نمبر ۱۹۰۔ مریم مگدلیہ اور بیت علیناکی باقی اور عورتون کا خداوند کی قبر پر آنا

(اتوار کے دن قریب ۵ بجے)۔

(نوٹ۔ بیت عینا کلوری سے قریب دو میل کے فاصلہ پر ہے اور ان عورتون کو اسکے طے کرنے مین ضرور پون گھنٹہ لگا ہوگا۔ اسلئے کوئی ساڑھے چار بجے انلوگون نے اپنا گھر چھوڑا ہوگا)۔ ہفتے کے پہلے دن مریم مگدلیہ ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا تھا قبر پر آئی۔

فصل نمبر ۱۹۱۔ یروشلم کی عورتون کا قبر پر آنا۔

(کلوری اتوار کے دن قریب ۵½ بجے صبح کے)

نوٹ۔ اتنے مین یروشلم والی عورتین قبر پر سورج نکلتے ہی پہونچ گئین۔ مگر بیت عینا والی ابھی راستے ہی مین تھین۔ انھون نے قبر کو خالی پایا دیکھو فصل نمبر ۱۸۹۔ کیونکہ سپاہی ڈرے مارے بھاگ گئے تھے کہ جاکر یہودیون کو خبر دیوین فصل نمبر ۲۰۰ اُن

ماجرے کو دیکھ کر یروشلم کی عورتین ڈر گئین اور بہت گھبرا اوٹھین اور سوچنے لگین کہ کوئی آدمی مسیح کی لاش کو چرا لے گیا ہے۔ اور بیت علینا والی عورتون کا انتظار کرنے لگین اسی مابین مین اِدھر اودھر قبرون مین ڈھونڈھنے لگین کہ شاید اس ماجرے کا کچھ بھید کھلے) ہفتے کے پہلے دن وہ (یعنے یروشلم والی عورتین صبح سویرے ہی خوشبودار چیزون کو جو طیار کین تھین (دیکھو فصل ۱۸۵) لے کر قبر پر آئین۔ اور پتھر کو قبر پر سے ڈھلکا ہوا پایا۔ مگر اندر جا کر خداوند کی لاش نہ پائی۔

فصل ۱۹۲۔ بیت علینا کی عورتونکا قبر پر پہونچنا۔

(اتوار کے دن ۵ ½ بجے صبح کے)

(نوٹ۔ جب یروشلم کی عورتین گھبرائی ہوئی لاش کو تلاش کر رہی تھین بیت علینا والی بھی پہونچ گئین۔ اور انلوگون سے تمام حال سن کر مریم مگدلینیہ شہر کو گئی تاکہ پطرس اور باقی رسولون سے ساری کیفیت بیان کرے) وہ (یعنے بیت علینا والی) ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے جب سورج نکلا تھا قبر پر آئین۔ اور آپس مین کہتی تھین کہ ہمارے لیئے بہتر

کو قبر کے منھ پر سے کون لڑھکائے گا لیکن جب اُنھون نے آکر نگاہ
کی تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا ہوا ہے - کیونکہ وہ بہت بڑا تھا - (شاید سب
نے ملکر صلاح کی ہوگی کہ شاگردون کو خبر دینی چاہئے) مریم مگدلینی
شمعون پطرس اور دوسرے شاگردون کے پاس جسے یسوع
پیار کرتا تھا - دوڑی ہوئی گئی - اور اُنسے کہا کہ خداوند کو کوئی قبر سے نکال
لے گیا اور معلوم نہین کہ اُسے کہان رکھدیا ہے -

فصل ۱۹۳ - فرشتون کا عورتون کو مسیح کے جی اُٹھنے کی خبر دینا -

(کلوری اتوار بوقت ۶ بجے صبح کے)

(نوٹ - جب مریم مگدلینی یروشلم کو جارہی تھی اور باقی عورتین قبر دان مین تلاش
کر رہی تھین - دو فرشتے ظاہر ہوے اور اُنکو مسیح کے جی اُٹھنے کی خبر دی)

مسیح کے جی اُٹھنے کا پہلا پتہ عورتون کو باغ مین | جب کہ عورتین اِس بات
سے (یعنے لاش کے کھو جانے سے) حیران تھین تو (اچانک کیا
دیکھتی ہین کہ دو شخص چمکیلی پوشاک پہنے ہوے اُنکے پاس کھڑے

ہین - اور جب وہ ڈر کے مارے اپنے اپنے سرون کو زمین پر جھکاے ہوے تھین - تو انھون نے اُنسے کہا کہ زندے کو مردون مین کیون ڈھونڈھتی ہو؟ - وہ یہان نہین ہے بلکہ جی اٹھا ہے یاد کرو کہ جب وہ گلیل مین تھا تو اُسنے تم سے کہا تھا کہ ضرور ہے کہ ابن آدم گنہگارون کے حوالے کیا جاوے اور صلیب دیا جاوے اور تیسرے دن جی اُٹھے - (دیکھو فصل ۱۵/۱۲۹) -

فصل ۱۹۷ - فرشتے کا دوبارہ بیت عنیا والی عورتون کو مسیح کے جی اُٹھنے کی خبر دینا -

(مقام کلوری اتوار قریب ۸ بجے صبح کے)

(نوٹ - مریم مگدلینی پطرس اور یوحنا کو یہ سب خبر دے کر پھر واپس آئی - لیکن بیت عنیا والی عورتین قبر پر جاکر اور کچھ دلیری حاصل کر کے قبر کے اندر گئین - معلوم ہو کہ یوسف ارمتھیا ایک دولت مند آدمی تھا جسنے مسیح کو اپنی قبر مین رکھا تھا یہ قبر پہاڑ کی ایک چٹان مین مثل ایک چھوٹے کمرے کے کھودی ہوئی تھی - اور وہان انھون نے ایک فرشتہ کو دیکھا جسنے مسیح کے جی اٹھنے کی خبر دی)

دوسری بار مسیح کے جی اٹھنے کا پتہ چلنا

اور قبر کے اندر جا کر انھون (یعنے عورتون) نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے ہوے دھنے طرف بیٹھے دیکھا۔ تب وہ بہت حیران ہوئین۔ فرشتے نے عورتون سے کہا کہ حیران مت ہو اور نہ ڈرو کیونکہ مین جانتا ہون کہ تم یسوع ناصری کو جو صلیب ہوا تھا ڈھونڈھتی ہو وہ یہان نہین ہے۔ کیونکہ اپنے کہنے کے موافق جی اٹھا ہے آؤ اُس جگہ کو دیکھو جہان خداوند رکھا گیا تھا۔ اور جلد جا کر پطرس کو اور اوسکے شاگردون کو خبر دو کہ وہ مردون مین سے جی اٹھا ہے۔ اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے وہان تم اُس کو دیکھو گی جیسا اُس نے تم سے کہا تھا (متی ۲۸ ۲۶ و مرقس ۱۶ فصل ۱۶۲)

فصل ۱۹۵ ۔ عورتون کا یروشلم مین جانا۔

(اتوار، بجے صبح)

نوٹ۔ فرشتے کے حکم کے مطابق بلیتا علینا و الی عورتین یروشلم کو چلین تاکہ

شاگردون کو اسبات کی خبر کرین اور راہ مین چند یروشلم والی عورتون سے ملاقات ہوگئی اور دونون ملکر شاگردون کے پاس گئین اور سارا حال بیان کیا۔ لیکن تعجب کی بات ہے کہ تب بھی اُنکو شک باقی رہا) اور وہ قبر سے جلد نکلکر بھاگین۔ کیونکہ کنپکپی اور خوف اُن پر چھا گیا تھا اور اب اُن کو مسیح کی باتین یاد آئین (متی ۲۶/۳۲ فصل ۱۶۴) اور وہ بڑی خوف اور بڑی خوشی کے ساتھہ روانہ ہوکر اُن گیارہون اور باقی سب شاگردون کو ان سب باتون کی خبر دینے گئین جنھون نے رسولون سے یہ باتین کہین وہ مریم مگدلیہ اور یوحنا اور یعقوب کی مان مریم اور باقی عورتین تھین۔ مگر یہ باتین اُنکو کہانی سی معلوم ہوئین اور اُنھون نے اُن کا یقین نہ کیا۔

فصل ۱۹۶ ۔ پطرس اور یوحنا کا قبر پر جانا

(اتوار ۴ بجے)

(نوٹ۔ پطرس اور یوحنا نے مریم کے پہلی خبر کی کچھ پرواہ نہ کی لیکن اب فرشتے کا حکم پاکر قبر کی طرف دوڑے) تب شمعون پطرس اور وہ دوسرا شاگرد

(یعنے یوحنا) نکل کر قبر کی طرف جانے لگے۔ اور وہ دونو ساتھ ساتھ دوڑے جاتے تھے۔ مگر وہ دوسرا شاگرد پطرس سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پہونچا۔ اس نے جھک کر سوتی کپڑے پڑے ہوے دیکھے۔ تاہم اندر نہ گیا۔ شمعون پطرس اُسکے بعد پہونچا اور جھک کر دیکھا کہ صرف کفن ہی کفن ہے تب قبر کے اندر جاکر دیکھا کہ سوتی کپڑے پڑے ہین۔ اور وہ رُومال جو اُسکے سر سے بندھا ہوا تھا سوتی کپڑون کے ساتھ نہین بلکہ لپٹا ہوا الگ ایک جگہ پڑا ہے اسپر دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور اُسنے دیکھ کر یقین کیا کیونکہ ابتک اس نوشتے کو نہ جانتے تھے کہ جس کے بموجب اُسکا مردون مین جی اوٹھنا ضرور تھا (زبور ۱۶-۱۰) پس شاگرد اپنے اپنے گھر کو اس ماجرے سے تعجب کرتے ہوے چلے گئے۔

فصل ۱۹۷ - خداوند یسوع مسیح کے جی اوٹھنے کے بعد اوسکے ظہور کا ایک صریحی بیان۔ (اعمال کی کتاب ۱-۳)

اے تھیافلس مین نے پہلا رسالہ (یعنے لوقا کی انجیل کا دیباچہ دیکھو فصل ۳ صفحہ ۴) مین اُن ابتدا کی باتون کو تصنیف کیا۔ جو یسوع اُس دن تک کرتا اور سکھلاتا رہا جب تک اُن رسولون کو جنھین اُسنے چُنا تھا روح القدس کے وسیلے سے حکم دیکر اوپر آسمان پر اوٹھایا نہ گیا۔ جنپر اُسنے دکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتون سے اپنے آپ کو زندہ ظاہر کیا۔ چنانچہ وہ چالیس دن تک اُنھین نظر آکر خدا کی بادشاہت کی باتین کہتا رہا۔ (اِن چالیس دنونکا کچھ بیان ذیل مین درج ہے)۔

فصل ۱۹۸۔ جی اُٹھنے کے بعد پہلی بار مسیح کا اپنے تئین اپنے شاگردون کو دکھلانا۔

(اتوار کے دن قریب ۸ بجے دن کے)

(نوٹ۔ مریم مگدلینی قبر پر واپس آئی۔ اور سب دوسرے شاگردون کے واپس جانیکے بعد وہ اکیلی قبر پر گئی جب کہ وہ وہان کھڑی کھڑی رو رہی تھی۔ اُسنے پھر دوبارہ

فرشتون کو دیکھا اور بعد اوسکے خود مسیح اسپر ظاہر ہوا۔ اُسنے پھر یروشلم کو جا کر شاگردون
کو اِن سب باتون کی خبر دی ۔ تو بھی اُنھون نے یقین نہ کیا) ہفتے کے پہلے
دن بڑے تڑکے جب وہ جی اُٹھا تھا تو سب سے پہلے اِس مریم
مگدلینہ جسمین سے اُسنے سات بد روحین نکالی تھین دکھلائی دیا
جب مریم مگدلینہ باہر قبر کے پاس کھڑی رو رہی تھی اور روتے روتے
جھک کر قبر کے اندر نظر کی تو دو فرشتون کو سفید پوشاک پہنے
ہوئے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پائنتانے جہان یسوع
کی لاش پڑی تھی بیٹھے دیکھا۔ اُنھون نے اُس سے کہا کہ اے
عورت کیون روتی ہے اُسنے اُن سے کہا کہ اسلئے کہ وہ میرے
خداوند کو لے گئے اور معلوم نہین کہ اُسے کہان رکھا ہے۔
یہ کہہ کر جو ہین وہ پیچھے پھری تو یسوع کو کھڑا دیکھا اور نہ پہچانا کہ یسوع
ہے خداوند یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت تو کیون
روتی ہے ۔ کسکو ڈھونڈھتی ہے ۔ اُسنے اُسکو باغبان یا مالی سمجھ کر
اُس سے کہا کہ اے میان اگر تو نے اُسکو یہان سے اوٹھایا ہو
تو مجھ سے کہدے کہ اُسے کہان رکھا ہے ۔ تاکہ مین اُسے لیجاون
یسوع نے اُس سے کہا کہ اے مریم ۔ وہ پھر کر اُس سے

عبرانی زبان مین بولی کہ ربونی یعنے اے اُستاد۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ مجھے نہ چھو۔ کیونکہ مین ابتک باپ کے پاس اوپر نہین گیا۔ لیکن میرے بھائیون کے پاس جاکر۔ (یعنے شاگردون جنکو بھائی کہتا ہے دیکھو فصل ۶۳ صفحہ ۱۲۲) ایسے کہو کہ وہ فرماتا ہے کہ مین اپنے باپ اور تمھارے باپ کے پاس اور اپنے خدا اور تمھارے خدا کے پاس اوپر جاتا ہون۔ مریم مگدلینی نے آکر اُسکے شاگردون کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی۔ اور کہا کہ مین نے خداوند کو دیکھا ہے اور اُس نے مجھ سے یہ باتین کہین۔ اور انھون نے یہ سنکر کہ وہ جیتا ہے اور کہ اُسنے (مریم نے) اُسے دیکھا ہے (بالکل) یقین نہ کیا۔

فصل ۱۹۹۔ خداوند یسوع مسیح کا اپنے تئین دوسری بار ظاہر کرنا۔

(اتوار کی صبح مریم پر ظاہر کرنے کے بعد)

(نوٹ۔ شاگردون کے خبر دینے کے بعد مریم مگدلیہ دوسری مریم کے ساتھ بیت علینا کو جو دو میل کے فاصلہ پر تھا جا رہی تھی کہ خداوند نے راہ مین اپنے تئین اُنپر ظاہر کیا) خداوند یسوع انھین ملا اور اُسنے کہا کہ تمپر سلام۔ اُنھون نے پاس آکر اوسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ اس پر یسوع نے اُنسے کہا کہ مت ڈرو۔ جاؤ میرے بھائیون کو خبر دو کہ وہ گلیل کو چلے جاوین۔ اور وہان وہ مجھے دیکھینگے

فصل ۲۰۰ پہرے والون کا شہر مین آکر سردار کاہن وغیرہ کو خداوند یسوع مسیح کے جی اوٹھنے کی خبر دینا۔

(نوٹ۔ فصل ۱۸۹ کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ اتوار کے دن صبح تڑکے ۴ ½ بجے کے ایک بھونچال آیا اور ایک فرشتے نے آکر پتھر کو قبر کے مُنہ پر سے ڈھکیل دیا۔ اُس فرشتے کے جلال سے پہرے والے کانپ اوٹھے اور مردہ سے ہو گئے اور جب ہوش مین آئے تو شہر مین جا کر اس کیفیت کی خبر سردار کاہن وغیرہ کو دی اور جب عورتین قبر پر جا رہی تھین (دیکھو فصل ۱۸۹ و ۱۹۰)

پہرے والون مین سے بعض نے شہر مین آکر تمام ماجرا سردار کاہنون سے بیان کیا۔ اور انھون نے بزرگون کے ساتھ جمع ہوکر صلاح کرکے سپاہیون کو بہت روپیہ دیا اور بولے کہ تم یہ کہنا کہ رات کو جب ہم سوتے تھے تو مسیح کے شاگرد آکر اُسکی لاش چرا لے گئے۔ اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہونچ گئی تو ہم اُسے سمجھا کر تمھین خطرے سے بچا لین گے۔ پس اُنھون نے روپیہ لے کر جیسا سکھلائے گئے تھے ویسا ہی کہا۔ اور یہ بات آجتک یہودیون مین مشہور ہے۔ (یعنے کہ جب پہرے والے سوتے تھے مسیح کے شاگرد اُسکی لاش کو چرا لے گئے اس جھوٹھ کا کچھ ٹھکانا ہے کہ بچارے سادہ لوح گلیلی رات کو آکر اس بھاری پتھر کو جسکے سرکانے کے لئے فرشتے کی طاقت درکار تھی اسکو ھٹا کر اور مُسلّح سپاھیون کے پہرے مین اپنی جان کو خطرے مین ڈال کر چرا لے جاوین۔ یہ گویا اُن کی تمام جھوٹ اور بے وقوفیون مین آخری فعل تھا گویا سو پتھر سنا۔)

فصل ۲۰۱ - خداوند یسوع مسیح کا جی اوٹھنے کے بعد تیسری بار اپنے تئین ظاہر کرنا۔

(نوٹ - اتوار کی شام کو درمیان ۴ - ۶ بجے کے خداوند موضع اموات کی راہ مین کلیوفس اور ایک دوسرے شاگرد کو دکھلائی دیا) اور ان سب باتون کے بعد وہ (یعنے خداوند) دوسری صورت مین اُن مین سے دو کو اسوقت دکھلائی دیا جب کہ وہ دیہات کی طرف پیدل جارہے تھے - اور دیکھو اسی دن شاگردون مین سے دو آدمی گانون کی طرف جارہے تھے جسکا نام اموات ہے جو یروشلم سے قریب ۷ میل کے فاصلہ پر تھا - وہ ان سب باتون کی بابت جو واقع ہوئی تھین (دیکھو فصل ۱۸۹ سے لے کر ۲۰۰ تک) آپس مین باتین کرتے جاتے تھے - جب آپس مین سوچ سوچ کر دریافت حال کر رہے تھے تو ایسا ہوا کہ یسوع آپ نزدیک آکر اُن کے ساتھ ہو لیا لیکن اُنکی آنکھین بند کی گئین تھین تاکہ اُسکو نہ پہچانین - اُسنے (مسیح نے) اُنسے کہا کہ یہ کیا باتین ہین جو تم آپس مین کرتے جاتے ہو - پس وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے - پھر اُنمین سے ایک جسکا

نام کلیوفس تھا۔ جواب مین اُس سے کہا کہ کیا تو ہی یروشلم مین ایک ایسا مُسافر ہے جو نہین جانتا کہ اِن دِنون مین اُس مین کیا کیا واقعہ ہوا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ کیا ہوا ہے؟ اُنھون نے اُس سے کہا کہ یسوع ناصری کا ماجرا جو ایسا نبی تھا کہ خدا اور سارے لوگون کے نزدیک کام اور کلام مین قُدرت والا تھا۔ اور سردار کاہنون اور ہمارے حاکمون نے اُسکو پکڑوا دیا۔ تاکہ اُس پر قتل کا حکم دیا جاوے اور اُسکو صلیب دیا۔ لیکن ہم کو امید تھی کہ بنی اسرائیل کو مخلصی یا نجات دیگا۔ مگر علاوہ اِن سب باتون کے اِس ماجرے کو آج تیسرا دن ہو گیا۔ تو بھی ہم مین سے چند عورتون نے ہم لوگون کو حیران کر دیا ہے۔ جو سویرے ہی قبر پر گئین اور جب اُسکی لاش نہ پائی۔ تو یہ کہتی ہوئی آئین کہ ہم نے رویا مین فرشتون کو دیکھا جنھون نے کہا کہ وہ (مسیح) زندہ ہے"۔ ہم نے بھی اُسے دیکھا ہے" (دیکھو فصل نمبر ۱۹۸ و نمبر ۱۹۹) اور بعض ہمارے ساتھیون مین سے بھی قبر پر گئے (فصل نمبر ۱۹۶) اور جیسا عورتون نے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ مگر اُنھون نے مسیح کو نہین دیکھا۔

مسیح نے اُنسے کہا کہ اے نادانون تم نبیون کی ساری
باتون کے ماننے مین کیسے سست ہو۔ کیا مسیح کو یہ دُکھ اٹھاکر
اپنے جلال مین داخل ہونا ضرور نہ تھا؟ پھر موسےٰ ۔ اور سب
نبیون سے شروع کرکے سب کتابون مین سے جتنی باتین اُسکے
حق مین لکھی ہوئی ہین اُسنے سمجھا دین اتنے مین وہ گانون کے نزدیک
پہونچ گئے جہان جانے کو تھے اور اُسکے ڈھنگ سے ایسا معلوم
ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے اُنھون نے اُسسے یہ کہہ کر مجبور
کیا کہ آج ہمارے ساتھ رہ جا۔ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور اب
دن بہت ڈھل گیا ہے۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُنکے ساتھ رہے۔
جب وہ اُنکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اوسنے روٹی
لے کر اوسپر برکت چاہی اور توڑ کر اُنھین دینے لگا۔ اِس پر اُنکی
آنکھین کھل گئین ۔ اور اُنھون نے اُسکو پہچان لیا۔ تب وہ اُنکی
نظر سے غایب ہوگیا۔ اُنھون نے آپس مین کہا کہ جب وہ
ہم سے راہ مین باتین کرتا تھا۔ اور ہم پر کتابون (یعنے خدا کے
کلام) کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دل مین جوش نہ پیدا ہوتا
تھا پس وہ اُسی گھڑی اُٹھکر یروشلم کو لوٹ گئے ۔ اور گیارہون

اور اُسکے ساتھیون کو اکٹھا پایا۔

فصل ۲۰۲ خُداوند یسوع مسیح کا چوتھی بار اپنے تئین ظاہر کرنا۔

(نوٹ۔ چوتھی بار مسیح نے اپنے تئین پطرس رسول پر ظاہر کیا مقام اور وقت کا صحیح پتہ نہین ملتا۔ شاید دوپہر کے بعد اموا ؤت والے شاگردون پر ظاہر ہونے سے پیشتر۔ دوبار مسیح اُن عورتون کو دکھلائی دیا۔ مگر شاگردون مین سب سے پہلے پطرس رسول کو دکھلائی دیا۔ اور قرین قیاس بھی ہے کیونکہ پطرس اپنے منکر ہو جانے سے ازحد شرمندہ اور غم زدہ ہو رہا تھا کیا عجب ہے کہ مسیح نے پہلی بار اپنے تئین اُسپر ظاہر کرنے سے اُسکو تسلی اور تشفی دی ہو۔ اور اسکا پتہ پاول رسول کے اقرنتیون کے خط ۱۵ باب ۵ آیت مین حسب ذیل ہے) کہ مین نے تم کو سب سے پہلے وہی بات پہونچائی جو کہ مجھے پہونچی تھی کہ مسیح کتاب مُقدس کے بموجب ہمارے گناہون کے لئے مُوا اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مُقدس کے بموجب جی اوٹھا۔ اور کیفاس یعنی پطرس کو اور اوسکے بعد گیارہون کو دکھلائی دیا۔

اور (امواس والے شاگرد) اوسی گھڑی اوٹھکر یروشلم کو لوٹ گئے۔ اور گیارہون اور اُنکے ساتھیون کو اکٹھے پایا۔ اور وہ یہ کہہ رہے تھے کہ بیشک خداوند جی اوٹھا ہے اور شمعون کو دکھلائی دیا ہے۔ اور ان دونون نے راہ کا حال بیان کیا اور یہ بھی کہ ہم نے آسے روٹی توڑتے وقت کسطرح پہچانا۔ پر اُونھون نے اُون کی بھی باتون کا یقین نہ کیا۔

فصل ۲۰۳ خداوند یسوع مسیح کا پانچون بار ظاہر ہونا۔

(یروشلم اتوار کے دن قریب ۹ بجے رات کے)

(نوٹ۔ جب امواس والے شاگرد باقی شاگردون سے بیان کر رہے تھے اور بیفائدہ اُسکو یقین دلانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اتنے مین خداوند یسوع مسیح خود اُنکے بیچ مین ظاہر ہوا مگر اسوقت تھوما رسول حاضر نہ تھا۔ یروشلم مین کسی مکان کے ایک کمرے مین قریب ۹ بجے رات کے)

پھر اوسی دن جو ہفتے کا پہلا دن تھا۔ شام کے وقت جب
وہان کے دروازے جہان شاگرد جمع تھے یہودیون کے ڈر
سے بند تھے اور گیارھون شاگرد بیٹھے کھارہے تھے اور اموالس
والے بیان کر رہے تھے (دیکھو فصل ۲۰۳) یسوع آپ اُنکے
بیچ مین آکھڑا ہوا اور اُنسے کہا کہ تم پر سلام۔ مگر اُنھون نے گھبرا کر
اور خوف کھا کر سمجھا کہ کسی روح کو دیکھ رہے ہین۔ (متی ۱۴/۲۶) اُسنے
اُنسے کہا کہ تم کیون گھبراتے ہو اور کسواسطے تمھارے دلون مین
شک پیدا ہورہا ہے۔ میرے ہاتھ اور پانون کو دیکھو کہ مین ہی
ہون۔ مجھے چھوکر دیکھو۔ کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہین
ہوتی۔ جیسا مجھ مین دیکھتے ہو۔ اور اونکی بے اعتقادی اور سخت دلی
پر ملامت کی۔ کیونکہ جنھون نے اُسکے جی اُٹھنے کے بعد اوسکو دیکھا
تھا اُنھون نے اُنکا یقین نہ کیا تھا۔ اور یہ کہہ کر اُسنے اپنا ہاتھ اور
پانون اونکو دکھلائے۔ اور جبکہ مارے خوشی کے اونکو اعتبار نہ
آیا اور تعجب کرنے لگے تو اوسنے اُنسے کہا کہ تمھارے پاس کچھ
کھانے کو ہے؟ اُنھون نے اُسے بھونی ہوئی مچھلی کا ایک قتلہ یا
ٹکڑا دیا۔ اُسنے لے کر اُنکے سامنے کھایا۔ (اسکا اشارہ اعمال

کی کتاب ۱ ۴۴ وا۴۹ آیت مین ہے)۔ پس شاگرد خداوند
کو دیکھ کر خوش ہوے۔ یسوع نے پھر اون سے کہا کہ تم
پر سلام پہونچے۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے
اوسی طرح مین بھی تمھین بھیجتا ہون اور یہ کہہ کر اون کی طرف
سانس چھوڑی اور اون سے کہا کہ تم روح القدس حاصل
کرو۔ جن کے گناہ تم بخشوگے اون کے بخشے جاوینگے
اور جن کے گناہ تم قایم رکھوگے قایم رہینگے۔ پھر اوس
نے اُن سے کہا کہ یہ میری وہ باتین ہین جو مین نے تم سے
اوس وقت کہی تھین جب مین تمھارے ساتھ تھا۔ (دیکھو فصل ۱۴۹)
یعنے ضرور ہے کہ جتنی باتین موسیٰ کی توریت اور نبیون
کی کتابون اور زبور مین میری بابت لکھی ہین پوری ہون۔ پھر اوس
نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ وہ نوشتون کو سمجھین اور اُن
سے کہا کہ یون لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اوٹھاوے
گا اور تیسرے دن مردون مین سے جی اوٹھے گا
(لوقا ۲۴/۲۵-۲۷ فصل ۱۰۲) اور یروشلم سے شروع
کرکے ساری قومون مین توبہ اور گناہون

کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کیجاویگی۔ تم اِن سب باتون کے گواہ ہو (یوحنا ۵/۲۴ فصل ۱۶۰/۱۹ و اعمال ۱/۸ فصل ۲۰۸) اور دیکھو جِس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے (یعنے روح حق) مین اُسکو تم پر نازِل کرونگا (یوحنا ۱۴/۲۶ فصل ۱۶۰/۱ و یوحنا ۱۵/۲۶ فصل ۱۶۰/۲،۱) لیکن جب تک عالم بالا سے تم پر قدرت نہ اُترے اِس شہر مین ٹھہرے رہو کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دِیا مگر تم تھوڑے دِنون کے بعد روح القدس سے اور (آگ سے) بپتسمہ پاؤگے (اعمال ۱/۴-۵)۔

فصل ۲۰۴ خداوند یسوع مسیح کا چھٹوین بار اپنے تئین اپنے شاگردون پر ظاہر کرنا

(اِتوار کے دِن ۸ بجے رات کے)

(نوٹ۔ آٹھ روز کے بعد اِتوار کے دِن خداوند نے پھر اُوسی کمرے مین جب شاگرد معہ تھوما کے حاضر تھے اپنے تئین ظاہر کرکے اُنکے شک کو رفع کیا) مگر اِن بارھون مین سے ایک شخص یعنے توما جسے توام یعنے جڑوان کہتے ہین۔

یسوع کے آگذرے اتوار ظاہر ہونے کے وقت اُنکے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگردون نے اُس سے کہا کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اُسنے کہا کہ جب تک مین اُسکے ہاتھون مین میخون کے سوراخ نہ دیکھون اور اُن سوراخون مین اپنی انگلیان نہ ڈال لون اور اپنا ہاتھ اوسکی پسلی کے اندر (یعنے بھالے کے نشان مین) نہ ڈال لون ہرگز یقین نہ کرون گا۔

آٹھ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُنکے ساتھ تھا اور دروازہ بند تھا۔ تو یسوع آیا اور بیچ مین کھڑا ہوکر بولا کہ تم پر سلام پہونچے۔ تب اُسنے توما سے کہا کہ اپنی انگلیان لاکر میرے ہاتھون کو دیکھ اور اپنا ہاتھ اِدہر لاکر میری پسلی مین ڈال اور بے ایمان نہ بن۔ بلکہ ایمان دار ہوجا۔ توما نے جواب مین اُس سے کہا کہ اے میرے خداوند اے میرے خدا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو تو دیکھ کر ایمان لایا۔ مبارک وہ ہین جو بغیر دیکھے ایمان لائین۔ (اسکے بعد) گیارھون رسول اور سب شاگرد (اُسکے حکم کے مطابق) گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے۔ جو یسوع نے اُنکے لئے مقرر کیا تھا (دیکھو متی ۲۶/۳۲ فصل ۱۶۲ متی ۲۸/۷ فصل ۱۹۴

(متی ۲۸ باب ۱ فصل ۱۹۹ء)

فصل ۲۰۵ خداوند یسوع مسیح کا اپنے تین اپنے شاگردون پر ساتوین بار ظاہر کرنا۔

(دریائے گلیل کے کنارے صبح ۵ بجے جی اٹھنے کے دادن بعد)

ان باتون کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھیل کے کنارے شاگردون کو دکھلایا۔ اور اسطرح ظاہر ہوا کہ شمعون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے۔ اور نتھن ایل جو قانائے گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اوسکے شاگردون مین سے دو شاگرد اکٹھے تھے۔ شمعون پطرس نے انسے کہا کہ مین مچھلی کے شکار کو جاتا ہون۔ انھون نے اُس سے کہا کہ ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہین۔ اور نکل کر کشتی پر سوار ہوے۔ مگر اُس رات کو کچھ نہ پکڑا۔ اور صبح ہوتے یسوع کنارے پر کھڑا تھا۔ تاہم شاگردون نے نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے۔ پس یسوع نے اُنسے کہا کہ بچو۔ تمھارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انھون نے جواب دیا کہ نہین۔ اسنے اونسے کہا کہ

کہ کشتی کے دہنے طرف جال ڈالو تو پکڑو گے پس اونھون نے
ڈالا اور مچھلیون کی کثرت سے (جال کو) پھر کھینچ نہ سکے ۔ اسلیئے وہ
شاگرد جسے یسوع پیار کرتا تھا ۔ پطرس سے کہا کہ یہ تو خداوند
ہے ۔ پس شمعون پطرس نے یہ سُن کر کہ خداوند ہے کُرتہ کمر سے
باندھ لیا کیونکہ ننگا تھا اور جھیل مین کود پڑا ۔ لیکن اور باقی شاگرد
ڈونگی پر سوار مچھلیون کا جال کھینچے ہوئے آئے کیونکہ وہ کنارے
سے کچھ دور نہ تھے ۔ بلکہ تخمیناً دو سو ہاتھ کا فاصلہ تھا ۔ جسوقت کنارے
پر اُترے تو اُنھون نے کوئلون کی آگ اور اُس پر مچھلی رکھی ہوئی
اور روٹی دیکھی ۔ یسوع نے اُنسے کہا کہ جو مچھلیان تم نے ابھی پکڑی
ہین اُنمین سے کچھ لاؤ ۔ شمعون پطرس نے چڑھ کر ایک سو ترپن
مچھلیون سے بھرا ہوا جال کنارے کھینچا ۔ مگر باوجود اتنی مچھلیون
کی کثرت کے جال نہ پھٹا ۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ آؤ کھانا کھاؤ ۔ اور
شاگردون مین سے کسی کو اتنی جرأت نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھتا کہ
تو کون ہے ۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند ہے ۔ یسوع آیا
اور روٹی اُٹھا کر اُنھین دی پھر مچھلی بھی دی ۔ یسوع نے مُردون
مین سے جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار اپنے آپ کو شاگردون

پر ظاہر کیا۔

(۱) مسیح کا پطرس رسول کو پھر سے بحال کرنا

اور جب کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو ان سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ اُسنے اُس سے کہا کہ ہان خداوند تو تو جانتا ہی ہے کہ مین تجھے پیار کرتا ہون۔ اُسنے اُس سے کہا کہ تو میرے برّے چرا۔ اُسنے دوبارہ اُس سے پھر کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ وہ بولا ہان خداوند تو تو جانتا ہی ہے کہ مین تجھ کو پیار کرتا ہون۔ اُسنے اُس سے کہا کہ تو میری بھیڑون کو چرا۔ اُسنے تیسری بار اُس سے کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہی؟ چونکہ اوسنے تیسری بار اوس سے کہا کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے۔ اوسنے پطرس نے رنجیدہ ہوکر کہا کہ اے خداوند تو سب کچھ جانتا ہے تجھے معلوم ہے کہ مین تجھے پیار کرتا ہون۔ یسوع نے اوس سے کہا کہ تو میری بھیڑین چرا۔

(نوٹ۔ پچھلی فصلون کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ پطرس نے چھ بار قسم کھاکر مسیح کا انکار کیا۔ پس جو شخص ایسا کرے ضرور وہ رسالت کے قابل نہوگا۔ تعجب نہین کہ پطرس کے دل مین یہ شک ہو کہ مین پھر رسالت کے عہدے پر قایم نہ رہ سکونگا۔ لیکن اس موقعہ پر یسوع اُس سے گفتگو کرکے اُسکو پھر سے بحال کرتا ہے۔ اس سے ظاہر

ہے کہ چاہے کوئی کتنا ہی بڑا گنہگار کیون نہو سچی توبہ سے معافی اور بحالی ہے)

(۲) مسیح کا پطرس کی موت کی بابت پیشینگوئی کرنا

(اِسکے بعد یسوع نے اُس سے کہا کہ) مین تجھ سے سچ سچ کہتا ہون کہ جب تو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہان چاہتا تھا پھرتا تھا جب تو بوڑھا ہوگا۔ تو اپنا ہاتھ لمبا کریگا۔ اور دوسرا شخص تیری کمر باندھیگا۔ اور جہان تو نہین چاہیگا وہان تجھے لیجاویگا۔ اُسنے اِن باتون سے اشارہ کیا کہ پطرس کس طرح کی موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا اور یہ کہکر اُس سے کہا کہ میرے پیچھے ہولے (دیکھو اعمال کی کتاب ۱۲ اور فلپیون کا خط ۱ ۲۰-۲۱ ۲ پطرس خط عام ۱ ۱۳-۱۴)

(۳) پطرس کا سوال پوچھنا کی بابت

(ان باتون کی بابت) پطرس نے پھر کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جس سے یسوع محبت رکھتا تھا اور جسنے شام کے کھانے کے وقت اُس کے سینے کا سہارا لے کر پوچھا تھا کہ اے خداوند تیرا پکڑوانے والا کون ہے یوحنا ۲۱ ۲۵ ۔

پطرس نے اُسے دیکھ کر یسوع سے کہا کہ اے خداوند اِس کا کیا حال ہوگا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ اگر مین چاہون کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا تو میرے

پیچھے ہو لے - پس شاگردون مین - یہ بات مشہور ہوگئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا - لیکن یسوع نے اُس سے نہ کہا کہ نہ مرے گا - بلکہ یہ کہا تھا کہ اگر مین چاہون کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھکو کیا - یہ وہی شاگرد ہے جو ان باتون کا گواہ اور لکھنے والا ہے اور ہم جانتے ہین کہ اُسکی گواہی سچی ہے -

(نوٹ - اگرچہ مسیح انوقت تک ۲ بار شاگردون پر ظاہر ہو چکا تھا - مگر ایسے موقعہ پر جب سب رسول جمع ہون یہ تیسری بار تھا - اور یہی یوحنّا لکھتا بھی ہے - دیکھو فصل ۲۰۳ سے ۲۰۵ تک) -

فصل ۲۰۶ - خداوند یسوع مسیح کا آٹھوین بار اپنے تئین شاگردون پر ظاہر کرنا -

(نوٹ - ایکبار مسیح نے اپنے تئین قریب ۵ سو شاگردون پر ظاہر کیا - اور یہ واقعہ گلیل کے ایک پہاڑ پر مسیح کے جی اُٹھنے کے دو ہفتہ بعد ہوا - اسکی کیفیت ۱ قرنتیون کے خط کے ۱۵/۶ آیت مین یون لکھی ہے کہ پھر پانچ سو بھائیون سے زیادہ کو ایک ساتھ دکھلائی دیا

جن مین سے اکثر اب تک موجود ہین اور بعض سو گئے یعنے مر گئے۔) اور گیارہون شاگرد
اور پانچ سو اور بھائی گلیل کے اُس پہاڑ پر جسے یسوع نے
اُنکے لئے مقرر کیا تھا گئے۔ اور جب اُنھون نے اُسے دیکھا تو
سجدہ کیا۔ پر بعضون نے (تو بھی) شک کیا۔ یسوع نے پاس آکر اُون
سے باتین کین اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے پس
تُم تمام دُنیا مین جاکر تمام مخلوق سے انجیل کی منادی کرو اور شاگرد
بناو اور انھین باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے
بپتسمہ دو۔ اور اُنھین وہ سب باتین جنکا مین نے تم کو حکم دیا ہے
سکھلاؤ اور وہ جو ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے نجات پاوے گا۔
اور جو ایمان نہین لاتا وہ مجرم ٹھہرایا جاوے گا۔ اور ایمان لانے والون
کے ساتھ یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بد روحون کو
نکالین گے۔ نئی نئی زبانین بولین گے (اعمال ۲/۴ افرنتیون ۱۴/۲-۱۹)
سانپون کو اُٹھائینگے (اعمال ۲۸/۳-۶) اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی
چیز پئینگے تو انھین کچھ ضرر نہ پہونچیگا۔ وہ بیمارون پر ہاتھ رکھینگے۔ اور وہ
اچھے ہوجاوینگے (اعمال ۵/۱۲-۱۶ و ۹/۳۲-۴۳) اور دیکھو مین دنیا کے آخر
ہونے تک ہر روز تمھارے ساتھ رہونگا۔

فصل ۲۰۷۔ خداوند یسوع مسیح کا اپنے تئین شاگردون پر نوین بار ظاہر کرنا۔

نوٹ۔ اب خداوند مسیح یعقوب رسول پر ظاہر ہوا۔ مقام اور وقت کی صحیح خبر نہین صرف اس قدر پتہ ساؤل کے اقرنتیون کے خط ۱۵ مین ملتا ہے یعنے "پھر یعقوب کو دکھلائی دیا"

فصل ۲۰۸۔ خداوند یسوع مسیح کا دسوین بار اپنے تئین اپنے شاگردون پر ظاہر کرنا۔

نوٹ۔ اس دسوین یعنے آخری مرتبہ خداوند اپنے شاگردون کو اپنے جی اوٹھنے کے ۴۰ روز بعد یروشلم کے اُس کمرہ مین جہان پیشتر دو بار ظاہر ہو چکا تھا دکھلائی دیا۔ اور اون کو اپنے ساتھ زیتون کے پہاڑ پر لے گیا اور وہان انکو چند ہدایتین دے کر آسمان پر چڑھ گیا۔) پس جب وہ سب رسول اور شاگرد جمع ہوے تھے (انھون نے) اس سے

یہ پوچھا کہ اے خداوند کیا تو اسی وقت اسرائیل کی بادشاہی پھیر لادیگا؟ اُسنے اُنسے کہا کہ اُن وقتوں اور موسموں کا جاننا جنھیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمھارا کام نہیں۔ لیکن جب روح القدس تم پر اترے گی تو تم قوت پاؤ گے۔ اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہون گے۔ (اعمال ۱/۸-۶) تب وہ انھیں وہان سے بیت عنیا کے سامنے زیتون کے پہاڑ پر باہر لے گیا۔

فصل ۲۰۹۔ خداوند یسوع مسیح کا آسمان پر چڑھ جانا اور خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھنا۔ (زیتون کے پہاڑ پر)

غرض خداوند یسوع مسیح نے ان سب باتون کے کہنے کے بعد اپنے ہاتھ اٹھا کر انھین برکت دی۔ اور ایسا ہوا کہ جب انھین برکت دے رہا تھا۔ اور جب شاگرد دیکھ رہے تھے تو وہ انسے جدا ہو گیا۔ اور آسمان پر اٹھایا گیا۔ اور ایک بادل نے آکر

اُسکو اُنکی نظرون سے چھپا لیا۔ اور وہ آسمان پر چڑھ گیا اور
خدا کے دہنے طرف بیٹھ گیا۔

اور اُسکے آسمان پر چڑھ جانے کے وقت جب شاگرد
آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ دو
مرد سفید پوشاک پہنے ہوے اُنکے پاس کھڑے ہین اور یہ کہتے ہین
کہ اے گلیلی مردو تم کیون کھڑے ہوے آسمان کیطرف دیکھتے
ہو۔ یہی یسوع جو تمھارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے جس
طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے یہ اُسیطرح پھر آویگا۔ اور اُنھون
نے اُسکو سجدہ کیا۔ تب وہ اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا ہے اور یروشلم
کے نزدیک ایک سبت کی منزل کے (یعنے قریب دو میل) فاصلہ پر ہے
یروشلم کو پھرے اور جب اُس مین داخل ہوے تو اُس بالاخانے پر چڑھے جس مین
پطرس یوحنا اور یعقوب اور باقی (رسول) رہتے تھے گئے۔ یہ
سب کے سب یسوع کی مان اور ان عورتون اور اُسکے بھائیون
کے ساتھ ایک دل ہو کر دعا مین مشغول رہے۔ اور ہر وقت ہیکل
مین رہ کر خدا کی حمد و تعریف کیا کرتے تھے اور نکل نکل کر ہر جگہ
منادی کی اور خداوند اُنکے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور کلام کو

معجزہ کے وسیلے سے جو منادی کے ساتھ ہوتی تھی ثابت کرتا تھا۔

یوحنّا کی انجیل کا تتمہ

اور یسوع نے اور بہت سے معجزے شاگردون کے سامنے دکھلائی جو کہ اِس کتاب مین (یوحنّا کی انجیل مین) لکھے نہین گئے۔ لیکن یہ اِسلئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ اور ایمان لاکر اُسکے نام سے زندگی پاؤ۔ اور اور بہت سے کام ہین جو یسوع نے کئے۔ اور اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو مین سمجھتا ہون کہ جو کتابین لکھی جاتین تو دُنیا مین اُسکی گنجایش نہوتی۔

حصہ دہم

تتمہ اتحاد الاناجیل

فصل ۲۱ - روح القدس کا وعدہ

(۱) یوحنا بپتسمہ دینے والے کی گواہی

اور یوحنا نے یہ گواہی دی کہ جسنے مجھے پانی سے بپتسمہ دینیکو بھیجا - اُسنے مجھے کہا کہ تو جس پر روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے - وہی روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے - چنانچہ مین نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے اور جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے اپنے دل مین یوحنا کے بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح ہے یا نھین تو یوحنا نے اون سب سے جواب مین کہا کہ مین توبہ کے لیئے تمھین پانی سے بپتسمہ دیتا ہون - لیکن وہ جو مجھسے زور آور ہے وہ جو آنیوالا ہے - وہ تمھین روح القدس اور

آگ سے بپتسمہ دیگا (دیکھو متی ۳/۱۱ ۔ لوقا ۳/۱۶ و یوحنا ۱/۳۲-۳۴ فصل ۲۲ و ۲۵)

(۲) روح القدس کے بپتسمہ کے بارے مین مسیح کا وعدہ

میرا (باپ کے پاس واپس) جانا تمہارے لیئے فائدہ مند ہے۔ کیونکہ اگر مین نہ جاؤن تو وہ وکیل یعنے روح القدس تمہارے پاس نہ آویگی۔ لیکن اگر مین جاؤنگا تو مین اُسے تمہارے پاس بھیجدونگا۔ اور وہ آکر دُنیا کو گناہ اور راستی اور عدالت سے قصوروار ٹھہراویگی وہ میرا جلال ظاہر کریگی۔ اسلیئے کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہین دیگی اور جب وہ آویگی جسکو مین تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنے روح حق جو باپ کے طرف سے نکلتی ہے۔ وہ میری گواہی دیگی۔ وہ تمھین سب باتین سکھلاویگی اور جو کُچھ مین نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہین یاد دلاویگی اور تُمھین سکھلاویگی کہ کیا کہنا چاہیئے۔ اور وہ تمہین تسلی دیگی (دیکھو یوحنا ۱۶/۷، ۸-۱۴ و ۱۵/۲۶ و ۱۴/۲۶۔ و لوقا ۱۲/۱۲ فصل ۱۶/۷ و ۱۶/۲۱)

(۳) مسیح کا شاگردون کو حکم دینا کہ جب تک وعدہ پورا نہو اور روح القدس تم پر نازل نہو یروشلم مین ٹھہرے رہنا

اور دیکھو جسکا میرے

باپ نے وعدہ کیا ہے یعنے روح پاک کہ مین اُسکو تُم پر نازل کرونگا تُم یروشلم سے باہر نہ جانا۔ بلکہ باپ کے اِس وعدہ کے پورے ہونے کے منتظر رہو جسکا ذکر تُم مُجھسے سُن چُکے ہو۔ کیونکہ یوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تُم تھوڑے دنون کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤگے اور جب وہ تُم پر نازل ہوگی تُم قوت پاؤگے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریا مین بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہونگے (لوقا ۲۴ ۴۸-۴۹ اعمال ۱ ۴-۵ و یوحنّا ۷ ۳۵ فصل ۲۰۳)

فصل ۲۱۱ - روح القدس کے وعدہ کی بہرپوری۔

یروشلم مین پنتکوست کے دن

(۱) آتشی زبانکا بپتسمہ | جب عید پنتکوست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگھہ جمع ہوئے۔ اور یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندہی کا سنناٹا ہوتا ہے۔ اور اِس سے سارا گھر جہان وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور اُنھین آگ کے شعلے کیسی

پھٹی ہوئی زبانین دِکھلائی دین - اور اُنمین سے ہر ایک پر ٹھہرین - اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے - اور غیر زبانین بولنے لگے - جیسی رُوح نے اُنھین بولنے کی طاقت بخشی (دیکھو اعمال ۲ - ۱-۴)

(نوٹ - یہ آگ کا بپتسمہ نہ صِرف گیارہ رسولون کو بلکہ جِتنے لوگ مرد و عورت وہان موجود تھے سب کو حاصِل ہوا - اور سب کے ماتھے پر مثل پھٹی ہوئی زبانون کے آبیٹھے - یہ نئے عہد یعنے مسیحی مذہب کا نشان تہا - اور یہ کہ انجیل کی منادی آتشی دل و زبان سے ہوگی اور ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے خُدا کی نجات بخش قُدرت ہے)

(۲) آتشی بپتسمہ کی خوبی | اور ہر قوم مین سے جو آسمان کے تلے ہین خُدا ترس یہودی یروشلم مین رہتے تھے - جب آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی - اور لوگ دنگ ہو گئے - کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی زبان بول رہے ہین - اور سب حیران اور مُتعجب ہوکر کہنے لگے کہ دیکھو یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہین - پہر کیونکر ہم مین سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے اور سب حیران ہوئے اور سب گھبرا کر ایک دوسرے

سے کہنے لگے کہ اِس سے کیا غرض ہے (اعمال ۲ باب ۵ - ۱۲)

(۳) پنتیکوست کے دن پطرس رسول کا وعظ | پہر پطرس اُن
گیارہون کے ساتھ کھڑا ہوا اور آواز بلند کرکے لوگون سے
کہنے لگا کہ اے یہودیو اور اے یروشلم کے سب رہنے
والو یہ جان لو اور کان لگاکر میری باتین سُنو۔ یہ وہ بات ہے
جو یوئیل نبی کے معرفت لکھی گئی تھی (۲ باب ۲۸-۳۲) کہ خُدا کہتا
ہے کہ آخری دنون مین ایسا ہوگا کہ مین اپنی رُوح ہر بشر پر
نازل کرونگا۔ اور تمھارے بیٹے اور بیٹیان نبوت کرینگی ہ
اور یہ ہوگا کہ جو کوئی خُدا وند سے دُعا مانگے گا نجات پائے
گا اے اسرائیلو یہ باتین سُنو کہ یسوع ناصری ایک ایسا
شخص تھا جسکا خُدا کی طرف سے ہونا تم پر اُن معجزون اور
عجیب کامون اور نشانیون سے ثابت ہوا۔ جو خُدا نے
اُسکی معرفت تمھین دکھلائین۔ چُنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو کہ جب
وہ خُدا کے مقررہ انتظام اور ازلی علم کے موافق پکڑوایا
گیا تو تم نے بے شرع لوگون کے ہاتھ سے مینخین گڑواکر صلیب
دلواکے مرواڈالا۔ لیکن خُدا نے موت کی رسّیان کہول کر اُسے

جلایا۔ کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے مین رہتا۔ پس اسرا
ئیل کا سارا گھرانہ یقین جانے کہ خدا نے اُسی یسوع کو
جسے تمنے صلیب دی خداوند اور مسیح بھی کیا۔ (اعمال
۲ / ۱۴-۱۷ و ۲۱-۲۴ و ۳۶)

(۴) تین ہزار آدمیون کا ایمان لاکر بپتسمہ پانا اور عیسائی ہوجانا

جب اُنھون نے یہ سنا تو اُنکے دلون پر چوٹ لگی اور پطرس
اور باقی رسولون سے کہا کہ اے بھائیو ہم کیا کرین پطرس
نے اُنسے کہا کہ توبہ کرو اور تم مین سے ہر ایک گناہون کی
معافی کے واسطے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے۔ تو تم
روح القدس انعام مین پاؤگے۔ اِسلئے کہ یہ وعدہ تم سے۔
اور تمھاری اولاد سے اور ان سب لوگونسے جو دور ہین۔ ہے
جنکو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بُلائےگا۔ اور اُسنے
اور بہت سی باتین جتا جتا کر اُنھین نصیحت کی کہ اپنے آپکو اس
ٹیڑھی قوم سے بچاؤ۔ پس جن لوگونے اُسکا کلام قبول کیا اُنھون نے
بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیون کے قریب اُنمین بڑھ
گئے۔ اور یہ رسولون سے تعلیم پانے اور آپس مین رفاقت رکھنے

اور روٹی توڑنے اور دُعا مانگنے مین مشغول رہے - (اعمال ۲/۳۷-۴۲ اور دیکھو فصل ع ۶ صفحہ ۱۰)

(۵) شاگردونکا معجزہ کی طاقت پانا | اور رسُولون کے ہاتھون سے بہت سے نشان اور عجیب کام لوگون مین ظاہر ہوتے تھے اور یروشلم کے چارون طرف کے شہرون سے بھی لوگ بیمارون اور ناپاک روحون کے ستائے ہوئن کو لاکر کثرت سے جمع کرتے تھے - اور سب اچھے کردئے جاتے تھے (اعمال ۵/۱۲ و ۱۶ اور سوا اِسکے دیکھو اعمال کی کتاب ۹/۳۲-۴۲)

(۶) منادی کا نتیجہ | اور رسول بڑی قدرت سے خداوند یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے تھے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا (اعمال ۴/۳۳) اور کلام سُننے والون مین سے بہتیرے ایمان لائے - یہانتک کہ مردون کی تعداد (تھوڑے عرصہ کے بعد) پانچ ہزار کے قریب ہو گئی (اعمال ۴/۴) اور خُدا کا کلام پھیلنے لگا - اور یروشلم مین شاگردون کا شمار بہت ہی بڑھ گیا اور کاہنون کا بڑا گروہ ایمان لایا - (اعمال ۶/۷) اور ہر روز ایمان دار ایک دل ہوکر ہیکل مین جمع ہوکر خُدا کی حمد کرتے تھے -

اور لوگون مین سے جو نجات پاتے تھے۔ اُونکو خداوند ہر روز ایماندارون کی جماعت مین ملا دیتا تھا۔ (اعمال ۲ع۔ ۴۷ے)

(نوٹ۔ ا۔ ناظرین دیکھ سکتے ہین کہ اس چھوٹے سے چشمہ سے مسیحی مذہب پھیلا اور اب اسوقت تمام یورپ۔ امریکہ۔ کناڈا۔ اسٹریلیا۔ اور صدہا جزیرے مسیحی ہوگئے۔ اور دُنیا مین تمام شائستہ قومین آ ، خداوند یسوع مسیح کے قدمون پر سر جھکاتے ہین۔ اور یہی انجیل جو شروع مین غریب مچھوؤن سے سُنائی گئی اُسی نے اُنکو عزت اور دبدبہ بخشا۔ انگلستان اور امریکہ یہ دونون مُلک جو انجیل کی بشارت مین از حد کوشش و صرف کرتے ہین یہی دُونون مُلک دُنیا مین سب سے زیادہ زبردست اور دولتمند مُلک ہین۔ سَو برس کے عرصے سے انجیل کی بشارت ہندوستان مین ہونے لگی اور شروع مین یہان ایک بھی ہندوستانی مسیحی نہ تھا لیکن اب خدا کے فضل سے ہندوستانی مسیحیون کا شمار لاکھون پر پہونچا ہے۔ (۲) نیز یہ بھی کہ حسب ذیل نبوّتون سے ظاہر ہے کہ یہی مسیحی مذہب تمام دُنیا کا مذہب ہوگا اور تمام مخلوق اُسی خداوند عیسےٰ مسیح کے آگے سجدہ کرینگے۔)

خدا نے اُسے یعنے مسیح کو بہت سربلند کیا۔ اور اُسے وہ نام بخشا جو سب نامون سے اعلےٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام

پر ہر ایک کیا آسمانی کیا زمینی لیا وہ جو زمین کے تلے ہین گھٹنہ ٹیکے
- اور خدا باپ کے جلال کے لیئے ہر ایک زبان اقرار
کرے کہ یسوع مسیح خداوند اور نجات دینیوالا ہے (فلپیون
۲/۹-۱۱) مین تجھے قومون کا وارث کرونگا اور زمین سراسر ترے
قبضے مین کردونگا اور قومین تیرے پاس اکھٹی ہونگی (زبور ۲/۷-۸
وپیدایش ۴۹/۱۰) اور روہ خداوند کی طرف رجوع لاوینگی سب
قومون کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے - کہ سلطنت خدا
وند کی ہے اور قومون کے درمیان وہی حاکم ہے (زبور ۲۲/۲۷-۲۸)
اور روہ جو بیابان کے باشندے ہین اُسکے سامنے جھکین گے -
اور اُسکے دشمن میٹے جائین گے - ہان سارے بادشاہ اُسکے
حضور سجدہ کرینگے - ساری گروہین اُسکی بندگی کرینگی - اُس کا
نام ابد تک باقی رہے گا جب تک کہ آفتاب رہے گا - اُسکے
نام کا رواج ہوگا - لوگ اُسکے باعث اپنی تئین مبارک کھینگے
ساری قومین اُسے مبارک بادی دینگی (زبور ۷۲/۹-۱۷) اُسکی
سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُسکی
مملکت نہ مٹے گی - اور ساری مملکتین اُسکی بندگی کرینگی اور فرمان بردار

ہونگی (ڈانیل ۲۷،۱۸،۱۴) کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہے اُسی طرح زمین خدا وند کے جلال سے معمور ہوگی (حبقوق ۲/۱۴) کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک میرا نام قوموںکے درمیان بزرگ ہوگا (ملاکی ۱/۱۱) مین نے ایک بڑی آواز کو آسمان سے یہ کہتے سُنا کہ اب نجات اور قُدرت اور سلطنت ہمارے خدا کی ہے اور اُسکے مسیح کا اختیار بھی ظاہر ہوا (مکاشفات ۱۲/۱۰) اور جب تک کہ وہ سارے دُشمنوں کو پاؤن تلے نہ لے آوے اسکو بادشاہی کرنی ضرور ہے۔ موت بھی جو آخری دُشمن ہے نیست کی جائیگی (اقرنتیون ۱۵/۲۵)

فصل ۲۱۲۔ خدا اور گنہگار

(۱) انسان کی نسبت خدا کا ارادہ | **خدا محبت ہے** (یوحنا ۴/۸)

وہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہے کہ گنہگار کی موت مین مجھے کچھ خوشی نہین بلکہ اس مین خوشی ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور جیئے۔ باز آؤ باز آؤ تم اپنی بُری راہوں سے پھرو

تم کاہے کو مروگے۔ (حزقیل ۳۳/۱۱)

(۲) خدا نے نجات یسوع مسیح کے وسیلے بخشی | خدا نے دُنیا کو ایسا پیار کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا مین اسلیئے نہین بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اسلیئے کہ دُنیا اُسکے وسیلے سے نجات پاوے (یوحنا ۳/۱۶،۱۷)

(۱) نجات کی نسبت خداوند یسوع مسیح کا قول | خداوند یسوع نے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی مین ہون۔ کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس نہین آسکتا (یوحنا ۱۴/۶) اے تم جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو میرے پاس آؤ کہ مین تمھین آرام دونگا میرا جوا اپنے اُوپر اُوٹھاؤ اور مجھسے سیکھو کیونکہ میرا جوا مُلایم اور میرا بوجھ ہلکا ہی (متی ۱۱/۲۸-۳۰) وہ جو میرے پاس آوے گا اُسے مین ہرگز نکال نہ دُون گا (یوحنا ۶/۳۷)

(۴) مسیح کے رد کرنے کا نتیجہ | اور کسی دوسرے کے وسیلے سے

نجات نہین کیونکہ آسمان کے تلے آدمیون کو کوئی دوسرا نام نہین بخشا گیا جِسکے وسیلے سے ہم نجات پا سکین (اعمال $\frac{۴}{۱۲}$) پس اتنی بڑی نجات سے غافل رہکر ہم کیونکر بچ سکتے ہین (عبرانیون $\frac{۲}{۳}$) کیونکہ گناہون کے لیئے اور کوئی قربانی باقی نہین رہی - سو عدالت کے ایک ہولناک انتظار اور غضبناک آگ کے جو مخالفون کو کھائیگی - (عبرانیون $\frac{۱۰}{۲۶-۲۷}$) جو خُدا کے بیٹے پر ایمان لایا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہین مانتا ہے زندگی کو نہ دیکھے گا - بلکہ اُسپر خُدا کا غضب رہتا ہے (یوحنا $\frac{۳}{۳۶}$)

فصل ۲۱۳ - نجات کے شرائط

(۱) اپنے گناہون سے توبہ کرنا توبہ کرو کیونکہ آسمانکی بادشاہت نزدیک آگئی ہے (متی $\frac{۳}{۲}$) اپنے کپڑے نہین بلکہ اپنے دل پھاڑو اور خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھرو کیونکہ وہ رحیم و کریم ہے غصہ کرنے مین دھیما اور بڑا دردمند ہے

اور سزا دینے مین دیری کرتا ہے (یوئیل ۲/۱۳) جب بد آدمی اپنی بدی سے جو اُسنے کی ہے باز آوے اور جو واجب اور راست ہے کرے تو وہ اپنی جان کو زندہ رکھے گا (حزقیل ۱۸/۲۷) جب تک خُداوند مل سکتا ہے تم اُسے ڈہونڈہو جب تک کہ وہ نزدیک ہے تم اُسے پُکارو وہ جو شریر ہے اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالون کو اور خُداوند کی طرف پہرے کہ وہ اُس پر رحمت کریگا۔ اور ہمارے خُدا کی طرف کہ وہ کثرت سے مُعاف کرے گا۔ (یسعیاہ ۵۵/۶-۷) بدی سے بھاگ اور نیکی کر۔ سلامتی کو ڈھونڈھ اور اُسکا پیچھا کر (زبور ۳۴/۱۴) وہ جو اپنے گُناہونکا اقرار کرتا ہے اور اُسے چھوڑ دیتا ہے اُس پر رحمت ہوگی (امثال ۲۸/۱۳) اگر ہم اپنے گناہونکا اقرار کرین تو خُدا ہمارے گناہون کی مُعاف کرنے اور ہمین ساری ناراستی سے پاک کرنے مین سچا اور عادل ہے (ایوحنا ۱/۹)

(۲) خُدا اسے مُعافی چاہنا | جو کوئی خُداوند سے دُعا (یا مُعافی) مانگے گا نجات پائے گا (رومیون ۱۰/۱۳) مین اُٹھ کر

اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور اُس سے کھونگا کہ اے
باپ مین نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہے اور اب
اِس لائق نھین رہا کہ پہر تیرا بیٹا کھلاؤن (لوقا ۱۵/۱۸-۱۹) اے
خداوند اپنی رحم دلی کے مطابق مجھ پر رحم کر اپنی رحمتونکی
کثرت کے مُوافق میرے گناہ مِٹا ڈال - میری برائی سے
مجھے خوب دُہو اور میری خطا سے مجھے پاک کر کہ مین اپنے
گناہون کو مان لیتا ہون اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے
ہے - مین نے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور تیری ہی حضور بدی
کی ہے - تاکہ تو اپنے باتون مین صادق ٹھہرے اور جب تو عدالت
کرے تو پاک ظاہر ہو - میرے گناہون سے چشم پوشی کر اور
میری ساری بُرائیان مٹا ڈال - اے خداوند میرے
اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مُستقیم روح میرے
باطن مین نئے سرے سے ڈال - مُجھکو اپنے حضور سے
مت ہانک اور اپنی روح پاک مُجھسے نہ نکال (زبور ۵۱/۱-۱۱)
اے خدا مُجھ گُنہگار پر رحم کر (لوقا ۱۸/۱۳)

(۳) مسیح پر ایمان لانا | اور خدا کا حکم یہ ہے کہ ہم اُسکے

بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاوین (یوحنا $\frac{۳}{۳۶}$)
خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانا نجات
پاوے گا (اعمال $\frac{۱۶}{۳۱}$) کیونکہ کسی دوسرے کے وسیلے سے
نجات نہین اور آسمان کے تلے آدمیونکو سوا یسوع
مسیح کے کوئی دوسرا نام نہین بخشا گیا جس کے وسیلے سے
ہم نجات پا سکین (اعمال $\frac{۴}{۱۲}$) پس جو کوئی اُس پر ایمان لاویگا
اُسکے نام سے گناہ کی معافی حاصل کرے گا (اعمال $\frac{۱۰}{۴۳}$) جو یسوع
مسیح پر ایمان لاوے اور بپتسمہ لیوے وہ نجات پاویگا
(مرقس $\frac{۱۶}{۱۶}$) کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند
ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لاے کہ
خدا نے اُسے مُردون مین سے جلایا تو نجات پائے گا
کیونکہ راستبازی کے لیئے دل سے ایمان لانا ہوتا ہے اور
نجات کے لیئے منھ سے اقرار کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کتاب
مقدس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے گا
شرمندہ نہو گا (رومیون $\frac{۱۰}{۹-۱۱}$)

(۴) مسیح سے شرمندہ نہونا۔ بلکہ اقرار کرنا

پس جو کوئی آدمیون

کے سامنے میرا اقرار کرے گا - مین بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کرون گا (متی ۱۰/۳۲) جو کوئی روح (شخص) یسوع مسیح کے مجسم ہو کر آئے گا اقرار کرے وہ خُدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی روح (شخص) یسوع کا اقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہین - جو کوئی اقرار کرتا ہے کہ یسوع خُدا کا بیٹا ہے - خُدا اُسمین رہتا ہے اور وہ خُدا مین (یوحنا ۱۵-۳-۲/۴) نجات کے لیے مُنھ سے اقرار کیا جاتا ہے (رومیون ۱۰/۱۰)

(۵) مسیح مین قائم رہنا - اُسکو پیار کرنا اور اُسکے حکمون کو ماننا

تم مُجھ مین قائم رہو اور مین تم مین - اگر تم مُجھ مین قائم نہ رہو تو پھل نہین لا سکتے - کیونکہ مُجھسے جدا ہو کر تم کُچھ نہین کر سکتے ہو - تم میری محبت مین قائم رہو (یوحنا ۱۵/۴-۹) اگر تم مُجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکمون پر عمل کرو گے - جسکے پاس میرے حکم ہین اور وہ اُنکو عمل کرتا ہے وہی مُجھسے محبت رکھتا ہے اور جو مُجھسے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مین اُس سے محبت رکھونگا

اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔ اور ہم اُس کے
پاس آوینگے اور اُسکے ساتھ سکونت کرینگے (یوحنا ۱۴/۱۵-۲۱و۲۳)
جو کوئی اُس مین (مسیح من) قایم رہتا ہے وہ گناہ نہین کرتا
(یوحنا ۳/۶) جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مین اُس مین قایم ہون
تو چاہیے کہ وہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ (مسیح) چلتا
تھا (یوحنا ۲/۶) اور خدا کی محبت یہی ہے کہ ہم اُس کے
حکمون پر عمل کرین اور اُس کے حکم سخت نہین (یوحنا ۵/۳)

(۶) ایمان اور عمل مین موت تک وفادار رہنا

میرے جوا اپنے اوپر اُٹھا
لو اور مجھسے سیکھو تو تمہاری جانین آرام پاوین گی (متی ۱۱/۲۹) میرے
نام کے باعث سب لوگ تم سے عداوت کرینگے مگر جو آخر
تک برداشت کرے گا وہی نجات پاوے گا (متی ۱۰/۲۲) جو
جو دُکھ تجھے سہنے ہونگے اُن سے خوف نکر تو مرنے تک وفادار رہ
تو مین زندگی کا تاج تجھے دون گا۔ (مکاشفا ۲/۱۰-۱۱) اور دیکھو
متی (۵/۱۰-۱۲)

فصل ۲۱۴ - نجات کی خوبیان

(۱) گناہ کی معافی

میں وہی ہوں جو اپنے نام کے خاطر تمہارے گناہ کو مٹاتا ہوں (یسعیاہ ۴۳/۲۵) وہ تیری ساری بدکاریوں کو بخشتا ہے (زبور ۱۰۳/۳) خداوند کہتا ہے کہ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوویں پر برف کی مانند سفید ہو جاوینگے اور ہرچند کہ وہ ارغوانی ہوویں پراون کے طرح اُجلے ہونگے یشعنا ۱/۱۸) اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اسکے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے (یوحنا ۱/۷)

(۲) خدا کے روبرو راست باز ٹھہرنا

ہر ایک ایمان لانیوالا اُسکے (مسیح کے) باعث راست باز ٹھہرتا ہے۔ (اعمال ۱۳/۳۹) یہ شخص راست باز ٹھہر کے اپنے گھر گیا (لوقا ۱۸/۱۴) مگر مسیح کے فضل اور قربانی سے مفت راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ خود عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کا بھی راست باز ٹھہرانے والا ہو (رومیوں ۳/۲۴-۲۶) خدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا۔ خدا

خود ان کا راست باز ٹھہرانے والا ہے۔ پس کون اُسکو مجرم ٹھہرائیگا۔ مسیح یسوع وہ ہی ہے جو مرگیا بلکہ مُردون مین سے جی اُوٹھا اور خدا کے دہنے طرف ہے اور ہماری شفاعت بہی کرتا ہے۔ کون ہمکو مسیح کی محبت سے جُدا کریگا (رومیون ۸ / ۳۳ ۳۴-۳۵)

(۳) آلہی فرزندی

جنھون نے اُسے (یعنے مسیح کو) قبول کیا اُسنے اُنکو خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔ وہ خدا سے پیدا ہوئے (یوحنا ۱ / ۱۲-۱۳) اسلیئے کہ جتنے لوگ خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہین وہ ہی خدا کے بیٹے ہین (رومیو ۸ / ۱۴) اور چونکہ تم بیٹے ہو اسلیئے خدا نے اپنے بیٹے کی روح ہمارے دلون مین بھیجی جو ابّا یعنے اے باپ کہکر پکارتی ہے اور جب بیٹا ہوا تو خدا کے سبب وارث بہی ہوا (گلتیون ۴ / ۶-۷) دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبّت کی کہ ہم خدا کے فرزند کھلائے اور ہم ہین بہی اور ابہی تک یہ ظاہر نہین ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے لیکن ہم یہ جانتے ہین کہ جب وہ (یعنے مسیح قیامت مین)

ظاہر ہوگا تو ہم بھی اوسکے مانند ہونگے کیونکہ اسکو ویسا ہی دیکھینگے جیسا کہ وہ ہے اور ہم اُس خداوند کے وسیلے سے جو روح ہے ہماری وہی جلالی صورت درجہ بدرجہ اسکے مانند بنتی جاتی ہے (ایوحنا ۳/۲-۱ و ۲ قرنتون ۳/۱۸)

(۴) نئی پیدائش — تُم فانی تخم سے نہین بلکہ غیرفانی خدا کے کلام کے وسیلہ جو زندہ اور قایم ہے نئے سر سے پیدا ہوے ہو (ا پطرس ۱/۲۳)۔ دیکھو یوحنا ۱/۱۲-۱۳ صفحہ ۔۔ مین موجود ہے) اگر کوئی مسیح مین ہے تو وہ نئے سر سے پیدا ہوا پُرانی چیزین جاتی رہین دیکھو وہ سب نئے ہو گئے (۲ قرنتیون ۵/۱۷) اور اُسنے تمھین بھی زندہ کیا جو اپنے قصورون اور گناہون کے سبب مردہ تھے اُسنے تمھین مسیح یسوع مین شامل کرکی اُسکے ساتھ جلایا اور آسمانی مکانون پر اُس کے ساتھ بٹھایا (افسیون ۲/۱-۶)۔ (طیطس ۳/۴-۶ کو بھی دیکھو)۔

(۵) نجات کی گواہی — اوّل خدا کیطرف سے۔ خدا کی روح خود ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہین۔ (رومیون ۸/۱۶) اور وہ روح القدس جو ہمکو بخشی گئی اُسکے وسیلے سے خدا کی محبت ہمارے دِلون مین ڈالی گئی ہے (رومیون ۵/۵)

ہم نے دُنیا کی روح نہین بلکہ وہ روح پائی جو خُدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن چیزون کو جانے جو خُدا کی طرف سے ہمین عنایت ہوئی ہین (۱ قرنتیون ۱۲/۲)

دوم۔ اپنی طرف سے۔ جو خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ مین گواہی رکھتا ہے (۱ یوحنا ۱۰/۵) اگر ہم اوسکے حکم پر عمل کرینگے تو اوس سے ہمین معلوم ہوگا کہ ہم اوسے جان گئے ہین جو کوئی اوسکے کلام پر عمل کرے اوسکے دِل مین یقیناً خُدا کی مُحبت کامل ہوگئی ہے (۱ یوحنا ۴/۲) کیونکہ ہمکو اپنے دِل کی اِس گواہی پر فخر ہے کہ ہمارے چال چلن دُنیا مین خُدا کے فضل کے ساتھ ایسی پاکیزگی اور صفائی کے ساتھ ہین جو خدا کے لائق ہے (۲ قرنتیون ۱۲/۱)

(۶) انسان مین روح القدس کی اندرونی سکونت | کیونکہ ہم زِندہ خُدا کی ہیکل ہین۔ چنانچہ خُدا نے کہا کہ مین اُن مین بسونگا اور چلون پھرونگا۔ اور مین انکا خُدا ہون گا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ (۲ قرنتیون ۱۶/۶) وہ خُدا ہے جسنے ہم پر مہر بھی کی اور بیعانہ مین روح کو ہمارے دلون مین ڈالا۔ (۲ قرنتیون ۲۲/۱)

(۷) گُناہ پر فتحیابی | جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ دُنیا پر غالب

آتا ہے (یوحنا ۵/۱۸) جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہین کرتا
(یوحنا ۳/۹ اور دیکھو رومیون ۶/۱۱و۱۲و۱۴)

(۸) دل مین خدا کا اطمینان اور محبت | مین تمھین تسلی دیئے جاتا ہون (یوحنا ۱۴/۲۷) خدا تمھین تسلی سے بھر دیوے تاکہ روح القدس کی قدرت
سے تمھاری امید زیادہ ہوتی جاوے (رومیون ۱۵/۱۳) دیکھ مین
دروازے پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہون اگر کوئی میری آواز سنکر دروازہ
کھولے گا تو مین اُسکے پاس اندر جا کر اُسکے ساتھ کھانا کھاؤنگا اور
وہ میرے ساتھ (مکاشفات ۳/۲۰) کیونکہ جو روح القدس ہم کو
بخشی گئی اُسکے وسیلے سے خدا کی محبت ہمارے دلون مین ڈالی
گئی ہے (رومیون ۵/۵) اس محبت کی تعریف مین دیکھو اقرنتیون
(۱۳/۱-۸)۔

(۹) میراث | اور جسکا اوسنے ہمسے وعدہ کیا وہ ہمیشہ کی زندگی
ہے (ایوحنا ۲/۲۵) عزیزو ہم اسوقت خدا کے فرزند ہین اور
ابھی تک ظاہر نہین کہ ہم کیا کچھ ہونگے لیکن ہم یہ جانتے ہین کہ جب
وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اوسکے مانند ہونگے (ایوحنا ۳/۲) جو غالب
آویگا مین اوسے اپنے ساتھ تخت نشین کرونگا (مکاشفات ۳/۲۱)

(ایمانداروں کے لئے) راستبازی کا تاج رکھا ہوا ہے۔

(۲ تمطاوس ۴/ ۶-۸) جب ابن آدم اپنے جلال میں آوے گا اور سب قومیں اُسکے سامنے جمع کیجاوینگی اور وہ ایک کو دوسرے سے جُدا کرے گا جیسے گڈریہ بھیڑون کو بکریون سے جُدا کرتا ہے اور بھیڑون کو اپنے دہنے اور بکریون کو اپنے بائین کھڑا کریگا اُسوقت بادشاہ اپنے دہنے طرف والون سے کہیگا کہ آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہت دُنیا کی بُنیاد ڈالنے سے پیشتر تمھارے لئے طیار کی گئی ہے۔ اُسے میراث مین لو اور یہ ہمیشہ کی زندگی مین داخل ہونگے (متی ۲۵/ ۳۱-۳۴ و ۴۶) (اور دیکھو پولس کا خط تسلونیقیون کو ۴/ ۱۳-۱۸)

(۱) ایمان دارون کا آسمانی گھر | تمھارا دل نہ گھبراوے تم خُدا پر ایمان رکھتے ہو مجھپر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر مین بہت سے مکان ہین اگر نہوتے تو مین تم سے کہدیتا اور مین جاتا ہون تاکہ تمھارے لئے جگہ طیار کرون اور اگر مین جاکر تمھارے لئے جگہ طیار کرون تو پھر آکر تمھین اپنے ساتھ لے لونگا۔ تاکہ جہان مین ہون تم بھی ہو (یوحنا ۱۴/ ۱-۳) پھر مین نے ایک نیا آسمان اور نئی

زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی اور دیکھ کہ خدا
کا خیمہ آدمیون کے بیچ مین ہے وہ اُسکے ساتھ خیمہ استادہ کرے گا
اور اُس کے لوگ ہونگے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہیگا اور
اُن کا خدا ہوگا اور وہ اُنکی آنکھونسے سب آنسو پونچھ دیگا۔ اِسکے بعد
موت نرہے گی اور نہ ماتم نہ آہ و نالہ نہ درد کیونکہ پہلی چیزین جاتی
رہین اور اِس شہر مین سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہین کیونکہ
خدا کا جلال اُسے روشن کرتا ہے اور برّہ (یعنے مسیح) اُسکا چراغ
ہے اور قومین اوسکی روشنی مین چلین پھرین گی اور زمین کے بادشاہ
اپنی شان وشوکت کے سامان اُسمین لے آوینگے۔ اور اُسمین کوئی
ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی باتین گڑھتا ہے
ہرگز داخل نہو سکے گا۔ مگر وہی جنکے نام برّے (یعنے مسیح) کی زندگی
کی کتاب مین لکھے ہوے ہین (مکاشفات ۲۳ اور ۳ و ۴ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۷)
اور پھر لعنت نہوگی اور خدا اور برّے کا تخت اُس شہر مین رہے گا
اور اُسکے بندے اُسکی عبادت کرینگے۔ اور وہ اُسکا منہ دیکھینگے
اور اُسکا نام اُنکے ماتھون پر لکھا ہوا ہوگا۔ اور پھر رات نہوگی اور
اور وہ چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہونگے کیونکہ

خداوند خدا انکو روشن کرے گا۔ اور وہ ابدالآباد بادشاھی کرینگے
(مکاشفات ۲۲ ۵-۳)

خاتمہ

خداوند یسوع مسیح کا فضل۔ خدا باپ کی محبت
اور روح القدس کی رفاقت تمھارے ساتھ
ہمیشہ تک رہے (۲ قرنتیون ۱۳ ۱۴)

آمین ــــــــ آمین ــــــــ آمین

نوٹس

فصل ۱ خداوند یسوع مسیح کی اُلوہیت یعنے ایشورتائی

اتحادالاناجیل کے بہت سے مقامات مین خداوند یسوع مسیح کی اُلوہیت کا ذکر آیا ہے۔ کیونکہ اناجیل مسیح کی اُلوہیت کا دیباچہ اور مسیحی مذہب اُسکا گواہ ہے۔ اور یہ دونون یعنے انجیل اور مسیحی مذہب کی زندگی مسیح کی اُلوہیت پر موقوف ہین مرقس رسول اپنی انجیل کے دیباچہ مین یون لکھتا ہے کہ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی انجیل یا خوشخبری کا شروع باین خیال کہ پڑھنے والون کو تکلیف نہو اتحادالاناجیل کے اُن مقامات کو جنسے مسیح کی اُلوہیت ثابت ہوتی ہے اِس مقام پر اچند آیتون کو بنابر ثبوت جمع کیا ہے۔

مسیح کی اُلوہیت حسب پانچ دلیلون سے ثابت ہو سکتی ہے۔

(اوّل) - الٰہی نام ولقب - (دوم) الٰہی صفات - کمالیت وجلال - (سوم) الٰہی کام - (چہارم) - الٰہی عبادت - (پنجم) مسیح کا خود اپنی الوہیت کا دعوے کرنا -

اوّل الٰہی نام ولقب -

۱ مسیح خدا کہلاتا ہے - متی ۱/۲۳ ویشعیاه ۸/۹ ویوحنّا ۲۰/۵ وعبرانیون ۱/۸ ورومیون ۹/۵ -

۲ خداوند کہلاتا ہے - یوحنا ۲۰/۲۸ واعمال ۱۰/۳۶ ورومیون ۱۰/۱۲ -

۳ جلال کا خداوند کہلاتا ہے - اقرنتیون ۲/۸

۴ بادشاہوں کا بادشاہ کہلاتا ہے - اتمطاؤس ۶/۱۵ -

۵ اسرائیل کا بادشاہ ہے یوحنّا ۱/۴۹ فصل نمبر ۲ صفحہ ۴۳ -

۶ کلام کہلاتا ہے - یوحنّا ۱ فصل ۵ صفحہ ۷ -

۷ - خدا کا بیٹا کہلاتا ہے -

ا - خود خدا باپ کی شہادت متی ۳/۱۷ متی ۱۷/۵ فصل ۲۳ صفحہ ۲۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ وزبور ۲/۷ ویوحنّا ۵/۳۷ -

(ب) جبرئیل فرشتہ کی شہادت - لوقا ۱/۳۵ فصل ۸ صفحہ ۱۳ -

(ج) مسیح کے پیش رو یوحنّا کی شہادت - یوحنّا ۱/۳۴ فصل ۲۵ صفحہ ۳۲ -

(د) رسولون کی شہادت۔ رومیون ۸/۳۴ و متی ۱۴/۳۳ فصل ۹۵ صفحہ ۱۶۵

متی ۱۶/۱۶-۱۷ فصل ۱۰۴ صفحہ ۱۹۷

(س) شیطان کی شہادت۔ متی ۸/۲۹ فصل ۸۲ صفحہ ۱۴۹

(ک) رومی صوبہ دار کی شہادت۔ متی ۲۷/۵۴ فصل ۱۸۲ صفحہ ۴۳۴

(ل) ایک اندھے یہودی کی گواہی یوحنا ۹/۳۵-۳۸ فصل ۱۱۶ صفحہ ۲۳۷

(م) ایک عورت بنام مارتھا کی شہادت۔ یوحنا ۱۱/۲۷ فصل ۱۲۹ صفحہ ۲۶۲

دوم۔ الٰہی صفات۔ کمالیت اور جلال۔

نمبر ۱ ازلیت و ابدیت میکاہ نبی ۵/۲

مسیح خلقت سے پہلے تھا۔ یوحنا ۱/۱ فصل نمبر ۵ صفحہ ۷۔

ابراہیم سے پہلے تھا۔ یوحنا ۸/۵۸ فصل ۱۱۵ صفحہ ۲۲۶۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے سے پہلے تھا یوحنا ۱/۱۵۔

مسیح کا خود قول دیکھو مکاشفات ۱/۱۷-۱۸

نمبر ۲ قادر مطلق۔ متی ۲۸/۱۸ فصل ۲۰۶ صفحہ ۴۶۸ فلپیون ۳/۲۰-۲۱ مکاشفہ ۱/۸

نمبر ۳ ہمہ جا حاضر۔ متی ۱۸/۲۰ و ۲۸/۲۰ فصل ۱۱۰ صفحہ ۲۰۹

نمبر ۴ ہمہ دان۔ متی ۹/۴ فصل ۴۴ صفحہ ۷۴ یوحنا ۶/۶۴ فصل ۹۶ صفحہ ۱۸۰

سوم۔ الٰہی کام

۱ اسکے تمام معجزون سے ثابت ہے دیکھو معجزونکی فہرست صفحہ یوحنا ۳/۲ فصل ۲۰ صفحہ ۵۱

۲ گناہون کے بخش دینے سے۔ مرقس ۲/۶-۱۲ فصل ۴۴ صفحہ ۷۳

۳ قیامت مین منصف ہونے سے۔ یوحنا ۵/۲۲ فصل ۴۸ صفحہ ۸۰۔ اعمال ۱۰/۳۱ ورومیون ۱۴/۹۔

چہارم۔ الٰہی عبادت

حسب ذیل مقامات مین جس کسی نے۔ مسیح کی مثل خدا کے پرستش کی اور مسیح نے اسکو قبول کیا۔ اگر وہ خدا نہوتا تو ایسے فعل کو ہرگز جائز نرکھتا۔ متی ۲/۸ فصل ۳۴ صفحہ ۷۱ متی ۱۴/۳۳ فصل ۵۹ صفحہ ۱۷۱ یوحنا ۹/۳۸ فصل ۱۲۹ صفحہ ۲۶۳۔ لوقا ۲۴/۵۱-۵۳ فصل ۲۰۹ صفحہ ۷۰۱ اعمال ۷/۵۹ وفلپیون ۲/۹-۱۱ عبرانیون ۱/۶ مکاشفہ ۱۵/۱۳ و۱۴۔

پنجم۔ مسیح کا خود قول۔

۱۔ اس ثبوت سے اتحاد الاناجیل مین بہتیرے مقامات ہین پر مین صرف چند تحریر کرتا ہون۔

تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھپر بھی رکھو یوحنا ۱۴/۱ فصل ۱۶۰/۱۲

مین اور باپ ایک ہون۔ یوحنا ۱۰/۳۰ فصل ۱۱۹

جسنے مجھے دیکھا اُسنے باپ کو دیکھا	یوحنا ۱۴/۹	فصل ۱۶۰ء/۱۴
مین باپ مین ہون اور باپ مجھ مین	″ ۱۴/۱۰	″ ۱۶۰ء/۱۴
جسطرح لوگ باپ کی عزت کرتے ہین اُسیطرح بیٹے کی بھی عزت کرین	″ ۵/۲۳	″ ۴۸ء
مین خدا کا بیٹا ہون	″ ۱۰/۳۷	″ ۱۱۹ء
″	″ ۹/۳۸-۳۵	″ ۱۱۶ء
مین مسیح ہون	″ ۴/۲۶-۲۵	″ ۳۴ء
″	″ ۱۰/۲۵-۲۴	″ ۱۱۹ء
قیامت اور زندگی تو مین ہون	″ ۱۱/۲۵	″ ۱۲۹ء
جسطرح باپ اپنے آپ مین زندگی رکھتا ہے بیٹا بھی اپنے آپ مین زندگی رکھتا ہے۔	″ ۵/۲۶ ″ ۵/۲۱و۲۵و۲۸و۲۹	″ ۴۸ء ″ ۲۸ء
مین قیامت کا منصف ہون	یوحنا ۵/۲۷-۲۲	فصل ۲۸ء
روح القدس کا بھیجنے والا ہون	″ ۱۶/۷	فصل ۱۶۰ء/۲۰

سب سے زبردست مقام وہ ہے جہان مسیح نے سردار کاہن وغیرہ کے روبرو اپنی اُلوہیت کا اقرار کیا اور اسی وجہ خاص سے اسکو صلیب بھی دی گئی۔ دیکھو انجیل متی ۲۶/۶۶-۶۳ مرقس ۱۴/۶۴-۶۱ یوحنا ۱۹/۷

فصل ۱۷۴ نوٹ صفحہ ۴۰۹ و ۴۲۵

مذکورہ بالا عبارت سے ظاہر ہے کہ خداوند یسوع مسیح کی الوہیت پر خدا۔ خود مسیح اور تمام مقدسون اور رسولون نے گواہی دی ہے اب آخر مین مجھکو یہ کہنا ہے کہ خداوند بعد صلیب دیئے جاتے کے اپنے وعدے کے مطابق قبر سے جی اوٹھا اور اپنے شاگردون کو دس بار دکھلائی دیکر آسمان پر اونکے سامنے اوٹھا یا گیا دیکھو حصہ نہم صفحہ ۴۴۲ فصل ۱۸۹ سے ۲۱۰ تک۔

فصل ع۲ یہودیون کے متفرق طریقون کے بیانمین

ع۱ عالم شرع | یہودیون مین یہ لوگ بڑے زبردست عالم مثل مُشتہد کے ہوا کرتے تھے۔ اور خاصکر اِن کا شغل درس و تدریس رہا کرتا تھا۔ اور بعض بعض اِن لوگون مین کلامِ خُدا کی شرع اور حدیثین لکھا کرتے تھے۔ یہ لوگ مسیح کے خاص دُشمن تھے۔

ع۲ فریسی | فریسی یہودیون مین ایک زبردست فرقہ تھا۔ وہ اپنے کو اورون سے بہت بہتر سمجھتے تھے۔ حدیثون اور روایتون کو کلام خُدا کے برابر خیال کرتے تھے بلکہ کبھی کبھی کچھ زیادہ ہی سمجھتے تھے۔ اور اپنی نیک اعمالی پر تکیہ کرتے تھے۔ اور غسل و طہارت کے از حد پابند تھے۔ دیکھو مسیح کا انپر واویلا

دیکھو فصل ع۲۴ و ع۱۱/۱۵۸ اور صفحہ ۱۲۳ و ۳۴۴

ع۳ صدوقی | یہ ایک گروہ ملحد تھے اُنکا نام اُنکے بزرگ صدوق سے مشہور ہوا۔ یہ شریفون مین سے ایک فرقہ تھا جو عالم و دولتمند تھے۔ یہ صرف پاک کلام کو مانتے اور فریسیون کی روایتون کی پرواہ نہ کرتے تھے

اسی سبب سے یہ فرقہ اونسے جدا ہو گیا۔ اور یہ بھی کہ وہ قیامت اور فرشتوں کے ہستی کا انکار کرتے تھے۔

۴ فقیہ | انکا بھی شمار عالمون مین تھا اور نہ یہ کسی خاص طریق کے ماننے والے تھے اِنکا شغل صرف پاک کلام کی نقل کرنا اور اِسی پر بسر اوقات کرتے تھے لہذا ضرور یہ لوگ فریسیون کے مددگار ہونگے۔

۵ ہیرودی | یہ لوگ امور مُلکی کے مددگار اور ہیرودیس بادشاہ اور رومی سرکار کے خیر خواہ تھے۔ یہ لوگ عیش پسند اور چال چلن مین خراب تھے اسی وجہ سے فریسی اِنسے خفا تھے۔ طریق مین اکثر صدوقی تھے (دیکھو فصل ۱۵۸ صفحہ)

۶ سامری | ایک فرقہ تھا جو نصف بُت پرست اور نصف یہودی تھے دیکھو فصل ۳۴ وہ صرف موسیٰ کی پانچ کتابون کو مانتے تھے اور یہودیون سے علیحدہ ہو کر گریزن پہاڑ پر اپنی ہیکل بنالی تھی۔ دیکھو نوٹ فصل ۴۲ صفحہ

۷ محصول لینے والے | خداوند مسیح کے زمانے مین یہ ایک فرقہ تھا جو رومی سرکار کی طرف سے چُنگی تحصیلا کرتے تھے۔ دیکھو فصل ۴۶ صفحہ ۷۶۔

فصل ۳ یہودیون کے عہدونکے بیانمین

۱۔ نبی | یہ ایسے لوگ تھے جو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے خدا کی طرف سے وقتاً فوقتاً بھیجے جاتے تھے ۔ اور منجانب خدا پیشینگوئی بھی کرتے تھے

۲۔ کاہن۔ | یہ وہ لوگ تھے جو ہیکل مین خدا کے حضور بنی اسرائیل کے گناہون کے لئے قربانیان چڑھایا کرتے تھے۔

۳۔ سردار کاہن | یہودیون مین سب سے اعلےٰ درجہ تھا۔ کیونکہ یہ آدمی بنی اسرائیل اور خدا کے درمیان ۔ وکیل کی خدمت کرتا تھا۔ یہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نظیر تھا۔

۴۔ لاوی | یہ عہدے مین کاہن سے کم تر تھے۔ اور ہیکل مین متفرق خدمت مین انکے مددگار تھے

فصل ۴ یہودیون کی متفرق عیدونکے بیان مین

۱۔ سبت | سبت کا دن یعنے یہودیون کا اتوار ۔ پاک عیدون مین سب سے پہلا اور مقدم تھا۔ یہ دن دنیا کے شروع سے عبادت کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ پیدایش ۲ مین یون لکھا ہے کہ خدا نے آسمان و زمین اور ان کی ساری آبادی طیار کرکے ساتوین دن یعنے سنیچر کے دن اپنے کام کو جو کرتا

تھا پورا کیا۔ اور ساتوین دِن اپنے کام کو جو کرتا تھا فراغت پائی اور خدا
نے ساتوین دِن کو مبارک ٹھہرایا۔ اِس لئے کہ اُسنے اپنے سب کام سے
جو خدا نے کیا اور بنایا تھا اُسی دِن فراغت پائی۔ بعد اُسکے خُدا نے موسیٰ
کی معرفت اِس سبت کو دسون حکم مین شامل کیا یعنے کہ یہ چوتھا حکم ہوا
کہ تو سبت کا دِن پاک رکھنے کے لئے یاد رکھ دیکھو خروج موسیٰ کی دوسری
کتاب ۲۰: ۸-۱۱۔ چونکہ فریسی لکیر کے فقیر تھے اسلئے وہ مسیح کو اِن نیک کامون
سے جو وہ اِس سبت کو کیا کرتا تھا منع کرتے تھے۔ پس دیکھو مسیح کا جواب
فصل ۴۹۔

۲۔ ہر روزہ قربانی ۔ یہ ہر روز صبح و شام دونو وقت بنی اسرائیل کے گناہون
کے واسطے گذرانی جاتی تھی اِس کی پوری کیفیت خروج ۲۹: ۳۸-۴۲ و ۳۰: ۶-۸
احبار ۶: ۹ گنتی ۲۸: ۳-۵)

۳۔ عید فسح ۔ یہ عید یہودیون کی سالانہ عید مین سب سے بڑی اور پہلی تھی وہ ۴۳۰ برس
کی غلامی کے بعد ملک مصر کی عجیب رہائی کی یادگاری مین مانی جاتی تھی دیکھو
پیدائش ۱۵: ۱۳-۱۴ خروج بارھوان باب اور عید کے ماننے جانے کے طریقہ کی
بابت دیکھو نوٹ فصل نمبر ۱۶: ۵ اور یہ عید فسح خداوند مسیح کی قربانی کا نشان
تھا۔ جیسا کہ پولوس رسول ا قرنتیون ۵: ۷ مین لکھتا ہے کہ ہمارے فسح یعنی مسیح

ہمارے واسطے قربان ہوا۔

۴۔ عید پنٹیکوست۔ عید فسح سے پچاس دن بعد کوہ سینا پر شریعت کے پانے کی یادگاری مین مانی جاتی تھی۔ غور کے قابل یہ ہے کہ جس سال خداوند یسوع مسیح مصلوب ہوا عید پنٹیکوست پچاس دن کے بعد اتوار کے دن پڑی۔ اور اس روز رسولون پر مسیح کے وعدہ کے مطابق روح القدس نازل ہوئی اسکی پوری کیفیت دیکھو فصل ۲۱ صفحہ ۴۷۶۔ پہلی بار عید فسح سے پچاس دن بعد کوہ سینا پر خدا نے موسیٰ کو تحریری شرع دی۔ پنٹیکوست کے دن مسیح کے مصلوب ہونے کے پچاس دن بعد یروشلم مین خدا نے رسولون کو یہ آتشی زبان دی تاکہ نئے عہد یعنے انجیل کی منادی کیجاوے۔

فصل ۵۔ یہودیون کی ہیکل

شہر یروشلم جس مین یہ ہیکل تھی چار پہاڑون پر آباد تھا۔ یہ شہر ایسا خوبصورت بنایا گیا تھا کہ اسکی سڑکین سنگ مرمر کی تھین۔ اور شہر کا قلعہ ۴ میل کا تھا۔ خداوند مسیح کے زمانے مین اسکی آبادی ۶ لاکھ تھی اور عید فسح وغیرہ ایسی بڑی بڑی عیدون مین کوئی بیس۔۲۵ لاکھ آدمی ہوجاتے تھے۔ اور سب کے سب کی اچھی

طرح سے سمائی ہو جاتی تھی۔ کیونکہ وہان کرایہ لینا خلاف شرع تھا۔ شہر دو بڑی اور مضبوط دیوارون سے گھرا ہوا تھا۔ باہری دیوار مین ۶ بڑے برج اور بھیتری مین ۴۰ بڑے برج تھے۔ اور محافظت کے لئے اُنمین سپاہی تعینات رہا کرتے تھے اس شہر مین قریب ۴۷۵ عبادت خانون کے تھے لیکن خاص عبادت گاہ جہان قُربانیان گُذرانی جایا کرتی تھین ہیکل تھی۔ یہ ہیکل بالکل سنگ مرمر سے بنی ہوئی تھی اور تمام بھیتر اور باہر زرّین کام بنا ہوا تھا۔ اس عجیب شہر اور اس عجیب ہیکل کی تعریف اس مقام پر نہین ہو سکتی۔ مثلاً اُن برجون مین سے ایک برج ایک چٹان پر جو ۵۷ فٹ بلند تھی بنایا گیا تھا اور برج ۱۰۵ فٹ بلند تھا اسلئے برج کی کُل بلندی ۱۸۰ فٹ تھی۔ اس سے ناظرین شہر اور ہیکل کا اندازکر سکتے ہین۔ اس ہیکل کو داود کے بیٹے سلیمان بادشاہ نے بڑے شان و شوکت سے بنوایا تھا۔ اسکے بنانے مین ۷ برس لگے اور دور دور سے پتھر اور مصالحہ بن بن کر آتے تھے اور اس ہیکل بنانے کے کام مین ۳۰۰ ہزار آدمی روزمرّہ کام کرتے تھے۔ اسکی پوری کیفیت کے لئے دیکھو ۱ سلاطین ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ باب۔ اگرچہ یہ ایسی شان و شوکت سے بنائی گئی تھی تاہم مسیح کی پیشینگوئی کے مطابق اب مثل جھوپڑی کے اسکا کہین نشان بھی نہین ملتا۔ یسوع کی پیشینگوئی کیسی عجیب طور سے پوری ہوئی دیکھو نوٹ فصل ۱۵۸/۱۵۔

فصل نمبر۶۔ خداوند یسوع مسیح کے معجزون کی فہرست

خداوند یسوع مسیح کے معجزے صرف حیرت انگیز کام نہ تھے بلکہ وہ بنی انسان کی کمال خیر خواہی اور مصیبت زدون کی امداد کے لیئے تھے ان کو محض اپنی قدرت سے کرکے اپنی آلہی طاقت اور بنی آدم سے ایک عجیب ہمدردی کا اظہار کیا۔

نمبر شمار	معجزات	نام مقام وقوعہ	صفحہ کتاب دیباچہ	صفحہ کتاب خلاصہ
۱	پانی کو مے بنانا	قانائے گلیل	۲۹	۴۵
۲	ایک امیر کے بیٹے کو چنگا کرنا	کفرناحوم	۳۵	۵۹
۳	معجزانہ طور سے مچھلیون کا جال مین آنا۔	دریائے گلیل مین	۳۸	۶۵
۴	عبادتخانہ مین ایک بدروح کا نکالنا۔	کفرناحوم	۴۰	۶۸
۵	پطرس کی ساس کو بخار سے چنگا کرنا	〃	۴۱	۶۹
۶	بہت سے مریضون اور بدروحون کے ستائے ہوؤن کو اچھا کرنا	〃	〃	〃
۷	〃 〃 〃 〃 〃	گلیل	۴۲	۷۱

نمبر سلسلہ	معجزات	نام مقام وقوعہ	نمبر صفحہ کتاب	نمبر صفحہ
۸	ایک کوڑھی کا پاک وصاف کیا جانا-	قرزین	۴۳	۷۱
۹	ایک مفلوج کا اچھا کرنا ——	کفرناحوم	۴۴	۷۳
۱۰	ایک ۳۸ برس کے بیمار کو اچھا کرنا بیت صیدا کے حوض مین ——	یروشلم	۴۷	۷۸
۱۱	ایک سوکھے ہاتھ والے آدمی کو اچھا کرنا	کفرناحوم	۵۰	۸۶
۱۲	دریاے گلیل پر بہت سے معجزون کا کرنا-	دریاے گلیل	۵۱	۸۸
۱۳	رومی سردار کے نوکر کو اچھا کرنا ——	کفرناحوم	۵۴	۱۰۷
۱۴	نائن کی بیوہ کے مردہ بیٹے کو جلانا ——	نائن	۵۵	۱۰۸
۱۵	بعض عورتون کو بری روحون اور بیماریون سے رہائی دینا اور مریم مگدلینی مین سے ۷ دیوون کا نکالنا (لوقا ۸/۲) ——	گلیل	۵۸	۱۱۵/۱۱۶
۱۶	ایک بدروح کا چنگا کرنا ——	"	۵۹	۱۱۶
۱۷	یسوع مسیح کا دریاے گلیل پر طوفان کو روکنا	دریاے گلیل	۸۱	۱۴۷
۱۸	دو بدروحون کا نکالنا ——	علاقہ گرگسینون	۸۲	۱۴۹
۱۹	ایک بیمار عورت کا اچھا کیا جانا جائرس			

نمبر شمار	معجزات	نام مقام وقوعہ	نمبر باب وفصل	نمبر صفحہ
۳۱	ایک گونگی بہری روح کا ایک لڑکے مین سے نکالنا پہاڑ کے دکہن	قیصریہ فلپی	۱۰۷	۲۰۴
۳۲	مچھلی کے منہ سے سکہ نکالکر جذیہ دینا	کفرناحوم	۱۰۹	۲۰۸
۳۳	ایک جنم کے اندھے کو آنکھ دینا	یروشلم	۱۱۶	۲۳۲
۳۴	لعزر کو مردون مین سے جلانا	بیت عینا	۱۲۹	۲۶۳
۳۵	ایک عورت کو جوکہ ۱۸ برس سے کبڑی تھی اچھا کرنا	کفرناحوم	۱۳۶	۲۷۶
۳۶	ایک جلندھر کے مریض کو اچھا کرنا (ایک سردار کے گھر مین)	بیت عنیا کی راہ مین	۱۳۸	۲۸۰
۳۷	دس کوڑھیون کا اچھا کرنا	سامریا	۱۴۱	۲۸۵
۳۸	برتمئی اور ایک اندھے کو آنکھ دینا	یریحو	۱۵۳	۳۰۹
۳۹	اندھے اور لنگڑے وغیرہ کا ہیکل مین چنگا کرنا	یروشلم	۱۵۶/۳	۳۲۲
۴۰	بے پھل انجیر کے درخت کو سکھا دینا	"	۱۵۷ ۱۵۸/۱	۳۲۳
۴۱	ملکوس کے کان کو اچھا کرنا (جو پطرس نے تلوار سے کاٹا تھا)	گتسمنی	۱۶۴	۴۰۳
۴۲	۱۵۳ مچھلیون کا جال مین آنا	دریائے گلیل	۲۰۵	۴۶۵

فصل نمبر ٧ خداوند یسوع مسیح کی تمثیلون کی فہرست

تمثیل ایک مثال والی نصیحت ہے ۔ خداوند یسوع مسیح انکو اکثر استعمال کرتا تھا تاکہ غافل اور لاپرواہ سننے والون کو اپنی طرف رجوع کرے اور اونکے دلون پر خدا کی بادشاہت کی تعلیم کا کچھ اثر پڑے

(اوّل) - الٰہی نام ولقب - (دوم) الٰہی صفات - کمالیت وجلال - (سوم) الٰہی کام - (چہارم - (الٰہی عبادت - (پنجم) مسیح کا خود اپنی الوہیت کا دعوے کرنا -

اوّل الٰہی نام و لقب -

۱- مسیح خدا کہلاتا ہے - متی ۱/۲۳ و یشعیاہ ۹/۶ و یوحنا ۲/۵ وعبرانیوں ۸/۱ ورومیوں ۵/۹ -

۲- خداوند کہلاتا ہے - یوحنا ۲۸/۲۰ و اعمال ۳۶/۲ ورومیوں ۱۳/۱۰ -

۳- جلال کا خداوند کہلاتا ہے - ۱ قرنتیوں ۸/۲

۴- بادشاہوں کا بادشاہ کہلاتا ہے - ۱ تمطاؤس ۱۵/۶ -

۵- اسرائیل کا بادشاہ ہے یوحنا ۴۹/۱ فصل نمبر ۲ صفحہ ۴۳ -

۶- کلام کہلاتا ہے - یوحنا ۱/۱ فصل ۵ صفحہ ۷ -

۷- خدا کا بیٹا کہلاتا ہے -

(ا) خود خدا باپ کی شہادت متی ۱۷/۳ متی ۵/۱۷ فصل ۷ صفحہ ۲۳ و ۱۰۲ و ۲۰۱ وزبور ۷/۲ ویوحنا ۳۵/۳ د

(ب) جبرئیل فرشتہ کی شہادت - لوقا ۳۵/۱ فصل ۸ صفحہ ۱۳ -

(ج) مسیح کے پیش رو یوحنا کی شہادت - یوحنا ۳۴/۱ فصل ۲۵ صفحہ ۳۲ -